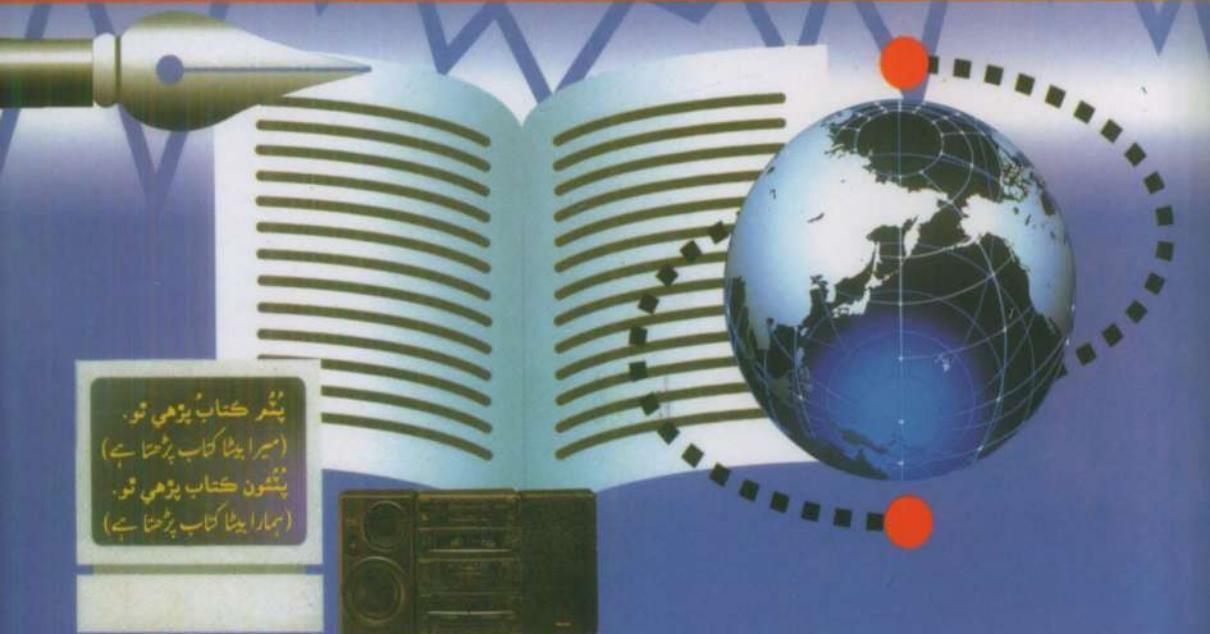


سندي لنگافون

پيڪسٽ بک



مصنف
د اڪٽر غلام علی الانا



پئنر کتاب پڑھي تو.
(سمرا بیٹا کتاب پڑھتا ہے)
پئنون ختاب پڑھي تو.
(سمرا بیٹا کتاب پڑھتا ہے)

سندي بوليء جو باختيار ادارو
حيدرآباد، سنڌ



غیر مادری زبان وارن لاء سندی سکن جو جدید طریقو

سندي لنگئافون رٿا

ڦيڪست بُك

مصنف

داڪٽ غلام علي الانا



سندي لنگئيج اثارثي - حيدرآباد، سنڌ
ع 1999

مصنف جا حق ۽ واسطہ قائم

ڪتاب	: سنڌي لنگناfon: تيڪست بڪ
مصنف	: پروفيسر داڪٽ غلام علی الانا
چاپو	: پهريون
تعداد	: هڪ هزار
سال	: مارچ، 1999
چپيندڙ	: آزاد ڪميونيڪيشن، کراچي
چپائيندڙ	: سنڌي لنگنيچ اٿاري، حيدرآباد، سنڌ

مکمل پنکيج جو ماهر:

پاڪستان اندر : = 600 روبيا
 پاڪستان کان ٻاهر : = \$ 50 (پنجاه آمريكي ڊال)
I.S.B.N969-8194-03-7

سنڌي لنگناfon جو هي پنکيج، سياحت ۽ ثقافت کاتي، حکومت سنڌ جي سهڪار سان شايع ڪيو ويو.

ملڻ جا هند:

- سنڌي پولي جو بالاختيار ادارو، حيدرآباد، سنڌ
- شاهر لطيف كتاب ڪھر، گاؤڻي ڪانو، حيدرآباد، سنڌ
- ڪانڀاواز ٻڪ استور، کراچي، سنڌ
- عزيز كتاب ڪھر، بخراج رود، سکر، سنڌ
- كتاب سڀ ۾ مارڪيت، اصغر پلازا، فرست ڪلو، پاڪستان چرڪ، لاڳانو، سنڌ

SINDHI LINGUA-PHONE

[Part -1, Text Book]

Author : Prof.Dr. Ghulam Ali Allana
 Printed By : Azad Communications, Karachi
 Published by : Sindhi Language Authority, National High way,
 Hyderabad, Sindh.

With the co-operation of Department of
 Culture, Tourism, Sports & Youth affairs,
 Govt: of Sindh, Pakistan.

First Edition : © March, 1999

Price (Full Package): Rs. 600/- (within Pakistan)
 \$ 50 (Outside Pakistan)

سنڌي لنگناfon جو هي پنکيج، سنڌي لنگنيچ اٿاري، جي سيڪريٽري، تاج جوبي، آزاد ڪميونيڪيشن
 کراچي، مان چهائي، اداري جي آفيس، نشنل ھاء وي حيدرآباد، سنڌ، مان پترو ڪيو.
 پاران ايچ پنهور انسٽيٽيوٽ آف سنڌ استٽيز، ڄامشورو.

انتساب

آء پنهنجو هيء پورهيو،
پنهنجي والدين،
پنهنجي شريڪ حيات،
پنهنجي پرائمرى اسکول جي أستاد سائين رام بن،
پنهنجي ثانوي اسکول جي أستاد محترم ريدنني خاصخيلى،
اغلي تعليم جي أستادن - داڪټر ديوارت، پروفيسر عبدالعلى قلباثي،
پروفيسر محبوب علي چنا، پروفيسر علي نواز جتوئي، داڪټر نبي بخش خان بلوج،
ې علام غلام مصطفىي قاسمي صاحب،
سنڌي ٻولي، جي ڳالهائيندڙن
ې سنڌ جي سيني رهواسين کي
گھٺي ادب ۽ احترام سان منسوب ڪريان ٿو.

- داڪټر غلام علي الانا

ترتیب

صفحہ

۲۱

عنوان
پیشگزی طرف سے

۲۸

(ا) پیش لفظ

۳۷

(ب) سندھی نصاب کے مطالعے کا منسوبہ

(scheme of studies for Sindhi language)

۴۱

(ت) اسٹاؤن کے لئے بُدایات

(ث) خود بخود سیکھنے (self learning) کے طریقے یہ سیکھنے والوں

۴۴

کے لئے بُدایات

5 - 1

یونٹ پہریوں: سبق پہریوں

1

سندھی زبان کے حروف سمجھی

(۱) تعارف، (۲) سندھی حروف سمجھی، (۳) سندھی اور اردو کے مشترک

حروف، (۴) سندھی حروف جو صوتی لحاظ سے اردو کے ماٹیلیں، لیکن

تحریری صورت میں مختلفیں، (۵) خالص سندھی حروف

5

نوان لفظ / نے لفاظ

5

مشق

10-6

سبق پہن

مصنی (vowels) اور مصوتے (consonants)

6

(الف) مصنی

6

(ب) مصوتے

8

(۱) نون غز / ناکی یا اُنکائی مصوتے (nasal vowels)

9

(۲) تزوین

9

(۳) تشدید

9

(۴) جرم

10	نوان لفظ / نے افاظ	
10	مشق	
47-11	<u>بُونت پیوں: سبق پہلوں</u>	
11	(ا) اجزاء کام (parts of speech)	
17-12	<u>سبق پیوں</u>	
12	اسم	
12	اسم اور اس کی جنس کا مطالعہ	
12	(الف) جنس مؤنث کے اصول	
15	نوان لفظ / نے افاظ	
15	مشق	
21-18	<u>سبق تیوں</u>	
18	جنس مذکر کے اصول	
20	نوان لفظ / نے افاظ	
21	مشق	
26-22	<u>سبق چوتون</u>	
22	مذکر سے مؤنث بنانے کے اصول	
25	نوان لفظ / نے افاظ	
25	مشق	
34-27	<u>سبق پنجوں</u>	
27	(۱) اسم کے عد (number) اور ان کے اقسام	
28	(۲) عدد واحد سے عدد جمع اور عدد جمع سے عدد واحد بنانے کے اصول	
28	(الف) مؤنث اسماء	
31	(ب) مذکر اسماء	
33	نوان لفظ / نے افاظ	
33	مشق	

سبق چھوٹ

46-35

سندھی زبان میں مروج حالتوں کا مطالعہ

35 (الف) سندھی زبان میں مروج حالتوں کے اقسام:

36 (۱) حالت فاعلی (nominative case)

37 (۲) حالت مفعولی (objective case)

39 (۳) حالت تغیری (oblique case)

41 (ب) حالتوں کے گردان کا مطالعہ

41 (i) اسم مؤنث کے گردان

45 نوان لفظ / نئے الفاظ

45 مشق

57-48

سبق پہریوں: یونت تیون:

(۱) ضمیر اضمار اور ان کی اقسام

48 (الف) ضمیر خالص

49 (۱) ضمیر خالص کا جنس، عدد اور حالت کے مطابق گردان

50 (ii) ضمیر خالص کا جملوں میں استعمال

52 (iii) گردان

53 (iv) حالتوں کے مطابق گردان

54 نوان لفظ / نئے الفاظ

54 مشق

59-58

سبق پہلوں

(الف) (۱) ضمیر اشارہ اور ان کی قسمیں

58 (۲) ضمیر اشارہ کی قسمیں

63-60

سبق تیون

ضمیر استفہام کا مطالعہ

60 نوان لفظ / نئے الفاظ

61 مشق

		<u>سبق چوتون</u>
68-64		ضمیر موصول کا مطالعہ
64		(الف) و صاحت
64		(ب) ضمیر موصول اور جواب موصول کا عدد، جنس اور حالت کے مطابق گردان
65		نوان لفظ / نئے الفاظ
66		مشق
66		
70-69		<u>سبق پنجون</u>
69		ضمیر مشترک کا مطالعہ
69		(الف) و صاحت
70		نوان لفظ / نئے الفاظ
70		مشق
70		
74-71		<u>سبق چھوٹون</u>
71		ضمیر میسم
71		(الف) و صاحت
71		(ب) عدد جنس اور حالت کے مطابق گردان
72		(ت) ان صفات کا جملوں میں استعمال
72		نوان لفظ / نئے الفاظ
72		مشق
72		
80-75		<u>یونٹ چوتون: سبق پہلوں</u>
75		حروف جر / حروف جار کا مطالعہ
75		(الف) و صاحت
76		(ب) حالت تغیری کی صورت میں حروف جار کا مطالعہ
77		(ت) حرف اصناف کا استعمال
78		نوان لفظ / نئے الفاظ
78		مشق

بونت پنجون: سبق پہریوں

93-81	
81	(ا) صفت کامطالع
81	(الف) وصاحت
82	(ب) عدد، جنس اور حالت کے مطابق گردان
82	(ت) عربی اور فارسی زبانوں کی صفتیں کا استعمال
88-83	<u>سبق پیوں</u>
83	صفتوں کی اقسام
83	(i) گنتی
83	(a) عدد شماری کی مثالیں
86	(b) عدد قطاری کی مثالیں
89-88	<u>سبق تیوں</u>
88	صفت مطلق
93-89	<u>سبق چوتھوں</u>
89	عدد کے اجزاء
91	نوان لفظ / نئے الفاظ
91	مشق
97-94	<u>سبق پنجموں</u>
94	صفت کے درجات
94	(الف) وصاحت
94	(i) صفت خالص
95	(ii) صفت تفضیل
95	(iii) صفت مبالغہ
96	نوان لفظ / نئے الفاظ
97	مشق
99-98	<u>بونت چھوٹوں: سبق پہریوں</u>
98	ظرف کامطالع

98	وصاحت
99	<u>سبق پیوند</u>
99	طرف جا قسم
100	(i) ظرف زمان
100	(ii) ظرف مکان
101	(iii) ظرف تمیز
102	(iv) ظرف بھدار
103	(v) ظرف تقی / انکاری
103	(vi) ظرف اشائق
103	نوان لفظ / نے الناظ
104	مشق
106-106	<u>یونٹ ستون: سبق پہریون</u>
106	امر کامطالعہ
106	(الف) وصاحت
109-107	<u>سبق پیوند</u>
107	(i) فعل کی بنیاد
107	(ii) امر حاضر واحد
107	(iii) امر حاضر جمع
115-109	<u>سبق تیون</u>
109	امر کی قسیں
109	(i) امر استقبال
110	(ii) امر نیازی
111	(iii) امر تمنا
111	(iv) تقی
112	(v) امر مداعی / استراری
114	نوان لفظ / نے الناظ

مشق

114	<u>سبق چھوٹون</u>
117-116	فعل جو بنیاد / فعل کا مادہ
116	(الف) فعل جو بنیاد / فعل کا مادہ
116	(ب) مصدر اور حاصل مصدر کی وصاحت
124-117	<u>سبق پتھرون</u>
117	فعل کے اقسام
117	(i) فعل لازمی
118	(ii) فعل متعدد کی قسمیں
118	(a) فعل متعدد معروف
119	(b) لازمی فعلوں سے متعدد فعل بنانے کے قاعدے
119	(c) فعل متعدد بالواسطہ
120	(iii) فعل متعدد دوہرًا بالواسطہ
122	نوان لفظ / نے الفاظ
122	مشق
126-125	<u>یونٹ انون: سبق پھریوں</u>
125	فعلوں کے مشتق یا کردشت (participles)
125	(الف) وصاحت
133-126	<u>سبق بیعون</u>
126	کردشت / مشتق کی قسمیں
126	(۱) اسم حالیہ
129	(۲) اسم مفعول
135-133	<u>سبق تینون</u>
133	اسم استقبال کی وصاحت
137-135	<u>سبق چھوٹون</u>
135	اسم ذاتی

سبق پنجمون

140-137	اسم عطفیہ / ماضی معطوفی
137	نوان لفظ / نے اکاظ
138	مشق
138	

یونٹ نائون: سبق پھریوں

143-141	زمانوں کا مطالعہ / زمانن جو مطالعو
141	(الف) وضاحت
141	
149-143	
143	زمان مختاری اور ان کی مدد سے بننے ہوئے زمانوں کا مطالعہ
147	نوان لفظ / نے اکاظ
147	مشق

سبق تیون

150	(۱) زمان حال
151	(۲) زمان استمراری
153	(۳) زمان ماضی شرطیہ (ماضی تمثیل)
154	نوان لفظ / نے اکاظ
155	مشق

سبق چوتون

157	اسر حالیہ مان نہندڑ زمان
157	(الف) وضاحت
157	۱- زمان حال مدامی
160	۲- زمان ماضی مدامی
160	نوان لفظ
160	مشق
163	۳- زمان مستقبل
165	نوان لفظ

165	مشق
167	۴- زمان مستقبل استمراري
168	نوان لفظ
168	مشق
170	۵- زمان حال متسلكي
171	نوان لفظ
171	مشق
203-173	<u>سبق پتھرون</u>
173	اسم مفعول سے بنے ہوئے زمان
173	(الف) وصاحت
173	۱- زمان ماضي مطلق
178	نوان لفظ
178	مشق
180	۲- زمان ماضي قرب
181	۳- زمان ماضي بعيد
183	نوان لفظ
183	مشق
185	۴- زمان ماضي استمراري
187	نوان لفظ
187	مشق
189	۵- زمان ماضي متسلكي
190	نوان لفظ
190	مشق
193	۶- زمان ماضي مدامي
194	نوان لفظ
194	مشق

196	۷- زمان ماضی قریب استمراری
197	۸- زمان ماضی بعيد استمراری
198	نوان لفظ
198	مشق
200	سینی زمان جو تقابلی چارت
210-204	<u>یونت ڏھون: سبق پھریون</u>
204	حروف عطف (حرف جملو)
204	(۱) ملاجیندڙ حروف عطف
205	(۲) شرطیه حروف عطف
205	(۳) رعایت وارا حروف عطف
206	(۴) بالواسطه حروف عطف
206	نوان لفظ
207	مشق
213-211	<u>یونت یارھون: سبق پھریون</u>
211	حرف ندا
212	نوان لفظ
212	مشق
223-214	<u>یونت ٻارھون: سبق پھریون</u>
214	فعل جون معروفي ۽ مجھولي صورتون
214	(۱) فعل لازمي معروف ۽ مجھول
215	۱- فعل لازمي معروف
215	۲- فعل لازمي مجھول
217	(۲) فعل متعدد معروف ۽ متعددي مجھول
221	نوان لفظ
221	مشق

یونٹ تیرہوں: سبق پھریوں

228–224	ضمائر متصل
224	
231–228	<u>سبق پھریوں</u>
228	ضمائر متصل کے گروہ ان
229	نوان لفظ
230	مشق
241–232	<u>سبق تیون</u>
232	فعلن سان گذ ضمیر متصل جو استعمال
238	نوان لفظ
239	مشق
245–240	<u>سبق جو تیون</u>
241	متصل ضمیرن جو، حرف جرن سان استعمال
244	نوان لفظ
244	مشق
250–246	<u>سبق پتھجون</u>
246	ا- دہر سے ضمائر متصل
247	نوان لفظ
247	مشق
251–251	<u>یونٹ چودہوں: سبق پریوں</u>
251	1- علم صرف جو مطالعو
263–252	<u>سبق بیو</u>
252	الاظاظ کی تکشیل
253	(i) سابق / ایکاڑیوں
256	(ii) لاحق / پیجاڑیوں
262	نوان لفظ
263	مشق ।

271–264	<u>سبق تبین</u>
264	۱- لفظن جا قسر
264	(۱) ابتدائی الفاظ
264	(۲) ثانوی الفاظ
266	(۳) مرتب الفاظ (a)
267	(۳) الفاظ کی تشکیل
270	(b) مرکب الفاظ
272	نوان لفظ
272	مشق
280–274	<u>سبق چوتون</u>
274	۱- لفظن جو تکرار / محرر لفظ / بتا لفظ
275	۲- تکرار کی قسمیں / پتن لفظن جا قسم
275	(i) مکمل تکرار
276	(ii) جزوی تکرار
277	(۳) جملوں میں تکرار کی مزید چند مثالیں
278	نوان لفظ
279	مشق
285–281	<u>سبق پنجون</u>
281	مرکب فعل
284	نوان لفظ
284	مشق
290–286	<u>بونت پندرہون: سبق پھرید</u>
286	علم نو کے اصول
289	مشق
295– 291	<u>سبق بیو</u>
291	۲- جملن جا قسر

291	(i) مفرد جملہ
292	(ii) مرتب جملہ
293	(iii) مرکب جملہ
293	نوان لفظ
294	مشق
304 – 296	<u>سبق تین</u>
296	1- اسلوب بیان کے لفاظ سے جملوں کی قسمیں
297	(الف) بیانی جملہ
297	(ب) سوالیہ جملہ
299	(ت) اکاری جملہ
301	(ث) سوالی - اکاری جملہ
302	(ج) تعجب والے جملہ
302	نوان لفظ
303	مشق
305	<u>پونت سور ہون : لفظن جو ذخیرہ</u>
306–305	<u>سبق پھریوں</u>
305	رشیدارن لاے کمر اینڈر سنڈی ہولی، جا لفظ
307–307	<u>سبق پیوں</u>
307	گھریلو استعمال ۽ روزمرہ جوں شیوں
310–308	<u>سبق تین</u>
308	(الف) گھر جو سامان
309	(ب) ہار سینگار جو سامان
309	(ت) رنگن جا نالا
311–311	<u>سبق چوتون</u>
311	کائٹ پیش جی شین ۽ مصالحن جا نالا

314–312	<u>سبق پنچون</u>
312	(الف) پاچین (ترکارین) ۽ میون جا نالا
312	(ب) میون جا نالا
313	(ت) وٹن جا نالا
314	(ث) گلن ۽ پوتن جا نالا
317–315	<u>سبق چھون</u>
315	(الف) جسم جي عضون جا نالا
317	(ب) هت جي آگرین جا نالا
318–318	<u>سبق ستون</u>
318	بیمارین جا نالا
320–319	<u>سبق اُون</u>
319	جانورن ۽ جیتن جا نالا
321–321	<u>سبق نائون</u>
321	جانورن جي ڦرن / بچن جا نالا
322–322	<u>سبق ڏھون</u>
322	پکین جا نالا
326–322	<u>سبق پارهون</u>
323	مختلف جانورن ۽ جاندان جي آوازن جا نالا
328–327	<u>سبق پارهون</u>
327	پيش ورن / محنت ڪشن جا نالا
329–329	<u>سبق تيرهون</u>
329	محنت ڪشن جي اوزارن جا نالا
332–330.	<u>سبق چوڏھون</u>
330	(الف) ڏينهن جا نالا
330	(ب) موسمن جا نالا
330	(ت) طرفن جا نالا

330	(ث) وقت لاءُ كتر ايتدز لفظ
333-332	<u>سېق پندرهون</u>
332	جمع دارا اسر / اسماء جمع
334	<u>سېق سورهون</u>
334	(الف) تجاري لفظ
334	(ب) تور ۽ ماپ لاءُ لفظ
338-335	<u>يونت سترهون: سېق پھریون</u>
335	اهي حاصل مصدر، جن مان فعلن جا ذاتو شاهن ۾ مدد ملندي
340-339	<u>سېق پیون</u>
339	تشبيهون
348-341	<u>سېق تیون</u>
341	اصطلاحات
351-349	<u>سېق چوتون</u>
349	ستدي پهاڪا
359-352	<u>يونت ارڙهون: سېق پھریون</u>
352	عامر ۽ مفرد جملن جو ورجاء
361-360	<u>سېق ٻیون</u>
360	مفرد ۽ مرتب جملن جا مثال
363-362	<u>سېق تیون</u>
362	مرڪب جملاء
369-364	<u>يونت اوڻيھون: سېق پھریون</u>
364	ستدي، هر خط / درخواست لکڻ
364	(الف) ادبی خط لکڻ
366	(ب) تعزيتي خط جو نمونو
367	(ت) دوست گي ڪراچي، اچڻ لاءُ دعوت ڏيڻ
368	(ث) نوڪري، لاءُ درخواست جو نمونو

369	(ج) ہیء درخواست جو نسونو
375–370	<u>سق پيون</u>
370	(الف) پیراگراف
371	(ب) مولانا عبیداللہ سنتی
372	(ت) ٻه تھڪ
373	(ث) بنیادی لغت
374	(ج) ابن بوطط
402–376	<u>يونت ويهون</u>
376	هن ڪتاب ۾ ڪر آنڊل روزمره جي استعمال جا لفظ
403	بيليوگرافی
406	مصنف جو تعارف

پبلشر کے طرف سے

سندھی لٹریچ اتحادی کے تین بنیادی مقاصد ہیں:

- (۱) سندھی زبان کی تدریس (teaching of Sindhi language)
- (۲) سندھی زبان کا دفتروں میں استعمال (official use of Sindhi language)
- (۳) سندھی زبان کی ترقی اور فروغ کے لیے کاوشیں (efforts for promotion and development of Sindhi language)

یہ ادارہ اپنے قیام سے لیکر مسلسل ان تین بنیادی مقاصد کے سفر پر رواں رواں ہے۔ اس ادارے کی بنیاد 1991ء میں رکھی گئی اور اس کے باñی چیسر من عالی جانب ڈاکٹر بنی بخش خان بلوج نے اس ادارے کے مقاصد کو سامنے رکھ کر جو مخصوصے تیار کئے تھے، یا اُس وقت کے اس ادارے کے باñی وزیر اعلیٰ عالی جانب جام صادق علی صاحب کی خدمت میں سیکریٹری گلپر، محترم عبدالجید آخوند کی معرفت اس ادارے کے موجودہ صدر نشین ڈاکٹر غلام علی الانا نے ادارے کے جو مخصوصے پیش کئے تھے، اگر ان مخصوصوں کے تسلسل کو برقرار رکھا جاتا، تو آج یہ ادارہ نہ جائے کہاں تک پہنچ گیا ہوتا۔ بہر حال اس بات میں کوئی مبالغہ نہیں کہ ڈاکٹر بنی بخش خان بلوج کے بعد ڈاکٹر غلام علی الانا صاحب علم اللسان کے میدان میں وہ دوسرے ماہر لسانیات ہیں، جنہوں نے اس ادارے کے مزاج اور کام کی ذہنیت کو مد نظر رکھتے ہوئے، بحیثیت چیسر من ان تمام تجویزوں اور مخصوصوں پر عمل درآمد شروع کر دیا ہے، جو اس ادارے کے قیام کے مقاصد میں شامل تھے۔ اس ادارے کی خوش قسمتی ہے کہ ڈاکٹر الانا صاحب نے تھر و قوت کے دوران اپنی خداوار صلاحیتوں، خلوص، گلشن اور جفا کشی سے استثنائی سرعت اور تیزی سے ادارے کے مقاصد کی تکمیل کی طرف پیش رفت شروع کر دی ہے۔

سندھی زبان کی تدریس کے سلسلے میں اس ادارے کی طرف سے 1996ء سے کراچی اور حیدر آباد میں سندھی زبان سے نابلد صوبائی حکومت کے ملازمین اور عام شریبوں کے لئے تدریسی کلاسیں شروع کی گئیں ہیں اور اب تک ان کلاسوں سے بیشمار طلبہ و طالبات فیضیاب ہو کر سندھیں حاصل کر چکے ہیں۔

صوبہ سندھ کے دفتروں میں سندھی زبان کے استعمال کو یقینی بنانے کے لئے سینئر میمبر

بوروڈ آف روپینیو سنڈھ کے ساتھ ملاقات کی گئی ہے اور چیف سیکریٹری حکومت سنڈھ سے خط و کتابت کا سلسلہ شروع کر دیا گیا ہے۔ سنڈھی زبان کی تدریس کے لئے، زبان کی تدریس کے اصولوں کو سامنے رکھ کر اور Scheme of studies کے تحت نئی کتاب تیار کری گئی ہے۔ ”دفتری سنڈھی“ کی کتاب اور ”دفتری لغت“ کی تیاری کا کام مختلف ماہرین کے سپرد کر دیا گیا ہے۔ سنڈھی زبان کے فروع اور ترتیٰ کے لئے ڈاکٹر جی اے الانا صاحب کی رہبری ورہنمائی میں بھوٹی مدت (Short-term) اور بڑی مدت (Long-term) کے پروگرام شروع کئے گئے ہیں۔ اخبارات، ریڈیو، ٹی وی اور نصابی کتابوں میں سنڈھی زبان کے درست استعمال کے بارے میں سمیناروں اور ورکشاپوں کا سلسلہ شروع کر دیا گیا ہے اور پورے سال کے لیے ورکشاپوں اور سمیناروں کا پروگرام بنایا گیا ہے۔ جس پر عمل جاری ہے، کیونکہ ہم باقتوں پر نہیں، عمل پر اعتاد کرنے والے لوگ ہیں۔

جانشک سنڈھی زبان سے نابلد خواتین و حضرات کو سنڈھی زبان سکھانے کا سوال ہے، اس صورت میں قیام پاکستان سے پہلے اور قیام پاکستان کے بعد سنڈھی زبان کے کئی محسنوں، اساتذہ اور تعطیلی ماہروں نے قابلِ خرگام کیا ہے۔ ماضی بعيد اور ماضی قریب پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس سلسلے میں سب سے پہلی قابلِ ستائش کوشش ”ڈولول بوجنڈ“ نامی ایک ماہر استاد کی نظر آتی ہے، جنہوں نے یورپی افسروں اور طالبعلمیوں کو آسان طریقے سے سنڈھی زبان سکھانے کے مقصد کو سامنے رکھ کر انگریزی زبان میں ”A manual of Sindhi“ کے عنوان پر ایک کتاب لکھی تھی، جو 1901ء میں شائع ہوئی تھی۔ اسی طرح انگریزی کے ذریعے سنڈھی زبان کے تدریسی مقصد کو پورا کرنے کے لئے 1905ء میں مشی اندر رام نے ”A Sindhi-instructor“ کے عنوان سے ایک کتاب لکھی، جو اُس وقت سنڈھی زبان سے واقفیت رکھنے (working knowlege) کے لئے بھی مفید کتاب تھی۔ علاوہ ازیں ایک ایسی ہی قابل تعریف کوشش ایک غیر ملکی ماہر مشریعیکل نے 1942ء میں ”A grammar of Sindhi language“ لکھ کر کی تھی۔ ان میں سے ڈولول اور مشی اندر رام کی کتابوں کے نظر ثانی شدہ ایڈیشن کی ”ون یونٹ“ کے خاتمے کے بعد بڑی ضرورت پیش آئی۔

مندرجہ بالا دونوں کتابوں کو سنڈھی زبان کے ایک بہت ہی بڑے دائرہ اور پاکستانی زبانوں کے ایک بڑے مظکر عالمجناہ محمد ابراہیم جو یو صاحب نے ایڈٹ کیا ہے۔ ان میں سے

”کتاب کو 1970ء میں سندھی ادبی بورڈ نے شائع کیا تھا۔ اس کے بعد ”A Manual of Sindhi“ کتاب کے نظر ثانی خدہ ایڈیشن کو شائع کرنے کا ذمہ انسٹیوٹ آف سندھالوجی نے لیا تھا، لیکن وہ کتاب شائع نہ ہو سکی۔ بہ حال اس نایاب اور مفید کتاب کی ایک اور کاپی محترم محمد ابراہیم جو یو صاحب نے ایڈٹ کر کے سندھی لشکر اتحاری کے حوالے کی ہے۔ اتحاری کے بورڈ آف گورنر نے اس کتاب کو شائع کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ امید ہے کہ یہ نایاب نسخہ بہت جلد منتظرِ عام پر آجائے گا۔

سندھی زبان پاکستان کی تمام مقامی زبانوں سے قدیم ترین، ترقی یافتہ اور صوبہ سندھ کی سرکاری زبان ہے۔ اس زبان کی اہمیت کو محسوس کرتے ہوئے پاکستان ٹیلویزن کراچی اسٹیشن سے 1972ع میں ”اردو سندھی بول چال“ کے عنوان سے ایک پروگرام شروع کیا گیا تھا۔ یہ پروگرام سندھی زبان کے ماہر جناب ڈاکٹر غلام علی الانا اور پروفیسر شاہد کاظمی صاحب ایک سال تک مسلسل چلاتے رہے۔ اسی دوران عوای ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے سندھی ادبی بورڈ کے اس وقت کے چیئرمین عزت ماب محمود محمد زمان طالب المولی نے جی اے الانا صاحب کو ہدایت کی کہ ”اردو سندھی بول چال“ کی طرز پر سندھی زبان سیکھنے کے لئے ایک جامع کتاب تیار کی جائے۔ الانا صاحب نے خودوم صاحب کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے بڑی ہی محنت اور لسانیاتی ہمارت سے ”سندھی معلم“ نامی ایک کتاب تیار کی، جو سندھی ادبی بورڈ نے 1984ء میں شائع کی۔ اب اس نایاب کتاب کی کوئی ایک دو کاپیاں سندھی ادبی بورڈ یا سندھی لشکر اتحاری کی لائبریریوں میں موجود ہوں گی۔

اسی طرح بھارت میں بھی سندھی زبان کے عالموں نے، غیر سندھیوں اور بھارت میں جنم لینے والے سندھی بچوں کو سندھی زبان سکھانے کی کوشش کی۔ اس ضمن میں پروفیسر پوپیٹی، بیرانندانی اور ڈاکٹر پرسوگدوانی کی خدمات قابلِ ستائش ہیں۔ پروفیسر پوپیٹی، بیرانندانی صاحب نے ”Learn Sindhi within ten days“ کے عنوان پر ایک بچوٹا کتابچہ لکھ کر شائع کروایا، جس کے 1989ء اور 1991ء میں دو ایڈیشن شائع ہوئے۔ 1992ء میں ڈیکن کلی پونے کے شعبہ سندھی کے اُستاد اور ماہرِ لسانیات ڈاکٹر پرسوگدوانی صاحب نے ”Let's learn Sindhi“ کے عنوان سے انگریزی میں ایک بچوٹی سی کتاب لکھی، جس کی سیکڑوں فوٹو اسٹیٹ کاپیاں مختلف مکمل اور بھارت کے مختلف شرکوں میں سندھی کلاسوں میں تقسیم کی گئیں اور یہ کتاب سندھی

اُستادوں اور معلموں کے لئے بہت کارآمد ثابت ہوئی۔ ”کی بنیاد پر Let's learn Sindhi“ کی سندھی زبان میں ”اچو ٿه سندھی سکھوون“ نامی کتابچہ تیار کیا۔ ڈاکٹر پرسو گدوانی نے سندھی زبان میں ”اچو ٿه سندھی سکھوون“ نامی کتابچہ تیار کیا۔ سندھی اکادمی دہلی نے 16 جون سے 20 جون 1997ء تک اپنے ادارے کی طرف سے پھر س در کتاب کا اہتمام کیا، جس میں یہ کتاب تجرباتی بنیاد پر اساتذہ کو پڑھانی گئی، جس کا خاطر خواہ تصحیح برآمد ہوا۔ اکادمی نے اسی سال ڈاکٹر گدوانی کی یہ کتاب شائع کر دی ہے۔ اسی طرح سادھوئی۔ ایل واسوائی مشن پونے کی طرف سے بھارت اور بیرون مالک میں، سندھی زبان کے فروغ کے لئے ایک شعبہ قائم کیا گیا ہے، جس کی طرف سے ڈاکٹر گدوانی کو تحریر وقت میں سندھی زبان سیکھنے کا Crash Course تیار کرنے کے لئے فرمائش کی گئی، جس کورس کے ذریعے 1993ء میں سندھی اساتذہ کو کامیابی سے تربیت دی گئی۔ اس کورس کو بھارت بھر میں بڑی کامیابی حاصل ہوئی۔ یہ کورس پونے، راجکوت، الہامس نگر، بنسکبور، مدرس، بیکانیر، برٹودہ، احمد آباد، لکھنؤ، دہلی، جھونا گڑھ، جھپور، برا گڑھ اور کچھ کے علاقے میں کامیابی سے پڑھایا جاتا ہے۔ ڈاکٹر گدوانی کی انگریزی کتاب ‘Let's learn Sindhi’ بھی جھپ چکی ہے۔

سندھ ملک، سندھی زبان کی جنم بھومی ہے۔ سندھ میں سندھی بولنے والوں کا ذریعہ تعلیم بھی سندھی ہی ہے، لیکن قیام پاکستان کے بعد، بھارت سے لاکھوں کی تعداد میں اردو بولنے والے خواتین و حضرات سندھ میں آکر آباد ہوئے۔ سندھ میں مستقل طور آباد دنوں آبادیوں میں قربت پیدا کرنے اور اُسیں قریب تر لانے کے لئے یہ ضروری سمجھا گیا کہ جس طرح اردو پاکستان کی قومی زبان ہونے کی وجہ سے سندھ کے باشندوں کو لازمی طور سیکھنی ہے، اسی طرح سندھی زبان صوبہ سندھ کی سرکاری زبان ہونے کی وجہ سے باہر سے آنے والوں کے لئے سیکھنا لازمی قرار دی گئی ہے۔ اس ضمن میں سندھی زبان کے ماہر لسانیات اور تعلیم دان ڈاکٹر غلام علی الانا صاحب کی کتاب ”سندھی معلم“ کی بڑی اہمیت محسوس کی گئی۔ لیکن جدید دور کے تقاضوں اور تیزتر مواصلاتی دور میں یہ ضرورت محسوس کی گئی کہ دنیا کی ترقی یافتہ تجھوکیشن ٹیکنالوژی (educational technology) کے تحت، سندھی زبان سیکھنے کے لئے سندھی لینگوافون (Sindhi linguaphone) تیار کیا جائے، کیونکہ لینگوافون سسٹم کی مدد سے زبانوں کی تدریس کا عمل آسان ہوتا ہے۔ صرف یونیورسٹی آف ٹیکس، آئش کمپس میں اسٹیشن ٹیکنالوژی میں لینگوافون کے ذریعے 75 کے قریب زبانیں سکھائی

ڈاکٹر غلام علی الانا صاحب کو اپنی مادری زبان سندھی سے لازوال پیار اور محبت ہے۔ انہوں نے اپنی لاثانی کتاب "سندھی معلم" کے بعد، 1990ء میں جب سندھی لشکح اتحاری کا قیام بھی عمل میں نہیں آیا تھا، جناب عبدالحمید آخوند سیکریٹری گپٹر کے ایسا پر سندھی لٹگتا فون کے مضمون پر کام کرنا شروع کر دیا تھا۔ آخوند صاحب کی خواہش اور اصرار پر الانا صاحب نے 8 ماہ کے قلیل عرصے میں سندھی لٹگتا فون کا مکمل پکیج (package) تیار کیا۔ اس پکیج میں (۱) ٹیکٹ بک (text book) (۲) ورک بک (work book) اور (۳) آذیو کمٹ کا اسکرپٹ شامل تھا۔ آپ نے 1990ء میں یہ پورا پکیج جناب مر حوم ممتاز برزا، ڈائریکٹر جنرل گپٹر، حکومت سندھ کے حوالے کر دیا اور جب 1991ء میں سندھی لشکح اتحاری کا قیام عمل میں آیا، تو جناب عبدالحمید آخوند صاحب نے سندھی لٹگتا فون کا پرو جیکٹ سندھی لشکح اتحاری کے سابق چیئرمیں جناب ڈاکٹر بنی بخش خان بلوج صاحب کے حوالے کر دیا، تاکہ اُسے اشاعت میں لایا جائے۔ لیکن نہ معلوم کن وجوہات کے باعث یہ عظیم الشان مضمونہ کافی عرصے تک، الماریوں میں بند رہا۔ 1996ء میں اتحاری کے سابق چیئرمیں جناب ڈاکٹر بنی بخش جی قاضی، جودراصل علم اللسان کے ایک عالم ہیں، انہوں نے اس مضمونے کو اہم سمجھ کر اُسے کمپیوٹر سیکشن کے حوالے کیا۔ بہر حال ٹیکٹ بک کے بڑھتی تیار کر لیے گئے۔

1997ء میں جناب عبدالحمید سندھی صاحب کے چیئرمیں بننے کے بعد حمید صاحب نے بھی اس مضمونے میں کافی دلچسپی لی اور "ورک بک" کے کام کو آگے بڑھایا، لیکن اشاعت کے مراحل ابھی دور تھے۔ اُس میں کسی رکاوٹیں سامنے آگئیں، لیکن حمید سندھی صاحب کی دلچسپی جاری رہی، البتہ آذیو کمٹ والے اسکرپٹ والے جور کاوٹیں تھیں، وہ ہشت نہ سکیں، حالانکہ بورڈ آف گورنریز کے ممبر محترم محمد ابراہیم جو یہ صاحب کی ذاتی دلچسپی کے باوجود وہ کام آگے بڑھ نہ سکا۔ خوش بختی ہے کہ جولائی 1998ء میں ڈاکٹر الانا صاحب خود اس ادارے کے چیئرمیں مقرر ہو کر آئے۔ انہوں نے آتے ہی اس عظیم الشان مضمونے میں نئی روح پھونک دی۔ "ورک بک" کی تصاویر نامور آرٹسٹ علی اکبر سو مردو سے مکمل کروائی گئیں اور جناب محمد قاسم ماکا کے تعلوں اور الانا صاحب سے ان کی محبت اور عقیدتمندی کی وجہ سے اس پکیج کا آخری مرحلہ یعنی آذیو کمٹ کے مواد کی رکارڈنگ بھی شروع کر دی گئی۔ ہر کام خوب خود آسان ہوتا گیا، اسٹوڈیو کا مسئلہ محترمہ

ڈاکٹر نسرين جو بخوب صاحبہ نے حل کر دیا۔ انہوں نے اپنے گھر کا ایک پورا حصہ رکارڈنگ کے لئے ہمارے حوالے کر دیا اور آڈیو کنسٹوشن کی رکارڈنگ تکمیل کے مرحلے پر پہنچ گئی۔ محمد قاسم ماکا صاحب کی ٹائم آفس مایبین، بیسبالی اور آفتاب ماکا کی خوبصورت آوازوں میں آڈیو کنسٹوشن کا سیست مکمل طور پر رکارڈ ہو گیا۔

آج اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ڈاکٹر غلام علی الانا صاحب کی رہنمائی میں سندھی لغاتیافون کا مکمل پیکچ (ٹیکٹ بک، درک بک اور آڈیو کنسٹوشن کا سیست) آپ کی خدمت میں پیش کرتے ہوئے، سندھی لغاتیج اتحاری بست خود محسوس کرہی ہے اور میں بحیثیت سیکرٹری سندھی لغاتیج اتحاری، خود کو خوش نصیب سمجھتا ہوں کہ اس پیکچ کی تکمیل میں میرا بھی بست ہی حصہ ہے۔

ڈاکٹر غلام علی الانا صاحب نے سندھی لغاتیافون کے اس پیکچ کے ذریعے سندھی زبان کے نصاب کو کلاس روم کے بجائے آڈیو کنسٹ میں بند کر دیا ہے۔ 'فاصلاتی نظام تعلیم' کے اس جدید طریقہ تعلیم کی مدد سے خوب خود سیکھنے (self learning) کے طریقے کی مدد سے زبان سکھانے کے اصول اور طریقے استعمال کے گئے ہیں۔ جدید تعلیمی تکنیک کے تحت پاکستان میں تمام زبانوں سے پہلے سندھی زبان کو آڈیو کنسٹوشن کی مدد سے سکھانے کی کوشش کی گئی ہے۔ اسٹاد نے کنسٹ کے اندر جگہ لے لی ہے۔ زبان سیکھنے والا کنسٹ کی مدد سے زبان کے تلفظ بھی آسانی کے ساتھ سیکھ سکتا ہے۔ کنسٹ، دراصل، ٹیکٹ بک میں شامل کئے ہوئے مواد کی مدد کرتا ہے اور درک بک کی مدد سے خود آزمائشی طریقہ اختیار کیا جاسکتا ہے۔

ٹیکٹ بک میں زبان کے مواد کو ڈاکٹر صاحب نے 18 بیوں میں اس باق میں تقسیم کیا ہے۔ ہر سین، سندھی زبان کے قاعدے کا ایک حصہ ہے، جس کے ذریعے سندھی زبان کا صوتیاتی نظام، گرامر، عام لغات، اصطلاحات، عام بول چال میں لفظوں کا ذخیرہ اور ضرب الامثال وغیرہ بخوبی سیکھے جاسکتے ہیں۔ اس کتاب میں بھجوکیشیں سیکنولوژی کی مدد سے سندھی نصاب کا 'خود تدریسی طریقہ' (self learning system) اور اساتذہ کے لئے بدیات بھی شامل ہیں۔ آڈیو کنسٹوشن سے رہنمائی لیکر ٹیکٹ بک کے ذریعے زبان سیکھنے کے بعد "درک بک" خود تدریسی اور خود آزمائشی طریقہ کا ایک معلم ہے اور یہ طریقہ 'فاصلاتی نظام تعلیم' (distance-teaching system) کے اصولوں پر مشتمل ہے۔ درک بک کی مدد سے سندھی گرامر کے اصول صحیح طریقے اور تسلیم سے سیکھے جاسکتے ہیں اور درک بک جملوں کی ساخت اور ترتیب میں

بھی بڑا معاملن ثابت ہو گا۔

سندھی لٹگنا فون کا یہ پیکچ، پاکستانی زبانوں کا خود سیکھنے کے طریقے کا ایک پہلا شاندار کار نامہ ہے، جس کی اہمیت عالمی سطح پر مانی جائے گی۔ اس پیکچ کی اشاعت پر سندھی لٹگچ اتحادی پنجاب طور پر غیر کر سکتی ہے۔

میں ڈاکٹر علام علی الاتصالی اس شاندار پیکچ کی تیاری اور اشاعت پر دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں، جنہوں نے سندھی لٹگنا فون کے ذریعے سندھی اور اردو زبانوں کی ترقی، فروغ اور تدریس کے میدان میں شاندار کار نامہ سراجام دیا ہے۔ اس پیکچ کی تکمیل میں ادارے کے پبلیکیشن افسر محترم ایمن لغاری کی محنت کو بھی فراموش نہیں کیا جاسکتا، میں ان کا بھی تہذیل سے شکر گزار ہوں۔ علاوہ ازیں اس ادارے کے قابل اکاؤنٹش افسر محترم عبد الرحمن میں صاحب کو بھی داد نے بغیر بہا نہیں جاسکتا، جنہوں نے اس منصوبے کے مالی معاملات کو خوش اسلوبی سے سراجام دیا ہے۔

تاج جویو

سیکریٹری
سندھی لٹگچ اتحادی

حیدر آباد سندھ

25-12-1998ء

پیش لفظ

۱- سندھی زبان بر صفتیں کی ایک قدیم زبان ہے، جس کی جڑیں اور بنیاد وادی سندھ کی قدیم تہذیب میں ثابت کرنے کے سلسلے میں کوششیں جاری ہیں، کیونکہ ماہرین کی رائے میں وادی سندھ کی تہذیب، کئی بارہ سوی در آمد نہیں ہوتی، بلکہ ابتدا ہی سے اس تہذیب کے لئے لوگ، اسی ہی خط رسمی کے رہنے والے ہیں اور زمانہ قدیم سے یہاں رہنے آتے ہیں۔ حال ہی میں پاکستان کے آثار قدیمہ کے ماہر اور ڈاکٹر جنzel آثار قدیمہ، جناب ڈاکٹر رفین مغل کارروزانہ ڈان انگریزی اخبار مورخ 4 مئی 1996 میں ایک انش رو یو شایع ہوا تھا۔ ڈاکٹر رفین مغل صاحب اپنے اسی انش رو میں وادی سندھ کی تہذیب کے بنیاد پا اصل نسل کے سلسلے میں فرماتے ہیں:

"I disproved with actual evidence that Indus Civilisation came from other areas of the world like Mesopotamia or Iran. It proved that it was an indigenous growth and originated in the Indus Valley developed and declined here."

اس لحاظ سے یہ دعویٰ بلکل درست ہے کہ سندھی زبان سنسکرت سے بھی بہت پرانی زبان ہے، جو آریوں کے وادی سندھ میں آمد سے پہلے، اسی ہی خط ارض میں 'سندوی' (Saindhvi) کے نام سے جانی پچانی جاتی تھی، جس کو وہاں کے باشندے اپنے روزمرہ کے معاشرے، تہذیب اور تمدن میں استعمال کیا کرتے تھے۔

تحقیقیں یہ بھی ثابت ہوئی ہیں کہ اسی 'سندوی زبان' کی مندرجہ تین بڑی شاخیں ہو گئیں، جن میں سے وہ شاخ جو وادی سندھ کے زیریں علاقے میں بولی جانے لگی اس کو 'سندوی' (Saindhvi) کہتے تھے، جو آگے چل کے بدلت کر سندھی کے نام سے مشور ہوتی۔ اور دوسری شاخ کا نام 'لمندوی' تھا جو قدیم سندھ کے منطقے میں بولی جاتی تھی اور تیسرا شاخ، قدیم در اور ٹھی خاندان کے نام سے مشور ہوتی۔

آگے چل کے سندھی، شاخ، مزید کئی شاخوں میں تقسیم ہو گئی۔ بن کے نام تھے، سندھی، بچھی، لاسی، فراقی، جدگالی اور کھیترانی وغیرہ۔ سندھی شاخ ابھی ملتانی، دیرہ جاتی، ہند کو، تحلی، شاہ پوری وغیرہ پر مشتمل تھی، جو اٹھارویں صدی میں سرائیکی کے نام سے مشور ہوئی۔ سندھی کی مزید مشور شاخیں یا بولیاں یہ ہیں: سرائیکی (دیرہ جاتی، ملتانی، اوچھی، ریاستی) چھاچھی، سیانوالی، ہند کو، شاہ پوری، پوٹھباری، اعوانیکی اور تحلی وغیرہ۔

سندھی زبان، اپنی دوسری بہنوں (سرائیکی، ہند کو، ملتانی وغیرہ) کی طرح علم و ادب کی زبان رہی ہے۔ محقق البيروفی کی شہرت یافتہ تصنیف 'کتاب الہند' سے سندھی زبان کے قدیم علم و ادب، شعرو شاعری کے بارے میں کافی معلومات ملتی ہے۔ البيروفی نے اپنی کتاب میں سندھی و یا کرن، لسانیات اور اپنے زمانے کے درس و تدریس کے بارے میں بہت کچھ لکھا ہے جو پڑھنے کے قابل ہے۔

- ۲- میری اس کتاب (سندھی لینگنافون / Sindhi linguaphone) کے اندر، سندھی زبان کے نصاب کلاس روم کے اندر کسی بھی زبان کو پڑھانے یا سکھانے کے طریقے اور اصول سمجھانے کے ہیں۔ اس کے علاوہ سندھی زبان سکھانے کے جدید طریقے کو سامنے رکھ کر آڈیو کیسٹ کی مدد سے یہ زبان سکھانے کی کوشش بھی کی گئی ہے۔ اور 'سندھی لینگنافون' کے اندر سندھی زبان کے نصاب کے خاکے کو دوسری جدید زبانوں کے لیے تیار شدہ 'لینگنافون' کے اصولوں کو سامنے رکھ کر تیار کیا گیا ہے۔

جیسا کہ 'بنیادی کتاب' (basic book) کے متن سے معلوم ہو گا کہ سندھی نصاب کو ایک پوری اسکیم یا منصوبہ (scheme of studies) کے تحت 18 یونٹوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر یونٹ کو نصاب کے عنوان کے لفاظ سے جدا جدا استقلوں میں بانٹا گیا ہے۔ ہر سین گویا سندھی زبان کے قاعدے کا ایک حصہ ہے، جس کو بتدیریغ سیکھنے اور سمجھنے سے سندھی زبان کے صوتیاتی، علم صرف اور علم نحو کے اصولوں کے علاوہ سندھی املہ، سندھی زبان کے الفاظ کے ذخیرے، اصطلاحات، تشبیہات، ضرب الامثال اور سندھی کے مضمون نویسی

(composition) کا پورا ڈھانچہ اور خاکہ سامنے آ جاتا ہے۔

۳۔ اس کتاب میں سندھی قواعد کے ہر موضوع پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ سندھی زبان کے اسموں کے صیغوں، ان کے عدد، جنس اور حالت کے ساتھ گروان کرنے کے اصولوں کو وصاحت سے اور مثالوں کے ساتھ سمجھایا گیا ہے۔ اسی طرح فعلوں کے گروانوں پر بھی وصاحت سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ سندھی زبان سیکھنے کے لیے ایسے گروانوں کو سمجھنا بہت ہی ضروری ہے۔ اسی ہی طرح حروف، حمار، صفتیں اور ظرفوں پر بھی علم نہ کی روشنی میں بحث کی گئی ہے۔ پورے نصاب کو کس طرح پڑھنا چاہیے یا پڑھانا چاہیے اس کے بارے میں سندھی نصاب کے مطالعے کا منظوبہ (Scheme of Sindhi studies) کے ساتھ ساتھ، استادوں کے لیے ہدایات کے عنوان سے الگ ابواب کے اندر روشنی ڈالی گئی ہے۔

میں عرض کر چکا ہوں کہ مکمل نصاب کو جدا جدا یونٹوں اور پھر ان یونٹوں کو مختلف سبقوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اس تقسیم کے تحت دیئے ہوئے عنوانوں کی مدد سے، سندھی زبان کے گرام کو بتدریج سیکھنے یا سکھانے کا عمل، ذہن میں رکھا گیا ہے، تاکہ سندھی گرام کا پورا ڈھانچہ استاد کے سامنے ہو اور پورے نصاب کو درجیوار پڑھانے کی تیاری کرنے میں ان کو آسانی ہو۔

۴۔ جیسا کہ بنیادی کتاب کے متن سے معلوم ہو گا، ہر سین کے آخر میں اس سین میں سیکھے ہوئے نئے الفاظ کی فہرست کے ساتھ ساتھ خود آزمائشی (selftest) طریقے پر مشتمل بھی دوی گئی ہیں۔

۵۔ اس کے باوجودو، سندھی زبان سیکھنے والوں کے لیے بنیادی کتاب کے علاوہ الگ ورک بک (work book) بھی شامل کیا گیا ہے۔ جس کے اندر دیا ہوا پورا مواد ”خود آزمائشی“، مشقوں پر مشتمل ہے۔ ورک بک کی مدد سے نہ صرف سندھی زبان کا گرام، صیغہ نمونے کے ساتھ متواتر اور بتدریج سیکھنے میں مدد ملیں گے بلکہ ورک بک کے اندر دی ہوئی تصوروں کی مدد سے مختلف چیزوں کے سندھی زبان میں نام اور لفظوں کا مطلب جانتے میں بھی مدد ملیں گے۔

ورک بک کے اندر ایسے خاکے (chart) بھی دیئے گئے ہیں جن کی مدد سے لفظوں

کو منصب کر کے، ان کو ترتیب دے کر درست جملے بنانے جا سکتے ہیں۔ اسی طرح جملوں کی مدد سے اسم، ضمیر، حروف جار، صفت وغیرہ کے جنس، عدد اور حالت کے مطابق گروان کو سمجھنے، جملوں کے اندر لفظوں کے صحیح استعمال اور جملوں کا علم نحو کے لحاظ سے، صحیح استعمال کرنے کی مشقیں بھی دی گئی ہیں۔

- ۶ بنیادی کتاب کے متن میں، سندھی زبان کے خالص آوازوں کے اچار کے طریقے، ان کے لیے خاص حروف، سندھی زبان کے حروف تجی، سندھی گرام کے قاعدے، اجزاء کے کلام، اسم، ضمیر اور ان کا عدد، جنس اور حالت کے مطابق گروان، فعل کامادہ، فعل کا مختلف زنانوں میں گروان، ضمائر متصل کا استعمال، اور ان کے علاوہ سندھی زبان کا 'علم صرف' اور ان کے قاعدے، الفاظ کی تشكیل (formation of words) کے اصول، علم نحو کے قاعدے، جملوں کے اقسام، اسلوب کے لحاظ سے جملوں کے نمونے؛ مطلب کہ اس سارے مواد کو، جو بنیادی کتاب کے متن کے اندر سمجھایا گیا ہے، ان تمام قواعد اور اصولوں کو آڈیو کیٹ میں دی ہوئی 'ہدایات' (instructions) کی مدد سے آسانی کے ساتھ اور لمبجو کیشل میکنالوجی (educational technology) کے اصولوں پر سمجھایا گیا ہے۔ آڈیو کیٹ میں دی ہوئی ہدایات یقیناً بنیادی کتاب کے اندر دیئے ہوئے اور سمجھائے ہوئے قوانین کو، مزید آسانی سے سمجھنے میں مددگار ثابت ہو گی۔ مذکورہ آڈیو کیٹ کے اندر گویا ایک استاد موجود رہتا ہے، جو دیکھنے میں تو نہیں آتا بلکہ ان کی طرف سے دیئے ہوئے درس کو سندھی زبان سیکھنے کے متنی آسانی سے سن سکتے ہیں اور سمجھ بھی سکتے ہیں۔ کیٹ کے اندر پیٹھا ہوا استاد جو کچھ پڑھاتا جاتا ہے، اس مزاوہ کا انصار یا اس کا دار و مدار بنیادی کتاب میں دیئے ہوئے مواد یا متن پر ہی ہے۔ لہذا سندھی زبان کے لیے 'لنگتا فون' کا یہ منصوبہ دنیا کی دیگر زبانوں کے لیے تیار کئے ہوئے لگتا فون کی طرز اور اصولوں کو سامنے رکھ کر تیار کیا گیا ہے۔ جو انشاء اللہ سیکھنے والوں کے لیے مددگار ثابت ہو گا۔

- ۷ میں نے ہر طرح کوشش کی ہے کہ سندھی زبان، لسانیات کی جدید اصولوں پر، زبان سکھانے کے طریقوں کو سامنے رکھ کر، سکھائی جائے۔ اسی لیے سندھی لنگتا فون کا سہارا لیا گیا ہے،

جو ایک لحاظ سے زبان سکھانے کا جدید ترین طریقہ ہے۔ اس سلسلے میں اگر میں اپنے مقصد اور مٹا میں کامیاب ہوتا ہوں تو میں سمجھوں گا کہ سیری اور سیرے ساتھیوں کی محنت را گھاٹ نہیں گئی۔

-۸ سندھی زبان کے سلسلے میں، بلکہ اگر میں یوں سمجھوں کہ سندھی زبان، سکھانے کے سلسلے میں، سیری یہ دوسری خصیر کوشش ہے۔ اس سے پہلے 1972ع میں، میں نے سیرے احباب کے ساتھ پاکستان ٹیلوژن کراجی سے سندھی - اردو بول جال کے نام سے، مسلسل ایک سال تک سندھی زبان سکھائی تھی۔ PTV کا یہ پروگرام ان دونوں ایک بہت ہی مقبول پروگرام تھا۔ اس پروگرام میں سیرے دوست اور ساتھی پروفیسر شاہد کاظمی اور بیٹی شینہ آنکتاب شعبان سیرافی، سیرے ساتھی تھے۔ یہ پروگرام محترم عبدالکریم بلوج اور بعد میں ذوالفقار نقوی صاحب پروڈیویوس کیا کرتے تھے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ سیرے پاس PTV کے اس پروگرام کے ویڈیو کیٹ موجود نہیں، البتہ لکھا ہوا اسکرپٹ (script) موجود تھا جو میں نے قبلہ تقدوم محمد زنان طالب سندھی ادبی بورڈ کے اس وقت کے چیئرمین کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے سندھی ادبی بورڈ کی طرف سے کتابی صورت میں شائع کرنے کے لیے، نئے سرے سے لکھا اور اس کے اندر بہت سی تبدیلیوں کے بعد 'سندھی مسلم' کے عنوان سے 1974ع میں اس کتاب کا مسودہ سندھی ادبی بورڈ کے حوالے کیا، جس کو ادبی بورڈ نے 1984ع میں شائع کیا۔

-۹ موجودہ کتابی منصوبہ یعنی 'سندھی لنگتاون' کے خارکے پر کام کرنے کے لیے میں نے اس وقت سوچا تھا، جب میں علامہ اقبال اور یونیورسٹی میں واپس چاہل تھا، اور وہاں انٹیٹیوٹ آف مادرن پاکستانی لنسکو-بز کے نام سے ایک ادارہ قائم کیا اور اس کے دائرہ عمل کے لیے فیصلہ بھی کیا گیا تھا۔ مذکورہ ادارے کے قیام کے لیے میں نے اس وقت سوچا، جب میں نے یونیورسٹی آف سسکس (آئی ان) امریکا کا دورہ کیا اور وہاں کے نمائیات کے پروفیسر ماہان، جو انٹیٹیوٹ آف ایشیئن اسٹڈیز کے ڈائریکٹر بھی تھے، سے سیری ملاقات ہوئی۔ پروفیسر ماہان نے مجھے اپنا ادارہ اچھی طرح دکھایا اور اس کی کارکردگی کے بارے میں تفصیل کے ساتھ سمجھایا۔ اس ادارے میں دنیا کی 72 زبانیں، جدید اصولوں اور لنگتاون کی مدد سے سیکھائی اور پڑھائی جاتی

ہیں۔ پروفیسر مہمان کے اس ادارے کی طرز پر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں جدید پاکستانی زبانوں کے لیے اوارہ قائم کیا گیا اور جیسا کہ میں عرض کرچکا ہوں کہ اس انٹیشیوٹ کے لیے اصول اور ان کے کام کرنے کے لیے دائرة کار بھی واضح کیا گیا تھا۔ میرا ارادہ تھا کہ اوپن یونیورسٹی میں قائم شدہ یہ اوارہ نہ صرف پاکستانی زبانوں (اردو، سندھی، پنجابی، پشتون، بلوجہ، براہمی، سرائیکی، ہند کو، شنا اور خودار وغیرہ) کے لیے لگتا فون کی مدد سے نصاب تیار کرے، بلکہ اس ادارے کے منصوبے میں یہ بھی واضح الفاظ میں لکھا گیا تھا کہ اس ادارے کی مدد سے پاکستانی زبانوں کے ادبیات کے تقابلی مطالع (comparative study of Pakistani languags) میں پروگراموں کے ساتھ ساتھ پاکستانی زبانوں کے سماجی اور ثقافتی اہمیت میں موضوعات، پاکستانی سماج اور پاکستانی زبانیں، سماجی لانیات اور پاکستان وغیرہ میں موضوعات پر سینئر اور کانفرنسوں کا اہتمام بھی کیا جائے گا۔ لیکن اس نے قائم شدہ ادارے یعنی ”ڈی انٹیشیوٹ آف ماؤن پاکستانی لگتا فون“ کو اس قدر رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑا کہ ہم اردو زبان کے لیے بھی لگتا فون میں منصوبے پر عمل نہ کر سکے۔ جس کے لیے اس وقت کی حکومتیں بار بار پذیرت کرتی رہیں۔ اب معلوم ہوا ہے کہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے موجودہ وائیس چانسلر جناب پروفیسر سید جاوید اقبال نے میرے اس تصور کو حقیقت کا روپ دینے کے لیے، اس ادارے کو فعال بنانے کے احکامات جاری کر دیئے، میں اور کچھ ذہنیں اور مخفی اشخاص کو ادارے میں اساتذہ کی حیثیت میں مقرر بھی کیا ہے۔

- ۱۰ - بھر حال میری یہ تحریر کوشش سندھی لگتا فون کی شکل میں آپ کے سامنے کامیابی کے ساتھ پیش کرتے ہوئے جو خوشی میں مسوں کر رہا ہوں، اس کا اندازہ اور احساس مجھے ہی ہو سکتا ہے۔ حق تو یہ ہے کہ میری اس ساری کامیابی کا سر، میرے محترم دوست، جناب عبدالحید آخوند صاحب کے سر پر باندھنا چاہیے، جن سے اوپن یونیورسٹی اسلام آباد سے، سندھ یونیورسٹی واپس آجائے کے بعد اکتوبر 1989ع میں میری جب طلاقات ہوئی، اور ان سے میں نے جب سندھی زبان سیکھنے کے لیے لگتا فون کے پروجیکٹ کا ذکر کیا تو وہ بہت خوش ہوئے

بلکہ اگر میں یوں کھموں کہ وہ چونکہ اٹھے۔

بہت کم لوگ جانتے ہیں کہ جناب حید آخوند صاحب سندھی زبان اور سندھی ثقافت کی شہرت، اس کی تحریر اور سندھ پر لکھی ہوئی کتابوں کی اشاعت کے سلسلے میں اکثر سوچتے رہتے ہیں۔ ان کے ذہن پر یہ سوچیں ہمیشہ غالب رہتی ہیں۔ وہ تخلیقی یعنی creative ذہن کے مالک ہیں۔ کسی بھی نئے کام کے لیے سوچنا اور پھر initiative لینا، حید آخوند صاحب کی خصوصیتوں میں شامل ہے، بس آپ نے کسی نئی اسکیم کے بارے میں ان سے بات کی اور وہ آپ کے پچھے پڑ گئے جب تک اس (اسکیم) کی کوئی عملی صورت سامنے نہ آجائے۔

آخوند صاحب سندھی لنگنا فون پرو جیکٹ کو مکمل کرنے کے لیے کئی مرتبہ میرے غریب خانے پر بھی تشریف لائے۔ بس وہ میرے پچھے پڑ گئے۔ ہر بختے کے بعد فون پر پرو گریں کے بارے میں پوچھتے تھے۔ یہاں تک کہ انہوں نے انگریزی لنگنا فون کا ایک سیٹ اپنی جیب سے خرید کر میرے گھر پر مجھے پہنچایا۔

- ۱۱ - اس عرصے تک سندھی لمنگنیع اخترائی کا وجود کاغذ پر بھی موجود نہیں تھا۔ آخوند صاحب کی اس قدر دلچسپی کو دیکھ کر میں نے اپنا کام شروع کر دیا۔ آٹھ نہیںوں کے اندر میں نے اس پرو جیکٹ کے تین حصے لکھ ڈالے، وہ تین حصے یہ تھے:

(i) بنیادی کتاب، جس میں سندھی زبان کے گرامر اور قاعدے خود آنائی مشقوں کے ساتھ سمجھائے گئے ہیں۔

(ii) ورک بک، جس میں بنیادی کتاب کے اندر وی ہوئی مشقوں کو خود آنائی مشقوں کی صورت میں پیش کیا گیا ہے۔

(iii) آڈیو کیٹ کا اسکرپٹ۔ اس کے اندر بنیادی کتاب کے اندر دیئے ہوئے مواد کو، کلاس روم والے اندازوں میں سمجھایا گیا ہے، گویا اس کیٹ کے اندر استاد کو بھایا گیا ہے جو سندھی گرامر کے قاعدوں کو مثالوں کے ساتھ سمجھاتا جاتا ہے۔

میں نے اس پرو جیکٹ کے یہ تینوں حصے تیار کر کے کلپر ڈپارٹمنٹ کے ڈائریکٹر

جنرل، جناب ممتاز مرزا صاحب کے حوالے کر دیے، تاکہ اس کی اشاعت اور آئیور کارڈنگ۔ ک سلسلے میں بندوبست ہو سکے۔ اس منصوبہ کے اشاعت کی کھانی بھی اتنی ہی طویل ہے۔ یہ منصوبہ میں نے ۱۹۹۰ع میں مکمل کر کے جناب ممتاز مرزا صاحب کے حوالے کیا تھا۔ آخوند صاحب کو خوشی اس امر پر ہوتی کی انہی دنوں، سندھی لٹگو بزر اتحادی کا وجود عمل میں آچکا تھا۔ آخوند صاحب نے سیکھی ٹھری ٹھری کی حیثیت سے یہ منصوبہ اتحادی کے چیزیں کے حوالے کیا، کیونکہ سندھی لٹگویں اتحادی کو انتظامی اور مالی لحاظ سے ٹکپڑا ڈپارٹمنٹ ہی کنٹرول کرتا ہے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ اتحادی کی طرف سے اس منصوبے کو سرد خانے میں رکھ دیا گیا۔ حالانکہ اس وقت سندھی لٹگویں اتحادی کے بورڈ آف گوزرز کامیں بھی ایک سیمبر تھا، لیکن مجھے بھی بغیر زبانی تسلی کے اور کچھ حاصل نہیں ہو سکا۔ بہر حال اس پروجیکٹ کی اشاعت کے سلے میں مزید کوئی پیش رفت نہ ہو سکی۔ لیکن سیرا یہ ایمان ہے کہ ہر نیک کام، باوجود ہزاروں رکاوٹوں کے، کسی نہ کسی وقت عملی صورت لے لیتا ہے۔

-۱۲- میں ایک بار نہیں بلکہ بار بار محترم عبدالحمید آخوند صاحب کا ممنون و مشکور ہوں، جنہوں نے سندھی لٹگو بزر اتحادی کے موجودہ چیزیں، عزت ماب ڈاکٹر قاضی نبی بنخش صاحب کو اس پروجیکٹ کو دیکھنے اور اس کو شایع کرنے کے لیے نہ صرف راضی کیا بلکہ ڈپارٹمنٹ کی طرف سے ادارے کو اچھی خاصی رقم بھی مہیا کر دی۔ ڈاکٹر قاضی نبی بنخش صاحب چونکہ خود بھی ماہر لسانیات ہیں اور مختلف زبانوں کے استاد بھی رہ چکے ہیں۔ انہوں نے اس منصوبے کو دیکھتے ہی، اس کی اہمیت کو سمجھا، اور قدر کر کے مجھ سے رابطہ کیا اور ملاقات کے لیے خواہش ظاہر کی۔ ڈاکٹر قاضی نبی بنخش صاحب چونکہ علم دوست، علم نواز اور علم کے قدر دا ان بھی ہیں، اور مجھ پر ان کے کئی احسانات بھی ہیں؛ سیرے ساتھ ہمیں ہی ملاقات میں اس پروجیکٹ کو انہوں نے نہ صرف پسند کیا بلکہ اشاعت پر ہونے والے اخراجات کا تمیینہ اور بہت بنانے کے سلسلے میں بھی حکم دیا اور دوسری میٹنگ میں اس کام کو طے کرنے کی خواہش ظاہر کی۔

-۱۳- میں سیرے ساتھی محترم ولیرام ولہجہ کا بھی شکر گذار ہوں جنہوں نے نہ صرف اس

منصوبہ کے اشاعت کے سلسلے میں بجٹ بنانے میں میری مدد کی بلکہ پورے مسودے پر نظر ڈالی اور اس کو ایڈٹ بھی کیا۔ میرے بہت ہی پیارے اور بیٹے کی طرح ساتھی اور سندھ عالوجی کے سائونڈ آر کاسیوز کے ڈپٹی ڈائریکٹر، محترم محمد قاسم ماکا کا بھی شکر گذار ہوں جنہوں نے آڈیو سپورٹ کے سلسلے میں تیار کئے جانے والے آڈیو کیٹ کے رکارڈنگ پر آنے والے اخراجات کا تمیز تیار کرنے میں میری مدد کی۔

میں اس منصوبہ کی اشاعت کے سلسلے میں محترم ممتاز مرزا کا بھی شکر گذار ہوں۔ میں سندھی لٹنگیون اتحادی کے سیکریٹری اور میرے کلچ کے ہم کلاسی اور میرے دوست، خاموش کار کن سائینس ائنڈ بخش شاہ بخاری صاحب اور اس اوارے کے پیشنگ آفیسر محترم امین محمد عتمدی اور ان کے ساتھ سفر نگاہوت جتوں کا بھی شکر گذار ہوں، جن کی مدد کے بغیر یہ منصوبہ شاید دن کی روشنی نہ دیکھ سکتا۔ اکبر سوم و آرٹٹ کا شکریہ ادا نہ کرنا، اخلاق کے خلاف حرکت ہوگی۔ اکبر صاحب نے اس پرو جیکٹ کی اشاعت کے سلسلے میں ہم سب کی بڑی ہی مدد کی ہے۔ میں محترم مولوی سید احمد بھٹو، بھٹو برادران کمپیوٹر سینٹر، طفیل آباد نمبر ۳ کے والک کا بھی معنوں ہوں جنہوں نے اس کتاب کے مسودے کو بھٹو برادران کمپیوٹر سینٹر میں کمپوز کرنے کی رحمت گواہ کی اور میری طرف سے بار بار کی ہوئی اصلاح کو درست کرنے میں کبھی بھی رنج نہ ہوئے۔

آخر میں، ایک پار پھر محترم عبدالحید آخوند صاحب سیکریٹری ٹکٹر اور ٹورزم، حکومت سندھ اور ڈاکٹر قاضی نبی بخش صاحب چیسر میں سندھی لٹنگیون اتحادی کا ممنون و مشکور ہوں جن کی دلپی کی وجہ سے یہ پرو جیکٹ کامیابی کے ساتھ ہمکار ہوا اور آپ کے سامنے ہے۔

سندھی زبان کا فدائی
علام علی اللانا

۱۹۹۴-۵-۲۹

سنڌي نصاب کے مطالعے کا منصوبہ

(scheme of studies for Sindhi language)

- اس کتاب کے اندر سنڌي نصاب کو ۱۸ یونٹوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر یونٹ کو نصاب کے لحاظ سے، الگ الگ سبقوں میں بندیج بانٹا گیا ہے۔ ہر ایک بینت کو پڑھنے، پڑھانے کے لیے، اس بینت کے اندر موجود مواد کی اہمیت کو مرکز رکھنے، ان کے لیے لیپگروں کی تعداد مقرر کی گئی ہے۔ البتہ لیپگروں کی تعداد کے لیے، استاد صاحب اگرچا ہے تو اس میں اپنی مرمنی سے تبدیل کر سکتا ہے۔
- پورے نصاب کو پڑھانے کے لیے ۷۰ لیپگروں کی سفارش کی گئی ہے۔ ہر لیپگر کے لیے حکم از حکم ۳۵ منٹس تجویز کئے گئے ہیں۔ کہیں کہیں ایک لیپگر ۵۵ منٹس کا مقرر کرتے ہیں۔ اگر ایسا کیا گیا تو اس کو رس کے پڑھانے کے لیے کم گھنٹوں کی ضرورت پڑیگی۔ البتہ ایسی حالت میں لیپگروں کی تعداد بھی حکم ہوگی۔
- سیری دی ہوئی تجویز کے مطابق سنڌي زبان کا یہ نصاب ۱۵ گھنٹوں میں مکمل کرنا چاہیے، جو ہر لحاظ سے مناسب وقت ہے۔
- مکمل نصاب کو پڑھانے اخود پڑھنے کے لیے، نصاب کے مندرجہ ذیل تقسیم پر عمل کرنے کی سفارش کی جاتی ہے:

نصاب کی تقسیم		لیپگروں کی تعداد	کل وقت
(i) بنیادی منٹ		47 (فی لیپگر 45 منٹس)	35-37 گھنٹے
(ii) کلاس کے اندر نصاب کے منی اور درک بک میں دی ہوئی مشقیں حل کرنا		12 لیپگر	9 گھنٹے
(iii) کلاس میں گفتگو (conversation and drill)	6 گھنٹے	8 لیپگر	

یعنی لیپگروں کی تعداد ۶۷ اور کورس کو مکمل کرنے کے لیے کل ۵۰ گھنٹوں اور ۱۵ منٹس کی ضرورت ہوگی۔

- ۵ سندھی نصاب کے مطالعے کے لیے، ہر سینت پر لیکپروں کی تعداد کی سفارش اس طرح کی جاتی ہے:

لیکپروں کی تعداد	یونٹ نمبر	ہبتن کا عنوان
1	1	(۱) سندھی زبان کے حروف تہجی
1		(۲) صستے اور مصوتے، نوں غز، تنوں، تشدید اور جرم
1		(۱) اجزاء کلام - اسم، ضمیر، فعل، صفت، ظرف،
3	2	حروف چار، حروف عطف اور حروف ندا
		(۲) اسم کی جنس کا مطالع
		(۳) اسم کے عدد کا مطالع
2		(۴) سندھی زبان میں مروج حالتوں کا مطالع
3	3	ضائر اور ان کی اقسام
2	4	حروف چار کا مطالع
3	5	صفت کا مطالع - صفت کی قسمیں، گنتی، عدد شماری، حد و قطاری، صفت کے درجات، صفت کے اجزاء
1	6	ظرف کا مطالع
1		امر کا مطالع
		(۱) امر کا فعل کی بنیاد کی صورت میں استعمال
		(۲) امر کی قسمیں
2	7	(۳) فعل کا مطالع
		فعل کی بنیاد فرمادہ
		فعل کی قسمیں
2		فعل کی معروقی اور بمحضی صورتوں کا مطالع

لیکچروں کی تعداد

بینت کا عنوان

فعلوں کے مشتق یا گردنت

بینت نمبر

2

اسم حالیہ
اسم مفعول
اسم استقبال
اسم فاعل

اسم عطفیہ / راضی معطوفی

زناں کا مطالع 9

4

حروف عطف کا مطالع 10

1

حروف نہ کا مطالع 11

1

ضمائر متصلب کا مطالع 12

3

علم صرف کا مطالع

(۱) الفاظ کی تکمیل

14

(۲) سابقے اور لاحتے

(۳) الفاظ کی قسمیں

(۴) الفاظ پر تکرار

13

علم نحو کا مطالع

3

(۱) جملوں کے اندر لفظوں کی ترتیب

(۲) جملوں کے اقام

14

(۳) اسلوب بیان کے لحاظ سے جملوں کے اقام

(۴) اتار اور پڑھاہ (intonation) کی مدد سے جملوں میں فرق

3

الفاظ کا ذخیرہ 15

لیکچروں کی تعداد

1



یونٹ نمبر سبقت کا عنوان

حاصل مصدر

تشییبات

اصطلاحات

- ضرب الامثال

16

2



جملوں کے اقام کو دہرانا

(۱) عام مفرد جملے

(۲) عام مرتب جملے

(۳) عام مرکب جملے

- پس اگراف لکھنا

17

2



(۱) سندھی میں خط لکھا

(۲) سندھی میں درخواست لکھا

(۳) سندھی میں مضمون یا پس اگراف لکھنا

18

استادوں کے لیے ہدایات

- ۱- سندھی زبان سیکھنے کے لیے یہ کورس، 'الٹگتا فون' کے طریقے پر تیار کیا گیا ہے، جو کسی بھی زبان سیکھنے کا جدید طریقہ مانا گیا ہے۔ پورے نصاب کو ۱۸ یونٹوں میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر یونٹ کو الگ الگ سبقتوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ ہر سینت کے بعد اس سینت کے اندر استعمال کئے گئے نئے الفاظ کی فہرست بھی دی گئی ہے، تاکہ سیکھنے والوں کو یہ پہنچ پہنچ سکے کہ انہوں نے لکھتے اور کون کون سے نئے الفاظ سیکھے ہیں۔

- ۲- ہر سینت کے بعد، اس سینت پر مشتمل دی گئی ہے۔ اس مشتمل کو حل کرنے کے لیے خود آزاٹشی (self test) طریقے کے اصولوں کو اختیار کیا گیا ہے۔ یہ ہر استاد پر واجب ہے کہ وہ ہر سینت یا عنوان یا یونٹ کو مکمل کرنے کے بعد کلاس کے اندر یہ مشقیں ضرور حل کروائیں۔ مشقتوں کے اندر دیئے ہوئے جملوں کو سیکھنے والوں سے دہروائیں۔ اس سے ان جملوں کی 'ڈرل' (drill) کروائیں تاکہ سیکھنے والے سندھی زبان کے الفاظ، ان کے تلفظ، جملوں کے اندر اتار چڑھاؤ (intonation) کا اسلوب اور ان کے بوئے کا انداز سیکھ سکیں اور جان سکیں۔

- ۳- خود آزاٹشی طریقے سے سندھی الفاظ، الفاظ کی تکمیل، الفاظ کے اقسام، جملوں کی تکمیل، جملوں کے اندر لفظوں کی ترتیب، جملوں کے اقسام، اسلوب بیان کے لحاظ سے جملوں کے الگ الگ نمونے، مفرد، مرتب اور مرکب جملے بنانا، ان کو دہرانا اور ان کے اندر الفاظ کو اتار اور چڑھاؤ کے لحاظ سے استعمال کرنا، صحیح اور غلط جملوں کی ساخت کو سمجھنا، درست اور غلط جملوں کو پہچانا، اور ایسے تمام دیگر قواعد کو سمجھنے کے لیے ذرک بک 'بھی دیا گیا ہے، کیونکہ کسی بھی زبان کے سیکھنے کے لئے ذرک بک کا استعمال بہت ہی ضروری سمجھا جاتا ہے۔ استادوں کو ہوا ہے کہ ذرک بک سے ضرور مدد لیں۔

- ۴- بنیادی کتاب کے اندر دیئے ہوئے متن کو مدد دینے کے لیے 'آڈیو کیسٹ' (audio-casset) کے اندر اسی ہی متن کو 'زبان سیکھنے کے طریقے' کے طریقے

(language learning) ہی پر تیار کئے ہوئے اسکریپٹ کو رکارڈ کیا گیا ہے؛ لہذا آڈیو کیسٹ کی مدد سے بنیادی کتاب کے اندر دیے ہوئے متن کو سمجھنے میں آسانی ہو گی۔

-۵ آڈیو کیسٹ کے اندر، زبان سخنانے کے اصول اور طریقوں کو اختیار کیا گیا ہے، اس لیے کہ اگر کوئی شخص محض میٹھے، سندھی زبان سیکھنا چاہتا ہو، تو اس بنیادی کتاب کے متن کو سامنے رکھ کر، اس کیسٹ کی مدد سے، سندھی زبان کے قواعد، ان کے علم صرف اور خوب کے اصول اور دیگر باتیں آسانی کے ساتھ سمجھنے میں بڑی حد تک مدد ملیں گے۔ بلکہ یوں سمجھنا چاہیے کہ اس کیسٹ کے اندر ایک تربیکار استاد یہاں ہوا ہے جو زبان کے مختلف الفاظ کے اچار، ان کی ساخت اور تشكیل، ان کے اقسام، ان کا جملوں کے اندر استعمال، ان کے عدد، جنس اور حالت کے مطابق گروان کے بارے میں مکمل جانکاری دیتا ہے۔

-۶ استاد کو کلاس میں جانے سے پہلے، کورس کے بارے میں تیاری کرنا ہو گی اور ہر عنوان کو اچھی طرح سمجھا ہو گا۔

-۷ سندھی زبان میں صہار متصل کا استعمال یا نہیں۔ البتہ یہ ایک بہت ہی مشہد موضوع ہے۔ صہار متصل پاکستان میں سندھی، پنجابی، سرائیکی، ہندکو، شنا، گجراتی، اور چند اور زبانوں میں بھی رکھ رکھ ہے۔ مجھے معلوم نہیں کہ پشتہ، بلوجی اور بروہنگی زبانوں میں بھی صہار متصل کا استعمال ہوتا ہے یا نہیں، البتہ ان کی مثالیں اردو زبان میں نہیں ملتیں۔ صہار متصل کا استعمال دراوری زبانوں میں بکثرت پایا جاتا ہے۔

استاد کو اس لیے اس عنوان پر بڑی ہی محنت کے ساتھ تیاری کرنا پڑے گی، تاکہ وہ اس موضوع کو وصاحت کے ساتھ سمجھا سکے۔

-۸ استاد کو چاہیے کہ اپنے شاگردوں سے زیادہ سے زیادہ مشتبی حل کروائیں۔ کلاس کے اندر، ان کے درمیان اور ان سے سندھی میں گفتگو کریں۔ سیکھنے والوں سے بھی کہیں کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ سندھی زبان میں گفتگو کریں۔ ان سے لکھنے کی مشت کروائیں۔ ان سے جملوں کی drill کروائیں۔ ان سے جملے اور پرساگراف پڑھوائیں تاکہ وہ سندھی زبان میں لکھنے ہوئے جملے

- پڑھنے اور بولنے میں کوئی جھک محسوس نہ کریں۔
- ۹ استاد کو یہ بھی چاہیے کہ آڈیو کیسٹ کو کلاس میں بھی چلانیں تاکہ سیکھنے والے ان کو سنیں اور جملوں کے اتار چڑھاؤ کے سلسلے میں استاد سے وضاحت بنیں۔
- ۱۰ استاد کو مشقوں کو حل کرنے کے لیے بورڈ کو استعمال کرنا چاہیے۔ بورڈ پر مشت کے لئے دیسے ہونے والے جملے لکھیں اور سیکھنے والے اپنی کاپیوں پر ان کے جوابات یا حل لکھیں۔ ایسا کرنے سے سیکھنے والے زبان کے قاعدے بذریع سیکھتے جائیں گے۔

خود خود سیکھنے (self-learning) کے طریقے سے سیکھنے والوں کے لیے ہدایات

- وہ خواتین و حضرات جو سندھی لکھنا فوں کی مدد سے گھر میٹھے، سندھی زبان سیکھنے کا شوق رکھتے ہیں، ان کے لیے گذارش ہے کہ وہ مندرجہ ذیل دی ہوئی ہدایات پر عمل کرنی:
- بنیادی کتاب کو کھول کر سامنے رکھیں اور ساتھ ساتھ آڈیو کیسٹ کو بھی چلاتیں۔ آڈیو کیسٹ کا اسکرپٹ، بنیادی کتاب کے اندر دیتے ہوئے تین پر انحصار کرتا ہے۔
 - آڈیو کیسٹ کا اسکرپٹ ابجو کیشنل سینکنالوجی کی طرز اور طریقے پر لکھا گیا ہے۔ اور ہر سین کو سوال و جواب کے انداز میں پیش کیا گیا ہے تاکہ سیکھنے والے، خود خود سیکھنے والی عسرز پر لکھے ہوئے سین کو آسانی سے سمجھ سکیں۔
 - آڈیو کیسٹ کے اندر بیٹھا ہوا استاد، بنیادی کتاب میں دیتے ہوئے تین کو کلاس روم میں اپنے ساتھیوں کی مدد سے دہراتا ہے اور سمجھاتا ہے۔ استاد یہ بھی خیال رکھتا ہے کہ بنیادی کتاب کے اندر دیتے ہوئے تین کے اندر سندھی زبان کی آوازوں اور لفظوں کے صحیح اچار اور تلفظ، لفظوں کا جملوں کے اندر صحیح استعمال، سندھی زبان کے قاعدے، اسم کے گردان، فعل کے گردان، جملوں کو بولنے کا طریقہ، بیانیہ جملے، سوالیہ جملے اور تعجب والے جملے وغیرہ کو بونے کے وقت اتارو چڑھاؤ یعنی جھیلار (intonation) کے ساتھ جملوں کو بونا، ساتھیوں کی مدد سے وہ جملے بار بار دہراتا رہے تاکہ سیکھنے والوں کو سندھی زبان کے علم خوب کے ہاتھے میں صحیح معلومات مل سکے۔
 - کیسٹ کے اندر دیا ہوا اسکرپٹ کلاس روم میں پڑھانے اور سمجھانے کی طرز اور طریقے پر لکھا گیا ہے۔ ہر سین کے تین کو استاد مجھاتا ہے، اس کی وصاحت کرتا ہے، اس وصاحت پر استاد ساتھیوں سے سوالوں کی مدد سے اس کو اور زیادہ واضح کرتا ہے یعنی سوال و جواب کی مدد سے کیسٹ کے اندر ہر موضوع کو آسان کیا گیا ہے۔

- ۵۔ کیٹ کے اندر بیٹھا ہوا استاد اجزائے کلام سمجھانے کے بعد اسم کے تذکیر اور تانیث کے قاعدے، عدد واحد سے عدد جمع اور اسی طرح عدد جمع سے عدد واحد بنانے کے اصول اور قاعدے بھی سمجھاتا جاتا ہے۔

- ۶۔ استاد، غائبانہ طور سندھی زبان کے اندر حالتول کی قسمیں اور خصوصاً حالت تغیری (oblique case) پر مثالوں کے ساتھ روشنی ڈالتا ہے۔

- ۷۔ کیٹ کی مدد سے یہ بھی سمجھایا گیا ہے کہ سندھی زبان میں حروف جار، اسم یا ضمیر کے بعد استعمال ہوتے ہیں، جبکہ فارسی اور انگریزی زبانوں میں حروف جار جملوں کے اندر اسم یا ضمیر سے پہلے جگہ لیتے ہیں۔

- ۸۔ اسی طرح کیٹ کے اندر بیٹھا ہوا استاد یہ بھی سمجھاتا ہے کہ سندھی زبان میں صفت، موصوف سے پہلے جگہ لیتا ہے جبکہ فارسی زبان میں صفت موصوف کے بعد آتا ہے۔

- ۹۔ اسی طرح کیٹ کے اندر بیٹھا ہوا استاد ضمائر متصل کو سوال و جواب اور مثالوں کی مدد سے سمجھاتا ہے۔ ضمائر متصل کو سمجھنا اس لیے بھی ضروری ہے کہ اردو زبان میں ضمائر متصل کا رواج نہیں۔

- ۱۰۔ اسی طرح علم صرف پر بھی اچھی طرح روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس میں الفاظ کی تشكیل (formation of words)، الفاظ کی قسمیں یعنی ابتدائی (primary words) اور ثانوی (secondary words) (الفاظ، ثانوی الفاظ پر تکرار reduplication) کو مثالوں، سوالوں اور جوابوں کے ساتھ سمجھایا گیا ہے۔

- ۱۱۔ کسی بھی زبان میں امر بہت ہی اہمیت رکھتا ہے۔ سندھی زبان میں 'امر' تو ' فعل کا مادہ' یا ' فعل کے بنیاد کے طور پر استعمال ہوتا ہے، اسی لیے استاد نے کیٹ کی مدد سے 'امر' اور ان کی قسموں کے بارے میں سمجھانے کے ساتھ ساتھ یہ بھی کوشش کی ہے کہ 'امر' کو سمجھنے سے، سندھی زبان میں فعل کے استعمال کو سمجھنے میں آسانی ہو۔

- ۱۲۔ علم نحو یعنی syntax کو بھی کیٹ کی مدد سے سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے۔

پیش کیا ہے۔ کسی بھی زبان میں جملوں کی ساخت سے علم نحو کا کیا واسطہ ہے، الفاظ جملوں کے اندر کون کون سی جگہ لیتے ہیں، جملوں کے اندر الفاظ کی ترتیب کس طرح ہوتی ہے، ان تمام نقطوں پر علم نحو کی وصاحت کرتے وقت استاد نے روشنی ڈالی ہے۔

۱۳۔ کیٹ کے اندر موجود استاد یہ بھی سمجھاتا جاتا ہے کہ جملوں کی کون کون سی قسمیں ہیں؛ کوئی بھی جملہ، گفتگو کے دوران intonation میں تبدیلی لانے کی وجہ سے کس قسم کا جملہ بتتا ہے۔ بیانی، سوالیہ اور تعجب والے جملوں کی حالت میں گفتگو کے دوران، لمحے میں اتار اور چڑھاؤ کس طرح ہوتا ہے۔

۱۴۔ سندھی زبان یا کسی بھی زبان کے قاعدے کو سمجھنے کے لیے اس زبان کے فعل یا اس کا مادہ یا فعل کی بنیاد کو سمجھنا بھی بہت ہی ضروری ہوتا ہے۔ اس لیے کیٹ کے اندر پیشਾہوا استاد اپنے ساتھیوں کی مدد سے، اس نکتہ کو وصاحت کے ساتھ سمجھاتا ہے۔

استاد فعل کے مادہ یا بنیاد کو سمجھانے کے بعد فعل کی اقسام یعنی فعل لازمی اور فعل مستعدی اور آگے چل کر فعل لازمی معروف اور فعل مستعدی معروف یا فعل لازمی محول اور فعل مستعدی محول پر وصاحت کے ساتھ روشنی ڈالتا ہے۔

۱۵۔ جیسا کہ آپ نے بنیادی کتاب کے متن کے اندر دیکھا ہو گا کہ فعل کے کردست یا مشتق، فعل کے زبان بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس لیے یہ بھی سمجھنا ضروری ہے کہ کس کردست سے کون کون سے زبان بنتے ہیں۔

اسی طرح فعل، جن جن زنانوں کے ساتھ گروان کرتا ہے، کیٹ کے اندر پیش ہوا استاد بڑی ہی آسان زبان میں مثالوں کے ساتھ اس پر روشنی ڈالتا ہے۔

۱۶۔ بنیادی کتاب کے اندر دیئے ہوئے متن میں سندھی زبان کے روزمرہ کے استعمال کے الفاظ کا ذخیرہ، اصطلاحات، تشبیہات، اور ضرب الامثال بھی سمجھائے گئے ہیں۔

آپ کی مدد کے لیے کیٹ کے اسکرپٹ میں، اصطلاحات تشبیہات اور ضرب الامثال کو جملوں کے اندر سچایا گیا ہے۔ جملوں کی قسموں کو دہرایا بھی گیا ہے۔

- ۱۷ بنیادی کتاب میں مختلف موقعوں پر جملوں کا استعمال روزمرہ کی عام لفظگوی میں جملوں کا استعمال، تاجر کے ساتھ لفظگو اور ڈائیالاک کے نمونے وغیرہ دیئے گئے ہیں۔
- ۱۸ اس پر سے پروگرام کو 15-35 گھنٹوں میں یعنی 47 لیکچروں کی مدد سے سیکھانا ہے۔
- ۱۹ جیسا کہ مطالعہ کی اسکیم کے اندر بتایا گیا ہے کہ یہ پروجیکٹ خود خود سیکھنے - (self learning) کے طریقے (system) پر تیار کیا گیا ہے، اس لیے ہر سین کے آخر میں یہ کے ہونے نے الفاظ کے علاوہ، خود آزانشی (self-test) نمونے کی مشقیں بھی دی گئی ہیں، تاکہ ان مشقوں کے اندر پوچھے ہونے والے سوالات کو آپ سین میں دیئے ہونے متن کو پڑھ کر حل کر سکیں۔ یہ ساری مشقیں خود آزانشی طریقے پر بنائی گئی ہیں۔
- ۲۰ استادوں کو گذارش میں گئی ہے کہ سندھی لفظگوں کے پروجیکٹ کا ایک حصہ، درک بک (work book) ہے۔ یہ پوری کتاب خود آزانشی مشقوں پر اختصار کرتی ہے۔ اس کتاب کے اندر بہت ساری تصویریں بھی دی گئی ہیں۔ تصویریں دینے کا مقصد یہ ہے کہ آپ ہر ایک تصویر کو پہچان کر، اس کا سندھی زبان میں نام یا لفظ لکھیں تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ آپ سندھی زبان کے الفاظ کے ذخیرہ سے ما نوس ہو گئے ہیں۔
- ۲۱ اسی طرح درک بک میں خاکے اور ان خاکوں کے اندر الفاظ دیئے گئے ہیں۔ ان مشقوں سے مراد یہ ہے کہ آپ ان خاکوں کے اندر دیئے ہوئے خاکوں میں سے الفاظ چن کر، جتنے بھی جملے بن سکیں، بنائیں۔
- ۲۲ درک بک میں، مشقوں کے اندر ایسے جملے بھی دیئے گئے ہیں جن میں یا تو چھوڑی ہوئی غالی جگہوں کو پر کرنا ہے، یادی ہوئی بدایات کے مطابق ان جملوں کو تبدیل کرنا ہے، یاد رست کرنا ہے۔

بھر حال سندھی زبان سیکھنے کے لیے، خود خود سیکھنے (self-learning) اور خود آزانشی (self-test) طریقوں پر لکھی ہوئی یہ پہلی کوشش ہے۔ اگر اس میں کامیابی حاصل ہو گئی

تو پھر 'ویڈیو' (Video) پر اسی ہی طریقے پر کوشش کی جائے گی۔

اگر مطالعے کی اسکیم (scheme of study) پر باقاعدگی کے ساتھ عمل کیا گی تو امید ہے کہ پورا کورس تکمیل 51 گھنٹوں میں سیکھا جاسکتا ہے۔ کلاس روم کے اندر سکھانے کے لئے یہ کورس 67 لیکچروں میں مکمل کرنا چاہیے۔ کلاس روم کے اندر گفتگو (conversation) سوال و جواب، مشقتوں کے حل اور دیگر باتوں کے لیے 20 گھنٹے رکھے گئے ہیں۔

سیکھنے والوں سے یہ ہی گذارش ہے کہ سندھی زبان سیکھنے کے لیے متواتر کوشش، دپسی اور زبان سیکھنے کے فن (kills) یعنی سننے، بولنے کے لیے drill اور لکھنے کی کوشش پر عمل کرنا ضروری ہے۔

۱- سندھی زبان کے حروف تجھی:

(۱) تعارف:

سندھی زبان کے کل ۵۲ حروف تجھی میں جن میں سے ۳۳ حروف تجھی اردو اور سندھی میں مشترک ہیں، ۱۲ حروف تجھی ایسے ہیں جو صوتی لحاظ سے تواردو ہیں، میں لیکن شکل و صورت کے لحاظ سے مختلف ہیں۔ سات حروف جو غالص سندھی ہیں، صوتی اور تحریری دونوں لحاظ سے اردو سے مختلف ہیں یا جنہیں غالص سندھی کے حروف سمجھنا چاہیے۔ ذیل میں سب سے پہلے سندھی کے کل حروف تجھی لکھے ہوئے ہیں۔ اس کے بعد سندھی۔ اردو کے مشترک حروف اور پھر سندھی کے اردو سے مختلف حروف اور غالص سندھی حروف کے چارٹ دیے گئے ہیں۔ یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ سندھی اور اردو زبانوں میں لفظ کی الائچی صورت بنانے کے لیے حروف کے لانے کا طریقہ یکساں ہے اس لیے اس کی وضاحت ضروری نہیں ہے۔

(۲) سندھی حروف تجھی:

اب پ پت ت ت پ ق ج ج جھ جھ جھ جھ خ د د د د د د ر ر ر ز س ش ض ض ط
ظ ع غ ف ق ک گ گ گ گ گ گ ل م ن ڻ و ه ، ی

(۳) سندھی اور اردو کے مشترک حروف:

ا ب ت ث پ ج جھ جھ خ د د ر ز س ش ض ط ظ ع غ ف ق گ گ گ گ گ گ ل م ن ڻ و ه ، ی

(۴) سندھی حروف جو صوتی لحاظ سے اردو کے مثالیں لیکن تحریری صورت میں مختلف ہیں:

سندھی صورت	اردو صورت	سندھی صورت	اردو صورت
پ	ت	بھ	ت
ڻ	ٿ	ٿ	ت

سندھی صورت	اردو صورت	سندھی صورت	اردو صورت	سندھی صورت
ڈ	ڈ	ڈ	ڈ	ڈ
ڻ	ڻ	ڻ	ڻ	ڻ
ڦ	ڦ	ڦ	ڦ	ڦ
ڪ	ڪ	ڪ	ڪ	ڪ

(۵) خالص سندھی حروف:

خالص سندھی آوازوں یہ ہیں: ب، ڏ، ج، ڳ، چ اور ڻ۔ ان آوازوں کے حروف صحی اور آوازوں کے اچار (articulation) کے لیے مندرجہ ذیل اصول ملاحظہ کئے:

[ب] - [ب] اور [ٻ] آوازوں کا مخرج ایک ہے۔ یہ دونوں دولبی (bilabial) آوازوں ہیں۔ [ب] اور [ٻ] کے تلفظ میں فرق صرف یہ ہے کہ [ب] کے تلفظ کے دوران سانس کو ہونٹوں سے باہر نکالتے ہیں، اس لئے اس کو دھماکیدار (Plosive) یا Explosive آواز سمجھتے ہیں، لیکن [ٻ] کی آواز کے تلفظ کے وقت ہونٹ ملا کر سانس کو اندر حلنکی طرف لے جاتے ہیں۔ اسی وجہ سے [ٻ] کو سندھی زبان میں چُکارے والی آواز یعنی Implosive آواز کہا جاتا ہے۔ دونوں آوازوں کو الفاظ میں ملاحظہ فرمائیے:

آواز	لفظوں میں استعمال	لفظوں میں استعمال	آواز
ٻ	ٻ یعنی دو	ٻ یعنی دو	ٻ
ٻار	ٻار یعنی بچہ	ٻار یعنی بچہ	ٻار
ٻیزاری	ٻیزاری یعنی بیلی	ٻیزاری یعنی بیلی	ٻیزاری
	ٻکری یعنی بکری		

[ڏ] - [ڏ] اور [ڻ] کا مخرج ایک ہے یعنی ان کا مخرج retroflex یا سوہنہ ہے۔ دونوں آوازوں میں فرق یہ ہے کہ [ڏ] دھماکیدار یعنی Plosive آواز ہے جبکہ [ڻ] چُکارے والی یعنی Implosive آواز ہے۔ دونوں کے استعمال کو ملاحظہ کئے:

آواز	لفظوں میں استعمال	آواز	لفظوں میں استعمال
ڈ	ڈک یعنی دکھ	ڈ پ یعنی ڈر	ڈک یعنی دکھ
ڈس	ڈس یعنی دیکھ	ڈاک یعنی انگور	ڈس یعنی دیکھ
ڈایو	ڈایو یعنی سخت		ڈایو یعنی سخت
ڈینہن	ڈینہن یعنی دن		ڈینہن یعنی دن

[ج] - [ج] اور [چ] کا مخرج ایک ہے یعنی سخت تالو (hard palate) لیکن دونوں آوازوں میں فرق یہ ہے کہ [ب] آواز کی طرح [ج] آواز کے تلفظ کے دوران، سانس کو منہ سے باہر نکالتے ہیں، اس لیے [ب] کی طرح [ج] بھی plosive آواز ہے، لیکن [چ] کے تلفظ کے دوران، سانس کو [ب] کے تلفظ کی طرح اندر حلق کی طرف لے جایا جاتا ہے اور اسے بھی چُکارے والی آواز یعنی Implosive آواز کہا جاتا ہے۔ [ج] اور [چ] کی آوازوں کو الفاظ میں ملاحظہ کیجئے:

آواز	لفظوں میں استعمال	آواز	لفظوں میں استعمال
ج	چار یعنی جال	چ	چاء یعنی مکان
	ساجو یعنی دایاں		راجا
	لچ یعنی لاج		محج یعنی محبت

[گ] - [گ] اور [چ] کا مخرج زرم تالو (soft - palate) ہے۔ [گ] دھماکیدار یعنی آواز ہے جبکہ [چ] چکارے والی یعنی Implosive آواز ہے۔ ان آوازوں کے درمیان جو فرق ہے وہ ذہل میں دیے ہوئے الفاظ میں اچھار کرتے وقت ملاحظہ کیجئے:

آواز	لفظوں میں استعمال	آواز	لفظوں میں استعمال
گ	گیل یعنی گال	گاڑی یعنی گاڑی	گاڑی یعنی گال
	گاڑھو یعنی سرخ		گل یعنی چھوٹ

<u>لفظوں میں استعمال</u>	<u>آواز</u>	<u>لفظوں میں استعمال</u>	<u>آواز</u>
گلا بھی خیبت	گ	راہک بھی راگ	گ
گلابی		پاہک بھی قست	

[گ] - [گ] اور [گ] آوازوں کا مخرج زرم تالو (soft palate) ہے۔ [گ] دھماکیدار یعنی Plosive آواز ہے جبکہ [گ] کے اچار کرنے کے لیے سانس کو ناک اور منہ سے ایک ساتھ باہر نکالا جاتا ہے، اس لیے [گ] کو 'ناکی' یعنی غنائی آواز (nasal sound) کہا جاتا ہے۔ اردو زبان میں بھی یہ آواز موجود ہے لیکن لکھی نہیں جاتی؛ مثلاً:

<u>سنہجی</u>	<u>اردو زبان میں اچار</u>	<u>لکھی ہوتی صورت</u>
اگر	اگلی	اگلی
واگٹ	بیٹھ	بیٹھن

سنہجی زبان میں [گ] ایک صوتیہ کے طور بھی استعمال ہوتی ہے؛ جیسا کہ:

<u>الفاظ میں استعمال</u>	<u>آواز</u>
رگ اور رنگ	گ
سگ اور سنگ	
منگ اور منگ	

[ج] - [ج، ج، ج، ج، ج] اور [ج] کا مخرج ایک یعنی سخت تالو (hard palate) ہے۔ [ج] اور [ج] میں خاص فرق یہ ہے کہ [ج] کے اچار کے وقت سانس کو صرف منہ سے نکالا جاتا ہے اور ناک کی نالی کا منہ بد رہتا ہے جبکہ دوسری 'ناکی' یا 'غنائی' آوازوں کی طرح [ج] کے اچار کے وقت سانس، ناک اور منہ سے ایک ساتھ نکالی جاتی ہے۔ اسی وجہ سے [ج] 'ناکی' یا 'غنائی' آواز ہے۔

سنہجی زبان میں جن الفاظ میں [ج] آواز استعمال ہوتی ہے، ان میں سے چند ملاحظہ کیجئے

(یہ آواز پنجابی، بھارتی، سرائیکی اور ہند کو زبانوں میں بھی موجود ہے):

آواز	الفاظ میں استعمال
جع	معنی بارات
	بچ یعنی جا
	سچو یعنی سونا

[۵] - [۵] کی آواز کے اچار کی حالت میں زبان [ڈ، ڈ، ڈ، ڈ اور ل] آوازوں کے تلفظ کی طرح سخت تالو (hard palate) کی طرف، ائمی مژھاتی ہے لیکن [ڈ] کے تلفظ کے وقت دوسرے ناکی یا غنائی آوازوں [م، ن، ج اور گ] کی طرح سانس کو منہ اور ناک سے ایک ساتھ باہر نکالا جاتا ہے۔ اس لیے اس کو بھی ناکی یا غنائی آواز (nasal sound) کہا جاتا ہے۔ یہ آواز بھارتی، پنجابی، سرائیکی اور ہند کو زبانوں میں بھی موجود ہے۔ جن الفاظ میں یہ آواز استعمال ہوتی ہے وہ ہیں:

آواز	الفاظ میں استعمال
ڈ	پاشی یعنی پانی
	منٹ یعنی من
	داٹو یعنی وانہ

نوان لفظ کے الفاظ

بار، ہلی، پھری، ڈک، ڈس، ڈاؤ، چار، ساچو، لج، گل، گازہو، راگ، پاگ، امر، ٹھی، رنگ، سگ، سنگ، منگ، منگ، جع، وچ.

مشق (Exercise)

- (۱) سنندی حروف تہجی لکو.
- (۲) سنندی یہ اردوہ جا مشترک حرف لکو.
- (۳) سنندی زبان جی ثیث حرفن لا، اردوہ جا حرف لکو.
- (۴) سنندی جا کجھہ حروف صوتی لحاظ کان اردوہ جھڑا آهن، اھی لکی ڈیکاریو.
- (۵) سنندی جی خالص آوازن جا مخرج بیان ٹکریو.

سبق پیوں:

مصنّتے (vowels) اور مصوتے (consonants)

(الف) مصنّتے:

اس سے پہلے جو آوازیں آپ کو باتی گئیں، میں ان کو مصنّتے یعنی consonants کہا جاتا ہے، یہ وہ آوازیں ہیں جو کسی لفظ کے اندر خود بخود یا بذات خود مسترک نہیں ہو سکتیں، لیکن ان آوازوں یعنی مصوتوں (consonants) کو مسترک کرنے یا حرکت میں لانے کے لئے مصوتون (vowels) یا حرکات کی ضرورت ہوتی ہے، یعنی علم صوتیات (phonetics) کے لفاظ سے انسانی آوازوں کو مصنّتے (consonants) اور مصوتے (vowels) میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(ب) مصوتے:

(۱) سندھی زبان میں، اردو کی طرح، دس مصوتے (vowels) ہیں یعنی:
ا، اِ، اٰ، او، ای، ای، او، او

یہ وضاحت جدید لسانیات کے ماہرین کی رائے کے مطابق کی گئی ہے کیونکہ اردو زبان میں روایتی گرامر کے مطابق انہیں یوں بیان کیا جاتا ہے:

میں	کل	ای (یا نے بھول)	آ (الف زبر)
مُل	مال	اؤ (پیش)	آ (الف مد آ)
مول	مل	او (واہ بھول)	ا (الف زیرا)
	میں	ای (یا نے معروف)	امی (یا نے معروف)
	میں (ما قبل مفتوح)	اکی (یا نے لیں)	او (واو معروف)
	نمول		او (واو معروف)
	مول (ما قبل مفتوح)		او (واو لیں)

یہ نکتہ ذہن میں رکھنا بہت ہی ضروری ہے کہ سندھی زبان میں ہر لفظ کسی نہ کسی مصوتے (vowel) پر ختم ہوتا ہے یعنی سندھی زبان میں لفظ کی آخری آواز اسکی نہیں ہوتی جبکہ اردو

زبان میں ایسا نہیں ہوتا۔ اردو زبان میں ہر لفظ کی آخری آواز ساکن ہوتی ہے۔

(ii) جدید لسانیات کے مطابق ان مصوتوں (vowels) کو 'چھوٹے' (short) اور 'لبے' (long) مصوتوں کی اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ سندھی زبان میں پچھند کی شاعری میں ان کو 'ماڑائیں' بھی کہا جاتا ہے۔ ان کی تقسیم اس طرح ہوتی ہے: مثلاً:

<u>لبے مصوتے (long vowels)</u>	<u>چھوٹے مصوتے (short vowels)</u>
ا	ا
ای	ا
او	ا
ای	-
ای	-
او	-
او	-

ان مصوتوں میں [ا] اور [آ] اور [ای]، [ا] اور [او] تین جوڑیاں، میں یعنی:

[ا] کا طویل جوڑ [آ]

[ا] کا طویل جوڑ [ای]، اور

[ا] کا طویل جوڑ [او] ہے۔

ان تمام مصوتوں کا استعمال ذیل میں دیے گئے الفاظ میں ملاحظہ کیجئے:

<u>الفاظ</u>	<u>مصوتے</u>	<u>الفاظ</u>	<u>مصوتے</u>
بایا	ا	بلا	ا
رات		گھر	
جائے		دوا	
ہوا		خطا	

<u>الفاظ</u>	<u>صوتے</u>	<u>الفاظ</u>	<u>صوتے</u>
چوہکری	ای	علم	ا
ھی		ہت	
ھوہ	او	ھٹ	ا
تون		پنٹ	
پیٹ	ای	-	-
بیٹ		-	-
خیر	ای	-	-
چوہکر	او	-	-
نوھکر		-	-
سوٹ	او	-	-
موت		-	-

(۱) نون غنہ / نا کی یا غنائی صوتے (nasal vowels)

سنڌی زبان میں صوتوں (consonants) کی طرح صوتے (vowels) بھی غنے یا نا کی ہوتے ہیں، اس لئے ان کو غنے صوتے (nasal vowels) کہا جاتا ہے۔ ایسے صوتوں کو ان حروف کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔ سنڌی زبان کے مقابلے میں اردو میں غنے صوتے کم ہیں۔ اردو زبان میں غنے صوتے یا 'نون غنہ' کو سالم صورت میں لکھتے وقت 'نون' کو نقطہ نہیں لگایا جاتا بلکہ سنڌی زبان میں نا کی صوتوں کے حروف کے ساتھ جو ن، لکھا جاتا ہے، اس کو نقطہ دیا جاتا ہے، جیسا کہ:

<u>سنڌی</u>	<u>اردو</u>	<u>ترجمہ</u>
آہین	اکھیں	ہو
سان	سال	ساتھ اے
مان	مال	میں

(۲) تنوین:

تنوین، 'الف' کے اوپر دی ہوئی دوز بروں کو کھا جاتا ہے۔ سندھی اور اردو زبان میں تنوین کے استعمال میں کوئی فرق نہیں، مثلاً:

اردو	سندھی
فوراً	فوراً
مثلاً	مثلاً
اتفاقاً	اتفاقاً
غالباً	غالباً

(۳) تشدید:

سندھی اور اردو زبانوں میں مشدد آوازوں کو نمایاں کرنے کے لئے حروف پر شد کا استعمال دونوں زبانوں میں یکسان ہے۔ البتہ تشدید کے قانون پر تحقیقیں کی ضرورت ہنے۔ ذیل میں چند الفاظ دیے گئے ہیں جن میں حروف پر تشدید کا استعمال کیا گیا ہے، مثلاً:

اردو	سندھی
الله	الله
محمد	محمد
سجن	سجن

(۴) جزم:

سندھی اور اردو میں ساکن آوازیں بکثرت نظر آتی ہیں۔ ساکن آوازوں کو نمایاں کرنے کے لئے حروف پر جزم دی جاتی ہے، مثلاً:

اردو	سندھی
علم	علم
ملکا	ملکو
مطلوب	مطلوب

نے الفاظ / نوان لفظ

اس سبق میں جو نئے الفاظ آپ نے پڑھے ہیں، وہ یہ ہیں:-

بلا، گهر، بایا، رات، دوا، جاو، خطا، هوا، علم، چوکری، هت، هی، هست، هرو، پت، تون، پیت، پیت، خیر، چوکر، نوکر، سوت، موت، فوراً، مثلًا، اتفاقاً، غالباً، هلکو، مطلب، آهین، سانء مان.

مشق (Exercise)

۱- هیٹ ڈنل اردو حروف، سنڌي حروف ۾ تبدیل ڪريو، ۽ لکھ جي ڪوشش ڪريو؟

بھی بھی تھا ٹھا دھا ڈھا جھا ڈک، کھ

۲- ہیئت ڈنل حرف کی ورجا یو یو سمجھو:

ب، د، ج، گ، گ، گ، ح، ق، ث، ش، ب، ذ، ر، ی.

۳- خالص سنڌي آوازن کی اچار ڈجی مشق ڪریو:

ب، ڈ، ج، گ، چ، ڻ

٤- هيئان لفظ ورجابو:

پار، پلو، پچو، پاپو، پلی،

ذیذر، ذادو، ذادی، ذبو،

جَبْ، جَمَّ، جَار، سَاجِو، چَامِر، چَائُور،

گیرو، گاو، گنا، گل، گوت،

گر، اگر، لگ، مگ، سگ

سُنْتُ، پاشی، داشو، داشا، تاشو، داشو، گشو

۵- سندی زیان جی ناکی یا گٹن آوازن کی الگ کریو.

یونٹ پیوں

سبق پھریوں

۱- اجزاء کلام (parts of speech)

چوکر، مان، اسین، تون، چا، لک، چگو، تی، ہر، کیترو، یہ، واہا

مندرجہ بالا الفاظ وہ ہیں، جن کو اجزاء کلام یا بولنے کے الفاظ، یعنی parts of speech کہا جاتا ہے۔

سندھی زبان میں بولنے کے الفاظ (parts of speech) آٹھ میں، جیسا کہ:

اسر: چوکر، چوکری، میز، رُنگ وغیرہ

ضمیر: مان، اسین، تون، توہین، اوہین، ہو، ہوہ، یہا

فعل: لک، پڑھ، اچ، وج، کاء وغیرہ

صفت: چگو، سلو، نندو، داؤ، سہنور وغیرہ

ظرف: کیترو، نہ،

حرف جر: کی، تی، ہر، وہ، کان، مان، تان، ونان وغیرہ

حروف عطف: یہ، تہ، بہ

حروف ندا: واہ، واہ، اڑی، شال، انسوس وغیرہ

ان میں سے ہر ایک لفظ کی وضاحت، مثالوں کے ساتھ آئندہ صفحات میں کی جائے گی:

سبق پیون:

اسم:

اسم اور اُس کی جنس کا مطالعہ:

سنڌی زبان میں اسم کی دو جنسیں ہوتی ہیں، وہ ہیں: جنس مؤنث اور جنس مذکر۔ وہ اسماء عام اور خاص جو تذکیر ظاہر کرتے ہوں ان کو اسم مذکر کہا جائیگا اور وہ اسماء عام و خاص جو تانیت دکھاتے ہیں ان کو اسم مؤنث کہا جاتا ہے، مثلاً:

اسماء مؤنث	اسماء مذکر
چوڪري	چوڪر
ڏيءَ	ٻڻ
ڀيڻ	ڀاءَ
گھڙڻي	گھڙڙو

(الف) جنس مؤنث کے اصول:

یہ نوٹ کر لینا چاہئے کہ سنڌی زبان میں الفاظ کے آخری اعراب سے تذکیر و تانیت کا پتہ چلتا ہے، مثلاً: ذیل میں دیے گئے اصولوں کو سمجھنا بہت ہی ضروری ہے:

(i) سنڌی زبان میں الفاظ کی جنس مؤنث کو سمجھنے کے لیے یہ مثالیں ملاحظہ کئے:

سنڌی صورت	اردو ترجمہ	اردو صورت	سنڌی
زال	زال	عورت	زال
میز	میز	میز	میز
زمین	زمین	زمین	زمین
کھل	کھل	کھل	کھل
کھاث اچارپائی	کھٹ	کھٹ	کھٹ

سندھی صورت	اردو صورت	اردو ترجمہ
اک	اک	اک
منک	مک	مک
چوڑکری	چھوکری	لڑکی
ھوا	ھوا	ہوا

ال مثالوں کے مطابعے کے بعد یہ نوٹ کیجئے کہ وہ اسماء جن کی آخر میں آ، (زبر) اعراب آتا ہو وہ جنس مؤنث میں استعمال ہوتے ہیں؛ جیسا کہ:

سندھی صورت	اردو صورت	ترجمہ	جملوں میں استعمال
عورت	عورت	عورت	ہی، عورت آهي.
جنس	جنس	جنس	ہی، کھڑی جنس آهي؟
نت	نتھ	نتھ	چوڑکری کی نت آهي.

(ii) دوسری اصول یہ ہے کہ زبان کے وہ اسماء جن کے آخر میں آ، اعراب استعمال ہوتا ہے، وہ اسماء جنس مؤنث میں استعمال ہوتے ہیں، مثلاً:

سندھی صورت	اردو صورت	ترجمہ	جملوں میں استعمال
اک	اک	اک	ہی، منہجی اک آهي. (یہ سیری آنکھ ہے)
منک	مک	مک	ہی، مک آهي. (یہ بکھی ہے)
جائے	جائے	جگہ اسکاں	ہی، اسا جی جائے آهي. (یہ ہماری جگہ ہے)
دل	دل	دل	دل کی خوش رکھ۔ (دل کو خوش رکھ)

سندھی زبان میں نسبت (سیٹھ) اور مکڈ (کوٹھ) ایسے الفاظ ہیں جن کے آخر میں آ، اعراب استعمال ہوتا ہے لیکن یہ دونوں الفاظ یعنی نسبت اور مکڈ اذکر اسماء میں - ان الفاظ کو مستثنی تواردیا گیا ہے۔

(iii) جنس مؤنث کا تیسرا اصول یہ ہے کہ جن اسماء کے آخر میں آیی اعراب آتا ہو، نام

طور جنس مؤنث کے طور استعمال ہوتے ہیں؛ مثلاً:

سندھی صورت	اردو صورت	ترجمہ	جملوں میں استعمال
چوکری	چھوکری	لڑکی	مان چوکری آہیاں۔ (میں لڑکی ہوں)
بلی	بلی	بلی	ہی، بلی آہی۔ (یہ بلی ہے)
کوسی	کرسی	کرسی	ہی، منہنگی کرسی آہی۔ (یہ سیری کرسی ہے)
پستی	پستی	صندوق	پستی، ہر کچڑا آهن۔ (صندوق میں کچڑے ہیں)
یہ نکتہ بھی ذہن میں رکھنا چاہیے کہ سندھی زبان میں چند ایسے اسامی بھی ہیں جن کے آخر میں 'ای' اعراب اسماء ہوتا ہے لیکن وہ مذکور اسامی کے طور استعمال ہوتے ہیں، جیسا کہ:			

سندھی صورت	اردو صورت	ترجمہ	جملوں میں استعمال
ہاتھی	ہاتھی	ہاتھی	ہاتھی اپھی تو۔ (ہاتھی آتا ہے)
ڈوبی	ڈوبی	ڈوبی	ڈوبی کچڑا ڈوبی تو۔ (ڈوبی کچڑے ڈھوتا ہے)
پکھی	پکھی	پکھی	پکھی اڈامی تو۔ (پرندہ اڑٹا ہے)
پاشی	پانی	پانی	میرو پاشی نہ بی۔ (گلدہ پانی مت پسو)
(۱۷) جنس مؤنث کا چھوٹا اصول یہ ہے کہ وہ اسامی جن کے آخر میں 'آ' اعراب آتا ہے، جنس مؤنث میں استعمال ہوتے ہیں جیسا کہ:			

سندھی صورت	اردو صورت	ترجمہ	جملوں میں استعمال
ہوا	ہوا	ہوا	ہوا لجکی تی۔ (ہوا پل رہی ہے)
خطا	خطا	خطا	مون کان خطاطی آہی۔ (مجھ سے خطا ہوئی)
دنیا	دنیا	دنیا	ہی، دنیا سہی آہی۔ (یہ دنیا خوبصورت ہے)

سندھی زبان میں چند ایسے مذکور الفاظ بھی استعمال ہوتے ہیں جن کی آخر میں 'آ' اعراب

پایا جاتا ہے، ایسی مثالوں کو مستثنی قرار دیا گیا ہے، مثلاً:

سنڌي صورت	اردو صورت	ترجمہ	جملوں میں استعمال
رجا	رجا	رجا راج ڪری تو (راج راج کرتا ہے)	رجا
دبوتا	دیوتا	دیوتا ہی شخص دیوتا آهي (یہ شخص دیوتا ہے)	دبوتا
داتا	داتا	داتا هبشه دان ڪندو آهي (داتا ہمیشہ دان کرتے ہیں)	داتا

نوان لفظ / نے الفاظ

چوڪر، چوڪری، میز، وئی، مان، اسین، تون، توهین، اوہین، ھو، ھو، یا، لک، پڑھ، اچ، وج، کاء، چڱو، سلو، نندو، وڏو، سهٺو، ڪٻترو، نه، کی، تی، برو، وٽ، کان، مان، تان، وقان، یه، ته، واها اڙی، شال، افسوس، پُٹ، یاء، گھوڙو، مااء، یین، گھوڙی، زال، زمین، گل، گت، اک، مک، سیک، گڏ، جنس، نئ، عورت، جاء، دل، ہلی، ڪرسی، پیستی، هائی، ڈوبی، پکی، پانچی، خطا، دنیا، راجا، دبوتا یہ داتا.

مشق (Exercise)

۱- ہی جملوں رجابو:

- | | |
|--------------------|--------------------------|
| (یہ عورت ہے) | (۱) ہی، عورت آهي. |
| (یہ مکھی ہے) | (۲) ہی، مک آهي. |
| (یہ سیری آنکھ ہے) | (۳) ہی، منہنجی اک آهي. |
| (یہ کونسی جنس ہے؟) | (۴) ہی، ڪھڙی جنس آهي؟ |
| (اڑکی کونسہ ہے) | (۵) چوڪری، کی نت آهي. |
| (یہ ہماری جگہ ہے) | (۶) ہی، اسان جی جاء آهي. |

(دل کو خوش رکھ)	(۷) دل کی خوش رک.
(میں اڑکی ہوں)	(۸) مان چوکری آہیان.
(یہ بلی ہے)	(۹) ہی، بلی آہی.
(یہ سیری کرسی ہے)	(۱۰) ہی، منهنجی حکسی آہی.
(صدوق میں کپڑے میں)	(۱۱) پیٹی، مر ڪپڑا آهن.
(ہاتھی پانی پوتا ہے)	(۱۲) هاتھی پاشی پیشی تو.
(دھونبی کپڑے دھوتا ہے)	(۱۳) ڈوبی ڪپڑا ڈوئی تو.
(پرنده اڑتا ہے)	(۱۴) پکی اڈامی تو.
(گندہ پانی ست پیو)	(۱۵) میرو پانی ن پیو.
(ہوا پل بہی ہے)	(۱۶) ہوا لبکی تو.
(مجھ سے خطاب ہوئی ہے)	(۱۷) مون کان خطاب قی آہی.
(یہ دنیا خوبصورت ہے)	(۱۸) ہی، دنیا سہی آہی.
(راجاراج کرتا ہے)	(۱۹) راجا راج ڪری تو.
(یہ شخص دیوتا ہے)	(۲۰) ہی شخص دبوتا آہی.
(واتا ہمیشہ دان کرتے ہیں)	(۲۱) داتا ہمیشہ دان ڪندا آهن.

۳۔ مندرجہ بالامثالوں کے اندر مؤنث اسماء کے لیے جو اصول بیان کیے گئے ہیں، ان کی مثالوں کو

ایک بار پھر دہرا یا جاتا ہے:

(۱) آ، اُ، اُر، اُب وائلِ مؤنث اسماء میں سے چند یہ، میں:

زال، میز، جنس، زمین، گت، نت، عورت،

(۲) وہ مؤنث اسماء جن کی آخر میں آ، اُ، اُر، اُب آتا ہے وہ، میں:

اک، مک، دل، جاء، پت، چت،

(۳) وہ مؤنث جن کے استعمال کے آخر میں 'ای' اعراب آتا ہے وہ، میں:
چوڑکری، پکری، ٹھرپی، بیتی، بلو

(۴) وہ مؤنث اسماء جن کے آخر میں 'اً' اعراب آتا ہے وہ، میں:
ہوا، دوا، خطرا، دنیا، بلا، دعوا

(۵) مندرجہ بالامثلی الفاظ کی مثالیں جو آپ نے پڑھی، میں، ان کو الگ بیان کریں۔

سبق تیون:

جنس مذکر کے اصول:

(الف) تذکیر کے اصولوں کو سمجھنے سے پہلے یہ مثالیں غور سے پڑھیں:

سندھی صورت	اردو صورت	ترجمہ
گھر	گھر	گھر
ہٹ	ہٹھ	ہاتھ
بار	پار	بچہ
کبیر	کبیر	دودھ
تبو	تبو	خیبر
چنون	چنون	چنون
وچھو	وچھو	چھوڑو
گھوڑو	گھوڑو	گھوڑا
سر	ستھو	منو
چھوکو	چھوکو	چھوکرو

ان مثالوں کو غور سے پڑھنے کے بعد سندھی زبان میں اسم تذکیر کے جو اصول ملتے ہیں، ان کو سمجھنا ضروری ہے:

(ب) (i) - تذکیر کا پہلا اصول یہ ہے کہ وہ اسماء جن کے آخر میں 'ا'، اعراب آتا ہے، عام طور پر مذکر ہوتے ہیں، مثلاً:

سندھی صورت	اردو صورت	ترجمہ	جملوں میں استعمال
گھر	گھر	گھر	ہی؛ اسان جو گھر آهي۔ (یہ ہمارا گھر ہے)
بار	بار	بچہ	ہمی؛ نندید بار آهي۔ (یہ چھوٹا بچہ ہے)

سنڌي صورت	اردو صورت	ترجمہ	جملوں میں استعمال
هٹ	ہٹھ	ہاتھ	تنهنجی ہٹ ہر چا آهي؟ (تیرے ہاتھ میں کیا ہے؟)
کبیر	کبیر	دودھ	ہی کبڑا منو آهي۔ (یہ دودھ یڈھا ہے)
(ii) البتہ سنڌي زبان میں ایسے الفاظ بھی ملتے ہیں جن کے آخر میں حلالکند اُ اعراب پایا جاتا ہے، جو اسامِ مذکور کی علامت ہے لیکن ایسے اسامِ جنس موئٹ کے طور استعمال ہوتے ہیں اور وہ اس اصول سے مشتمل ہیں، مثلاً:			

سنڌي صورت	اردو صورت	ترجمہ	جملوں میں استعمال
ماہ	ماہ	ماں	ہی، منهنچی ماہ آهي۔ (یہ سیری ماں ہے)
پیٹ	پیٹ	بھین	ہی، منهنچی پیٹ آهي۔ (یہ سیری بھن ہے)
سُس	سُس	ساس	ہی، تنهنجی سُس آهي (یہ تیری ساس ہے)
وِج	وِج	آسمانی بجلی وچ چسکی فی۔	(بجلی چمک رہی ہے)
(iii) ان دونوں اقسام کا جملوں کے اندر فرق مطالعہ کرئے:			

موئٹ مذکور

ہی، منهنچو بیہ ماہ آهي۔

منهنچو پاہ اپھی تو۔

ان دونوں مثالوں میں نہیہ منهنچو اور اپھی تو، مذکور کے لیے استعمال ہوتے ہیں جوکہ نہیہ منهنچی اور اپھی فی، جس موئٹ کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔

(ث) تذکیر کا دوسرا اصول یہ ہے کہ وہ اسامِ جن کے آخر میں اُ اور اُول اعراب آتے ہیں، اسامِ مذکور کے طور استعمال ہوتے ہیں، مثلاً:

سنڌي صورت	اردو صورت	ترجمہ	جملوں میں استعمال
تبو	تبو	خیسہ	ہی، کنہن جو تبو آهي؟ (یہ کس کا خیسہ ہے؟)

سندھی صورت	اردو صورت	ترجمہ	جملوں میں استعمال
چئون	چتوں	طوط	چئون ہولی تو۔ (طوط بولتا ہے)
ماٹھو	ماخوں	آدمی	ماٹھو پھانو کائی؟ (آدمی کیا کھاتا ہے؟)
سنڌی زبان میں چند ایسے مؤنث اسماء بھی نظر آتے ہیں، جن کے آخر میں 'او' یا 'او' اعراب استعمال ہوتے ہیں، ایسی مثالیں اس اصول سے مشتملی ہیں، مثال کی طور پر:			

سندھی صورت	اردو صورت	ترجمہ	جملوں میں استعمال
گھئون	گھوں	گائے	گھئون کبیر دیندی آہی۔ (گائی دودھ دیتی ہے)
پُون	بھوں	زمیں	اسین هن پون جا رہو اسی (ہم اس زمیں کے رہنے والے ہیں) آہیں۔

(ت) تذکیر کے تیسرے اصول کے مطابق بست ہے ذکر اسماء کے آخر میں 'او' اعراب استعمال ہوتا ہے، مثلاً:

سندھی صورت	اردو صورت	ترجمہ	جملوں میں استعمال
گھوڑو	گھوڑو	گھوڑا	گھوڑو دوڑی تو۔ (گھوڑا دوڑتا ہے)
چوڪرو	چھوکرو	لڑکا	چوڪرو بڑھی تو۔ (لڑکا پڑھتا ہے)
نالو	نالو	نام	تنھنجو نالو چا آہی؟ (تیر انام کیا ہے؟)

اسی طرح مزید مثالیں ہیں:
ھفتو، پیشو، مٹو یہ پردو وغیرہ

نوان لفظ / انسَ الفاظ

گھر، ہٹ، ہار، تنبو، چئون، پیچوں، مٹو، سس، وج، پی، پاء، ماٹھو، گھئون، پُون، نالو، ھفتو، پیشو یہ پردو.

مشق (Exercise)

۱- هي چملا درجايو:

- (۱) هي، اسان جو گهر آهي.
- (۲) هي، ننديو پار آهي.
- (۳) تنهنجي هت ہر چا آهي؟
- (۴) هي، کبير منو آهي.
- (۵) هي، منهنجي مااء آهي.
- (۶) هي، منهنجي پين آهي.
- (۷) هي، تنهنجي سَسُ آهي.
- (۸) وج چمکي ٿي.
- (۹) هي، منهنجو ٻي، آهي.
- (۱۰) منهنجو پا، ايجي تو.
- (۱۱) هي، ڪنهن جو تنبio آهي؟
- (۱۲) چئون ٻولي تو.
- (۱۳) ماનھو چائو کائي؟
- (۱۴) ڳئون کير ڏيندي آهي.
- (۱۵) گھوڑو ڊوڙي تو..
- (۱۶) چوڪرو پڙھي تو.
- (۱۷) تنهنجو نالو چا آهي؟

۲- سندھي زبان میں مثالوں کے ساتھ اجزاء کلام بیان کیجئے:

۳- سندھجه فیل الفاظ کے لکھنے کی مشق کیجئے:

گٽ، گل، اک، مک، چوڪري، ڪرسى، پاشنى، هائى، ڌوپى، هٽ، وج، ماٺھو، ڀجون، پُرن،
منو، ڳئون.

1- مذکر سے مؤنث بنانے کے اصول:

سندھی زبان میں مذکر سے مؤنث اور مؤنث سے مذکر بنانے کے اور بھی قانون، میں جن کو مندرجہ ذیل مثالوں کے ذریعے سمجھایا جاتا ہے، مثلاً:

(الف) وہ مذکر اسماء جن کے آخر میں 'أ'، اعراب آتتا ہے، ان کا مؤنث صورت بنانے کے لیے 'أ' اعراب کو 'إ' اعراب میں تبدیل کرتے ہیں، جیسا کہ:

جملوں میں استعمال		اسماء	
		مؤنث	مذکر
أثُّ نجِيٌّ تو۔ (أو نسْتَ ناجِتًا هے)	أثُّ (او نشْنِي)	أثُّ (او نسْتَ)	أثُّ (او نثُ)
أثُّ نجِيٌّ نی۔ (أو نشْنِي ناجِتَی هے)			
چوکُّر لکی تو۔ (لکھا لکھتا ہے)	چوکُّر (لُكِّي)	چوکُّر (لُكِّا)	چوکُّر (لُكِّا)
چوکُّر لکی نی۔ (لُكِّي لکھتی ہے)			
ڪُڪُّر (مرغی)	ڪُڪُّر (مرغی)	ڪُڪُّر (مرغَا)	ڪُڪُّر (مرغَا)
ڪُڪُّر اذامی تو۔ (مرغا اڑتا ہے)			
ڪُڪُّر اذامی نی۔ (مرغی اڑتی ہے)			
گنڈہ بار کھی تو۔ (گدھا وزن اٹھاتا ہے)	گنڈہ (گدھا)	گنڈہ (گدھا)	گنڈہ (گدھا)
گنڈہ بار کھی نی۔ (گدھی وزن اٹھاتی ہے)			

(ب) وہ مذکر اسماء جن کے آخر میں 'أ'، اعراب آتائے ہے، ان کا مؤنث صورت بنانے کے لیے 'أ' اعراب کو 'إ' اعراب میں تبدیل کرتے ہیں، مثلاً:

جملوں میں استعمال

اسماء

مذکور

چوکر (لٹکا) چوکری (لٹکی)

چوکری پڑھی نہی۔ (لٹکی پڑھتی ہے)

بھرخ (بکرا) بھرخی (بکری)

بھرخ پانی پیشی تو۔ (بکری پانی پیشتا ہے)

جہرٹ (چڑا) جہرٹی (چڑیا)

جہرٹی اذامی قی۔ (چڑیا اڑتی ہے)

(ت) وہ مذکور اسماء جن کے آخر میں 'او' یا 'او' اعراب آتے ہیں ان کا مسونٹ روپ بنانے کے لیے 'او' یا 'او' اعرابوں کو 'ای' اعراب میں تبدیل کرتے ہیں، مثلاً:

جملوں میں استعمال

اسماء

مذکور

مسونٹ

گھوڑو (گھورا) گھوڑی (گھوری)

گھوڑی دوڑی تو۔ (گھورا دوڑتا ہے)
گھوڑی دوڑی قی۔ (گھوری دوڑتی ہے)

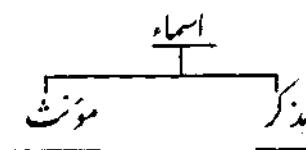
کتو (کتا) کتی (کتی)

کتو پونکی تو۔ (کتا بھونکتا ہے)
کتی پونکی قی۔ (کتیا بھونکتی ہے)

ڈاؤ (داؤ) ڈاؤی (داؤی)

ڈاؤ وحی تو۔ (داؤ جاتا ہے)
ڈاؤی وحی قی۔ (دادی جاتی ہے)

جملوں میں استعمال



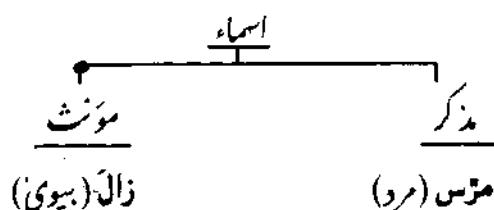
نامو (ناما) نانی (نانی) نامو مانی کائی تھو۔ (ناما کھانا کھاتا ہے)

ناني مانی کائی قئی۔ (نانی کھانا کھاتی ہے)

(ث) سندھی زبان میں کچھ ایسے اسماء بھی ہیں جن کا مؤنث روپ بنانے کے لیے ان اسماء کے پچھے آٹ (اٹ)، آٹ (اٹ)، آٹی (آٹی) یا بیاثی (بیاثی) علاستین ملائی جاتی ہیں، مثلاً:

ذکر اسماء	علاءستین	مؤنث روپ	شینهن (شیرنی)
مالھی (مالی)	+ آٹ	مالھٹ (مالن)	شینھن (شیر)
اُٹ (اوٹنی)	+ آٹ	اُٹھ (اوٹنی)	شینھن (شیرنی)
ہاتھی (ہاتھی)	+ آٹ	ہاتھٹ (ہاتھنی)	شینھن (شیرنی)
ہندو (ہندو)	+ آٹی	ہندوٹھی (ہندوانی)	شینھن (شیرنی)
فقیر (فقیر)	+ بیاثی	فقیریٹھی (فقیرنی)	شینھن (شیرنی)
ماستر (ماستر)	+ بیاثی	ماستریٹھی (ماسترنی)	شینھن (شیرنی)
ڈاکٹر (ڈاکٹر)	+ بیاثی	ڈاکٹریٹھی (ڈاکٹرنی)	شینھن (شیرنی)

(ج) کچھ ذکر اسماء کی مثالیں ایسی بھی ہیں جن کے ذکر اور مؤنث روپ 'ز' اور 'مادہ' کے لحاظ سے بنائے جاتے ہیں، جیسا کہ:



<u>اسماء</u>	<u>ذکر</u>	<u>موئش</u>
رجاہ (راجا)	رجاہ (راجا)	راتی (راتی)
پیء (پاپ)	پیء (پاپ)	ماء (ماں)
یاء (بھائی)	یاء (بھائی)	پیٹ (پین)
مور (مورنی)	مور (مورنی)	ڈیل (ڈیل)
دیگو (دیل)	دیگو (دیل)	دیگی / بکھون (کانے)
سان (سانڈ)	سان (سانڈ)	مینهن (بھینس)
گھوٹ (ولہا)	گھوٹ (ولہا)	کنوار (ولہن)

نوان لفظ / نے الفاظ

چوکر، اُن، کُکڑ، کُکڑ، گڈھ، گڈھ، جھرک، جھرکی، پَکری، کُتو، کُتی، ڈادو، ڈادی، نانو، نانی، شینهن، شینهن، اُن، هاتھ، مالھی، مالھی، هندو، هندواثی، فقیر، فقیریاثی، ماستر، ماستریاثی، داکتر، داکتریاثی، مرس، پیء، ماء، پاء، مور، ڈیل، دیگو، دیگی، سان، مینهن، گھوٹ یہ کنوار.

مشق (Exercise)

۱- ہی جملہ و رجابو:

- | | |
|-------------------------------|-----------------|
| (۱) اُن نچی تی / ڈاچی نچی تی. | چوکر لکی تو. |
| چوکر لکی تو. | کُکڑ اڈامی تو. |
| کُکڑ اڈامی تو. | گڈھ بار کٹی تو. |
| گڈھ بار کٹی تو. | چوکر پڑھی تو. |
| چوکر پڑھی تو. | |

- (۶) بَكْرٌ پاٹی پیشی تو.
 بکری پاٹی پیشی تی.
 جهر کی اذامی تو.
 جهر کی اذامی تی.
 گھوڑی دوڑی تو.
 گھوڑی دوڑی تی.
 ڪتو ڀونکی تو.
 ڪتی ڀونکی تی.
 ڏاڏو وڃی تو.
 ڏاڏی وڃی تی.
 نانو مانی کائی تو.
 نانی مانی کائی تی.

۲- مندرجہ ذیل الفاظ میں جو مذکور ہیں، ان کے موئث روپ اور جو موئث صورتیں ہیں، ان کے مذکور روپ بنائیے:

کُکُڑ، بکری، گھوڑو، اُث، هندو، واٹیو، نانو، چاچو، جهر کی، ڈاڪٹر، هائٹ، مالھی، ڪتی، گدھ، ڳنون، مینهن، پاڏو،

۳- مندرجہ ذیل جملوں میں bracket کی اندر دیے ہوئے لفظوں میں سے ایک پر bracket نشان لگائیے اور خالی چکر پر لکھئے:

- (۱) ڳنون جو مذکر — (سان، پاڏو، ڏیگو) آهي.
 (۲) اُث جو موئث — (هائٹ، ڏیگی، اُث) آهي.
 (۳) اُ اعراب جنس — (موئث، مذکر، بی جان) جی نشانی آهي.
 (۴) جهر کُ جو موئث — (بکری، اُث، جهر کی) آهي.
 (۵) ای اعراب ملاڻی، موئث اسر بنائڻ لاء — (او، او، اُ، یا) اعراب یہ تبدیل کبا آهن.

۱- اسم کے عدد (number) اور ان کے اقسام:

سندھی زبان میں الفاظ 'عدد واحد' اور 'عدد جمع' میں گردان کرتے ہیں، مثال کے طور:

الفاظ	
عدد جمع	عدد واحد
زالون	زان
میزون	میز
چوکریون	چوکری
هوائون	هوا
گھزوڑا	گھزوڑو
چوکرا	چوکرو
پٹ	پٹ
چنگا	چنگو
کبترا	کبترو
اسین	مان

ان مثالوں کے مطابع سے یہ واضح ہوتا ہے کہ کسی بھی لفظ کی واحد صورت سے جمع صورت بنانے کا مدار، لفظ کی جنس اور ان کے آخر میں آئے ہوئے اعراب پر ہوتا ہے۔ ذیل میں عدد واحد سے عدد جمع بنانے کے اصول اور قاعدے بیان کیے جاتے ہیں، جن کو سمجھنا بہت ہی ضروری ہے۔

۲۔ عدد واحد سے عدد جمع اور عدد جمع سے عدد واحد بنانے کے اصول:

(الف) مؤنث اسماء:

(i) وہ مؤنث اسماء جن کے آخر میں 'آ' اعراب آتا ہے، ان کا جمع روپ بنانے کے لیے 'آ' اعراب کو 'اُون' اعراب میں تبدیل کیا جاتا ہے، جیسا کہ:

اسماء	
جمع	واحد
صلدوقون	صلدوقَ
هي، صلدوقَ آهي. هي صلدوقون آهن.	
كتون	كتَ
هي،كت آهي. هي كتون آهن.	
زميونُون	زميْنَ
هي، اسان جي زميْن آهي. هي اسان جون زميْنون آهن.	
نتون	نتَ
هي، نت آهي. هي نتون آهن.	

(ii) وہ مؤنث اسماء جن کے آخر میں 'آ' اعراب آتا ہے، ان کا جمع بنانے کے لیے 'آ' کو 'اُون' اعراب میں تبدیل کیا جاتا ہے، مثلاً:

اسماء	
جمع	واحد
هوائون	هوا
أتر كان هوالبجي قي. أتر كان هوائون لبجن قيون.	

جملوں میں استعمال

اسماء

جمع

واحد

بلا

— هي، بلا آهي.
— هي بلاتون آهن.

بلاتون

خطائون
— خطائون کر.
— خطائون نہ کر.

خطائون

خطا

دوائون
— دوا پيءِ.
— دوائون پيءِ.

دوائون

دوا

(iii) تیسرا اصول یہ ہے کہ وہ واحد اسماء جن کے آخر میں اُ اعراب استعمال ہوتا ہے، ان اسماء کا جمع روپ بنانے کے لیے اُ اعراب کو نئون میں تبدیل کیا جاتا ہے؛ جیسا کہ:

جملوں میں استعمال

اسماء

جمع

واحد

اک

— هي، هڪ اک آهي.
— هي ٻه اکيون آهن.

اکيون

راتيون
— سچی رات جاڳی گذاریر.
— چار راتيون جاڳی گذاریر.

راتيون

رات

— هي، دل آهي.
— هي دليون آهن.

دليون

دل

پتيون
— گهر کي هڪ پت آهي.
— گهر کي چار پتيون آهن.

پتيون

پت

(۷) چوتھا اصول یہ ہے کہ وہ واحد اسماء جن کے آخر میں ای 'اعرب آتا ہے ان کا جمع روپ بنانے کے لیے ای 'کونیون' میں تبدیل کیا جاتا ہے، مثلاً:

<u>اسماء</u>	<u>جمع</u>	<u>واحد</u>
چوکری	چوکریون	چوکری
گھوڑی	گھوڑیون	گھوڑی
کرسی	کرسیون	کرسی
بکری	بکریون	بکری

چوکریون پڑھی ہی۔
گھوڑیون پڑھن ہیں۔
گھوڑی دوڑی ہی۔
گھوڑیون دوڑن ہیں۔
کرسیون ہی، ہک کرسی آہی۔
کرسیون ہی ہے کرسیون آهن۔
بکریون گاہ کائی ہی۔
بکریون گاہ کائین ہیں۔

(۷) کچھ ایسے اسماء بھی ہیں جن کے آخر میں حالانکہ نہ کیز کا اعرب 'ا' آتا ہے، لیکن وہ اسماء جنس مؤنث میں گردان کرتے ہیں اور ان کی جمع صورت بنانے کے لیے 'ا' اعرب کو جنس مؤنث کے جمع کے اصول کے مطابق 'اون' اعرب میں تبدیل کیا جاتا ہے، مثال کے طور پر:

<u>اسماء</u>	<u>جمع</u>	<u>واحد</u>
ماء	مائون / مائرون	ماء پیار کری ہی۔
پیٹ	پیٹون / پینرون	پیٹ اچی ہی۔ پیٹون / پینرون اچن ہیں۔

جملوں میں استعمال

منہنجی سسُ سنسی عورت آهي.
اوہان جون سسون سلیون عورتون آهن.
وجُون چمکنی تی.
وجُون چمکن پیون.

جمع	واحد
سَسُونْ	سَسْ
وَجُونْ	وِجْ

(ب) مذکور اسماء:

مذکور اسماء کی طرح مذکور اسماء کے واحد سے جمع صورت بنانے کے لیے بھی قاعدے اور اصول ہیں، مثلاً:
(i) وہ مذکور اسماء جن کے آخر میں 'ا' اعراب آتا ہے ان کی جمع صورتوں کے لیے 'ا' اعراب کو 'ا' اعراب میں تبدیل کیا جاتا ہے، مثال کے طور پر:

جملوں میں استعمال

كتاب	مَهْ	كتابُ
پُتُّ پُرہی تو.	پُتُّ	پُتُّ
پُتُّ پُرہن تا.		
هيكتاب نشون آهي.		
هيكتاب نوان آهن.		
هي هت آهي.	هَتْ	هَتْ
هي هت آهن.		
نكصاف کر.	نَكْ	نَكْ
نكصاف کر.		

(ii) دوسرے اصول یہ ہے کہ وہ واحد مذکور اسماء جن کے آخر میں 'او' اعراب آتا ہے، ان کا جمع روپ بنانے کے لیے 'او' کو 'آ' میں تبدیل کرتے ہیں، مثلاً:

<u>جملوں میں استعمال</u>	<u>اسماء</u>
	<u>واحد</u>
	<u>جمع</u>
گھوڑو بوزی تو۔	گھوڑا
گھوڑا بوزن تا۔	
چوکرو لکی تو۔	چوکرا
چوکرا لکن تا۔	
میوو	میوا
میوو آهی۔	
میوو آهن۔	
هفتا	هفتو
آءو هک هفتو موکل تی آهیان۔	
تون په هفتا موکل تی آهین۔	

(iii) سندھی زبان میں "سیٹ" ایسا مذکور لفظ ہے، جس کے آخر میں "ا" اعراب استعمال ہوتا ہے، جو عام طور تائیت کی علامت ہے، اس لئے "سیٹ" لفظ کی جمع میں صورت بھی مؤنث اسماء کے اصول پر بنتی ہے، جیسا کہ:

<u>جملوں میں استعمال</u>	<u>اسماء</u>
	<u>واحد</u>
	<u>جمع</u>
سیٹ مانی کائی تو۔	سیٹیوں
سیٹیوں مانی کائیں تا۔	

(iv) مؤنث اسماء کے بیان کے دوران یہ واضح طور بتایا گیا ہے کہ حالانکہ ایسی اعراب تائیت کی

علامت ہے لیکن سندھی زبان میں چند ایسے مذکور اسماء بھی ملتے ہیں جن کے آخر میں ایسی اعراب استعمال ہوتا ہے۔ ایسی مثالیں جنس صفت کے اصولوں سے مشتملی، ہیں، ایسے اسماء کے جمع روپ بنانے کے لیے ان کے پیچھے کوئی بھی اعراب نہیں ملائی جاتی، اور وہ الفاظ جمع اور واحد کی حالت میں ایک ہی شکل میں برقرار رہتے ہیں، مثلاً:

<u>جملوں میں استعمال</u>		اسماء	
		جمع	واحد
ہاتی	ہاتی نپھی تو۔ ہاتی نچن تا۔	ہاتی	ہاتی
پکی	پکی اذا می تو۔ پکی اذا من تا۔	پکی	پکی
ذوبی	ذوبی ڪپڑا ذوئی تو۔ ذوبی ڪپڑا ذوئن تا۔	ذوبی	ذوبی
پاثی	پاثی وہی تو۔ پاثی وہن تا۔	پاثی	پاثی

نووان الفاظ / نئے الفاظ

چگو، ڪيترو، پُتُ، مان، اسين، چگا، ڪيترا، رات، پٽ، ٻڪري، ڪتاب، هُت، نڪ،
ميرو، هفتون، اتر.

مشق (Exercise)

1- هي لفظ پڙهو ۽ لکو:

چوڪريون، هوائون، چگا، گھوڑا، پُت، اسين، ڪيترا، ڪتون، زمينون، نقون، دوائون،
خطائون، اتر، راتيون، اكيون، ٻڪري، پٽيون، ماڻيون، پٽنرون، پٽشون، وجون، هفتا،

سیشیون، هاتی، پاثی.

۲- هیشین لفظن یر جیکی واحد اسر آهن، انهن جون جمع صورتون ۽ جیکی جمع یر آهن انهن جون واحد صورتون لکو:

هفتا، راتیون، تازو، ما، میزون، بیماری، موتی، هوائون، هث، نث، چوکریون ۽ گھوڑا.

۳- ڏنگین مان لفظ چوندی خالی جایون پریو:

(۱) بُتُ لفظ جو جمع — (بُت، بُتا ۽ بتیون) آهي.

(۲) ڏوبی لفظ جي واحد مؤنث صورت — (ڏوبیاشی، ڏوبی ۽ ڏوبین) آهي.

(۳) هي گھوڑو آهي (اسر جو جمع روپ ناهی جملو بدلايو).

(۴) هي عورتون آهن (اسر جو عدد بدلاشي جملو ناهیو).

(۵) هي زالون آهي (جملو درست ڪريو).

(۶) چوکرو لکن تا. (جملو درست ڪريو).

۴- هي جملو ورجایو:

هي کتون آهن. (۱) هي، گت آهي.

هي نتون آهن. (۲) هي، نث آهي.

اچ نديون هوائون لڳن ٿيون. (۳) اچ ندي هوا لڳي ٿي.

مریض دوائون پیئن تا. (۴) مریض دوا پیشی ٿو.

چوکرا پڙهن تا. (۵) چوکرو پڙهي ٿو.

چوکریون پڙهن ٿيون. (۶) چوکري پڙهي ٿي.

اسین پڙهون تا. (۷) مان پڙهان ٿو.

پُت پڙهن تا. (۸) پُت پڙهي ٿو.

پکي ادامن تا. (۹) پکي اذاامي ٿو.

سیشیون ماني کائين تا. (۱۰) سیث ماني کائي ٿو.

سندھی زبان میں مروج حالتون کا مطالعہ:

(الف) سندھی زبان میں مروج حالتون کے اقسام:

حالتون کے بارے میں وضاحت سے پہلے یہ جملے ملاحظہ کرئے:

ترجمہ	عمل
لڑکا آتا ہے۔	چوکرو اچی تو۔
لڑکی آتی ہے۔	چوکری اچی تی۔
لڑکا خط لکھتا ہے۔	چوکرو خط لکی تو۔
لڑکی خط لکھتی ہے۔	چوکری خط لکی تی۔
لڑکا چھپی لکھتا ہے۔	چوکرو چنی لکی تو۔
لڑکا چھپیاں لکھتا ہے۔	چوکرو چنیوں لکی تو۔
لڑکے نے خط لکھا۔	چوکری خط لکیو۔
لڑکے نے چھپی لکھی۔	چوکری چنی لکی۔
لڑکی نے خط لکھا۔	چوکری، خط لکیو۔
لڑکی نے چھپی لکھی۔	چوکری، چنی لکی۔

سندھی زبان کے صرف دنوں (ویاکن) کے ماہرین کے مطابق سندھی کے الفاظ آٹھ حالتون (cases) کے مطابق گردان کرتے ہیں۔ ان حالتون کے نام یہ ہیں:

(i) حالت فاعلی، (ii) حالت مفعولی، (iii) حالت جری، (iv) حالت اضافت، (v) حالت ندا، (vi) حالت مکانی، (vii) حالت آلی اور (viii) حالت اوزاری۔

لیکن استعمال کے حافظ سے صرف پانچ حالتون کی مثالیں مل سکتی ہیں؛ جیسا کہ:

(i) حالت فاعلی، (ii) حالت مفعولی، (iii) حالت اضافت (iv) حالت جری اور (v) حالت ندا۔

باقی تین حالتیں یعنی حالت مکانی، حالت اکلی، اور حالت اوزاری دراصل حالت جری (حالت جار) کی مثالیں ہیں، جیسا کہ اگلے صفحات میں سمجھایا گیا ہے۔ مذکورہ پانچ حالتوں کو مثالوں کے ساتھ ذیل میں ملاحظہ کیجئے:

(۱) حالت فاعلی (nominative case)

(۱) وہ اسم یا ضمیر جو کسی فعل کی مدد سے کوئی کام کرتا ہے، اس کو 'کام کرنے والا' یعنی 'فاعل' کہا جاتا ہے۔ ایسی حالت میں اس اسم یا فاعل کی حالت فاعلی ہو گی؛ مثلاً:

سنڌي جملو	اردو جملو
چوڪرو اچھی تو۔	لڑکا آتا ہے۔
چوڪري لکھي تي۔	لڑکی آتی ہے۔
مان اچان تو۔	میں آتا ہوں۔
اسین لکون ٿا۔	ہم لکھتے ہیں۔

ان مثالوں کو آپ نے غور سے دیکھا ہو گا اور آپ نے نوٹ کر لیا ہو گا کہ حالت فاعلی میں اگر فاعل کی صورت عدد واحد میں گروان کرتی ہے تو فاعل (اسم یا ضمیر) کی صورت وہی قائم رہتی ہے یعنی فاعل کی صورت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی، لیکن اگر فاعل جمع صورت میں ہو گا تو فاعل کی صورت میں، جنس موئنت اور مذکر کے مطابق تبدیلی آئے گی جیسا کہ:

فاعل (عدد واحد صورت)	فاعل (عدد واحد صورت)
مذکر	موئنت

چوڪرو لکی تو۔ چوڪري لکھي تي۔ چوڪرا لکن ٿا۔ چوڪريون لکن ٿيون۔
گھوڙو ڊوڙي تو۔ گھوڙي ڊوڙي تي۔ گھوڙا ڊوڙن ٿا۔ گھوڙيون ڊوڙن ٿيون۔

(ii) جب فاعل کے ساتھ صفت بھی استعمال کی جاتی ہے تو صفت اپنے موصوف کے ساتھ، حالت فاعلی میں، عدد اور جنس کے مطابق گروان کرتی ہے، جیسا کہ:

فاعل (جمع صورت)

مذكر مونث

نندیو چوکرو لکی تو۔ نندیو چوکری لکی تی۔
چگو گھوڑا دوڑی تو۔ چگی گھوڑی دوڑی تی۔
اچو بکر کائیں تا۔ اچون بکری کائیں تیون۔

فاعل (واحد صورت)

مذكر مونث

نندیا چوکرا لکن تا۔ نندیون چوکریون لکن تیون۔

چگا گھوڑا دوڑن تا۔ چگی گھوڑی دوڑن تی۔

اچا بکر کائین تا۔ اچون بکری کائین تیون۔

(۲) حالت مفعولي (objective case)

(۱) وہ اسم یا ضمیر جن پر جملے کے اندر فعل کے کام کا اثر ہوا ہو یعنی جس پر کام کیا جائے، ایسے اسم یا ضمیر کو مفعول کہتے ہیں اور مفعول کی حالت مفعولي ہوتی ہے، جیسا کہ:

چوکرو خط لکی تو۔

چوکری خط لکی تی۔

مان انب کان تو۔

اسین انب کائون تا۔

چوکرو خط لکی تو۔

چوکری چنیون لکی تو۔

ان مثالوں کے مطابق یہ واضح ہوتا ہے کہ فعل، مفعول، خط، نخط، چنی اور چنیون کے ساتھ گردان کرتا ہے۔ مزید مثالیں ملاحظہ کرئے:

مفعول (جمع صورت)

مذكر مونث

چوکرو خط لکی تو۔ چوکری چنی لکی تی۔

مان انب کان تو۔ مان انبڑی کان تی۔

مفعول (واحد صورت)

مذكر مونث

چوکرو خط لکی تو۔ چوکریون چنیون لکن تیون۔

اسین انب کائون تا۔ اسین انبڑی کائون تیون۔

(ii) جب مفعول کے ساتھ صفت یا ظرف بھی استعمال کئے جاتے ہیں تو صفت یا ظرف بھی مفعول کے ساتھ عدد اور جنس کے مطابق گردان کرتے ہیں، مثلاً:

مفعول (جمع صورت)	مفعول (واحد صورت)
مذكر	مؤنث
مذكر	مؤنث
مؤنث	مذكر

چوکر نندو خط لکی تو۔ چوکری نندی چنی لکی نی۔ چوکرا نندنا خط لکن تا۔ چوکر بونندیبون چنبوں لکن ٹبوں۔
مان منو انب کان تو۔ مان منی انبری کان تی۔ اسین منا انب کائون تا۔ اسین منیبون انبریبون کائون ٹیون۔
مون گھٹھا انب کاڈا۔ مون گھٹھیبون انبریبون کاڈیبون۔ اسان گھٹھا انب کاڈا۔ اسان گھٹھیبون انبریبون کاڈیبون۔

(۳) حالت تغیری (oblique case)

(i) سندھی زبان میں استعمال کے لحاظ سے 'حالت مفعولی'، 'حالت جری' اور 'حالت اضافت' کو یعنی ان تینوں حالتوں کو 'حالت عام' یا 'حالت تغیری' (oblique case) یعنی تغیری صورت کہا جاتا ہے۔ بالغاظ دیگر جب کسی اسم یا ضمیر کے بعد حروف جار استعمال کئے گئے ہوں تو اسی حالت میں، ان تمام اسماء اور ضمائر کی حالت، حالت عام یا حالت تغیری ہوگی، مثلاً:

حالت عام / حالت تغیری	حالت فاعلی
چوکری، کپی مانی کاراء۔	چوکرو مانی کائی تو۔
مون کی انب کاراء۔	مان انب کان تو۔
اسان کی ڈوڑٹو آهي۔	اسین ڈوڑون تا۔

(ii) مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ حالت تغیری میں فاعل کی صورت یا شکل اصلی یعنی حالت فاعلی والی قائم نہیں رہتی، مثال کی طور پر:

حالت فاعلی	حالت تغیری
جمع	واحد
مذكر مونث	مذكر مونث
چوکری چوکری، چوکرَن چوکرِن چوکر چوکری چوکرا چوکرُون	مذكر مونث
گھوڑی گھوڑی، گھوڑَن گھوڑِن گھوڑو گھوڑی گھوڑا گھوڑُون	واحد
ان مثالوں کے مطالعے سے یہ واضح ہوتا ہے کہ وہ اسماء جن کے آخر میں 'او' اعراب استعمال ہوتا ہے، حالت تغیری کی مثالوں میں، مذکرو واحد کی صورت میں، 'او' بدل کر 'ای' ہو جاتا ہے، اور مذکر جمع کی صورت میں 'آ'، 'کو'، 'آن' میں تبدیل کیا جاتا ہے۔ اسی طرح مونث واحد کی صورت میں 'ای' کی جگہ پر 'ای'، 'آتا ہے اور مونث جمع کی حالت میں 'یون' کے بجائے 'ین' استعمال ہوتا ہے۔ اس کی وضاحت کو مندرجہ ذیل جملوں میں ملاحظہ کئے:	واحد

حالت تغیری	حالت فاعلی
مذکر واحد	چوکرو لکی تو / گھوڑو کائی تو.
مذکر جمع	چوکرا لکن تا / گھوڑا کائین تا.
موئث واحد	چوکری لکی نی / گھوڑی کائی نی.
موئث جمع	چوکریں لکن نیون / گھوڑیں کائین نیون.
(iii) وہ مذکر اسما، جن کے آخر میں 'ا'، اعراب آتا ہے، حالت تغیری کی صورت میں 'ا'، اعراب، فاعل مذکرو واحد کی صورت میں 'ا' میں تبدیل ہوتا ہے اور فاعل مذکر جمع کی صورت میں 'ان' میں بدلتا ہے، مثلاً:	چوکریں لکیو / گھوڑیں کائیو کاڈو.

حالت تغیری (مذکر)	حالت فاعلی (مذکر)
واحد	واحد
جمع	جمع
پُتُ (بٹا)	پُتُ (بیٹے)
گھرُ	گھرُ
ہٹُ	ہٹُ
پاءُ	پاءُ
پُشِنِ (بیٹوں نے)	پُشِنِ (بیٹے نے)
گھرِنِ	گھرِنِ
ہٹِنِ	ہٹِنِ
پائِرنِ	پائِرنِ

ان مثالوں کا جملوں کے اندر استعمال ملاحظہ کئے:

حالت تغیری	حالت فاعلی
مذکر واحد	منہنجو پُتُ کتاب پڑھیو.
مذکر جمع	منہنجا پُتُنِ کتاب پڑھن تا.

(ب) حالتوں کے گردان کا مطالعہ:

(i) اسم مؤنث کے گردان:

(a) وہ مونث اسماء جن کے آخر میں 'ا' یا 'آ' اعراب آتے ہیں، حالت تغیری میں 'ا' اور 'آ' اعراب اسم مؤنث واحد کی صورت میں نہیں بدلتے لیکن اسم مؤنث جمع کی صورت میں 'ا' اور 'آ' کو 'اون' کے بجائے 'آن' میں تبدیل کیا جاتا ہے؛ مثال کے طور پر:

حالت فاعلی (مؤنث)		حالت تغیری (مؤنث)		حالت فاعلی (مؤنث)	
		جمع	واحد	جمع	واحد
کت	کتوں	کت (کھاث کو)	کٹن (کھاٹوں کو)	ہوا	ہوائون
کٹن تی	(کھاث پر)	کٹن تی (کھاٹوں پر)	ہوا (ہوا کو)	ہوائن	ہوا (ہوا کو)
کٹن جو	(کھاث کا)	کٹن جو (کھاٹوں کا)	ہوا کی	ہوا کی	ہوا کی (ہوا کا)
کٹن تان	(کھاث پر سے)	کٹن تان (کھاٹوں پر سے)	ہوا جو	ہوا جو	ہوا جو (ہوا میں)
کٹن تائین	(کھاث تک)	کٹن تائین (کھاٹوں تک)	ہوا تی	ہوا تی	ہوا تی (ہوا پر)
ہوا	ہوا	ہوائن (ہوا توں کو)	ہوا توں	ہوا توں	ہوا توں (ہوا توں پر سے)
ہوا کی	ہوا کا	ہوا کی (ہوا کا)	ہوا توں	ہوا توں	ہوا توں (ہوا توں پر سے)
ہوا جو	(ہوا میں)	ہوا جو (ہوا توں میں)	ہوا توں	ہوا توں	ہوا توں (ہوا توں پر سے)
ہوا تی	(ہوا پر)	ہوا تی (ہوا توں پر)	ہوا توں	ہوا توں	ہوا توں (ہوا توں پر سے)
ہوا تان	(ہوا پر سے)	ہوا تان (ہوا توں پر سے)	ہوا توں	ہوا توں	ہوا توں (ہوا توں پر سے)

(b) وہ مؤنث اسماء جن کے آخر میں 'ل' اعراب آتا ہے، اسیم مؤنث واحد کی حالت میں ان میں کوئی تبدیلی نہیں آتی، البتہ حالت تغیری میں اسیم مؤنث واحد کی صورت میں 'ا' اصلی صورت میں رہتا ہے لیکن اسیم مؤنث جمع کی صورت میں جمع کی علامت 'یون' بدل کر 'ین' ہو جاتا ہے، مثلاً:

حالت فاعلی (مؤنث)		حالت فاعلی (مؤنث)	
جمع	واحد	جمع	واحد
پتِ (دیوار)	پتیوں (دیواریں)	پتِ	پتِ (دیوار)
پتِ کی (دیوار کو)	پتیں کی (دیواروں کو)	پتِ	پتِ کی (دیوار کو)
پتِ جو (دیوار کا)	پتیں جو (دیواریں کا)	پتِ	پتِ جو (دیوار کا)
پتِ تان (دیواریں)	پتیں تان (دیواریں سے)	پتِ	پتِ تان (دیواریں)
پتِ تی (دیوار پر)	پتیں تی (دیواروں میں)	پتِ	پتِ تی (دیوار پر)
پتِ ہر (دیوار میں)	پتیں ہر (دیواروں میں)	پتِ	پتِ ہر (دیوار میں)

(c) وہ مؤنث اسماء جن کے آخر میں 'ای' اعراب آتا ہے، حالت تغیری کے اسیم مؤنث واحد کی صورت میں 'ای' اعراب بدل کر 'ایہ' ہو جاتا ہے، اور اسیم مؤنث جمع کی صورت میں 'یون' بدل کر 'ین' ہو جاتا ہے، جیسا کہ:

حالت تغیری (مؤنث)		حالت فاعلی (مؤنث)	
جمع	واحد	جمع	واحد
چوکری	چوکریوں	چوکری	چوکری
کرسی	کرسیوں	کرسی	کرسی

ان مثالوں کا جملوں کے اندر استعمال ملاحظہ کیجئے:

حالت فاعلی	حالت تغیری
اسر مونٹ چوکری پڑھی تی / گھوڑی دوڑی تی .	چوکری، پڑھی / گھوڑی دوڑی تو .
واحد چوکریون پڑھن تیون / گھوڑیون دوڑن تیون .	چوکریون پڑھیو / گھوڑیون دوڑیو .
چوکری کی چوکریں کی	
چوکری ہر چوکریں ہر	
چوکری جو چوکریں جو	
چوکری کان چوکریں کان	
چوکری تان چوکریں تان	
چوکری مان چوکریں مان	
چوکری تائین چوکریں تائین	

(d) وہ مونٹ اسماء جن کے آخر میں 'ا'، اعراب آتا ہے جیسا کہ: 'ماء' اور 'پیش'، وغیرہ، مشتملی صورتیں ہیں کیونکہ 'ا'، اعراب تذکیر کے لیے استعمال ہوتی ہے، ایسی حالت میں 'ماء' یا 'پیش' الفاظ مذکار اسماء کی طرح اسم واحد کی صورت میں، حالت تغیری میں تبدیل نہیں ہوتے، البتہ اسم جمع کی صورت میں مونٹ اسماء کے ساتھ 'ان' اعراب ملاتے ہیں جو اسم جمع مونٹ کے ساتھ بھی ملایا جاتا ہے، جیسا کہ:

حالت تغیری				حالت فاعلی			
مونٹ	مذکر		مونٹ	مذکر		مذکر	
جمع	واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع	واحد
پیءُ، پیئر	ماءُ	مائون / مائرون	پیءُ، پیئر	ماءُ	مائرن	پیءُ، کی	ماءُ کی
جو			جو			جو	
تی			تی			تی	
ہر			ہر			ہر	
کان		(کان)					
مان		مان					

(۵) وہ اسماء جو حالت فاعلی میں، واحد اور جمع کی صورتوں میں یکسان شکل میں رہتے ہیں یعنی ان کے اندر کوئی بھی تبدیلی نہیں ہوتی، حالت تغیری میں، ان کے اندر عدد جمع کی صورت میں تبدیلی آجائی ہے، مثلاً:

حالت تغیری		حالت فاعلی	
جمع	واحد	جمع	واحد
ہاتین	ہاتیءُ	ہاتی	ہاتی
موتین	موتیءُ	موتی	موتی
ماٹهن	ماٹھڑہ	ماٹھر	ماٹھر
ویجن	ویجونہ	ویجن	ویجن
گنُن	گشونہ	گشون	گشون

نوان لفظ / نے الفاظ

اچھی تو، لکھی تو، چلی، چلیوں، نندیو، چگو، نندیا، چگا، انب، کان تو، انبری، کاشون تا، کائین ٹیوں، منو، منا، منیوں، گھٹا، گھٹیوں یہ بھی۔

مشق (Exercise)

۱- ہی جملہ ورjabو:

- | | |
|--------------------------|---------------------------|
| چوکری اچھی تھی۔ | (۱) چوکرو اچھی تو۔ |
| چوکری خط لکھی تھی۔ | (۲) چوکرو خط لکھی تو۔ |
| چوکری چنی لکھی تھی۔ | (۳) چوکرو چنی لکھی تو۔ |
| چوکری، خط لکبیو۔ | (۴) چوکری خط لکبیو۔ |
| چوکری، چنی لکھی۔ | (۵) چوکری چنی لکھی۔ |
| چوکری، خط لکبیا۔ | (۶) چوکری خط لکبیا۔ |
| چوکریں خط لکبیا۔ | (۷) چوکریں خط لکبیا۔ |
| چوکریں چلیوں لکبیوں۔ | (۸) چوکریں چلیوں لکبیوں۔ |
| نندی چوکری پڑھی تھی۔ | (۹) نندیو چوکرو پڑھی تو۔ |
| نندیوں چوکریو پڑھن ٹیوں۔ | (۱۰) نندیا چوکرا پڑھن تا۔ |
| نندی، چوکری، پڑھیو۔ | (۱۱) نندی چوکری پڑھیو۔ |
| مان منو انب کان تھی۔ | (۱۲) مان منو انب کان تو۔ |
| مون منو انب کادو۔ | (۱۳) مون منو انب کادو۔ |
| مان کت تی ویہان تو۔ | (۱۴) مان کت تی ویہان تو۔ |
| مان کت تی ویس۔ | (۱۵) مان کت تی ویس۔ |

۲- مندرجہ ذیل جملوں میں سے فائل اور مفعول کو الگ الگ کر کے لکھئے:

(١) چوکرو کائی تو.

(٢) چوکرو منائي کائی تو.

(٣) چوکرو لکي تو.

(٤) چوکرو خط لکي تو.

(٥) گھوزو ڈوزي تو.

(٦) گھوزو گاه کائی تو.

٣- هينيون خالي جايون پريو:

(١) ماهن سنتي زيان ہر — حالتون بيان ڪيون آهن.

(٢) استعمال جي لحاظ کان — حالتون آهن، انهن جا نالا هي آهن:

(٣) فاعل مان مراد آهي، جو —

(٤) فاعل جي حالت کي — چئبو آهي.

(٥) مفعول جي معنی آهي جنهن تي —

(٦) مفعول جي حالت کي — چئبو آهي.

(٧) حالت تغيري يا حالت عامر، استعمال جي لحاظ کان — کي چئبو آهي.

٤- صحيح صورت تي ✓ نشان ڏيو:

(١) حالت فاعلي، ہر، فاعل جي صورت بدلبي / ڪانه بدلبي آهي.

(٢) حالت تغيري، ہر فاعل يا مفعول جي صورت ساڳي رهندی / بدلبي آهي.

(٣) حالت فاعلي، ہر اسر واحد مذکر چوکرو جي صورت، حالت تغيري، ہر چوکري / چوکرو ٿيندي آهي.

(٤) حالت فاعلي، ہر اسر مذکر جمع چوکرا جي صورت، حالت تغيري، ہر چوکرن / چوکرا ٿيندي آهي.

(٥) اسر مونٹ واحد چوکری جي حالت تفيري، هر صورت، بدلجي ٿيندي
چوکري، / چوکرين.

(٦) گھوڑو اسر واحد مذکر آهي، ان جي اسر جمع مذکر واري صورت، حالت فاعليه هر گھوڑا / گھوڑن تيندي.

(٧) هفتوا اسر واحد ذكر آهي، ان جي اسر جمع مذكر واري صورت، حالت تغيري،
ير هفتسي / هفتا / هفتني تبنددي.

(٨) زال اسر واحد موئث آهي، ان جو حالت فاعليه، مير جمع جو گردان زالن / زالون
تیندو.

۵- هیئت ڈنل مثالان ہر خالی جایوں پریو:

۱- ضمیر / ضمائر اور ان کی اقسام:

(۱) ضمیر کو اسم کی جگہ پر استعمال کیا جاتا ہے؛ مثلاً:

مان آهیان.	مان استاد آهیان.
اسین ماٹھو آهیون.	اسین آهیون.
تون چوکر آهین.	تون آهین.
توهین / اوہین چوکرا آهیو.	توهین / اوہین آهیو.
توهین / اوہین چوکریون آهیو.	توهین / اوہین چوکریون آهیو.
هي ؟ آهي.	هي ؟ آهي.
هن جو نالو اکبر آهي.	هن جو نالو اکبر آهي.
هي ؟ چوکری آهي.	هي ؟ آهي.
هن جو نالو ڪنول آهي.	هن جو نالو ڪنول آهي.
هو چوکرآهن.	هو آهن.
هو چوکریون آهن.	هو چوکریون آهن.
هي ؟ اسڪول آهي.	هي چا آهي؟
هي اسڪول آهن.	هي چا آهن.
هي ؟ امین آهي.	هي ؟ ڪير آهي؟
هي ؟ فرزانه آهي.	هي ؟ ڪير آهي؟
هي امین ۽ فرزانه آهن.	هي ڪير آهن؟

- (۲) سندھی زبان میں ضمائر کی چھ قسمیں ہوتیں، ہیں؛ وہ، ہیں:
- ضمیر خالص،
 - ضمیر اشارو (ضمیر اشارہ)،
 - ضمیر استفہام،
 - ضمیر موصول،
 - ضمیر مشترک اور
 - ضمیر مبہم.

ضمائر کی یہ سب قسمیں اسکم کی طرح عدد، جنس اور حالت کے ساتھ گروان کرتی ہیں۔ ہر ایک قسم کا تفصیل بے کے ساتھ ذکر ملاحظہ کیجئے:

(الف) ضمیر خالص:

ضمیر خالص کی تین قسمیں ہوتی ہیں؛ جیسا کہ:

ضمیر متكلم، ضمیر حاضر، اور ضمیر غائب۔ ان میں سے ہر قسم کی دو دو صورتیں ہوتی ہیں یعنی واحد اور جمع۔ سوا، ضمیر غائب کے باقی دو قسموں یعنی ضمیر متكلم اور ضمیر حاضر کے اندر تذکیر اور تائیث میں کوئی فرق نہیں ہے، جبکہ ضمیر غائب میں تذکیر اور تائیث کی مثالیں موجود ہیں؛ مثال کے طور پر:

ضمیر	سنڌي	ترجمہ	جملہ پر استعمال	مذکور	مؤنث
متکلم واحد	مان	مان	مان چوکر آهیان۔	مان	میں
متکلم جمع	اسین	اسین	اسین چوکرا آهیون۔	هم	ہم
حاضر واحد	تون	تو	تون چوکر آهیں۔	تون	تو
حاضر جمع	توهین/ اوہین آپ	توہین/ اوہین آپ	توہین چوکرا آهیو۔ توہین/ اوہین چوکریون آہبو۔	غائب واحد	هي، هی، یہ
غائب جمع	هو/ هوہ وہ	هو/ هوہ وہ	هي، چوکر و آهي۔ هو، چوکر و آهي۔	هو	هو، چوکر و آهي۔
	اهو/ اها وہ	اهو/ اها وہ	اهو چوکر و آهي۔ اها چوکر و آهي۔		اهو، چوکر و آهي۔
غائب جمع	أهو/ أها وہ	أهو/ أها وہ	أهو چوکر و آهي۔ اها چوکر و آهي۔	أهو	أهو، چوکر و آهي۔
	هي/ هو وہ	هي/ هو وہ	هي/ هو چوکرا آهن۔ هي/ هو چوکریون آهن۔		هي، هو، چوکر و آهي۔

(ج) ضمیر خالص کا پہنچ، عد اور حالت کے مطابق کرداں:

اسوں کی طرح صفات بھی عدد، پہنچ اور حالت کے مطابق فعل کے ساتھ کرداں کرتے ہیں، مثلاً کے طور پر ضمیر خالص کا کرداں لا لڑ کیجئے:

حالت فاعلی (ضمیر خالص)
حالت تغیری (ضمیر خالص)

استعمال سے بھل کر نمودن اور انسان پوچھا ہے ہیں۔ مثال کے طور پر ان غصہ رکھ جملوں کے اندر استعمالِ لالہ لڑکے:

شان

شامل فنون

四

三

وَاحِدٌ

مون انپ کاڌو، اسان انپ کاڌو،
مون کي انپ کاراو، اسان کي انپ کاراو،
مون وٹ انپ آه، اسان وٹ انپ آه:

مان انب کان ٿو، مان انب کان ٿي، اسین انب کائون ٿا، اسین انب کائون ٿيون.

آن انب کاڈو.
آنین انب کاڈو.
آنلذ ان کاڈو.

ان انس كاذب.
ان انس كاذب.

(ii) ضمیر خالص کا جملوں میں استعمال:

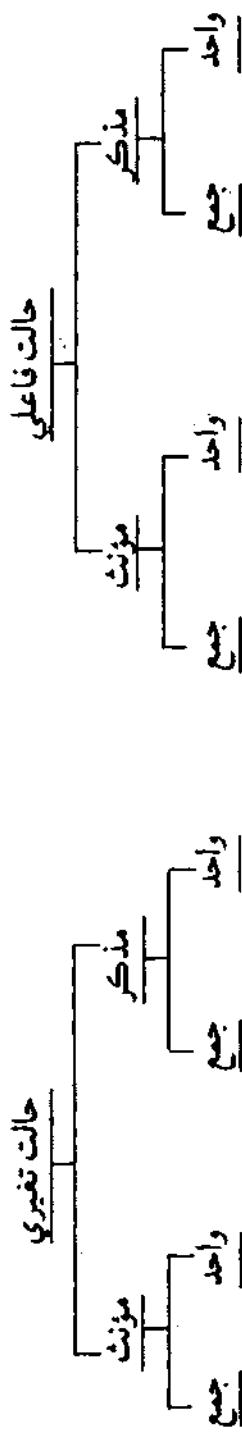
ضمیر خالص کے جملوں کے استعمال میں مزید مثالیں:

<u>جمع</u>	<u>واحد</u>
اسین آهیون.	مان آهیان.
اسین استاد آهیون.	مان استاد آهیان.
توهین / اوہین آہیو.	تون آہین.
توهین / اوہین چوکرا آہیو.	تون چوکر آہین.
توهین / اوہین چوکریون آہیو.	تون چوکری آہین.
هو چوکرا آهن.	هو چوکر آهي.
هو چوکریون آهن.	هو چوکری آهي.
هي ظلاس آهن.	هي ظلاس آهي.
هي نرسون آهن.	هي نرس آهي.
هي میزون آهن.	هي میز آهي.
هي بورڈ آهن.	هو بورڈ آهي.
هي کاپیون آهن.	هي کاپي آهي.
هي گھرزا آهن.	هي گھرزو آهي.

(iii) گردان

مؤنث			
<u>جمع</u>	<u>واحد</u>	<u>جمع</u>	<u>واحد</u>
هي ظوبی آهي.	هي ظوبی آهن.	هي پیشی آهي.	هي پیش آهن.
هي ماء آهي.	هي مايون / مايون آهن.	هي پیش آهي.	هي پیش آهن.

(v) مالتوں کے مقابلے گوان:



نوان الفاظ

اسان، آء، تو، ڇا، ڪير، ڪير، اهو، اها، اهي، ان، ان، انهن، نرس ۽ بورڊ.

مشق (Exercise)

۱- هي جلا ور جایو:

مان استاد آهيان. (۱) مان آهيان.

اسين شاگرد آهيون. (۲) اسين آهيون.

اسين شاگرد ڀاڻيون آهيون.

تون ڇوڪر آهين. (۳) تون آهين.

تون ڇوڪري آهين.

تون نرس آهين.

توهين ڇوڪرا آهيو. (۴) توهين آهيو.

توهين ڇوڪريون آهيو.

هي ڇوڪر آهي.

(۵) هي، آهي.

هي، اڪبر آهي.

(۶) هو آهي.

هو ڇوڪر آهي.

هو، ڪنول آهي.

(۷) هو، آهي.

هي ڇوڪري آهي.

هي، ڪنول آهي.

(۸) هي آهن.

هي ڇوڪريون آهن.

٢- هيلين جملن کي عدد جمع جي گردان ھر تبديل ڪريو:

(١) مان هن شهر جو رها ڪو آهيان.

(٢) تون شاگرد آهين.

(٣) هو داڪتر آهي.

(٤) هوء نوس آهي.

(٥) هو چوڪرو آهي.

(٦) هوء حيدرآباد ھر رهندي آهي.

٣- هيٺ ڏنل خاڪي ھر ڌارڊار خانن مان لفظ چوندي جملاناهيو:

آهيان	داڪتر	هوء
آهيرو	شاگرد	تون
آهين	خط	چوڪريء
لکان تو	استاد	تو
لکيو	شاگردياڻيون	مان
آهي	انب	ھوء
کان تو		اسان
لکين تو		مون
کاڏو		أنهن
کاڏو		توهين
لکي تي		اسين

٤- هيٺ ڏنل نموني موجب جملن ھر تبديليون آئيو:

تبديليون لا نمونو

جملان

(١) هيء ڪتاب آهي.

هيء ڪتاب آهي.

تبديلین لاء نمونو

- | | |
|---|----------------------|
| - | (٢) هيء ميز آهي. |
| - | (٣) هو چوگرو آهي. |
| - | (٤) مان استاد آهيان. |
| - | (٥) هيء چوکري آهي. |
| - | (٦) هيء پيڻ آهي. |
| - | (٧) هيء ماء آهي. |

٥- هيٺ ڏنل جملن ۾ درست فاعل چونبی جملانئين سر لکو:

درست جملی جو نمونو

- | | |
|-------------------|-------------------------------------|
| هيء / هيء ميز آهي | (١) هيء / هيء ميز آهي |
| - | (٢) هيء / اسين گھوڑا آهن |
| - | (٣) اهيء / هوء پينسلون آهن. |
| - | (٤) هوء / هوء عورت آهي. |
| - | (٥) تون / اسين / مان چوکري آهيان. |
| - | (٦) هوء / مان / اهيء داڪټريائي آهي. |

٦- هيٺين جملن ۾ جيڪي واحد جملا آهن انهن کي جمع جي صيفي ۾، ۽ جيڪي

جملا جمع جي صيفي ۾ آهن انهن کي واحد جي صيفي ۾ بدلابو:

- (١) هيء ڪلاس آهي.
- (٢) هيء هائي آهي.
- (٣) اهيء عورتون آهن.
- (٤) هيء گھوڙا آهن.
- (٥) اسين شاڳرد آهيون.

(٦) توهین شاگردیاژیون آهیو.

(٧) هی ؛ چوکرو آهي.

(٨) هی ؛ منهنجی پیش آهي

(٩) هی ؛ کلاس آهي.

(١٠) مان استاد آهیان.

(١١) توهین عورتون آهیو.

٧- ضمیر متکلم، ضمیر حاضر یا ضمیر غائب تبدیل کری، جملانئین سر لکو:

(١) هو ؛ سندی چوکری آهي.

(٢) هن، هن اسکول جا شاگرده آهن.

(٣) مان ماستریاژی آهیان.

(٤) تون استاد آهین.

(٥) اسین ماٹھو آهیون.

(٦) توهین داکتر آهیو.

(الف) ضمیر اشارہ / ضمیر اشارہ اور ان کی قسمیں:

(۱) ضمیر اشارہ کی وضاحت سے پہلے مندرجہ ذیل جملے ملاحظہ کئے:

ہی، چوکرو آهي.

ہی، کتاب آهي.

ہی، ماستریاٹی آهي.

ہی، چوکری آهي.

اھو چوکرو، منہنجو پاء آهي.

اھا چوکری، منہنجی پیٹ آهي.

یہ نقطہ ذہن میں رکھیے کہ سندھی زبان میں ضمیر غائب واحد یا جمع، ضمیر اشارہ کے طور بھی استعمال ہوتے ہیں۔ اسی وجہ سے نہی، نہی، نہوا، نہوا، نہی اور نہو، کا گروان یہاں نہیں دیا جا رہا، کیونکہ ان کے گروان گذشتہ سین میں دیے جا چکے ہیں، حالانکہ اِها، اُھو، اور اُھا کے گروان بھی دیے گئے ہیں۔

(۲) ضمیر اشارہ کی قسمیں:

(۱) ضمیر اشارہ کی دو قسمیں ہیں: ایک ضمیر اشارہ نزدیک اور دوسری ضمیر اشارہ دور۔ دونوں قسموں کی مثالیں ملاحظہ کئے:

ضمیر اشارہ دور		ضمیر اشارہ نزدیک	
مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
اُھا	اُھو	اِھا	اِھو
اُھی	اُھی	اِھی	اِھی

(ii) حالت فاعلی اور حالت تغیری کے مطابق ضمیر اشارہ کی گرہ ان ملاحظہ کیجئے:

حالت تغیری	حالت فاعلی
جمع	جمع
واحد	واحد
انہن	اہو
انہن کی، انہن ہر	اہی
ان ہر، ان جو، ان تی	ان جو، ان جو، انہن تی
انہن کان	ان کان
ان، ان کی، ان ہر	انہن، انہن کی، انہن ہر
ان جو، ان تی، ان کان	انہن جو، انہن تی، انہن کان

(iii) ضمیر اشارہ نزدیک کی ایک صورت جو عام بول جال میں زیادہ استعمال ہوتی ہے: مثلاً

مؤنث	مذكر
اجھی	اجھو
اجھا	اجھی

ضمیر استفهام کا مطالعہ:

وصاحت:

(i) استفهام سے مفوم سوالوں کا ہے۔ اس ضمیر کی وصاحت سے پہلے یہ جملے ملاحظہ کئے ہی چا آهي؟

هي، ڪير، آهي؟

مان ڇا آهيان؟

اوھين ڇا آهيو؟

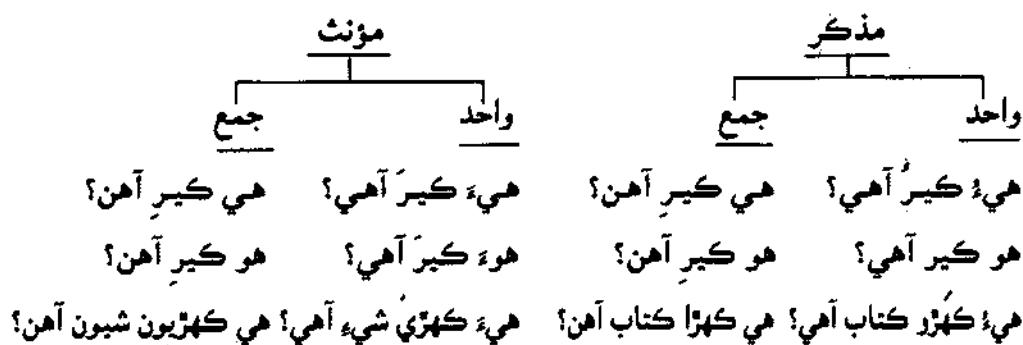
تنهنجو ٻي، ڪير، آهي؟

(ii) وہ صمار جو سوالیہ مقصد ظاہر کرتے ہیں ان کو صمار استفهام کہا جاتا ہے۔ ضمیر استفهام سوالیہ جملوں میں کام آتے ہیں یعنی صمار استفهام کی مدد سے سوالیہ جملے بنانے کے متعلق مثال:

ڇا، ڇو، ڪير، ڪهن، ڪھڻو

(iii) ان صمار کا جملوں میں استعمال ملاحظہ کئے ہوں:

مؤنث		مذكر	
جمع	واحد	جمع	واحد
اسين ڇا آهيوں؟	مان ڇا آهيان؟	اسين ڇا آهيون؟	مان ڇا آهيان؟
توهين ڇا آهين؟	تون ڇا آهيو؟	توهين ڇا آهين؟	تون ڇا آهيو؟
هي ڇا آهن؟	هي ڇا آهي؟	هي ڇا آهن؟	هي ڇا آهي.
مان ڪير آهيان؟	اسين ڪير آهيوں؟	مان ڪير آهيان؟	اسين ڪير آهيون؟
تون ڪير آهين؟	توهين ڪير آهيو؟	تون ڪير آهين؟	توهين ڪير آهيو؟



نوان لفظ

ان، آن، انهن، آنهن، **کیر**، **کیر**، **کنهن**، **کهزو**، **اجهو**، **اجها**.

(Exercise) مشق

۱- هیئین سوالن جا جواب لکو:

سوال

جواب جو نمونو

مان اکبر آهیان.

(۱) تون کیر آهین؟

(۲) تون کیر آهین؟

(۳) توهین کیر آهیو؟

(۴) هي، کیر آهي؟

(۵) توهین چا آهیو؟

(۶) توهان جو پي، چا آهي؟

(۷) توهین کھري شهر ۾ رهندما آهیو؟

(۸) تون ڪنن جو بت آهن؟

۴- هیئتیان جمله درست کری لکو:

- (۱) مان عزیز آهین.
 (۲) اسے جو کبون آہان.

(٣) تون اکبر آهيو.

(٤) هي، کير آهي.

(٥) توهين شاگرد آهن.

٣- ڏنگين ۾ ڏنل هدایتن موجب جملاء بدلايو:

(١) مان کير آهيان؟ (فاعل، ضمير غائب واحد جنس مؤنث ۾ بدلايو)

(٢) مان ماستر آهيان. (فاعل کي عدد جمع ۾ بدلايو)

(٣) تون داڪتر آهين. (فاعل کي ضمير غائب واحد عدد مؤنث جي صيغي ۾ بدلايو)

(٤) تون کير آهين؟ (عدد جمع، جنس مؤنث ۾ بدلايو)

(٥) اسين ڇا آهيون؟ (فاعل کي عدد جمع، جنس مؤنث، ضمير غائب واحد جي صيغي ۾ بدلايو)

٤- ڏنگين مان لفظ چوندي خال پريو:

(١) هو کير آهي؛ هو — آهي. (اڪبر، ڪنول، گھروڙو)

(٢) هي، کير آهي؛ هي، — آهي. (عزيز، افروز، ٻار)

(٣) تنهجو پيءِ ڇا آهي؟ منهجو پيءِ — آهي. (ڪير، پروفيسر، عقلمند)

(٤) هو کير آهن؛ هو — آهن. (امين، افروز، فرزان)

(٥) تنهجو پاءِ کير آهي؟ منهنجو پاءِ — آهي. (ماستر، احسان، سهٺو)

٥- درست لفظ چوندي هيٺيان جملاء نئين سو لکو:

(١) باع ۾ هو، کير / کير / ڪنهن آهي؟

(٢) هو کير / کير / ڪنهن آهي؟

(٣) هي ڪھڙو / ڪھڙي / ڇا ڪتاب آهي؟

(٤) تنهجو نالو ڇو / ڇا / کير آهي؟

(٥) هو ڇو ڪرو هت ڇو / ڇا / ڪير بئو آهي؟

٦- هيٺيان جملاء عدد جمع جي صيغه ۾ بدلايو:

(١) هي ڪهڙو ڪتاب آهي؟

(٢) هي ڪهڙو شهر آهي؟

(٣) اها شي ڪنهن جي آهي؟

(٤) تون ڪهڙي ٻولي ڳالهائيندو آهين؟

(٥) مان ستون ڪلاس پڙهندو آهيان؟

ضمیر موصول کا مطالعہ:

(الف) وصاحت:

(۱) ضمیر موصول کی وصاحت سے پہلے یہ جملے ملاحظہ کرئے:

(۱) جو پڑھندو، سو کامیاب تیندو.

(۲) جا محنت کندي، سا کامیاب تیندي.

(۳) جیکو پوکیندین، سو لٹندین.

(۴) جیکا چوکری محنت کندي، سا انعام حاصل کندي.

(۵) جنهن محنت کئی، تنهن کی انعام مليبو.

(۶) ضمیر موصول کی بھی دو قسمیں ایں: (i) ضمیر موصول اور (ii) ضمیر جواب موصول۔ یہ دونوں قسمیں جملے کے اندر ساتھ استعمال ہوتی ہیں۔ ضمیر موصول کے جواب میں، ضمیر جواب موصول ضرور استعمال ہوتا ہے۔

(۷) ضمیر موصول جملے کے اندر ہمیشہ پہلے آتا ہے بلکہ یوں کہنا چاہیے کہ جملہ ہمیشہ ضمیر موصول سے ہی شروع ہوتا ہے اور ضمیر جواب موصول، ضمیر موصول کے جواب کے طور، جواب والے حصے میں استعمال ہوتا ہے۔ دونوں خمار کی انفرادی مثالیں یہ ہیں:

ضمیر موصول

سو

سا

سو

سا

تنهن

جو

جا

جیکرو

جیکا

جنہن

(ب) ضمیر موصول اور جواب موصول کا عدد، جنس اور حالت کے مطابق گردان:

یہ دونوں ضمائر عدد اور جنس کے ساتھ مندرجہ ذیل کی طرح گردان کرتے ہیں:

ضمیر موصول	
ضمیر جواب موصول	ضمیر موصول
مؤنث	مؤنث
مذکر	مذکر
واحد	واحد
جو	جمع
جيڪو	جع
جيڪي	واحد
جيڪا	واحد
جيڪي	جي
سو	جمع
سي	واحد
سا	واحد
سي	جا
سي	جي
سي	سو
سي	سا
سي	سي

دونوں قسموں یعنی ضمیر موصول اور جواب موصول کا جملوں میں استعمال ملاحظہ فرمائیے:

- (۱) جو سچ گالہائیندو، سونیک ثابت تیندو.
- (۲) جا محنت ڪندی، سا انعام پائیںدی.
- (۳) جيڪو وڏن جو ادب ڪندو، سو چڱن اخلاقن وارو چئيو.
- (۴) جيڪا سوير ائندی، سا سگھڙ سدبي.
- (۵) جنهن محنت ڪئي، تنهن کي انعام مليو.
- (۶) سندھی زبان میں کچھ ایسے ظرف بھی ہیں جو ضمیر موصول اور جواب موصول کے طور استعمال کیے جاتے ہیں؛ مثلاً:

ضمیر جواب موصول	ضمیر موصول
تھڙو (جیسا)	جهڙو (جیسا)
تبترو (جتنا)	جيترو (جتنا)
تبئن (ویسے)	جيئن (جیسے)
تڏهن (تب)	جلڏهن (جب)

ان مثالوں کا جملوں کے اندر استعمال لاحظہ کیجئے:

(۱) جھڑو پوکیندین، تھڑو لٹندين.

(۲) جیترو خرج ڪندین، تیترو سُو نتیجو حاصل ڪندین.

(۳) جیشن تون چوندين، تیشن آء ڪندس.

(۴) جڏهن تون ايندين، تڏهن آء توکي ملنديں.

نوان لفظ

پڙهندو، سو، ڪامياب، ٿيندو، جا، محنت، ڪندي، سا، ٿيندي، محنت، جيڪو، پوکيندو، لڻدين، جيڪا، انعام، حاصل، جنهن، ڪئي، تنهن، مليو، سچ، ڳالهائيندو، نيمڪ، ثابت، پائيندي، وڏن، ادب، رکندو، چڱن، اخلاقن، وارو، چٺبو، سوير، ائندى، سگھڙ، جھڙو، تھڙو، جيترو، جيشن، تڏهن، جڏهن، تڏهن، خرج، اوترو، نتیجو، ڪندس، جڏهن ۽ تڏهن.

مشق (Exercise)

۱- هي جملاده رايو:

(۱) جو محنت ڪندو، سو انعام ڪندو.

(۲) جو ڪائيندو، سو پنهنجو حصو پيندو.

(۳) جا محنت ڪندي، سا انعام پائيندي.

(۴) جي پوکيندا، سڀ لڻندا.

(۵) جنهن ڪٿيو، تنهن ڪٿيو.

(۶) جن پيپر پورو ڪيو، تن کي موڪل ملي.

(۷) جھڙو حال حبيبان، تھڙو پيش پريان.

(۸) جھڙو تنهنجو قلم آهي، تھڙو هن جو قلم آهي.

(٩) جيترى كند وجهندين، تيترو كير مثو تيندو.

(١٠) جدهن تون مون وت پهچندين، تدهن مون کي تيار ڏستدين.

٢- ڏنگين ۾ ڏنل هدايتن موجب جملابدلابو:

(١) جواها ڳالهه ٻڌندو، سو ڪلندو. (جنس مؤنث جو صيغوا استعمال ڪريو)

(٢) جنهن چوڪري گهر جو ڪر نه ڪيو، تنهن کي سزا ملي. (عدد جمع جو صيغوا استعمال ڪريو)

(٣) جيڪا آئي، تنهن کي ماني ملي. (جنس مذكر جو صيغوا استعمال ڪريو)

(٤) جيڪو آيو، سو اڳهيو. (عدد جمع جو صيغوا استعمال ڪريو)

٣- ڏنگين مان (جو... سو، جا... سا، جي... سي، جنهن... تنهن، جيڪو... سو)

ضمير چوندي، هيٺين جملن جا خال پريو:

(١) محنت ڪندي، پاس تيندي.

(٢) وت پئا آهن، کي ڪتاب ملندو.

(٣) اسان سان آيا هئا، منهنجا دوست هئا.

(٤) سنڌي پڙهندو، نوڪريءَ ۾ پڪرو تيندو.

٤- هيٺين جملن کي عدد جمع جي صيغفي ۾ بدلابو:

(١) جهڙو د ڪاندار هو، تهڙو ئي سندس گراهڪ هو.

(٢) جيترو پيشو خرج ڪندين، تيترو گهر سهڻو نهندو.

(٣) جهڙي هئي راڻي سلطانه بيگنر، تهڙي هئي سندس رعيت.

(٤) جهڙي هوتل هن شهر ۾ آهي، تهڙي ڳوڻ ۾ ڪانهي.

٥- ڏنگين مان (جهڙو... تهڙو، جهڙا... تهڙا، جهڙيون... تهڙيون، جيئن... تيئن،

جدهن... تدهن) ضمير چوندي هيٺين جملن ۾ خالي جايون پريو:

(١) هو توهان جا مائت آهن، اسان جا به آهن.

- (۲) سوت مون خريد ڪيو، توهان به خريد ڪبو.
- (۳) موج شهن ۾ آهي، ڳوڻ ۾ ڪانهئي.
- (۴) دوست بنائيندين، نتيجا نڪرندما.
- (۵) راجا، پرجا.
- (۶) هو اندر آيو، سڀ اُئي بيتا.
- (۷) هُن پڇيو، مون جواب ڏنو.

ضمیر مشترک کا مطالعہ:

(الف) وضاحت:

- (۱) اس قسم کے ضمیر کو وضاحت کے ساتھ سمجھنے سے پہلے مندرجہ ذیل دئے گئے جملوں کے اندر ضمیر مشترک کی مثالوں کو ملاحظہ کیجئے: مثلاً:
- (۱) مان پاڑھتی آہیان.
 - (۲) اسین پاڑھتی آهیون.
 - (۳) هو خود هت ایندو.
 - (۴) پاڑ کی وجھو آهي.
 - (۵) پاڑ یہ طاقت کانهی.
 - (۶) توهین پاڑ جو (پنهنجو) کتاب کٹلو.
- (۷) سندھی زبان میں 'پاڑ'، 'پند'، 'خود'، اور 'پنهنجو' ضمیر مشترک ہیں۔ یہ ضمائر شریک اسموں کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ یہ ضمائر مذکور اور مؤنث دونوں کے لیے واحد اور جمع کے صیغوں میں استعمال ہوتے ہیں۔ ان کا گردان ملاحظہ کیجئے:

حالت تغیری		حالت فاعلی	
مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر
	جمع	جمع	واحد
واحد	واحد	واحد	واحد
پاڻ	پاڻ	پاڻ	پاڻ
پاڻ مير	پاڻ مير	پاڻ یہ	پاڻ یہ
پاڻ کي	پاڻ کي	پاڻ کي	پاڻ کي

حالات تغیری		حالات فاعلی	
مؤنث	مذكر	مؤنث	مذكر
واحد	جمع	واحد	جمع
پاڻٽي	پاڻٽي	پاڻٽي	پاڻٽي
پاڻٽکان	پاڻٽکان	پاڻٽکان	پاڻٽکان
پاڻٽجو	پاڻٽجو	پاڻٽجو	پاڻٽجو

نوان لفظ

پان، پنهنجو، خود، هتي، وجثو، طاقت.

مشق (Exercise)

۱- هيٺيان جملاء و رجايو:

- (۱) مان پاڻ اچان تو.
- (۲) اسين خود اچون تا.
- (۳) پاڻ بر طاقت کانهي.
- (۴) پاڻ مان ٻڌي نڪري وئي آهي.
- (۵) توهين پاڻ پنهنجو ڪم ڪريو.

ضمیر مبهم:

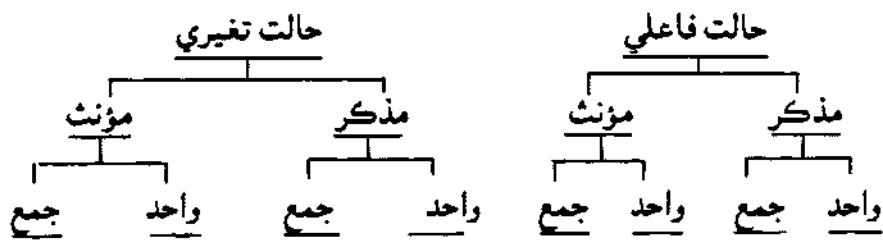
(الف) وضاحت:

- (۱) اس ضمیر کے تفصیلی وضاحت سے پہلے یہ جملے پڑھیے:
 (۱) گھر ہر کو ماٹھو آهي.
 (۲) ہت کو موجود ہو.
 (۳) مون ہت کنھن کی ڈنو ہو.
 (۴) کانہ کا پھر ضرور ایتدی.
 (۵) منجھانش کنھن نہ کنھن کی اجٹ کپی ہا.
- (۶) بسم افظ کا مطلب ہے کہ نجو واضح نہ ہو۔ سندھی زبان میں ضمیر بسم یہ ہیں: کو، کا، کنھن اور کن۔

(ب) عدد جنس اور حالت کے مطابق گروان:

ضمیر بسم بھی جنس، عدد اور حالت کے مطابق گروان کرتے ہیں، جیسا کہ:

حالت تغیری		حالت فاعلی	
مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر
واحد	جمع	واحد	جمع
کو	کی	کنھن	کن
کنھن کی	کن کی	کنھن کی	کن کی
کنھن ہر	کن ہر	کنھن ہر	کن ہر



كِنْهُنْ تِي كِنْهُنْ تِي كِنْهُنْ تِي كِنْ تِي
 كِنْهُنْ كَانْ كِنْ كَانْ كِنْهُنْ كَانْ كِنْ كَانْ
 كِنْهُنْ جُو كِنْ جُو كِنْهُنْ جُو كِنْ جُو

(ت) ان صمار کا جملوں میں استعمال:

- (۱) کو ماٹھو آبو آهي.
- (۲) کی ماٹھو آبایا ہوندا.
- (۳) کا عورت آئی آهي.
- (۴) کی عورتون آیون ہیرن.
- (۵) کنھن جو خیال نہ کر.
- (۶) کِنْ جو خیال ضرور کر گھرجی.

نوان الفاظ

گھر، ڪو، موجود، پھر، ضرور ۽ خیال.

مشق (Exercise)

۱- ہینبان جملادھرایو:

- (۱) کو مهمان اج ضرور ايندو.
- (۲) کی ماٹھو اچھا آهن.
- (۳) کا ڳالهه ٿيڻي آهي.

(٤) اوهان کان کی غلطیون ضرور تهون هیون.

(٥) هو کنهن جي پین آهي؟

(٦) باغ ھر ھو آيو هوندو.

٢- هيئان جملات جمع جي صيغى يې بدلايو:

(١) ڪا چوڪري هت ايندي.

(٢) ڪر ماڻهو موجود هو.

(٣) هي ڪنهن جو ڪتاب آهي؟

(٤) اسکول يې ڪنهن کي ڳولڻ وئين.

٣- هيئت ڏنل خاڪى جي خانن مان لفظ ڳولهي جملات ناهيو:

هوندو	ير	هت	ماڻهو	ڪو
آيا هوندا	مان	اسکول	مهمان	ڪي
ايندو	کان	باغ	چوڪرا	ڪا
هوندي	وت	گهر	عورتون	ڪنهن
ڳولييو هوندو		ڳوڻ	چوڪري	
			شاگرد	

٤- مان، تون، توهين، اسين، پاڻ، خود، پنهنجو، پنهنجا، پنهنجي، پنهنجون، لفظ

ڪر آڻي هيئين جملن ھر خال پريو:

(١) — ڏھين بجي آفيس يې اچون.

(٢) — مېز تان ڪتاب کشان؟

(٣) — نشيون ڪرسيون ونو.

(٤) — هن کان پيشا وٺ.

(٥) تون — پين کڻ.

- (٦) هو — شرمندو تیو!
- (٧) توهین — کتاب ونو.
- (٨) سائین اسین میز تان — کاپیون کلدون؟
- (٩) تون — سبق لک.
- (١٠) امین، مان — پاؤ وت اچان؟

حروف جرا حروف جار کا مطالعہ:

(الف) وصاحت:

(۱) مندرجہ ذیل دیے گئے جملے غور سے پڑھئے:

(۱) مون کی هڪ پاء آهي.

(۲) میز تی کتاب آهي.

(۳) منهنجی هٹ میر قلم آهي.

(۴) میز تان کتاب کئ.

(۵) گھر کان باہر نہ نکر.

(۶) استاد سان ادب سان پیش اچ.

(۷) پت وت پلی آهي.

(۸) اسکول جو کلف کول.

(۲) گذشتہ صفحات میں حروف جار، حالت جار اور حالت تغیری کی وصاحت کے دوران حروف جار کا نہ صرف ذکر کیا گیا ہے بلکہ مثالیں بھی دی گئی ہیں۔

سندھی زبان میں حروف جار Post - position کے طور استعمال ہوتے ہیں، اور نہ کہ Preposition کے طور جیسا کہ عام طور قاعدوں کے کتابوں میں سمجھایا گیا ہے۔ حروف جار، جملوں میں اسموں، خمیروں، صفتلوں اور ظرف کے بعد آتے ہیں اور ان کے ساتھ ساتھ استعمال ہوتے ہیں۔

سندھی زبان میں جو حروف جار استعمال کیجئے جاتے ہیں وہ یہ ہیں:

<u>حروف جار</u>	<u>حروف جار</u>
کی (کو)	ڈاران (کے سوانے)
مان (میں سے)	تی (پر)
تائین (تک)	سان (سے)
واسطی (کے واسطے)	وٹان (پاس سے)
ہر (میں)	کان (سے)
تان (سے)	پاران (کی طرف سے)
وت (پاس)	لاء (کے لیے)
جو (کا)	

(ب) حالت تغیری کی صورت میں حروف جار کا مطالعہ:

(1) ان (حروف جار) کا استعمال اور جملوں کے اندر سمجھایا گیا ہے۔ حروف جار سندھی زبان کے خوبی ساخت میں اہم کام ادا کرتے ہیں۔ مندرجہ بالا جملوں کے اندر آپ نے دیکھا کہ جب کبھی کسی اسم، ضمیر، صفت یا ظرف کے بعد حروف جار آتے ہیں تو اُس اسم، ضمیر، صفت یا ظرف کی اصلی صورت میں تبدیلی آجاتی ہے، یعنی اُس کے آخری اعراب میں تبدیلی آجاتی ہے۔ حالت تغیری کی مثالوں سے اس تبدیلی کا بکثرت پڑھتا ہے۔ مثال کے طور پر ان جملوں کے اندر ایسے اسموں، ضمیروں، صفتیوں اور ظرفوں کی صورتوں گو طاحلہ کیجئے:

<u>اسم / ضمیر / صفت</u>	<u>حروف جار</u>	<u>+</u>	<u>بدلی ہوئی صورت</u>
گھر	ہر	=	گھرہر
ہت	ہر		ہتہر
گھوڑو	کی		گھوڑی کی
پٹ جو	جو		پٹ جو

<u>اسر / ضمیر / صفت</u>	<u>حروف جار = بدليٰ هوئي صورت</u>
چوکري	جو
مان / آء	کي
اسبن	کي
هو	تي
تون	وت
چوکر	کي
چوکرو	کي
چگو	کي
کھزو	کان
هو چگو چوکر	کان
منہنچو پت	کي

(ii) سندھی زبان میں حالت تغیری میں حروف جار 'کان'، 'مان' اور 'ثان' وغیرہ اپنی صورت بدل دیتے ہیں اور یہ حروف جار صرف 'آن' یا 'آ' رہ جاتے ہیں۔ روایتی گرامر میں ایسی حالت کو حالت مکانی کہا جاتا ہے۔ سندھی زبان کے عام بول جال میں ایسی مثالیں بکثرت ملتی ہیں؛ مثلاً:

<u>حالت فاعلی</u>	<u>حالت تغیری</u>
ہو گھران / گھرا آيو.	تو گھران کان آيو.
تو ڈان ترس ن سکيا.	تو ڈان ترس ن سکيا.
ہو پاہران / پاہرا ہلیو ویو.	ہو پاہران / پاہرا ہلیو ویو.

(ت) حرفا صافت کا استعمال:

سندھی زبان میں 'جو' حروف جار، دراصل حرفا صافت کی معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ اس

کی گرداں لاحظہ کئیے:

مؤنث		مذكر	
جمع	واحد	جمع	واحد
اسان جو گھوڑا	اسان جا گھوڑا	اسان جون گھوڑيون	
منهنجو پت	منهنجا پت	منهنجي ذي،	
تنهنجو گھوڑا	تنهنجا گھوڑا	تنهنجي گھوڑا	
اڪبر جو پائڻ	اڪبر جا پائڻ	اڪبر جون پيڻيون / پيڻيون	

نوان لفظ

قلمر، پاهر، پيش، ڪلف، کول، تائين، پاران، واسطي، ڏاران، هليو وسو، پاهران، گهران ۽ گهرا.

مشق (Exercise)

۱- هيٺيان جملاء ورجاييو:

- (۱) مون کي چار پائر آهن.
- (۲) ميز تي ڪتاب آهي.
- (۳) ڪتاب ۾ تصوير آهي.
- (۴) ميزوت ڪرسی آهي.
- (۵) تنهنجي لاءِ هر شيء تيار آهي.
- (۶) مون سان گڏ هل.
- (۷) صبح کان شام ر تائين پڙهه.
- (۸) گھوڙي تان لهه.
- (۹) تنهنجي واسطي ماني تيار آهي.

(۱۰) منهنجو پاء توکان وڏو آهي.

۲- ڏنگين ۾ حرف جر (تي، تان، کي، کان، وٽ، تائين، هـ، مان، سان ۽ جو) ڏنا

ويا آهن، انهن حرف جرن مان مناسب حرف جر چوندي، جملن ۾ خالي جايون پريو:

(۱) ميز —— ڪتاب کڻ.

(۲) تو —— چا آهي؟

(۳) توهان —— چا کپي؟

(۴) هن —— ڪيترا پيشا آهن؟

(۵) استاد بورڊ —— لکي ٿو.

(۶) مشي —— ٿوبيءِ پاء.

(۷) هن ديوار —— ڊوز پاء.

(۸) ٿيلهي —— ڪتاب ڪيءِ.

(۹) هت —— قلم جهل.

(۱۰) هن وڻ —— ڪھڙو پکي آهي؟

(۱۱) منهنجي کيسى —— رومال آهي.

(۱۲) هي اسان —— گھڙزو آهي.

(۱۳) چوڪري —— به ڪتاب آهن.

۳- هيٺيان جملادرست ڪريو.

(۱) ميز کان ڪتاب کڻ.

(۲) مون کان گڏ هل.

(۳) مون سان سوال پچ.

(۴) بورڊ تان حساب لک.

(۵) هت کي به قلم آهن.

٤- هیئتین خاکی یر ڏنل لفظ ملاتی مناسب جوڑ ناهیو:

۲	۱
تنهنجو	مان
هنهن جو	تون
توهان جو	اسین
اسان جو	توهین
منهنجو	هو
هن جو	هوة

٥- هیئتین جملن یر گهر ۽ ڳوٹ لفظن جي مختلف صورتن مان مناسب صورتون

چوندی، جملانشین سر لکو:

- (۱) منهنجو گهر / گهر / گهر / گهران هتان پري آهي.
- (۲) توهین پنج صفا گهر / گهر / گهر / گهران لکي اچو.
- (۳) چوڪرو ڳوٹ / ڳوٹ / ڳوٹ / ڳونان آيو آهي.
- (۴) توهان جي گهر / گهر / گهر / گهران یر ڪير ڪير آهن؟

٦- هيٺ ڏنل خانن مان لفظ چوندی جملاناهیو:

آهن	ڄا	گهر	ير	مون
آهي	نه	گهران	کي	تهان
ڏي	ودو	پئا	وت	اسان
وٹ	روپيا	ٻلي	جي	پٽ
هُلُ	نسنيو	ڏهه	تي	تان
		ٿپو	کان	جو
			سان	

۱- صفت کا مطالعہ:

(الف) وصاحت:

(۱) سند محی زبان میں، فقرول اور جملوں کے اندر، صفت اپنے موصوف سے پہلے آتی ہے؛ مثلاً:

- | | |
|----------------|--------------|
| (۱) چگو چوکر | (اچھا (لڑکا) |
| (۲) نشون نوکر | (نیا نوکر) |
| (۳) اچو ڪبوتر | (سفید کبوتر) |
| (۴) نندی چوکری | (چھوٹی لڑکی) |
| (۵) منوانب | (میٹھا آسم) |

(۲) صفت کا جملوں کے اندر استعمال ملاحظہ کیجئے:

- (۱) ہی چگو چوکر آهي.
- (۲) اهو سہتو پکی آهي.
- (۳) ہی؛ اچو ڪبوتر آهي.
- (۴) تون هوشیار شاگرد آهين.
- (۵) ہی، سباثی چوکری آهي.
- (۶) ہی، نندی چوکری، منهنجی یعنی آهي.

ان جملوں کے اندر چگو، نہتو، اچو، هوشیار، سباثی اور نندی صفتیں ہیں جو جملوں کے اندر اپنے اپنے موصوف سے پہلے آتی ہیں اور موصوف کے بارے میں وصاحت کرتی ہیں۔

(ب) عدد جنس اور حالت کے مطابق گردان:

(i) یہ بھی قابل ذکر نقطہ ہے کہ صفتیں اپنے موصوف کے ساتھ عدد، جنس، اور حالت کے مطابق گردان کرتی ہیں۔ اگر موصوف واحد کے صیغہ میں ہوگا تو صفت بھی واحد کے صیغہ میں گردان کریگی اور اگر موصوف جمع کے صیغہ میں ہوگا تو صفت بھی جمع کے صیغہ میں گردان کریگی۔ اسی طرح صفت اپنے موصوف کے ساتھ جنس کے مطابق بھی گردان کریگی، مثال کے طور پر:

حالت فاعلی		حالت تغیری	
مؤنث	ذکر	مؤنث	ذکر
واحد	جمع	واحد	جمع

چگو گھوڑا چنگی گھوڑی چگین گھوڑون چمگی گھوڑی چمن گھوڑن چمگی، گھوڑی، چگین گھوڑن

(ii) اس مثال سے واضح ہوا کہ صفتیں اپنے موصوف کے ساتھ عدد، جنس، اور حالت کے مطابق گردان کرتی ہیں، لیکن یہ نکتہ بھی ذہن میں رکھنا چاہئے کہ عموماً صفتیں اپنے موصوف کے ساتھ گردان کرتی ہیں جن کے آخر میں 'او' یا 'اون' اعراب آتے ہیں؛ مثلاً:

سنو، نندو، دگھو، ثورو، منو، ڪڙو، کارو، اڃو، نشور، هٺو، سهٺو اور سنھو وغیرہ۔

(ت) عربی اور فارسی زبانوں کی صفتیں کا استعمال:

(i) سندھی زبان میں ایسے الفاظ بکثرت ملتے ہیں جو عربی یا فارسی زبانوں سے سندھی میں داخل ہوئے ہیں۔ ان میں بہت سے الفاظ صفتیں کی صورت میں استعمال ہوتے ہیں، لیکن اس قسم کی صفتیں موصوف کے ساتھ جنس، عدد اور حالت کے مطابق گردان نہیں کرتیں؛ مثلاً:

پاک، صاف، صفا، خراب، گرم، نرم اور خوش وغیرہ

ان میں سے کوئی بھی صفت، اپنے موصوف کے ساتھ عدد، جنس اور حالت کے مطابق گردان نہیں کرتی۔

(ii) دیسی الفاظ پر مشتمل چند ایسی صفتیں بھی ہیں جو صورت کے ساتھ کسی بھی صورت میں گروان نہیں کرتیں؛ جیسا کہ:

گھٹ اور چٹ مثلاً:

گھٹ چوکرو : گھٹ چوکری

گھٹ چوکرا : گھٹ چوکریوں

چٹ چوکرو : چٹ چوکری

چٹ چوکرا : چٹ چوکریوں

سبق پیوں صفتوں کی اقسام:

(i) گنتی:

گنتی کا واسطہ بھی صفت سے ہے۔ گنتی کے دونوں نوٹے ہوتے ہیں؛ مثلاً:

- (۱) کلاس ہر چار بار آهن۔ (کلاس میں چار پنج ہیں)
 - (۲) ہی کلاس ہر پہنچوں نمبر آہی۔ (یہ کلاس میں پہلا نمبر ہے)
- سندھی زبان میں گنتی کے اندر، عدد شماری اور عدد قطاری دونوں صفت کے روپ میں استعمال ہوتے ہیں۔ دونوں نوٹوں کی مثالیں ملاحظہ کیجئے:

(a) عدد شماری کی مثالیں:

(i) عدد شماری:

ہکُ (ایک)، بہ (دو)، تی (تین)، چار (چار)، پنج (پانچ)،
 چھ (چھ)، ست (سات)، آٹ (آٹھ)، نو (نو)، ڈھہ (وس)،
 بارہن (گلارہ)، بارہن (بارہ)، تیرہن (تیرہ)، چوڑہن (چوڑہ)، پندرہن (پندرہ)،
 سورہن (سورہ)، سترہن (سترہ)، ارڑہن (اٹھارہ)، اوٹیبہ (انیس)، ویہ (بیس)،
 ایکبہ (اکیس)، ہاویہ (بائیس)، تیوبہ (تیسیس)، چوویہ (چوبیس)، پنجویہ (پیسیس)،

چھوپہ (چھپیں)، ستارپہ (ستائیں)، آنارپہ (انٹائیں)،
اوپتیپہ (اُپتیں)، تیپہ (تیں)،
چالپہ (چالیں)، اوپتیپالپہ (اُپتالیں)،
تیپالپہ (تیالیں)، ایکپتیپالپہ (اکتالیں).
چائپتیپالپہ (چیاتالیں)، پنجپتیپالپہ (پینتالیں)،
اوٹونجاحہ (اوچالیں)، اپتیپالپہ (سینتالیں)،
اوٹھہت (اُٹھ)، اوٹھہر (اُنتر)، اوٹاسی (انیاسی)،

(ii) ان تمام صفتیں کی طرح جن کے آخر میں 'او'، اعراب آتا ہے، گنتی کا عدد 'ہکڑو' اپنے
موصوف کے ساتھ، عدد، جنس، اور حالت کے مطابق گروان کرتا ہے؛ مثلاً:

حالت تغیری				حالت فاعلی			
مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر				
واحد	جمع	واحد	جمع				
ہکڑو گھوڑو	-	ہکڑی گھوڑی	-	ہکڑی گھوڑی	-	ہکڑی گھوڑی	-
ہکڑی گھوڑی کی	-	ہکڑی گھوڑی کی	-	ہکڑی گھوڑی کی	-	ہکڑی گھوڑی کی	-
ہکڑی گھوڑی تی	-	ہکڑی گھوڑی تی	-	ہکڑی گھوڑی تی	-	ہکڑی گھوڑی تی	-
ہکڑی گھوڑی جو	-	ہکڑی گھوڑی جو	-	ہکڑی گھوڑی جو	-	ہکڑی گھوڑی جو	-

(iii) اسی طرح گنتی کا عدد 'ہک' اور باقی سب عدد بھی موصوف کے ساتھ گروان کرتے ہیں؛ مثلاً:

حالت تغیری				حالت فاعلی			
مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر				
واحد	جمع	واحد	جمع				
ہک گھوڑو	-	ہک گھوڑی	-	ہک گھوڑی	-	ہک گھوڑی	-

حالت تغیری		حالت فاعلی	
مؤنث	مذكر	مؤنث	مذكر
جمع	واحد	جمع	واحد
هڪ گھوڙي کي	-	هڪ گھوڙي، کي	-
هڪ گھوڙي، تي	-	هڪ گھوڙي، تي	-
هڪ گھوڙي، کان	-	هڪ گھوڙي، کان	-
هڪ گھوڙي، جو	-	هڪ گھوڙي، جو	-
چار گھوڙا	-	چار گھوڙيون	-
چشن گھوڙن	-	چشن گھوڙن	-
چشن گھوڙن کي	-	چشن گھوڙن کي	-
چشن گھوڙن، تي	-	چشن گھوڙن، تي	-
چشن گھوڙن کان	-	چشن گھوڙن کان	-
چشن گھوڙن جو	-	چشن گھوڙن جو	-

(iv) سندھی زبان میں 'هڪ' با ایک اور اکائی ہمیشہ، دبائی سے پہلے آتی ہے؛ مثلاً:

عدد	سندھی	ترجمہ
۲۱	ایکيه	اکیس
۳۱	ایکئیه	اکتیس
۴۱	ایکیتالیه	اکتالیس
۵۱	ایکونجاہ	اکاؤن

(v) سندھی زبان کے لئے میں، دبائی سے پہلے بے 'کا تنفس بدلت کر بنا' اور 'چار' کا تنفس بدلت کر پھو، ہو جاتا ہے؛ جیسا کہ:

عدد	سندھی	ترجمہ
۱۲	پارهن	بارہ

عدد	سندھی	ترجمہ
۲۲	پاویہ	بائیں
۴۲	پائیتالیہ	بیالیں
۵۲	پاونجاہ	باون
۶۲	پاہٹ	پاسٹ
۷۲	پاہتر	بہتر

(v) جار سے جو بننے کی مثالیں ملاحظہ کیجئے:

عدد	سندھی	ترجمہ
۱۴	چودہ	چودہن
۲۴	چوبیس	چوویہ
۳۴	چوتیس	چوتیہ
۴۴	چوالیں	چوئیتالیہ
۵۴	چونجاہ	چون
۶۴	چونٹھ	چوہٹ
۷۴	چوہتر	چوتھر
۸۴	چوراسی	جراسی
۹۴	چورانوی	جرانوے

(b) عدد قطاری کی مثالیں:

(i) عدد قطاری بنانے کے لیے، عدد شماری کے پیچے 'اون' ملایا جاتا ہے۔ اس عدد کا مقصد قطاری میں گنتی سے ہے؛ مثلاً:

عدد شماری	عدد قطاری	ترجمہ
ہک	پہلوں	پہلا

عدد شماری	عدد قطاری	ترجمہ
ہ	ہیون	دوسرा
تی	تیون	تمسرا
چار	چوتون	چوتھا
پنج	پنچون	چھپوال
چھ	چھون	چھٹا
ڈھ	ڈھون	دسوان
ویہہ	ویہون	بیسوان

(ii) عدد قطاری بھی موصوف کے ساتھ 'ھٹزو' یا 'ھکے' کی طرح جنس، عدد اور حالت کے مطابق گردان کرتا ہے؛ مثلاً:

حالت تغیری		حالت فاعلی	
مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر
واحد	جمع واحد	جمع واحد	جمع
پھریون چوکر	- پھرین چوکری	- پھرین چوکری	- پھرین، چوکری، چوکری،
- پھرین چوکری کی	- پھرین چوکری کی	- پھرین، چوکری، کی	-
پھرین چوکری جو	- پھرین چوکری جو	- پھرین، چوکری، جو	-
چوتون چوکرو	- چوتین چوکری	- چوتین چوکری	- چوتین، چوکری، چوکری،
چوتین چوکری کی	- چوتین چوکری کی	- چوتین، چوکری، کی	-
چوتین چوکری جو	- چوتین چوکری جو	- چوتین، چوکری، جو	-
- سو	- سو	- سو	- سو
- هزار	- هزارین	- هزارین	- هزار

(iii) عدد قطاری (انداز دکھانے کے لیے) کے چند عددوں کے پسچے آکو، ابکو، آرو یا ای، لاختے (suffixes) ملائے جاتے ہیں؛ مثلاً:

عدد شماری	لاحدہ	عدد قطاری	ترجمہ
ڈھ	+	آکو	دھاکو = دھاکو
ست	+	ایکو	سانیکو = سانیکو
ویہہ	+	ارو	ویہارو = ویہارو
چالیہہ	+	آرو	چالیہارو = چالیہارو
پنجاہم	+	ای	پنجاہمی = پنجاہمی

ان عددوں کا استعمال جملوں میں ملاحظہ کریں:

(۱) ہتھی ڈھاکو کن ماٹھو موجود ہشا۔

(۲) مون کی ویہارو کن روپیا کپن۔

(۳) اسان لا، پنجاہمی کن روپیا کافی آهن۔

(۴) مون چالیہارو کن فقیرن کی کارابو۔

ان مثالوں سے یہ ظاہر ہوا کہ انداز دکھانے کے لیے "کن" لفظ استعمال کیا جاتا ہے، جس

سے انداز کا انداز ہوتا ہے۔

سبق تینیوں صفت مطلق (aggregative numerals)

(i) عدد شماری کے لئے، فعل متدید معروف کے صیغے کی صورت میں 'ئی'، 'بہ' اور 'پیٹ' حروف (articles) ملائے جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر نہ 'دو' عدد شماری ہے۔ اس عدد کی صفت مطلق (aggregative numerals) صورت بنانے کے لئے 'بہ' کے پسچے 'ئی'

حروف (article) ملایا جاتا ہے؛ جیسا کہ:

معروفی صیغہ	حروف	عدد شماری
بہی (دونوں)	=	ئی + بہ
تی	=	ئی + تی
چار	=	ئی + چار
پنجئی (پانچوں)	=	ئی + پنج

(ii) نئی، تبئی وغیرہ الفاظ حالت فاعلی اور حالت تغیری میں گروان ملاحظہ کیجے:

حالت تغیری		حالت فاعلی	
مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر
واحد	جمع	واحد	جمع
ھک چوکردا ہے چوکرا ھک چوکری ہے چوکرین ھک یہ چوکردا ہے چوکری ہے چوکرین - نی چوکرا - نی چوکرین - نی چوکرا - نی چوکرین - چار چوکرا - چار چوکرین - چار ٹی چوکرا - چار ٹی چوکرین			

(iii) سندھی زبان میں 'بہ' یا 'پٹ' بھی 'حرف' (articles) کے طور استعمال ہوتے ہیں۔ 'بہ' اور 'پٹ' کے استعمال سے کسی چیز کی اہمیت اور مطلق ہونے والی حیثیت نمایاں ہوتی ہے؛ جیسا کہ:

- (۱) ہن اسکول یہ ھک سہٹو باع بہ آہی۔ (اس اسکول میں ایک خوبصورت باغ بھی ہے)
- (۲) ہن اسکول یہ ھک سہٹو باع پٹ آہی۔
- (۳) ہن گھر ہر ھک بد مرد ماٹھو گونہی۔ (اس گھر میں ایک بھی آدمی نہیں ہے)
- (۴) ہن گھر ہر ھک مرد ماٹھو پٹ رہندو آہی۔
- (۵) توہین بہ اچو۔ (آپ بھی آئیں)
- (۶) توہین پٹ اچو۔ (آپ بھی آئیں)
- (۷) ہو بہ وجن۔ (وہ بھی جائیں)
- (۸) ہو پٹ وجن۔

(۴) عدد کے اجزاء:

سندھی زبان میں عدد کے اجزاء کے نام یہ ہیں:

<u>ترجمہ</u>	<u>سنڌي</u>	<u>اجزا</u>
ایک بٹاچار جو تھا حصہ پاؤ	ھڪ پاڳي چار چوتون حسو پاء	۱ ۲
ایک بٹادو آدھا	ھڪ پاڳي ہه آڈا	۱ ۲
تین بٹاچار پون / پونا ایک	تني پاڳي چار منو	۳ ۲
ایک صحیح ایک بٹاچار سو ایک	ھڪ سچو ھڪ پاڳي چار سوا ھڪ	۱ ۲
ایک صحیح ایک بٹادو ڈیڑھ	ھڪ سچو ھڪ پاڳي ہه ڈبیڈ	۱ ۲
ایک صحیح تین بٹاچار پونے دو	ھڪ سچو تني پاڳي چار پروٹا په	۳ ۲
دو صحیح ایک بٹادو ڈھانی سارڑے تین	په سچا ھڪ پاڳي ہه آدائی ساداتی	۱ ۲

نوان الفاظ

نئون، نوکر، کبوتر، نندی، سُھشو، هوشیار، سیاٹی، سلو، ڈگھو، تورو، ڪرو، کارو، ہیشو، سَھو، گھت، چت، صاف، خراب، گرم، پاک، نرم، خوش، بیون، تیون، چوتون، پنجون، چھون، ڈھون، ویھون، ڈھاکو، سائیکو، ویھارو، چالبھاڻ، پنجاھی، ئی، پئی، تیئی، به، پن، چوتون حسو، پا، اڈ، منو، سواهڪ، ڏید، ایائی ۽ پوٹا ٻه.

(Exercise)

۱- هیٺیان جملاء و رجایو:

- (۱) هي وڏو اسکول آهي. — هي، وڏي لا تبريري آهي.
- (۲) عزيز نديو چوکر آهي. — هي، نندی چوکري آهي.
- (۳) هي سھشو باع آهي. — هوء سني داڪٽرياشي آهي.
- (۴) هي مانا انپ آهن. — هي، ملن انپري آهي.
- (۵) هي تکو چاڪو آهي. — هي، تکي چوري آهي.
- (۶) ڪلاس ۾ هڪ پنکو آهي. — ڪلاس ۾ به پنکا آهن.
- (۷) ميز تي هڪ کابي آهي. — ميز تي پنج کاپيون آهن.
- (۸) ڪمری ۾ هڪ تصوير آهي. — ڪمری ۾ به تصويرون آهن.

۲- ڏنگین مان صفتون چوندي، هیٺین جملن ۾ خالي جایوں پر ٻيو:

(سلو، وڏو، سھشو، ندیو، سلي، نندی، وڏي، سھئي)

- (۱) هي ڇوکر آهي. هي سلو ڇوکر آهي.
- (۲) هي باع آهي. —
- (۳) هي گھوڑا آهن. —
- (۴) هوء ٻڪري آهي. —

(٥) هو—— عمارت آهي.

(٦) هي،—— تصوير آهي.

(٧) هي،—— بار آهي.

٣- سوالن جا جواب لکو:

هي به کتاب آهن.

(١) هي کيترا کتاب آهن؟

(٢) هو کيترا شاگرد آهن؟

(٣) کلاس پر کيترا شاگرد آهن؟

(٤) کلاس ۾ کيتريون چوکريون آهن؟

(٥) توکي کيترا پاير آهن؟

(٦) باع ۾ کيتريون بینچون آهن؟

(٧) هڪ هئٽ ۾ کيتريون آگريون آهن؟

٤- هيلىان جملامؤنث ۽ مذکور جي صيفي هر بدلايو:

(١) هو سٹو داکتر آهي.

(٢) هو سهڻي گھوڑي آهي.

(٣) مان وڏو ماستر آهيان.

(٤) سڀ چوکرا ميدان تي بيتا آهن.

(٥) هن اسکول جون ماستر ٻائيون سُئيون آهن.

٥- کيترا / کيتريون لفظ ڪر آئي، سوالی جملاناهيو:

(١) باع ۾ ويهه وٺ آهن.

(٢) شهر ۾ هڪ لک ماڻهو رهن تا.

(٣) منهنجي کيسى ۾ ڏهه زوبيا آهن.

(٤) هن جي عمر پارهن سال آهي.

(٥) هن ڪلاس ۾ پنجو ٻه شاگرده آهن.

٦- صحیح / مناسب لفظ تی تک / نشان لڳایو:

(١) دوڪان تی ٻ / ٻن / ٻین مائڻهو آهن.

(٢) ٻ / ٻن / ٻيون مائڻهن وٽ تڪبتوں ڪونه آهن.

(٣) هن جو نمبر ست / ستون / ستن آهي.

(٤) هتي ويهه / ويهارو / ويھون کن مائڻهو آهن.

(٥) تنهنجو نمبر پيون / ٻ / ٻن آهي.

٧- ڏنگي ڦاموزون لفظ چوندي هيٺين جملن ۾ خال پريو:

(ٻئي، پنهي، پيون، ٻبن، ٻئين)

(١) هو ————— پينر آهن.

(٢) مان: ————— سوال جو جواب لكان تو.

(٣) آجر جي ڏينهن ————— تاريخ آهي.

(٤) ————— ڪتاب ۾ تيهه سبق آهن.

(٥) تون هنن ————— ڇوڪرن سان وج.

۱- صفت کے درجات:

(الف) وضاحت:

صفت کے درجات کو سمجھنے کے لیے مندرجہ ذیل جملے ملاحظ کیجئے:

(۱) هي مثوا نب آهي: هي انب صوف کان مثوا آهي.

(۲) احمد هوشیار آهي: احمد اکبر کان هوشیار آهي.

(۳) انب سپنی میون کان مثوا آهي.

(۴) اکبر سپنی شاگردن کان هوشیار آهي.

ان مثالوں کو غور سے دیکھنے سے یہ واضح ہوتا ہے کہ سندھی زبان میں صفت کے تین درجے ہوتے ہیں؛ جیسا کہ:

(i) صفت خالص; (ii) صفت تفصیل اور (iii) صفت مبالغہ

ان میں سے ہر ایک کا تفصیلی مطالعہ مندرجہ ذیل جملوں سے ملاحظہ کئے۔

(i) صفت خالص:

صفت کا یہ درجہ ہے جس میں موصوف کی صفت کا کامیابی کی صفت سے، کوئی مقابلہ نہیں کیا جاتا؛ مثلاً:

(۱) هي مثوا نب آهي.

(۲) احمد هوشیار آهي.

(۳) اکبر چمگو چوکر آهي.

(۴) گھوڑو تکو دوڑي ٿو.

ان جملوں کے اندر 'مثوا'، 'هوشیار'، 'چمگو' اور 'تکو' وہ صفتیں ہیں جو کسی دوسری صفت سے

متابلے کے لیے استعمال نہیں کی گئیں؛ صفت کی ایسی مثالوں کو صفت خالص سمجھا جاتا ہے۔

(ii) صفت تفضیل:

صفت کا یہ وہ درجہ ہے جس سے دو اسموں یا ضمیروں کی صفتوں کے درمیان مقابلہ کیا گیا ہے؛ جیسا کہ:

ترجمہ	جملے
اسم سب سے میٹھا ہے۔	(۱) انب، صوف کان، منو آهي.
اکبر، امین کان، هوشیار آهي۔	اکبر امین سے ہوشیار ہے۔
و تجھ سے ہوشیار ہے۔	(۲) هو، تو کان، هوشیار آهي.
میں ان سے چھوٹا ہوں۔	(۳) مان، هن کان، نندیو آهیاں.

ان جملوں میں دو اسموں یا ضمیروں کے درمیان ان کی خاصیت کے لحاظ سے مقابلہ کیا گیا ہے۔ پہلے جملے کے اندر انب اور صوف کے ذریعے ان کی مٹھاس کی خاصیت کا مقابلہ کیا گیا ہے؛ دوسرے جملے میں اکبر اور امین کے ذریعے ان کی قابلیت کا مقابلہ ہے؛ اور تیسرا جملے میں دو ضمیروں کے مقابلہ ہے اور جو تھے جملے کے اندر بھی دو ضمیروں کے ذریعے ان کی خاصیت کا مقابلہ ہے۔

یہ اصول یاد رکھنا چاہیے کہ جب دو اسموں یا دو ضمیروں کی صفتوں کے اندر مقابلہ ہو، اور مقابلے کے لیے کان، حرف جار استعمال کیا گیا ہو، تو ایسی مثالوں میں صفت کے اس درجے کو، صفت تفضیل سمجھا جاتا ہے۔

(iii) صفت مبالغہ:

مبالغہ کے معنی میں، بڑھا چڑھا کر بتانا۔ صفت مبالغہ کے لیے کسی ایک اسم یا ضمیر کا باقی سب ہم جس اسموں یا ضمیروں سے مقابلہ کیا جاتا ہے؛ مثلاً:

ترجمہ	جملے
اسم میون کان و ذبک منو آهي۔	(۱) انب، سپنی میون کان و ذبک منو آهي۔

جملے

- (۲) ڪراچی پاڪستان ۾ سپنی شہر کان گراچی پاڪستان میں تمام شہروں سے وڈیک وڈو شہر آهي.
 جملے
 (۳) اکبر ڪلاس ۾ سپنی شاگردن کان اکبر ڪلاس میں تمام شاگردوں سے ہوشیار آهي.

ان جملوں میں، پہلے جملے کے اندر انب' کی مٹھاس کا تمام چلوں کی مٹھاس سے مقابلہ کیا گیا ہے۔ دوسرے جملے میں نکراچی: شہر کی بڑائی کا پاڪستان کے تمام شہروں کی بڑائی سے مقابلہ کیا گیا ہے، اور اسی طرح تیسਰے جملے میں اکبر کی ہوشیاری کا تمام شاگردوں کی ہوشیاری کے ساتھ مقابلہ کیا گیا ہے۔

نوٹ کریجئے کہ جب کبھی ایک اسم یا ضمیر کی صفت کا تمام ہم جنس اسون یا ضمرون کی صفت کے ساتھ مقابلہ کیا جائے، اور مقابلے کے لیے نسبنی کان وڈیک یا نسب کان وڈیک، الفاظ یا فقرے سے استعمال کئے جائیں تو صفت کے اس درجے کو صفت سالانہ کہا جائیگا۔
 صفت کے ان تینوں درجوں کو ذیل میں دیے ہوئے جملوں کے اندر ملاحظہ کیجیے:

<u>صفت خالص</u>	<u>صفت مبالغہ</u>	<u>صفت تضییر</u>
-----------------	-------------------	------------------

- (۱) امین ہوشیار آهي. امین سکندر کان ہوشیار آهي. امین سپنی شاگردن کان وڈیک ہوشیار آهي.
 (۲) ڪراچی وڈو شہر آهي. ڪراچی لاہور کان وڈو شہر آهي. ڪراچی سپنی شہر کان وڈیک وڈو شہر آهي.
 (۳) مان نندیو آهیان. مان توکان نندیو آهیان. مان ڪلاس ۾ سپنی کان نندیو آهیان.
 (۴) توهین سیاٹا آهیو. توهین احسان کان سیاٹا آهیو. توهان سپنی کان وڈیک سیاٹا آهیو.
 (۵) ہو، تیز آهي. ہو، ثمینہ کان تیز آهي. ہو، سپنی چوکرین کان وڈیک تیز آهي.

نووان لفظ

وڈیک، سپنی، میوو، هن، شہر، شاگرد، سپنی ۽ سیاٹو.

مشق (Exercise)

۱- هینیان جملادهرايو:

- (۱) انب مٹو میوو آهي.
- (۲) انب صوف کان مٹو میوو آهي.
- (۳) انب سپنی میون کان وڈیک مٹو میوو آهي.
- (۴) اکبر هوشیار آهي.
- (۵) اکبر، عزیز کان هوشیار آهي.
- (۶) اکبر، سپنی شاگردن کان وڈیک هوشیار آهي.
- (۷) ڪنول چالاڪ چوکری آهي.
- (۸) ڪنول، فرزانہ کان چالاڪ چوکری آهي.
- (۹) ڪنول، سپنی چوکرین کان وڈیک چالاڪ آهي.

۲- هینین جملن ھر خال پريو:

- (۱) شينهن —— جانور آهي.
- (۲) شينهن —— کان —— جانور آهي.
- (۳) شينهن —— جانورن کان —— جانور آهي.

۳- هيٺ ڏيلخاچي چخان مان لفظ چوندي جملاناهيو:

آهي		ودو		کان	وڈیک	جانور	ھائي
ڏيندي آهي	جانور	طاڪتوري			ڏڳي	سپنی	گھورو
اُدامندو آهي	پکي	تيز			ٻڪري		ڳئون
		تکو			پکين		باڙ
		کير					

ظرف کا مطالعہ:

(الف) وصاحت:

ظرف کو سمجھنے سے پہلے یہ ہے ملاحظہ کیجئے:

(۱) اج سومر جو ڈینہن آهي.

(۲) تون پاہر بیہہ.

(۳) چوکر اندر اچی تو.

(۴) گاڈی آہستی هلا.

(۵) هو گھر ہر گونھی.

(۶) تون ڪڏهن ايندین؟

(i) سند ہی گرامر کے لحاظ سے وہ الفاظ جو فعل کے زمان، مکان، طریق، ریت، خاصیت، مقدار اور انوار کا منہوم ادا کرتے ہوں، ایسے الفاظ کو ”ظرف“ کہا جائیگا۔

(ii) یعنی ”ظرف“ وہ الفاظ ہیں جو کسی فعل، صفت یا کسی اور ظرف سے تعلق دکھائیں، اور اس کی وصاحت کریں۔ جملوں کے اندر ظرف ہمیشہ فعل سے پہلے آتا ہے۔ ظرف، فعل کے بارے میں وصاحت کرتا ہے۔ اس سلسلے میں ’کب‘، ’کس طرح‘ اور ’کتنا‘ کے سوالات پوچھے جاتے ہیں۔

(iii) کوئی بھی ”ظرف“ جنس، عدد اور حالت کے ساتھ گزوان نہیں کرتا، سو اسے ان کے جن کے آخر میں اور اعراب نہ ہو۔

(ب) اس وصاحت کے بعد جملوں کے اندر ظرف کا استعمال ملاحظہ کیجئے:

بجھے

ترجمہ

- (۱) چوکر ہائٹی پڑھی تو۔
 (۲) چوکری، ہینٹر پڑھیو۔
 (۳) منہجو پا، اندر آهي۔
 (۴) هو باہران آيو آهي۔
 (۵) گھوزو چگو دوڑی تو۔
 (۶) ہار آہستی پڑھی تو۔
 (۷) چوکری، گھٹشو گالھابو۔
 (۸) هو ہت کونھی۔
 (۹) چوکر کونے پڑھیو۔
 (۱۰) هو پاہر ویو آهي۔ وہ باہر گیا ہے۔

ان جملوں میں 'ہائٹی'، 'ہینٹر' الفاظ سے وقت یعنی زمان کا پتہ چلتا ہے؛ 'اندر' اور 'باہران' لفظوں سے مکان کا پتہ چلتا ہے؛ 'آہستی' لفظ سے طریقے یعنی زمین کا علم ہوتا ہے؛ 'یعگو' لفظ سے 'تمیز' یا 'خاصیت' کے بارے میں معلومات ملتی ہے؛ 'گھٹشو' لفظ سے مقدار کے بارے میں علم ہوتا ہے؛ اور اسی طرح 'کونہ' لفظ انکار ظاہر کرتا ہے۔

سبق نظر جا قسم:

اس سبق میں دیے ہوئے مثالوں سے یہ واضح ہوا کہ سندھی زبان میں ظرف کی چھ قسمیں ملتی ہیں، جیسا کہ:

(i) ظرف زمان، (ii) ظرف مکان، (iii) ظرف تمیز، (iv) ظرف مقدار، (v) ظرف نفعی اور (vi) ظرف اشباقی۔

ہر ایک قسم کا تفصیل کے ساتھ ذکر ملاحظہ کیجئے:

(i) ظرف زمان: زمان کے معنی ہیں وقت۔ وہ ظرف جو فعل کے وقت کی طرف اشارہ کرے، اس کو ظرف زمان کہا جاتا ہے؛ مثلاً:

سندھی جملے	ترجمہ
(۱) توں <u>ڪڏهن</u> ايندين؟	تم کب آؤ گے؟
(۲) شاگرد <u>سياثي</u> گھمڻ ويندا.	طلباً كل گھونسے جائے گا۔
(۳) صبع <u>جو سوير ائڻ چڱي</u> عادت آهي. صبع جلدی جا گنا اچھی عادت ہے۔	آج کون سادن ہے؟
(۴) اچ <u>ڪھڙو ڏينهن</u> آهي؟	اکبر کل آیا۔
(۵) اڪبر <u>ڪالهه</u> آيو.	اکبر کل آیا۔

ان جملوں میں 'ڪڏهن'، 'سياثي'، 'صبع'، 'ڪھڙو'، 'ڪالهه' اور 'اچ' الفاظ وقت بتاتے ہیں، اس لیے ان کو ظرف زمان کہا جائے گا۔ ظرف زمان کی مزید مثالیں یہ ہیں:

سندھی	ترجمہ
پوءِ	بعد
ايجا	ابھی
اڳي	پہلے، آگے
جيڏهن	جب
رات جو	رات کو

(ii) ظرف مکان: مکان کے معنی ہیں جگہ، جو لفظ مکان کا سخنوم ادا کرے اس کو گرام میں ظرف مکان کہتے ہیں؛ مثلاً:

سندھی جملے	ترجمہ
(۱) پکي <u>مشي</u> آسمان پر اذامن تا.	پرندے اوپر آسمان میں اڑتے ہیں۔
(۲) بار <u>هیٺ</u> زمين تي آهن.	بچے بچے زمین پر یٹھے ہیں۔

سندھی جملے	ترجمہ
(۳) چوکرو پاہر آهي.	لگھا باہر ہے۔
(۴) اسان جي ملڪ جي اوپير ۾ پارت آهي.	ہمارے ملک کے مشرق میں بھارت ہے۔
ان جملوں کے اندر نمثی، نہیں، پاہر، اور اوپير، الفاظ مکان کا مفہوم ادا کرتے ہیں۔ اس لیے ان الفاظ کو "ظرف مکان" کہا جاتا ہے۔	ان جملوں کے اندر نمثی، نہیں، پاہر، اور اوپير، الفاظ مکان کا مفہوم ادا کرتے ہیں۔

سندھی	ترجمہ	سندھی	ترجمہ	سندھی	ترجمہ
کھال	کئی	یہاں	ہتی	ہتی	ہتی
یہاں	ہت	وہاں	ہتی	ہتی	ہتی
وہاں	ہت	اس طرف	ہیدانهن	ہیدانهن	ہیدانهن
یہاں سے	ہتان	اُس طرف	ہودانهن	ہودانهن	ہودانهن
وہاں سے	ہتان	شمال	اُتر	اُتر	اُتر
کھال سے	کھان	جنوب	ذکن	ذکن	ذکن
نزویک	ویجهہ	مشرق	اوپر	اوپر	اوپر
دور	پری	مغرب	اولہہ	اولہہ	اولہہ

(iii) ظرف تمیز: تمیز سے مراد ہے طریقہ یاریت - وہ ظرف جن سے فعل کے کام کرنے کا طریقہ یاریت معلوم ہو، اس کو "ظرف تمیز" کہا جاتا ہے، مثلاً:

- | جملے | ترجمہ |
|--------------------------|-----------------------|
| (۱) گھوڑو آہستی دوڑی تو۔ | گھوڑا آہستہ دوڑتا ہے۔ |
| (۲) گھوڑو چکو دوڑی تو۔ | گھوڑا اچھا دوڑتا ہے۔ |
| (۳) تون ڪیئن آهین؟ | تم کیسے ہو؟ |

جملے

ترجمہ

- (۴) توهین چنگی، طرح محنت کریو۔ آپ اچھی طرح محنت کریں۔
 (۵) چوکرین گیت چنگی، طرح بگایا۔ (ٹکیوں نے گیت اچھی طرح گائے۔

یہ نکتہ نوٹ کیجئے کہ سندھی زبان میں وہ الفاظ جن کو گرامر میں عام طور صفت کہا جاتا ہے، اس کی خصیر یعنی اپنے موصوف سے پہلے آتے ہیں، لیکن ایسے ہی الفاظ جب اسم یا ضمیر کے بجائے، فعل سے پہلے آئیں اور فعل کے بارے میں کچھ بتائیں، تو ایسی حالت میں ان الفاظ کو صفت نہیں، بلکہ ظرف تحریر کہا جائیگا، مثلاً:

صفت کی حالت میں

ظرف کی حالت میں

- (۱) چنگو گھوڑو دوزی تو۔ (اچھا گھوڑا درود میں ہے) گھوڑو چنگو دوزی تو۔ (گھوڑا اچھا درود میں ہے)
 (۲) ہی منو انب آهي: (یریشاً آسم ہے) ہی انب منو آهي: (یہ آسم یریشاً ہے)
 (۳) ظرف مقدار: وہ الفاظ جن سے مقدار کا مضموم ظاہر ہو، ان کو 'ظرف مقدار' کہا جاتا ہے؛ مثلاً:

جملے

ترجمہ

- (۱) تنہنجی کبیسی ہر کبترًا روپیا آهن؟ تیری جیب میں کتنے روپے، بیس؟
 (۲) ہی قلم گھٹشی ہر ڈیندین؟ / ہن قلم جو گھٹشی آهي؟ یہ قلم کتنے کا ہے؟
 (۳) صوفن جو ھک کلو ڪيتري ہر آهي؟ سب کا ایک الگ کتنے میں ہے؟
 (۴) تو کی ڪيٽرون ڈیش آهن؟ تیری کتنی بیٹیاں بیس؟
 (۵) ہن بالتي ہر گھٹشو کیر آهي؟ اس بالٹی میں کتنا دودھ ہے؟

ان جملوں میں 'کبترًا'، 'گھٹشی'، 'گھٹشو'، 'کبتری'، 'کيٽرون'، 'ظرف مقدار کی مثالیں، ہیں۔

(v) ظرف نفی / انکاری: ظرف نفی، ظرف کا وہ قسم ہے جس سے انکار کی معنی ظاہر ہوتی ہے، مثال کے طور پر:

<u>ترجمہ</u>	<u>جملے</u>
--------------	-------------

- | | |
|------------------------------|--------------------------------|
| اس گھر میں کوئی نہیں۔ | (۱) هن گھر یہر کریہ نہ آهي۔ |
| اس کے ہاتھ میں کچھ بھی نہیں۔ | (۲) هن جی هت ہر کجہہ بے کونہی۔ |
| بیٹے، مت رو۔ | (۳) پت، نہ رو۔ |
| مت جا۔ | (۴) نہ وج۔ |
| مت کہو۔ | (۵) مرچو۔ |

ان جملوں 'نہ'، 'کونہی' اور 'مُر' انکار کی معنی ظاہر کرتے ہیں، اس لیے ان کو ظرف نفی یا ظرف انکاری کہا جائیگا۔

(vi) ظرف اشباتی: وہ الفاظ جن سے نفی یعنی انکار کا صند یعنی اشباتی معنی ظاہر ہو، ان کو ظرف اشباتی کہا جاتا ہے؛ مثلاً:

<u>ترجمہ</u>	<u>جملے</u>
--------------	-------------

- | | |
|--------------|--------------------------|
| ہاں! تم جاؤ۔ | (۱) <u>ھائوا</u> تون وج۔ |
| ہاں! تو آ۔ | (۲) <u>ھائوا</u> تون اچ۔ |
| جبی ہا! | (۳) جی <u>ھا!</u> |

نووان لفظ

اچ، سومر، ڈینهن، پاہر، بیبھ، اندر، گاڑی، آہستی، ھلاؤ، کونہی، ھاشی، ھینشر، پاہران، ہت، گالھابو، پار، کڈھن، سیاٹھی، ایندھن، صبح، سویر، گھمنٹ، اٹٹھ، عادت، کالھ، پو، ایجا، اگھی، مشی، آسمان، زمین، اوپر، پارت، ھیڈانهن، ہوڈانهن، ڈکٹھ، اتر، اولھ، کتھی، کٹان، ہت، ہتان، ہت، ہتان، ویجهو، پری،

کیئن، چگی، طرح، محنت، گبت، گابا، کیسو، روپسا، گھٹو، گھٹی، ڪلو،
کونھی، ند، مر، هائو ۽ وچ.

مشق (Exercise)

۱- هي جملاده رايو:

- (۱) تون پاھر بيهه.
- (۲) اسان جي اسڪول جي اڳيان هڪ وٺ آهي.
- (۳) اسان جي گھر جي سامهون اسڪول آهي.
- (۴) هُن پاسي هڪ دري آهي.
- (۵) تنهنجي گھرجي وڃهو اسپٽال آهي.
- (۶) سکر، روھڙي، کان پوري آهي.
- (۷) هن اسڪول ۾ هڪ به چوکرو نه آهي.
- (۸) چا توهان کي خبر آهي ته مونا ڪتني آهي؟
- (۹) زاندا منهنجو گھر وڃهو آهي، پوري ڪونھي.
- (۱۰) موھن جو دڙو، لازڪائي جي وڃهو آهي.
- (۱۱) انن جو اڳهه ڪھڙو آهي؟
- (۱۲) نارنگيون گھشي ٻزن آهن؟

۲- ڏنگين مان لفظ چوندي جملن ۾ خال پيريو:

- (۱) انب ڪھڙو — آهن؟ (اڳهه، عدد، قسر)
- (۲) ڪيلا — ڏزن آهن؟ (گھشي، اڳهه، ڪيترو)
- (۳) توکي — پئا کپن؟ (گھطا، ڪيتري، اڳهه)
- (۴) تون — آيو آهين؟ (آهستي، ڪيئن، ڪھڙو)
- (۵) ترهين بورڊ — ڏسو. (تائين، متى، ڏانهن)

(٦) مان — اچان؛ (کیدانهن، اندر، کئي)

٣- هينين جملن ۾ ظرف کر آئي، انهن کي سوالی جملن ۾ بدلايو:

(١) مون کي په ڪتاب کپن.

(٢) ڪيلات روپيا دزن آهن.

(٣) اسان جو گهر مسجد جي سامهرن آهي.

(٤) اج آچر جو ڏينهن آهي.

(٥) انب ڏهين روپئي ڪلو آهن.

(٦) سڀائي اربع جو ڏينهن آهي.

٤- هينين جملن ۾ ليڪ ڏنل لفظن جا ضد چڏيل خالي جڳهن ۾ لکو:

(١) منهنجي واج پنج منت تڪري آهي، پر منهنجي واج ڏه منت — آهي.

(٢) تون اندر نه اج، — بيهه.

(٣) گهڙيال جي نتدي سئي پنجن تي آهي ۽ — سئي ٻارهن تي آهي.

(٤) اج آچر جو ڏينهن آهي ۽ — ڇنچر جو ڏينهن هو.

(٥) هن جو گهر وچهو آهي پر اسان جو گهر — آهي.

۱- امر کا مطالعہ:

(الف) وصاحت:

(i) امر کو سمجھنے سے پہلے یہ جملے مطالعہ کیجئے:

۷۸ - ۷۹۔ فوج۔

(۲) مانی کاء۔

(۳) روز درزش کر۔

(۴) هت صاف رک۔

(۵) سویل اٹ یہ سویل سُمہ۔

ان مثالوں میں فوج، کاء، کریزو، اڑک، اٹ اور سُمہ فعل ہیں۔ گرامر میں فعل کو سمجھنے سے پہلے امر کو سمجھنا ضروری ہے۔ اوپر دیے ہوئے جملوں میں جو الفاظ فعل کے طور استعمال کئے گئے ہیں وہ کام کرنے کا مخصوص ادا کرتے ہیں۔ ان مثالوں سے یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ کسی 'حاضر واحد' (تون) کو حکم دیا گیا ہے۔

(ii) یاد رکھئے کہ ایسے الفاظ جو حکم دینے کے لیے استعمال کئے جاتے ہیں ان کو 'امر' کہا جاتا ہے، گویا امر کی معنی ہے حکم۔ امر کو سمجھنے کے لیے مزید یہ جملے ملاحظہ کیجئے:

(۱) چوکرا! ہیدانهن اچ۔

(۲) ماث کر۔

(۳) بورڈ تی لک۔

(۴) کتاب پڑھ۔

ان جملوں کے اندر اچ، مکر، لک، اور پڑھ، امر حاضر واحد کی مثالیں ہیں۔

(ب) فعل کی بنیاد:

(i) یہ نکتہ بھی قابل توجہ ہے کہ سندھی زبان میں فعل کی بنیاد امر کی 'حاضر واحد صورت' (Imperative second person) ہے، یعنی فعل کی بنیاد امر کے حاضر واحد ہے، امر کے صیغے کے پیچے ضمیری علامت ملانے سے فعل بنتا ہے، مثلاً:

پڑھ + آن = پڑھان

پڑھ + اون = پڑھون

پڑھ + ای = پڑھی

ان مثالوں میں 'پڑھ' بنیادی صورت یعنی فعل کا مادہ ہے۔ مادہ، مصدر (root) کو کہتے ہیں، اور 'آن'، 'اون' اور 'ای' ضمیری علامتیں ہیں۔ اسی طرح مزید مثالیں ہیں:

مادہ (بنیاد) / مصدر	حاضر واحد کی امری صورت
آ-	آء
لک-	لک
کا-	کاء
اچ-	اچ

(ii) امر حاضر واحد:

یہ نکتہ بھی ذہن میں رکھئے کہ سندھی زبان میں امر حاضر واحد کے آخر میں دو اعرابوں یعنی 'ا' اور 'ا' میں سے ایک کا ہونا ضروری ہے، یعنی کہ امر حاضر واحد کی دو صورتیں ہوتی ہیں۔ ایک صورت وہ ہے جس کی آخر میں 'ا' اعراب آتا ہے اور دوسری صورت وہ ہے جس کے آخر میں

۱۔ اعراب آتا ہے؛ مثلاً:

۱۔ اعراب والے امر حاضر واحد

۱۔ اعراب والے امر حاضر واحد

لک	لک
پڑھہ	پڑھہ
دوڑ	دوڑ
کاء	کاء

امر حاضر جمع:

جیسا کہ اوپر بتایا گیا ہے کہ امر حاضر کی ایک صورت امر حاضر واحد ہے۔ اسی طرح امر حاضر کی دوسری قسم امر حاضر جمع ہے؛ جیسا کہ:

امر حاضر واحد

تون جلدی وج.	توهین جلدی وج.
تون ہی سبق لکو.	توهین ہی سبق لکو.

ان جملوں میں 'وجو' اور 'لکو' وہ فعل ہیں جو ایک سے زیادہ فاعلوں (کام کرنے والوں) کو کام کرنے کے لیے حکم کے طور پر استعمال کئے گئے ہیں۔ یہ امر حاضر جمع کی مثالیں ہیں۔ ان فعلوں کے ساتھ ضمیر حاضر جمع (توہین)، فاعل کے طور استعمال ہوتے ہیں، لیکن وہ (فاعل) ظاہر نہیں ہوتے، اسی طرح امر حاضر واحد کے ساتھ تون، ضمیر، فاعل کے طور استعمال ہوتا ہے لیکن وہ بھی ظاہر نہیں ہوتا، البتہ دونوں کا مضموم ظاہر ہوتا ہے۔

(iv) یہ بھی نوٹ کر لینا چاہیے کہ امر حاضر واحد کی وہ صورتیں جن کے آخر میں ۲۔ اعراب آتا ہے، ان کا امر حاضر جمع بنانے کے لیے، ۱۔ اعراب کو اُو اعراب میں تبدیل کرتے ہیں، اور اسی طرح جن امر حاضر واحد صورتیں کی آخر میں ۳۔ اعراب آتا ہے، ان کا امر حاضر جمع صورت:

بنانے کے لئے اعراب کو یو اعراب میں تبدیل کیا جاتا ہے؛ مثلاً:

<u>امر حاضر جمع</u>	<u>امر حاضر واحد</u>
لکو	لک'
پڑھو	پڑھ'
دوزو	دوز'
کریو	کر'
ماریو	مار'
داھیو	داہم'

سبق امر کی قسمیں:

امر حاضر کے علاوہ امر کی اور بھی قسمیں یہ ہیں؛ مثلاً:

(i) امر استقبال، (ii) امر نیازخی، (iii) امر تنا، (iv) امر نفی اور (v) امر مداری یا استراری۔
ہر ایک قسم کا مفصل ذکر ملاحظہ کئے:

(i) امر استقبال:

(۱) خط لکچ.

(۲) روزانہ ورزش کجو.

ان مثالوں کے مطابع سے معلوم ہوتا ہے کہ امر کی وہ صورت جس میں سے یہ ظاہر ہو کہ کسی حاضر واحد یا حاضر جمع کو تاکید کی گئی ہو کہ مستقبل میں یہ کام ضرور کرنا، ایسے امر کو امر استقبال کہتے ہیں۔
سندھی زبان میں امر استقبال کی علامت نج ہے جو امر حاضر واحد کے پیچے لائی جاتی ہے،
جبکہ امر حاضر جمع کے لیے نج کو نجو میں تبدیل کیا جاتا ہے، جیسا کہ:

امر استقبال حاضر جمع		امر استقبال حاضر واحد		امر حاضر واحد	
مذكر	مؤنث	مذكر	مؤنث	مذكر	مؤنث
سیاٹی اچ	سیاٹی اچ	سیاٹی اچ	سیاٹی اچ	سیاٹی اچجو	سیاٹی اچجو
(کل آنا)	(کل آنا)	(کل آنا)	(کل آنا)	(کل آئیں)	(کل آئیں)
خط لک	خط لکج	خط لکج	خط لکج	خط لکجو	خط لکجو
ان مثالوں سے یہ بھی واضح ہوا کہ امر حاضر کی دو نوں صورتیں، جنس کے ساتھ تبدیل نہیں ہوتیں۔ امر استقبال کی مزید مثالیں جملوں کے اندر ملاحظہ کیجئے:					

جملہ	ترجمہ
(۱) سیاٹی سور اچ.	کل جلدی آنا / کل جلدی آئے گا۔
(۲) اسکول جو در بند کچ.	اسکول کا دروازہ بند کرنا / اسکول کا دروازہ بند کیجئے گا۔
(۳) توہین وری اچجو.	آپ واپس آئیں / آپ واپس آئے گا۔
(۴) ڪراچی، جو شہر گھم جو.	کراچی کا شہر گھومنا / کراچی کا شہر گھوسمے گا۔
(۵) ہن کی فلم دکھانا / اس کو فلم دکھائے گا۔	اس کو فلم دکھانا / اس کو فلم دکھائے گا۔
(۶) ہن کی فلم دیکار جو.	اس کو فلم دکھانا / اس کو فلم دکھائے گا۔

(ii) امر نیازی:

وہ امری صورتیں جن میں حکم کے اندر نیاز اور عاجزی نمایاں ہو، ایسے امر کو، امر نیازی، کہا جاتا ہے؛ مثلاً:

امر حاضر واحد	امر نیازی حاضر واحد	امر نیازی حاضر جمع
کاء	کائج	کائجو
پڑھہ	پڑھج	پڑھو
لک	لکج	لکجو

امر حاضر واحد امر نیازی حاضر واحد امر نیازی حاضر جمع

ہی کر کر ہی کر کچ ہی کر کجو

ان مثالوں کے اندر لکج، لکجو، کچ، کجو، پڑھج اور پڑھجو کا مطلب یہ ہوا کہ میربانی کر کے یہ کام کرنا، غیرہ۔ امر کی وہ صورت جس میں نیاز اور عاجزی دکھانی گئی ہو اس کو امر نیازی کہا جاتا ہے۔

یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ امر استقبال اور امر نیازی دونوں کی ساخت اور مضموم ایک ہے: مثلاً:

<u>امر نیازی</u>	<u>امر استقبال</u>
خط لکج	خط لکج
خط لکجو	خط لکجو
سیاسی اچج	سیاسی اچج
سیاسی اچجو	سیاسی اچجو

(iii) امر تمنا:

امر کی وہ صورت جس میں خواہش یا تمنا ظاہر کی گئی ہو، ایسی صورت کو 'امر تمنا' کہتے ہیں۔ امر تمنا کے لیے امر استقبال کی پچھے آنے والات ملائی جاتی ہے: مثلاً:

<u>امر تمنا</u>	<u>امر استقبال</u>
ہی کر کجانہ۔ (یہ کام ضرور کریں)	(۱) ہی کر کچ
مون سان ملجانہ۔ (سیرے ساتھ ضرور ملیں)	(۲) مون سان ملچ

(iv) امر نفی:

امر کی وہ صورت جس سے انکار یا نفی کا مضموم ظاہر ہو ایسے امر کو، امر نفی کہتے ہیں، مثلاً:

(۱) ہی کر نہ کر۔

(۲) ہی کرنے کے لئے.

(۳) مون سان نہ ملچ.

امر کی ان مثالوں میں تہلفاظ کا استعمال کرنے سے انکار یا نفی کا مضموم ظاہر ہوتا ہے۔ امر کی اس صورت کو امر انکاری یا امر نفی کہا جاتا ہے۔

(۷) امر مدامی یا استمراری:

(۱) مانی پیسو کاء۔

(۲) کتاب پیسو پیڑھ۔

(۳) کروشو کر۔

(۴) دوڑون ویشو پاء۔

(a) ان مثالوں کے مطالعہ سے یہ واضح ہوتا ہے کہ کسی حاظر واحد کو ایسا حکم دیا جائے جس میں کام کے دائری جاری رہنے کا مقصد ظاہر ہو تو ایسے امر کو امر استمراری یا امر مدامی کہا جاتا ہے، جیسا کہ:

امر حاضر واحد	امر مدامی / استمراری
کاء	پیسو کاء (کھاتے رہو)
لک	پیسو لک (لکھتے رہو)

(b) مندرجہ بالا مثالوں سے یہ واضح ہوتا ہے کہ 'امر استقبال'، 'امر نیازی' اور 'امر تنا' میں کوئی زیادہ فرق نہیں، جیسا کہ شامل چارٹ سے واضح ہوتا ہے:

نوان لفظ

وچ، مانی، ورزش، اث، سمه، ماث، هار، مار، کر، راه، جلدی، سبق، باهه،
داهیو، لکج، ڪجو، اچج، شهر، گھمجو، فلم، ڏیکارج، ملچ، پیوکاء، ویشو ۽
ڊورڙون پاء

مشق (Exercise)

۱- هي جملاده رايو:

- (۱) چوکرا هيدڙانهن اچ.
- (۲) چوکري هيدڙانهن اچ.
- (۳) ماث کر.
- (۴) بورڊ تي لک.
- (۵) گھروجو.
- (۶) روشن کي خط لکج.
- (۷) روشن کي خط لکجو.
- (۸) خط ویشولک.

۲- ڏنگين ۾ ڏنل هدایتن موجب هيٺيان خال ڀريو:

- (۱) تون سپائي — (اچ ڏاتوء جو امر استقبال ۾ صيغو ٺاهيو)
- (۲) موهن جو ڏڙو ڏسٹ — (وچ ڏاتوء جو امر نيازي ۾ صيغو ٺاهيو)
- (۳) گھر — (وچ ڏاتوء جو امر حاضر جمع ۾ صيغو ٺاهيو)
- (۴) مون سان — هل (امر نفي ڪر آئيو)
- (۵) سپائي — (اچ ڏاتوء جو امر تمنا ۾ صيغو ٺاهيو)
- (۶) خط — (لک ڏاتوء جو امر مداميء ۾ صيغو ٺاهيو)

۳- هینین جملن کي جمع جي صيغى يې بىلا بىو:

- (۱) سا كېرما وئىج.
- (۲) تون كاراچى گەمىش وىچ.
- (۳) اسان سان لاهور ھلچ.
- (۴) چىڭىز طرح مەخت كر.
- (۵) چانىھە كازەم.

۴- موزون ضمير كر آلتى خال پىريو:

- (۱) — قىلم پىسىند كرىبو.
- (۲) — سۇو كېت آشجو.
- (۳) — مىز تان كتاب كەن.
- (۴) — كاپيون آطىج.
- (۵) — كېسى مان خرج كر.

فعل جو بنیاد / فعل کا مادہ

(الف) فعل کا مادہ / فعل کی بنیاد:

اس سے پہلے امر کے بارے میں دیے گئے تفصیلی بیان سے یہ واضح ہوا کہ سند ہی زبان میں فعل کی بنیاد امر حاضر واحد کی صورت ہے، اس لیے امر حاضر واحد کی صورت کو مادہ / مصدر ریا 'ذات' (root) کہا جائے گا۔ صیغہ امر حاضر واحد کی معنی یا مضموم، مادہ کے پیچے علامت یا نشانی ملانے سے ظاہر کی جاتی ہے؛ جیسا کہ:

لک، پڑھ، اچ، وج وغیرہ

(ب) مصدر اور حاصل مصدر کی وصاحت:

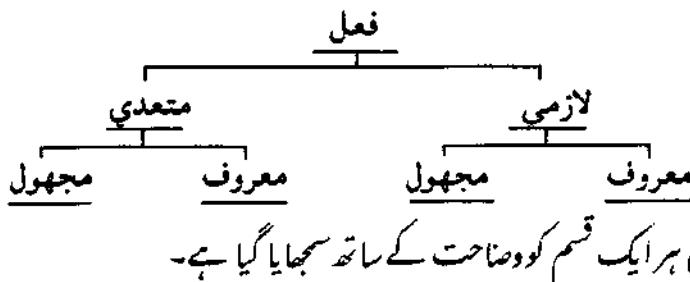
سند ہی گرامر کے کتابوں میں مہرین نے 'هلٹ'، 'اچٹ' اور 'لکٹ' وغیرہ صورتوں کو مصدر کہا ہے جبکہ 'سر گیر سن' اور دیگر حضرات نے ان صورتوں ('هلٹ'، 'اچٹ' اور 'لکٹ') کو مصدر (root) نہیں، بلکہ حاصل مصدر (infinitive) کہا ہے۔ ان کی رائے کے مطابق مادہ یعنی مصدر کے پیچے 'اٹ' یا 'اٹ' لاحقے ملانے سے حاصل مصدر بنائے جاتے ہیں۔ حاصل طلب کہ سند ہی گرامر میں اس س پرانی وصف میں تبدیلی کی ضرورت ہے جن میں سمجھا گیا تھا کہ 'هلٹ'، 'اچٹ' اور 'لکٹ' وغیرہ مصدر ہیں، جن سے 'اٹ' یا 'اٹ' کو کالئے یعنی بڑا دینے سے امر بنتا ہے۔ ان مثالوں کو سامنے رکھ کر، موجودہ وصف کے مطابق 'مادہ' یعنی مصدر (root) اور حاصل مصدر (infinitive) کے بنیادی فرق کو سمجھئے؛ مثلاً:

مادہ (مصدر)	حاصل مصدر	علامت	لکٹ
		- آٹ	لکٹ
		- آٹ	هلٹ

حاصل مصدر	علامت	مادہ (مصدر)
اچھ	- اے	اچ
مارٹ	- اے	مار
داھن	- اے	داھن سبق پنجون:

فعل کے اقسام:

سندھی زبان میں فعل کی دو قسمیں ہیں: (i) فعل لازمی اور (ii) فعل متعددی ان میں سے ہر ایک قسم کے دو دو حصے یا نمونے ہیں؛ جیسا کہ:



(i) فعل لازمی:

فعل کا یہ وہ قسم ہے جو، من فعل کا صرف فاعل، ہوتا ہے یعنی کہ اس فعل کے ساتھ کوئی بھی مفعول نہیں ہوتا؛ مثلاً:

جملہ

ترجمہ

(۱) مان لکان تو۔ میں لکھتا ہوں۔

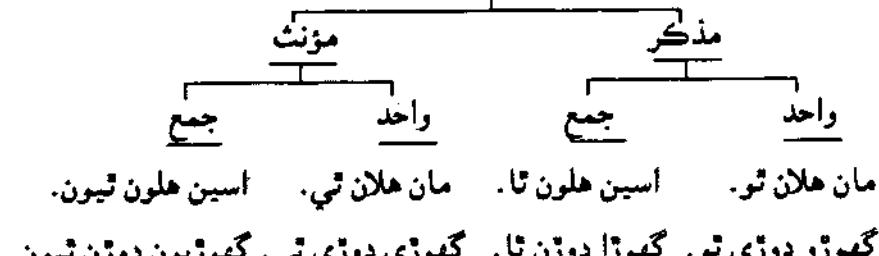
(۲) مان پڑھان تو۔ میں پڑھتا ہوں۔

(۳) اسین پڑھون تا۔ ہم پڑھتے ہیں۔

(۴) ہو وجن تا۔ وہ جاتے ہیں۔

فعل لازمی اپنے فاعل کے ساتھ عدد، جنس اور عالمت کے مطابق گردان کرتا ہے؛ مثلاً:

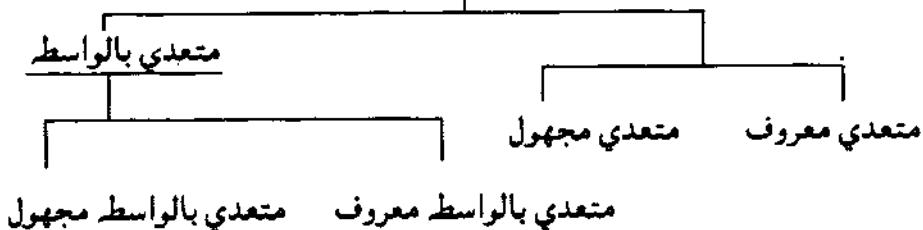
فعل لازمي



(ii) فعل متعدد کی قسمیں:

فعل متعدد کی مندرجہ ذیل قسمیں ہیں:

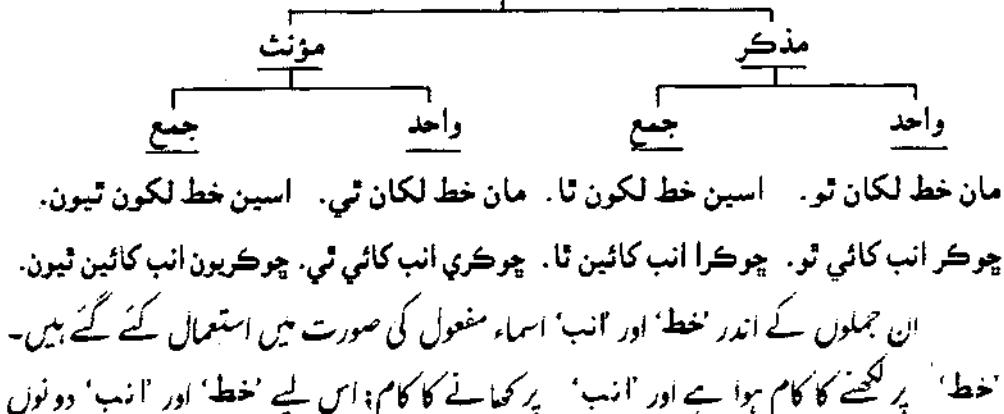
فعل متعدد



(a) فعل متعدد معروف:

متعدد فعل وہ ہے جس کے ساتھ مفعول بھی ہوتا ہے؛ مثلاً:

فعل متعدد معروف



مفعول ہیں۔

اس وصف سے یہ ثابت ہوا کہ جس فعل کے ساتھ مفعول ہوتا ہے، اس فعل کو متعدد فعل کہا جاتا ہے۔

(b) لازمی فعلوں سے متعدد فعل بنانے کے قاعدے:

سنڌی زبان میں کئی ایسے متعدد فعل ہیں جو لازمی فعلوں کے مادہ (مصدروں) سے بنائے جاتے ہیں، مثلاً:

فعل لازمی	حاصل مصدر	فعل متعدد	حاصل مصدر
مرِ	مار (مارنا)	مرڑ (مرنا)	مارِ (مارنا)
سُرِ	سازِ (جلانا)	سڑ (جلنا)	سازش (جلانا)
پیچِ	پچاء (پکانا)	پچائش (پکانا)	پچاء (پکانا)
نہِ	ناہم (بنانا)	ناہم (بننا)	نہش (بنانا)

(c) فعل متعدد بالواسطہ:

(1) فعل متعدد بالواسطہ، فعل متعدد کا ایک قسم ہے۔ یہ متعدد فعل کا وہ قسم ہے جس میں فاعل خود کام نہیں کرتا بلکہ کسی دوسرے سے کام کرواتا ہے، جیسا کہ:

فعل متعدد	
فعل متعدد معروف	فعل متعدد معرف
چوکرو خط لکائی تو۔	چوکرو خط لکی تو۔
چوکری ڪپڑا سبیٰ تی۔	چوکری ڪپڑا سبائیٰ تی۔

ان مثالوں سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ فعل متعدد معروف سے فعل متعدد بالواسطہ معروف بنانے کے لئے فعل متعدد کے مادہ کے آخر میں آتے ہوئے 'ا'، اعراب کو 'آ'، اعراب میں

تبدیل کرتے ہیں؛ مثلاً:

فعل لازمی فعل متعدد معرف فعل متعدد بالواسطہ معرف

سُرِ (جل)	سازِ (جلو)
-----------	------------

مَرِ	مارِ
------	------

مارا (مر واو)

ان مثالوں میں نساڑا، اور نمارا، فعل متعدد بالواسطہ معرف کی مثالیں ہیں۔ ان میں نساڑا اور نمارا متعدد معرف فعل ہیں؛ ان فعلوں کے آخر میں 'ا' اعراب آتا ہے، لیکن نساڑا اور نمارا سے متعدد بالواسطہ بنانے کے لیے آخری اعراب 'ا'، 'کو'، 'آ' میں تبدیل کیا جاتا ہے۔ اس لحاظ سے نساڑا، اور نمارا، غیرہ فعل متعدد بالواسطہ کی جڑ یا کامدہ ہیں، اور 'ا'، ضمیر حاضر واحد کی علامت ہے جو 'تون' کے معنی (فائل) کے لیے فعل کے آخر میں ملائی جاتی ہے، جیسا کہ:
لازمی فعل کامدہ متعدد فعل کامدہ متعدد بالواسطہ کامدہ ضمیر حاضر واحد کی علامت

سُرُ	سازُ	+	ءُ
------	------	---	----

مَرُ	مارُ	+	ءُ
------	------	---	----

ان فعلوں کا جملوں کے اندر استعمال لاحظہ کیجئے:

فعل متعدد بالواسطہ فعل متعدد معرف

(۱) اکبر کتاب پڑھیو۔

(۲) منہنجی پاہ مانی کاڑی۔

(۳) کنول کاغذ سازیا۔

(۴) ہن خط لکبیو۔

(iii) فعل متعدد دوہرًا بالواسطہ (متعددی المتعددی)

متعدد بالواسطہ فعل کی ایک اور صورت بھی ہے جس میں فاعل کی دوسرے کو کام کرنے کے لیے کھلتا ہے اور وہ (کوئی دوسرا)، کسی تیسرے سے کام کرواتا ہے۔ اس لیے ایسے فعل

کو فعل متعددی دہرا بالواسطہ کہا جاتا ہے؛ جیسا کہ:

فعل متعددی دہرا بالواسطہ	فعل متعددی بالواسطہ	فعل متعددی بالواسطہ
اکبر کتاب پڑھایو.	اکبر کتاب پڑھیو.	(۱) اکبر کتاب پڑھیو.
سپاہی، چور پکڑایو.	سپاہی، چور پکڑیو.	(۲) سپاہی، چور پکڑیو.
کنول مانی کارائی.	کنول مانی کارائی.	(۳) کنول مانی کارائی.
امین خط لکایو.	امین خط لکایو.	(۴) امین خط لکیو.
اکبر ہن کی مارایو.	اکبر ہن کی مارایو.	(۵) اکبر ہن کی مارایو.

یہ نکتہ ذہن میں رکھنا ضروری ہے کہ فعل دہرا متعددی بالواسطہ بنانے کے لیے، ضمیر حاضر واحد کی علامت ملانے سے پہلے، متعددی بالواسطہ کے پیچے 'را' علامت ملانی جاتی ہے، جیسا کہ:

فعل لازمی فعل متعددی بالواسطہ فعل متعددی دہرا بالواسطہ

سڑ	سازِ	سازِ
لکاء	لکاء	لک
پڑھاء	پڑھاء	پڑھ
چواراء	چواء	چو

اسی طرح فعل دہرا بالواسطہ کی ایک صورت اور بھی ہے جس کو ذہرا در دہرا بالواسطہ کہا جاسکتا ہے۔ اس کے بنانے کے لیے دہرا بالواسطہ کی علامت 'را' کے پیچے ایک اور 'را' ملانے کے بعد ضمیری نشانی ملانی جاتی ہے؛ مثلاً:

فعل متعددی بالواسطہ فعل متعددی دہرا بالواسطہ فعل متعددی دہرا در دہرا بالواسطہ

لکاراء	لکاء	لک
چواراء	چواء	چو
سباراء	سباء	سب
پڑھاراء	پڑھاء	پڑھ

فعل متعدد اور متعدد بالواسطہ اور دہرا بالواسطہ کا استعمال عام گفتگو میں زیادہ ہوتا ہے جبکہ دہرا اور دہرا متعدد کا استعمال اتنا زیادہ نہیں ہوتا۔

نوان لفظ

مار، داھد، هل، مر، مار، سڑ، پچ، پچاء، نہ، ناھد، سب، کاڈی، کاغذ، سپاہی، چور ۽ پکڑيو.

مشق (Exercise)

۱- یاد کریو تہ:

(۱) لک، پڑھ، اج ۽ وج وغیرہ امر حاضر واحد جا مثال آهن. انهن کی فعل بہ چئھيو آهي.

(۲) فعل جو بنیاد امر حاضر واحد آهي.

(۳) امر حاضر واحد کی فعل جو بنیاد / مادہ (ذاتو) / مصدر با root چئھيو آهي.

(۴) هلش، چلن، لکش، پڑھن ۽ وجھ وغیرہ حاصل مصدر آهن، جیسکی ذاتو / بنیاد يا مصدر (root) جی پویان آئی یا آئی پیجاڙيون (لاحق) ملاتی ناهیا ویندا آهن.

۲- ہیئتین مصدرن / ذاتن (roots) مان حاصل مصدر ناهیو:

لک، هل، مار، داھد، اج، ڪر، دوڑ، پچ ۽ وج.

۳- ہیئتیان جملہ دھرايو:

- ﴿ اکبر پڑھي تو. ﴾
- ﴿ اکبر ڪتاب پڑھيو. ﴾
- ﴿ اکبر ڪتاب پڑھابو. ﴾
- ﴿ اکبر ڪتاب پڑھارايو. ﴾
- ﴿ اکبر ڪتاب پڑھارا رايو. ﴾

ڪنول پچائي.

ڪنول ماني پچائي.

ڪنول ماني پچرائي / پچارائي.

ڪنول ماني پچاراري.

٤- ڏنگين مان مناسب لفظ چوندي خالي جايون پرسو:

(١) فعل جوبنياد — آهي. (مصدر، امر حاضر واحد، ضمير)

(٢) امر حاضر واحد کي — به چشبو آهي. (فعل، مصدر، مفعول)

(٣) مصدر جي پئيان اڻ يا آڻ ملاتي — ثاهبا آهن. (حاضر مصدر، فعل، امر)

(٤) حاصل مصدر مان — ڪي چڏڻ سان مصدر يا ذاتو (roots) نهندما آهن.

(آڻ/ اڻ، فعل، امر حاضر واحد)

(٥) فعل جوبنياد / ذاتو / مصدر — کي چوندا آهن. (امر حاضر واحد، علامت، فاعل)

٥- درست لفظ تي ✓ نشان لڳايو.

(١) فعل لازمي اهو فعل آهي جنهن کي صرف فاعل / مفعول / صفت هوندو آهي.

(٢) اهو فعل جنهن کي صرف فاعل / مفعول / ظرف هجي، ان کي فعل لازمي چشبو.

(٣) فعل جوبنياد امر حاضر واحد / مصدر / مفعول آهي.

(٤) هلن، چوڻ ۽ لکڻ وغيره کي ذاتو يا مصدر / حاصل مصدر / امر استقبال چشبو آهي.

(٥) اهي فعل جن سان مفعول شامل هوندو آهي تن کي فعل لازمي / فعل متعدد / فعل بي فاعل چشبو آهي.

٦- هيٺين فعلن مان فعل متعدد، فعل متعدد بالواسطه يا لازمي فعل ناهيو:

ست، مار، لک، چواء، دوز، هل ۽ دهه.

٧- هینیان جملاء فعل متعددی ۽ متعددی بالواسطه ۾ تبدیل ڪريو:

- (۱) مان لکان تو.
- (۲) هن جي پٺيان نه مر.
- (۳) چوکري کي چو زه وڃي.
- (۴) گھوزو ڊوزي تو.
- (۵) باهه ٻري ثي.
- (۶) اما ڪپڙا سبي ثي.
- (۷) ڪنول ماني ڪاڏي..
- (۸) سپاهيءَ چور پڪڙيو.
- (۹) اڪبر هن کي هاريو.
- (۱۰) تون پاڻي پر.

فعلوں کے مشتق یا کردنے (participles)

(الف) وصاحت:

کردنے یا مشتق کی وصاحت سے پہلے یہ جملے ملاحظہ کئے جائیں:

ترجمہ

- | | |
|---|---------------------------------|
| ۱) ہو <u>دوزندو</u> ، گھر ویو۔ | وہ دوڑتا ہوا گھر گیا۔ |
| ۲) چوکری <u>دوزندی</u> ، گھر ویشی۔ | لڑکی دوڑتی ہوئی گھر گئی۔ |
| ۳) ہن خط لکیو۔ | اس نے خط لکھا۔ |
| ۴) مون ڪتاب پڑھیو۔ | میں نے کتاب پڑھی۔ |
| ۵) ہی انہ پھکل آهي۔ | یہ آسم پکا ہوا ہے۔ |
| ۶) ہی بار روئشو آهي۔ | یہ رونے کی عادت والا بچہ ہے۔ |
| ۷) دنیا جو <u>اپائینڈز</u> ھک مالک آهي۔ | دنیا کو بنانے والا ایک مالک ہے۔ |
| ۸) مان مانی کائی، گھر ویس۔ | میں کھانا کھا کے گھر گیا۔ |

ان جملوں میں 'دوزندو'، 'دوزندی'، 'لکیو'، 'پڑھیو'، 'پھکل'، 'روئشو'، 'اپائینڈز' اور 'کائی' الفاظ سندھی زبان کے گرامر کے لحاظ سے 'کردنے یا مشتق' (participles) کی مثالیں ہیں۔ ان کی ساخت کو سمجھنا بہت ہی ضروری ہے۔

آپ نے یہ خرود سوچا ہو گا اور غور کیا ہو گا کہ 'دوزندو'، 'دوزندی'، 'لکیو'، 'پڑھیو'، 'پھکل'، 'روئشو'، 'اپائینڈز' اور 'کائی' وہ الفاظ یا صور تیں ہیں جن کو کردنے یا مشتق کی مثالیں بیان کیا گیا ہے؛ یہ تمام صورتیں، فعل کے مادہ سے کس طرح صادر ہوتی ہیں یا بنائی جاتی ہیں۔

اس سوال کا جواب یہ ہے کہ سندھی زبان کے سب 'کردنے یا مشتق' فعل کے مادہ

(بنیاد) اصدر (یعنی امر حاضر واحد) سے ہی بنائی جاتی ہیں؛ مثلاً:

کوئنٹ / مشتق

فعل کی بنیاد

لکندو، لکیو، لکیل

لک

پڑھندو، پڑھیو، پڑھیل

پڑھ

ڈوزندو، ڈوزیو، ڈوزیل

ڈوز

روئندو، روئیلو، رنو

رو
سبق بیون:

کوئنٹ / مشتق کی قسمیں:

مندرجہ بالا کوئنٹوں کی جو مثالیں آپ نے ملاحظہ کیں، ان کی سندھی زبان کے گرام میں

الگ الگ قسمیں ہیں؛ جیسا کہ:

(i) اسم حالیہ (present participle)

(ii) اسم مفعول (past participle)

(iii) اسم عطفیہ / اضافی معطوفی (conjunctive participle)

ان میں سے ہر ایک کوئنٹ کا تفصیل کے ساتھ جائزہ ملاحظہ کیجئے:

(1) اسم حالیہ:

یہ جملے غور سے ملاحظہ کیجئے:

(۱) ہو ڈوزندو، گھر آیو.

(۲) اسین گھمندا آہیوں.

(۳) توہین لکندا رہندا.

(۴) چوکرا میوو کائیندا آهن.

(a) جیسا کہ اوپر بتایا گیا ہے کہ اسم حالیہ، فعل کے مادہ (یعنی امر حاضر واحد) سے بتتا ہے۔ سندھی زبان میں، جیسا کہ

آپ پڑھ چکے ہیں، کہ امر حاضر کی دو صورتیں ہیں، ان میں سے ایک صورت وہ ہے جس میں امر حاضر واحد کے آخر میں 'ا' اعراب آتا ہے اور دوسری صورت وہ ہے جس میں امر حاضر واحد کے آخر میں 'ا' اعراب استعمال ہوتا ہے، جیسا کہ:

ا' اعراب والے امر حاضر واحد	
لک'	لک' (چھیل)
پڑھ'	پڑھ' (کاٹ)
دوڑ'	دوڑ' (اتار)
سڑ'	سڑ' (جلو)

(b) یہ دونوں صورتیں اُسم حالیہ بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں؛ مثلاً:

امر حاضر واحد	اُسم حالیہ کی علامت	غائب واحد نہ کر کا لاحقہ	اُسم حالیہ
لک'	= او	+ آند	لکندو (کھتا ہوا)
پڑھ'	= او	+ آند	پڑھندو (پڑھتا ہوا)
کب'	= او	+ ایند	کبیندو (کامٹا ہوا)
ساز'	= او	+ ایند	سازیندو (جلتا ہوا)
ذی	+ او	+ ایند	ذیندو (رتا ہوا)

(c) اسی طرح مونث اسموں کے لیے بھی یہی اصول کام کرتا ہے؛ مثلاً:

امر حاضر واحد	اُسم حالیہ کی علامت	غائب واحد مونث کا لاحقہ	اُسم حالیہ
لکنڈی (کھستی ہوئی)	= ای	+ آند	لک'
پڑھنڈی	= ای	+ آند	پڑھ'
کبینڈی	= ای	+ ایند	کب'
سازینڈی	= ای	+ ایند	ساز'
ذینڈی	= ای	+ ایند	ذی

آپ نے نوٹ کیا ہو گا کہ ”اً“ اعراب کی حالت میں اسم حالیہ کی علامت ”اَنْد“ ہے، جبکہ ”اً“ یا ”ای“ اعرابوں کی حالت میں اسم حالیہ کی علامت ”اِینْد“ ہے۔
اسی طرح غائب واحد مذکور کی حالت میں، غائب واحد مذکور کا لاحقہ ”او“ ہے اور غائب واحد مؤنث کی حالت میں غائب واحد مؤنث کا لاحقہ ”ای“ ہے؛ جیسا کہ:

اسم حالیہ مذکور	اسم حالیہ مؤنث
لکندو	لکنندی
پڑھندو	پڑھندی
ماریندو	مارینندی
ساریندو	سارینندی
ڈیندو	ڈینندی

ان مثالوں کا جملوں کے اندر استعمال ملاحظہ کئے:

اسم حالیہ مذکور	اسم حالیہ مؤنث
(۱) اکبر ڈوزندو، گھر ویو۔	کنول ڈوزندی، گھر ویشی۔
(۲) داکٹر کتاب پڑھندو، اسپتال پہتو۔ داکٹر یائی اخبار پڑھندی، اسپتال پہتی۔	هوہ کلنڈو ویو۔
(۳) هو کلنڈو ویو۔	هوہ کلنڈی ویشی۔
(۴) هو ڈجنڈو ویو۔	هوہ ڈجنڈی ویشی۔
(۵) هو ڈوزندا، گھر ویا۔	هوہ ڈوزنیون، گھر ویشون۔
(۶) چوکرا کلنڈا گھر پہتا۔	چوکریون کلنڈیون گھر پہتیون۔

ان مثالوں سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ اسم حالیہ جملوں میں عدد، جنس کے ساتھ گروان کرتا ہے۔ مزید مثالیں ملاحظہ کئے:

اسر حالیہ



مان سنتی سکندو آهیان. اسین سنتی سکتنا آهیون. مان سنتی سکتدی آهیان. اسین سنتی سکندیون آهیون.
چوکرو دوزندو گھر دیو. چوکرا دوزندا گھر دیا. چوکری دوزندي گھر دیئی. چوکریون دوزندیون گھر دیئیون.
هو ڈجندو رھیو. هو ڈجندنا رھیا. هو ڈجندی رھی. هو ڈجندیون رھیوں.
منہنجو پا اخبار پڑھندو آهي. منہنجو پا اخبار پڑھندنا آهن. منہنجی پیٹ اخبار پڑھندی آهي. منہنجون پیشون اخبار پڑھندیون آهن.

(۲) اسم مفعول:

(الف) اسم مفعول کی وصاحت سے پہلے یہ جملے ملاحظہ کئے:

(۱) هي ڪتاب قاتل آهي. یہ کتاب بھٹی ہوئی ہے۔

(۲) هي چوکرو پڑھیل آهي. یہ لڑکا پڑھا ہوا ہے۔

(۳) منہنجو بار دنل آهي. میرا بچہ ڈرایا ہوا ہے۔

(۴) بابا سائین آبل آهي. بابا سائین آئے ہوئے ہیں۔

(۵) گھوڑو هن جی پیشان دوڑیو. گھوڑا اس کے پیچھے دوڑا۔

(۶) هي عمارت پنل آهي. یہ گری ہوئی عمارت ہے۔

(۷) هو دورازو کلیل آهي. وہ دروازہ کھلا ہوا ہے۔

(۸) هي ماٹھو منہنجو ڈنل آهي. یہ آدمی سیرا دیکھا ہوا ہے۔

(ب) ان جملوں کو غور سے دیکھنے اور سمجھنے سے معلوم ہو گا کہ سندھی زبان میں اسم مفعول کے تین روپ یا نمونے ہیں: ان میں سے دور و پر گرام کے اصول کے مطابق بنتے ہیں، مشکلہ:

(۱) ایک اصول کے مطابق اسم مفعول بنانے کے لیے، فعل کے مادہ (امر حاضر واحد) کے پیچھے 'یو' یا 'یل'، علامتیں ملائی جاتیں ہیں، جیسا کہ:

اسم مفعول	-	علامت	+	فعل کا ماہ
لکیل	=	بو	+	لک
پڑھیل	=	بو	+	پڑھ
دوڑیل	=	بو	+	دوڑ
لکیل	=	یل	+	لک
پڑھیل	=	یل	+	پڑھ
دوڑیل	=	یل	+	دوڑ

(ت) دوسرے روپ وہ ہیں جو رواستی گرامر کے لفاظ سے بے قاعدہ طور پر بنتے ہیں۔ اس حالت میں ماہ کی آخری صوتیہ (phoneme) پہلے کسی اور صوتیہ میں تبدیل ہوتی ہے، اور اس کے بعد ان (تبدیل شدہ) صوتیہ کے چیزے 'او' علامت ملائی جاتی ہے، جیسا کہ:

فعل کا ماہ	ماہ کی آخری صوتیہ میں تبدیلی	اسم مفعول کی علامت	اسم مفعول
------------	------------------------------	--------------------	-----------

ڈسُ	س > ث (۱)	+ او یا آل	ڈنو / ڈٹل (دیکھا ہوا)
وسُ	س > ث	+ او یا آل	ونو / ونل (برسا ہوا)
کاءُ	ء > ئ	+ او یا آل	کاؤ / کاڈل (کھایا ہوا)
پَئُ	ج > ڪ	+ او یا آل	پکو / پکل (پکا ہوا)

ان مثالوں کے اندر 'ڈنو' یا 'ڈٹل'، 'ونو' یا 'ونل'، 'کاؤ' یا 'کاڈل'، اور 'پکو' یا 'پکل' صورتوں سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ باقاعدہ بننے ہوئے اسم مفعول کے ساتھ 'او' یا 'آل' کی علامتیں ملائی جاسکتی ہیں۔

(۱) س > ث سے مراد ہے کہ نس بدل کر نٹ ہوا۔

(ث) اسم مفعول کا صفت کے طور استعمال:

اس کی وصاحت سے پہلے یہ جملے ملاحظہ کرئے:

(۱) ہی پکل انب آہی۔ یہ پکا ہوا اسم ہے۔

(۲) ہن گلاس یہ پیتیل پاشی آہی۔ اس گلاس میں پیا ہوا پانی ہے۔

(۳) ہی قاتل کتاب آہی۔ یہ پھٹی ہوئی کتاب ہے۔

(۴) ہی پیگل گرسی آہی۔ یہ ٹوٹی ہوئی کرسی ہے۔

ان جملوں میں پکل، پیتیل، قاتل اور پیگل اسم مفعول کی مثالیں ہیں، لیکن ان جملوں کے اندر، ان کا نحوی استعمال یا کارج، صفتون کی طرح ہے، کیونکہ یہ اپنے موصوف کے بارے میں وصاحت کرتی ہیں۔ اور جو الفاظ کسی اسم یا صیر کی خاصیت وغیرہ کی وصاحت کرتے ہوں، ان کو صفت کہا جاتا ہے۔

اس لیے یہ نقطہ یاد رکھیے کہ وہ اسم مفعول جو جملوں کے اندر صفتون کے طور پر استعمال ہوتے ہیں، ان کو صفت کہا جائیگا۔ یہ الفاظ صفت کی طرح موصوف کے ساتھ عدد، جنس کے ساتھ گردان کرتے ہیں؛ ان دونوں صورتوں کے مضموم کے تقابلی مطالعے کے لئے ان کا مندرجہ ذیل جملوں کے اندر استعمال دیا جاتا ہے؛ جیسا کہ:

<u>صفت کا مضموم</u>	<u>اسم مفعول کا مضموم</u>
---------------------	---------------------------

(۱) ہی پکل انب آہی۔ (یہ آم پکا ہوا ہے)

(۲) ہی قاتل کتاب آہی۔ (یہ کتاب پھٹی ہوئی ہے)

(۳) ہی پیگل گرسی آہی۔ (یہ کرسی ٹوٹی ہوئی ہے)

(۴) ہن گلاس وارو پیتیل پاشی آہی۔ ہن گلاس یہ پیتیل پاشی آہی۔ (اس گلاس والا پانی پیا ہوا ہے)

آپ نے نوٹ کیا ہو گا کہ نچکل، قاتل، پیتھل اور پیگل الفاظ دائیں طرف والے جملوں میں اسم مفعول کا مضمون ادا کرتے ہیں، جبکہ ہی الفاظ بائیں طرف والے جملوں میں صفت کا مضمون ادا کرتے ہیں۔

(ج) اسم مفعول کی مزید مثالوں کے لئے مندرجہ ذیل فہرست دی جاتی ہے؛ ملاحظہ کیجئے:

فعل کا مادہ	اسم مفعول کی علامت	اسم مفعول
ھلیو	= - یو	ھل
گھمیو	= - یو	گھمہ
اپریو	= - یو	اپر
تریو	= - یو	تر
دوزیو	= - یو	دوز
لکیل	= - بَل	لک
آیل	= - بَل	آء
چڑھیل	= - بَل	چڑھہ
پاریل	= - بَل	پار
ہریل	= - بَل	ہر
اچلیل	= - بَل	اچل

فعل کا مادہ	صوتی تبدلی	علامت	اسم مفعول
اج	ج > ء	+ -آل	آیل
ویہ	ہ > ث	+ -آل	وینل
لہ	ہ > ث	+ -آل	لکل
قاس	س > ت	+ -آل	قاتل
پیچ	ج > ت	+ -آل	پیتھل
وس	س > ث	+ -آل	وٹل

(ج) اسم مفعول بھی جنس اور عدد کے ساتھ گروان کرتا ہے؛ جیسا کہ:

اسم مفعول

		مذكر	
		واحد	جمع
مؤنث		واحد	جمع
هي انب پڪل آهي.	هي انب پڪل آهن.	هي انب پڪل آهي.	هي انب پڪل آهن.
هي ڪتاب قاتل آهي.	هي ڪتاب قاتل آهن.	هي چویزی قاتل آهي.	هي چویزیون قاتل آهن.
منهنجو پا ۽ آيل آهي.	منهنجو پا ۽ آيل آهن.	منهنجي پيڻ آيل آهي.	منهنجون پيڻرون آيل آهن.
هي ڪڪر ڪتل آهي.	هي ڪڪر ڪتل آهن.	هي ڪڪر ڪتل آهي.	هي ڪڪر ڪتل آهن.
سبق ٿيون:		اسم استقبال کی وضاحت:	

(الف) اسم استقبال کی وضاحت سے پہلے ذیل میں دیئے گئے جملوں میں اس کی مثالیں ملاحظہ کیجئے اور ان پر غور کیجئے۔

(۱) مون کی خط لکھنے آهي.

(۲) منهنجو پا سپائي اچھو آهي.

(۳) هو لا ہور وجھو آهي.

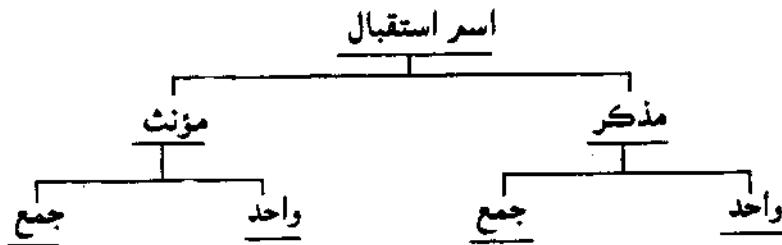
(۴) مون کی ڪتاب وٺو آهي.

(۵) هر انسان کی آخر مرٺو آهي.

ان جملوں میں "لکھنے، اچھو، وجھو، وٺو" اور "مرٺو" اسم استقبال کی مثالیں ہیں۔ اسم استقبال بنانے کے لیے، فعل مادہ کے پنچھے ٿو، علامت ملائی جاتی ہے، جیسا کہ:

فعل کامادہ	=	علامت	=	لکھنے
اسم استقبال	=	- ٿو	=	- ٿو
لکھنے	=	- ٿو	=	+
اچھو	=	- ٿو	=	+
وجھو	=	- ٿو	=	+
وٺو	=	- ٿو	=	+
وٺو	=	- ٿو	=	+

یہ بھی نوٹ کریجے کہ اسم استقبال، جملوں کے اندر جنس اور عدد کے ساتھ گردان کرتے ہیں؛ مثلاً:



مان ڪراچی و جتو آهيان. اسین ڪراچی و جٹا آهيون. مان ڪراچی و جشی آهيان. اسین ڪراچی و جٹبون آهيون.
چوڪن کي ڪتاب و تقو آهي. چوڪن کي ڪتاب و تقا آهن. چوڪري کي ڪتاب و تقو آهي. چوڪرين کي ڪتاب و تقا آهن.
چوڪري کي پين ذيشي آهي. چوڪن کي پنبون ذيبون آهن. چوڪري کي پين ذيشي آهي. چوڪرين کي پنبون ذيبون آهن.

(ب) اسم استقبال کا صفت کی صورت میں استعمال:

اسم مفعول کی طرح اسم استقبال کا ایک روپ صفت والا بھی ہے۔ اسم استقبال کی ایسی صورتیں یاروپ، جب جملوں کے اندر اسم سے پہلے آتی ہوں، اور اپنے موصوف کی خاصیت کے بارے میں وضاحت کرتی ہوں تو ایسی حالت میں ان کا استعمال صفت کی طرح ہوجاتا ہے، جیسا کہ:

اسم استقبال کا مضموم

- (۱) هي پار روئشو پار آهي۔ (یہ روتا پچ ہے)
- (۲) هي شخص نچتو آهي۔ (یہ ناجو شخص ہے)
- (۳) هي دڳو مارثو دڳو آهي۔ (یہ لڑکا بیل ہے)

(ت) اس نکتہ کو بھی نوٹ کرنا ضروری ہے کہ اسم استقبال، جس عدد میں تو گردان کرتے ہیں لیکن حالت کے ساتھ گردان نہیں کرتے، مثال کے طور پر:

اسم استقبال

حالت تغیری

مؤنث مذكر

حالت فاعلی

مؤنث مذكر

هو لاهور و جتو آهي. هو، لاهور و جتو آهي. هن کي لاهور و جتو آهي.
هو لاهور و جطا آهن. هو لاهور و جتيون آهن. هن کي لاهور و جتو آهي. هن کي لاهور و جتو آهي.
اسم استقبال جب صفت کے روپ میں استعمال ہوتا ہے تو ایسی حالت میں بھی وہ جنس
اور عدد کے ساتھ گروان کرتا ہے، مثلاً:

اسم استقبال صفت کی صورت میں

مؤنث

مذكر

واحد جمع

هي، وزهنا چوکرا آهي. هي، وزهني چوکري آهي. هي وزهنيون چوکرion آهن.
هي، مارثو دیگو آهي. هي مارثا دیگا آهن. هي، مارثئي دیگي آهي. هي مارثيون دیگيون آهن.
سبق چوکون:

اسم فاعل:

(الف) اسم فاعل کی وصف اور اس کی وضاحت سے پہلے ان کا جملوں کے اندر استعمال
ملاحظہ کرئے:

ترجمہ،

جملہ

(۱) هن دنیا جو اپائیندز ہک مالک آهي۔ اس دنیا کو تغییت کرنے والا ایک مالک ہے

(۲) هن کتاب جو لکندز کیر آهي؟ اس کتاب کا لکھنے والا کون ہے؟

ان جملوں کے اندر اپائیندز اور لکندز اسم فاعل کی مثالیں میں۔

(ب) اسم فاعل کی ساخت کے اصول بھی وہ ہی میں جو اسم حالیہ کے مطابعے کے دروازے آپ سیکھ پکھے ہیں۔ اسم فاعل کی صورت بنانے کے لیے یہ بھی ذہن میں رکھنا ہو گا کہ فعل کا وہ مادہ جس کے آخر میں 'ا'، اعراب آتا ہے اس کے پیچے اسم فاعل کی علامت 'اندز' ملائی جاتی ہے اور جس مادہ کے پیچے 'ا'، اعراب آتا ہے، اس کے پیچے اسم فاعل کی علامت 'ایندز' ملائی جاتی ہے، مثلاً:

اً، اعراب والے مادہ

لکُ + اندز = لکنڈز (لکھنے والا) مار + ایندز = مارینڈز (مارنے والا)

پڑھُ + اندز = پڑھنڈز (پڑھنے والا) سازِ + ایندز = سازِینڈز (جلانے والا)

دوڑُ + اندز = دوڑنڈز (دوڑنے والا) ھلاؤ + ایندز = ھلائِینڈز (چلانے والا)

پیچُ + اندز = پیچنڈز (پیچنے والا) داہِ + ایندز = داہِینڈز (گرانے والا)

(ت) سنہی نو میں اسم مفعول اور اسم استقبال کی طرح اسم فاعل بھی صفت کے طور استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً:

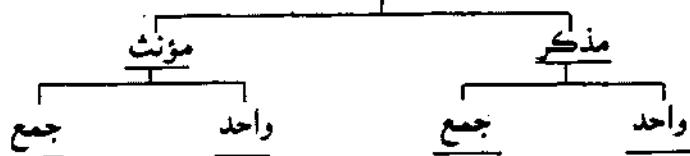
اسم فاعل کا مخصوص صفت کا مخصوص

(۱) حیدرآباد جی ہوا وٹندز آہی۔ حیدرآباد جی وٹندز ہوا مون کی پسند آہی۔

(۲) سہنپی، دریاء و هندز ڈسی بہ کانہ ڈنپی۔ سہنپی و هندز دریاء جی دھشت کان بہ کانہ ڈنپی۔

(ث) اسم فاعل جب صفت کی صورت میں استعمال ہوتا ہے تو صفت کی ایسی صورتیں اپنے موصوف کے ساتھ تعدد، جنس اور حالت کے مطابق گروان کرتی ہیں، مثلاً:

اسم فاعل (صفت کا مخصوص)



دوڑنڈز چوکرو۔ دوڑنڈز چوکرا۔ دوڑنڈز چوکری۔ دوڑنڈز چوکریون۔

(ج) اسم فاعل کی مزید مثالیں علم صرف والے یونٹ میں لاحظہ کیجئے۔

سبق پنجمون: (۵) اسم عطفیہ / امراض معطوفی:

(الف) اس کردن کے بناء کے اصول بیان کرنے سے پہلے ذیل میں دیے ہوئے جملوں کے اندر، ان کی مثالیں دی گئی ہیں، ان کو لاحظہ کیجئے:

ترجمہ	جملہ
-------	------

- (۱) مان مانی کائی، اسکول وس۔ میں کھانا کھا کر اسکول گیا۔
- (۲) استاد ہار پڑھائی، گھر وس۔ استاد بچوں کو پڑھا کر گھر گیا۔
- (۳) نوکر پاجی ونیو، گھر وندو۔ نوکر سہنی لے کر گھر جائیگا۔

ان مثالوں کے لاحظہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اسم عطفیہ یا امراض معطوفی کی تین صورتیں ملتی ہیں، یعنی:

- (i) ایک صورت وہ ہے جس میں فعل کے مادہ کے ساتھ 'ای' علامت ملاتی جاتی ہے۔
- (ii) دوسری صورت وہ ہے جس میں فعل کے مادہ کے ساتھ 'ای' علامت ملاتے ہیں۔
- (iii) تیسرا صورت وہ ہے جس میں فعل کے مادہ کے ساتھ 'یو' علامت ملاتے ہیں؛ مثلاً:

فعل کا مادہ	یو، علامت	ای، علامت	ای، علامت	اعمال کا مادہ
کھر	-	+ ای = اچی	+ ای = اچی	اچ
پار	-	+ ای = کائی	+ ای = کائی	کاء
ساز	-	+ ای = پڑھی	-	پڑھ
وٹ	-	-	-	وٹ
لک	-	-	-	لک
ونیو	+	-	-	-

(ب) ایک اصول یہ بھی نظر آتا ہے کہ فعل کا وہ مادہ جس کے آخر میں 'ا'، اعراب آتا ہے ان کے پچھے 'ای' اعراب ملاتے ہیں اور وہ مادہ جس کے آخر میں 'ا'، اعراب آتا ہے، اس کے پچھے ای 'علامت ملاتے ہیں۔

(ت) یہ نوٹ کر لینا چاہیے کہ شمالی سندھ کے لمحے میں 'نو' علامت کے بجائے 'یون' علامت ملاتے ہیں؛ جیسا کہ:

<u> فعل کا مادہ</u>	<u>'یون' علامت</u>
وٹ	= یون
لک	= پُون
کھڑ	= بُون
پار	= پاریون

ان دو دونوں صورتوں کے معنی اور معنیوں میں کوئی فرق نہیں صرف لمحے کا تبادلہ (variant) ہے۔

نوان لفظ

پَكَّل، رُؤشُو، أَيَائِينَدَر، كائِي، دُوْزِندُو، دُوْزِندِي، مالِك، ذَي، پِرْهَنْدو، پِرْهِيُو، پِرْهِيل، رُنُو، گَهْمَنْدا، لَكَنْدا، ذَبِندُو، دِجَنْدو، پِهْتا، قَاتِل، دِنْل، پِنْيَان، عَمَارَت، دِثْل، دروازو، كَلِيل، كَاذِل، وَثَل، پِيتَل، يِنْكَل، گَلاس، لِتَل، وَثَشُو، اچَشُو، لَكَشُو، وَجَشُو، وَرَهَشُو، پِاجِي، دَنِي، وَثَنَدَر، درِياء، ذَس.

مشق (Exercise)

۱- ہینیان جملہ دھرايو:

- (۱) هو دوْزِندُو گَهْر وَيُو.
- (۲) چوْكَرِي دُوْزِندِي گَهْر وَشِي.

- (۳) اهو کتاب قاتل آهي.
 (۴) اهو قاتل کتاب آهي.
 (۵) گھرزو هن جي پیشان دوڑيو.
 (۶) هي ماٹھو منهنجو ڏئل آهي.
 (۷) هي منهنجو ڏئل ماٹھو آهي.
 (۸) هي، ڪرسی پچل آهي.
 (۹) هي، پچل ڪرسی آهي.
 (۱۰) مون کي خط لکھو آهي.
 (۱۱) هي مارڻو ڈڳو آهي.
 (۱۲) دنيا جو اپائيندڙ هڪ مالڪ آهي.
 (۱۳) مان ماني کائي، گھروس.
 (۱۴) نوکر پاچي وٺيو، گھرويو.
 (۱۵) استاد ڪلاس ٻر پڙهائی، هليو ويو.

۲- هيٺين جملن ۾ اسر حاليه ڪر آئيو:

- (۱) مان دوڪان تان کتاب ————— اسڪول ويس.
 (۲) اڪبر منهنجي لاٽ تکيت ————— ايندو.
 (۳) سکينه پنهنجي استاد کان ڪاپي ————— گھر ايندي.
 (۴) پکي ————— پنهنجي اڪيرن ڏانهن وڃن ٿا.

۳- هيٺين ڏنگين ۾ ڏنل هدايتن موجب خال ڀريو:

- | | |
|--|-----------------------|
| (۱) اسان کي ڪراچي ————— آهي. | (اسر استقبال ڪر آئيو) |
| (۲) بابا سائين اڪبر کي ————— آفيس ويو. | (اسر عطفيه ڪر آئيو) |
| (۳) هاري وڻ ————— پني، تي ويو. | (اسر حاليه ڪر آئيو) |

(٤) هي، عورت — آهي. (اسر استقبال جو صفت وارو روپ استعمال ڪريو)

(٥) هي ڇوڪرو — آهي. (اسر مفعول ڪر آئيو).

٤- هيئين ذاتن (ماده / مصدرن) مان ذار ذار ڪردنت ناهيyo:

اچ، ڏس، ڪر، ويٺه، ڏي، ڇڻ.

٥- ڏنگين ۾ ڏنل اشارن موجب جملن ۾ تبديليون آئيو:

(١) ڇوڪرو ڪتاب وٺندو، اسڪول ويندو. (جنس مؤنث ۾ گردان بدلايو)

(٢) منهنجا دوست اچھا آهن (عدد واحد موجب گردان ناهيyo)

(٣) هي، ماني کاڌل آهي. (کاڌل اسر مفعول جو صفت ۾ گردان قيرايyo)

(٤) ڊاڪٽريمار کي ڏسي، پوءِ اسٽال ويٺدو (ڏسي ڪردنت جو اسر حاليه
۾ گردان ناهيyo)

(٥) هي مثل جانور آهي (مثل جو اسر مفعول ۾ گردان لکو).

زمانوں کا مطالعہ / زمان جو مطالعوں

مندرجہ ذیل دیے ہوئے جملے پڑھیے:

ترجمہ	جلا
میں ایک لگا ہوں۔	(۱) مان هک چوکر آہیاں.
میں دوڑوں۔	(۲) مان دوزان.
ہم خط لکھیں۔	(۳) اسین خط لکون.
میں خط لکھتا ہوں۔	(۴) مان خط لکان تو.
میں خط لکھتا ہوں۔	(۵) مان خط لکندو آہیاں.
وہ خط لکھتا ہے۔	(۶) هو خط لکندو آہی.
میں خط پڑھتا۔	(۷) مان خط پڑھان ها.
میں نے خط پڑھا۔	(۸) مون خط پڑھیو.
میں خط پڑھوں گا۔	(۹) مان خط پڑھنس.
میں نے خط پڑھا ہے۔	(۱۰) مون خط پڑھیو آہی.

(الف) وصاحت:

ان جملوں کے مطابق سے واضح ہوتا ہے کہ فاعلوں سے زمان یعنی وقت کا پتہ چلتا ہے، اور یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ فعل مختلف زمانوں کی حالت میں اپنے فاعلوں کے ساتھ گروان کرتے ہیں۔

(ب) ہر زبان کے بنیادی طور پر تین زمان ہوتے ہیں۔ سندھی زبان کے بھی تین زمان ہیں؛ وہ ہیں:

- (i) زمان حال یعنی چلتا ہوا زمانہ
(ii) زمان ماضی یعنی لگزدا ہوا زمانہ
(iii) زمان مستقبل یعنی آنے والا زمانہ

(ت) ان تینوں زمانوں میں سے ہر ایک زمان کی مختلف قسمیں ہیں۔ اسی طرح زمانوں کی کل ملکے ۱۵ قسمیں ہوتی ہیں، جیسا کہ آئندہ صفحات میں وضاحت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

(ث) زمانوں کی مختلف قسموں کو سمجھنے کے لیے مندرجہ ذیل دیے ہوئے چارٹ کو اچھی طرح سمجھنا بہت ہی ضروری ہے اور ساتھ متابیرہ بات بھی ذہن نشین کرنی چاہیے کہ زمان حال، زمان ماضی اور زمان مستقبل کی بنیاد کیا ہے؟

زمانوں کی قسمیں اور ان کی بنیاد

زمان مضارع	اسر حالیہ	اسر مفعول
زمان ماضی شرطیہ زمان حال	زمان حال	
(ماضی تمنائی) استمراری		
زمان ماضی مدامی	زمان حال متشکی	زمان حال مدامی
		زمان مستقبل استمراری
		زمان مستقبل
ماضی استمراری	زمان ماضی متشکی	زمان ماضی
(ماضی احتمالی)	بعد استمراری	زمان ماضی بعد
	قرب استمراری	زمان ماضی قرب
		زمان ماضی مطلق

۱- زمان مصادر اور ان کی مدد سے بنے ہوئے زمانوں کا مطالعہ:

(الف) یونٹ نمبر آٹھ میں آپ نے سندھی زبان کے کردت بنانے کے اصول سمجھے ہیں۔ زمان مصادر بنانے کے لیے، فعل کے مادہ (امر حاضر واحد) کے پیچے ضمیری علاستین ملانے سے، زمان مصادر بنتا ہے، مثال کے طور پر:

ضمیر	فعل کامادہ	ضمیری علاستین	زمان مصادر کا گردان
متکلم واحد مان	لک	+	- آن = مان لکان (میں لکھوں)
متکلم جمع اسین	لک	+	- اون = اسین لکون (ہم لکھیں)
حاضر واحد تون	لک	+	- این = تون لکین (تو لکھ)
حاضر جمع توہین / اوہین	لک	+	- او = توہین / اوہین لکو (آپ لکھیں)
غائب واحد ہیء / ہیء	لک	+	- ای = ہیء / ہیء لکی (وہ لکھے)
غائب جمع ہو	لک	+	- ای = ہو / ہوء لکی (وہ لکھے)

(ب) اس وصاحت کے بعد زمان مصادر کا گردان اس طرح ہوگا:

مان لکان.

اسین لکون.

تون لکین.

توہین لکو.

ہو / ہوء لکی.

ہیء / ہیء لکی.

ہو لکن .

(ت) یہاں اس بات پر توجہ دلانا بہت ہی ضروری ہے کہ فعل کے مادہ (امر حاضر واحد) کے آخری اعراب پر توجہ دننا ضروری ہے کیونکہ فعل کے آخر میں 'ا'، یا 'ا' اعراب کے استعمال سے زمان مصادرع بنانے کے لیے جو ضمیری علامتیں ملائی جاتی ہیں ان میں بھی فرق ہوتا ہے، جیسا کہ:

۱۔ اعراب کی مثالیں

ضمیر	فعل کا مادہ	علامت	مصادرع کا گروان
مان	لک	+ - آن	= مان لکان.
اسین	لک	+ - اون	= اسین لکون.
تون	لک	+ - این	= تون لکین.
توهین	لک	+ - او	= توهین لکو.
هيء	لک	+ - ای	= هيء / هو لکی.
هيء	لک	+ - ای	= هيء / هو لکی.
هو	لک	+ - ان	= هو لکن
			= مار + - این = هو ماریں.

(ث) ایک اور اہم نقطہ یہ بھی ہے کہ زمان مصادرع کے گروانوں میں، فعل جنس میں نہیں بدلتا۔
 (ج) اسی طرح 'آہی' (حاصل مصدر ہشٹ) اور 'تھی' (حاصل مصدر تیئھ) چند بدی فعلوں کے مصادرع میں گروانوں کا مطالعہ بھی ضروری ہے، کیونکہ 'آہی' اور 'تھی' کے فعلی مادہ مزید زمانوں کی ساخت میں مدد کرنے میں ملائیں:

ضمیر	فعل	مصادرع میں گروان
مان	آہی	مان آہیان.
اسین		اسین آہیوں.
تون		تون آہیں.
توهین	/ اوہیں	توهین / اوہیں آہیوں.

ضمیر	فعل	مصادر میں گرداں
ہی؛ / ہو	آہی	ہی؛ / ہو آہی.
ہی؛ / ہو	ہی؛ / ہو آہی.	ہو آہن.

(ج) اسی طرح تھی، کا گرداں ملاحظہ کیجئے:

اسین ٿيون.

تون ٿيون.

ہی؛ / ہو ٿیں.

ہی / ہو ٿین.

مزید مثالیں ملاحظہ کیجئے:

(۱) مان آہیان : مان چوکر آہیان. / مان چوکری آہیان.

(۲) اسین آہیون : اسین چوکرا آہیون. / اسین چوکریون آہیون.

(۳) تون آہین: تون چوکر آہین. / تون چوکری آہین.

(۴) توہین اوہین / آہیو: توہین چوکرا آہیو. / توہین چوکریون آہیو.

(۵) ہی؛ / ہو آہی : ہی؛ / ہو چوکر آہی.

(۶) ہی؛ / ہو آہی : ہی؛ / ہو چوکری آہی.

(۷) ہی / ہو آہن : ہی چوکرا آہن / ہی چوکریون آہن.

(i) 'آہی' کے گرداں کی اور مثالیں:

(۱) مان وجٹو آہیان. مان گھر وجٹو آہیان / مان گھر وجٹی آہیان.

(۲) اسین وجٹا آہیون. اسین گھر وجٹا آہیون / اسین گھر وجٹیون آہیون.

(۳) تون وجٹو آہین. تون گھر وجٹو آہین / تون گھر وجٹی آہین.

(٤) توهین / اوہین وڃٹا آھیو. توهین گھر وڃٹا آھیو / توهین گھر وڃિયો આહિو.

(٥) هي / هُورڃટો આહી. هي / هُو ગેર وڃટો આહી.

هي / هو، وڃટી આહી. هي / هو، ગેર વિચિ આહી.

(٦) هي / هو ગેર وڃટા આહે. هي / هو ગેર وڃિયો આહે.

مزید مثالલિએ : (ii)

મુન કી કંતાબ વન્ના આહે. مુન કી કંતાબ વન્નો આહી.

મુન કી કાપ્યોન વન્નિયો આહે. مુન કી કાપ્યી વિચિ આહી.

ાસાન કી કંતાબ વન્ના આહે. આસાન કી કંતાબ વન્નો આહી.

'ચી' કા ગ્રવાન : (iii)

આસિન તનેન્જો પાઈ રીયોન. માન તનેન્જો પાઈ રીયાન.

આસિન તનેન્જોન પીન્યર / પીણ્યોન રીયોન. માન તનેન્જી પીણ રીયાન.

તોહિન મનેન્જો પાઈ રીયાન / રીયીન. તુન મનેન્જો પાઈ રીયાન / રીયીન.

તોહિન મનેન્જોન પીન્યર / પીણ્યોન રીયોન. તુન મનેન્જી પીણ રીયાન / રીયીન.

هي / هُو منهنجو پاية تيئي. هي / هُو منهنجو پاية تيئي.

هي / هو منهنجو پيئن تيئي. هي / هو منهنجو پيئن تيئي.

(iv) એસી ત્રાજ આહી કા ગ્રવાન, ક્રી ઓર 'ડ્ર' (કે પાસ) હ્રાવ જારી કે સાથે માલાઝે કિંબે :

મુન કી આહી / મુન વ્હત આહી. (મિર્રે પાસ હે)

આસાન કી આહી / આસાન વ્હત આહી. (હ્મારે પાસ હે)

તુકી આહી / તુવ્હત આહી. (તિર્યે પાસ હે)

તોહાન / ઓહાન કી આહી. તોહાન / ઓહાન વ્હત આહી. (આપ કે પાસ હે)

હન કી આહી / હન વ્હત આહી. (અસ કે પાસ હે)

હનન કી આહી / હનન વ્હત આહી. (અન કે પાસ હે)

(خ) فعل متمدی 'لک' کا زمان مضارع میں گروان لاحظہ کیجئے:

حال مفعولي	حال فاعلي
مان خط لکان.	(۱) مان لکان.
اسین خط لکون.	(۲) اسین لکون.
تون خط لکین.	(۳) تون لکین.
توهین / اوہین خط لکو.	(۴) توهین / اوہین لکو.
ھيء / ھو خط لکي.	(۵) ھيء / ھو لکي.
ھيء / ھو، خط لکي.	(۶) ھيء / ھو، لکي.
ھي / ھو خط لکن.	(۷) ھي / ھو لکن.

نوان لفظ

آھيان، ٿيء، ٿيان، ٿيون ۽ ٿيو.

مشق (Exercise)

۱- اوھان نوت ڪيو ھوندو ته سندی زيان ۾ رائج زمان جا بنیاد آهن:

زمان مضارع، اسر حالیه ۽ اسر مفعول.

۲- هن یونت ۾ ڏنل چارت کي ذهن ۾ رکي، هر زمان جو بنیاد ۽ زمان جا قسر ياد

ڪريو؟

۳- هي جملاء ورځائيو:

(۱) مان آثيان.

(۲) هو آثين.

(۳) اسین اچون.

(۴) مان ٿيان.

(٥) توهین ٿيو.

(٦) هرو جيڻيون آهن.

(٧) چوکرا دروازا کوليـنـ.

(٨) تون آرام ڪـرـ.

(٩) اسـينـ دـاـڪـتـرـ وـتـ هـلـونـ.

(١٠) مـونـ وـتـ ذـهـ روـپـياـ آـهـنـ.

(١١) توهـينـ پـاهـرـ نـبـهـوـ.

(١٢) اوـهـينـ ڪـهـڙـيـ اـسـكـولـ جـاـ شـاـگـرـدـ آـهـيـ؟

٤- ڏـنـگـيـنـ ۾ـ ڏـنـلـ اـشـارـنـ موـجـبـ جـمـلـنـ کـيـ تـبـدـيـلـ ڪـرـيوـ:

(١) —— تازـيونـ پـاـچـيـونـ آـهـنـ. (اسـانـ وـتـ، مـونـ کـيـ، تـوهـانـ جـونـ مـانـ ڪـوـهـ فـقـرـوـ ڪـرـ آـثـيـ خـالـيـ جـاءـ پـرـيوـ)

(فـاعـلـ کـيـ عـدـدـ جـمـعـ ۾ـ تـبـدـيـلـ ڪـرـيوـ) (٢) مـانـ ڪـهـڙـوـ سـبـقـ پـرـهـانـ؟

(فـاعـلـ کـيـ عـدـدـ جـمـعـ ۾ـ بـدـلاـيوـ) (٣) تـونـ جـلـدـ أـتـ.

(فـعـلـ 'پـيـشـونـ' ڪـرـ آـثـيـ جـمـلـوـ نـشـيـنـ سـرـ لـکـوـ) (٤) چـوـکـريـونـ چـانـهـ پـيـشـنـ.

(جـمـلـيـ کـيـ عـدـدـ وـاحـدـ ۾ـ تـبـدـيـلـ ڪـرـيوـ) (٥) اـسـينـ اـسـتـادـ آـهـيـونـ.

(جـمـلـيـ کـيـ عـدـدـ جـمـعـ ۾ـ قـبـرـاـيوـ) (٦) تـونـ مـيـزـ تـانـ ڪـتـابـ کـشـ.

٥- صـحـيـعـ لـفـظـ تـيـ ✓ نـشـانـ ڏـيـوـ:

(١) مـانـ ماـسـتـرـ آـهـيـونـ / آـهـيـنـ / آـهـيـانـ.

(٢) هوـ منـهـنـجـوـ پـاـءـ آـهـيـنـ / آـهـيـ / آـهـيـانـ.

(٣) هوـ چـوـکـرـ منـهـنـجـوـ دـوـسـتـ تـيـانـ / تـيـشـ / تـيـنـ.

(٤) اـسـينـ شـاـگـرـدـ آـهـنـ / آـهـيـ / آـهـيـونـ.

(٥) هوـ / تـونـ / اـهـيـ سـئـيـ چـوـکـريـ آـهـيـ.

(٦) اـسانـ / مـانـ / هوـ ڪـتـابـ وـنـيـ.

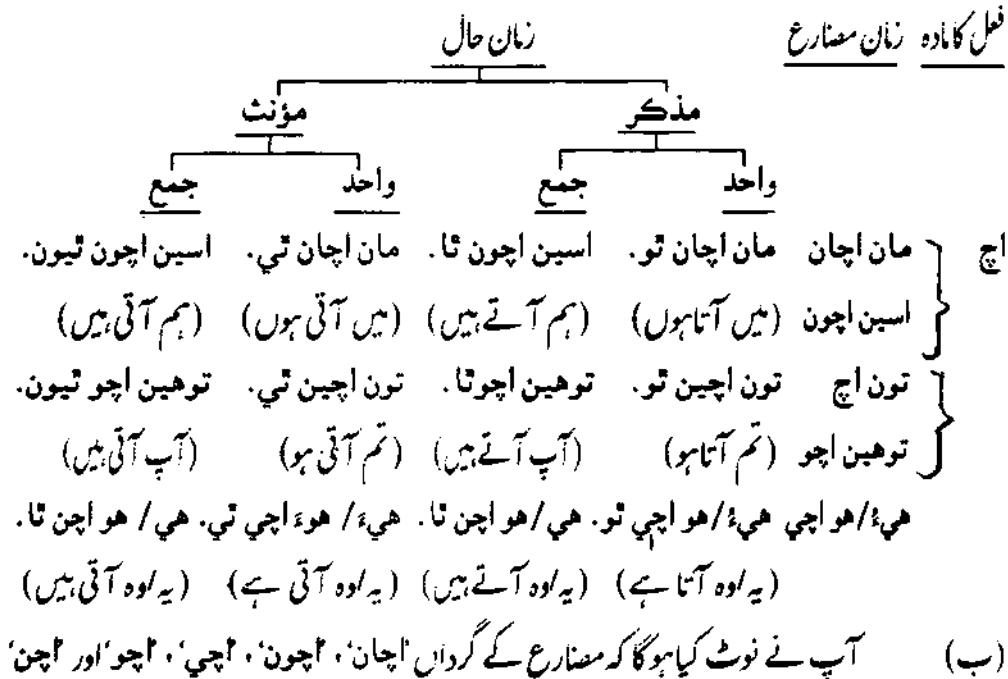
٦- موزون ضمیر ڪر آئي خال پريو:

- (١) —— دوڪان تي وڃون.
- (٢) —— وقت تي اسڪول وجو.
- (٣) —— ڇا ڪريان؟
- (٤) —— ڇا ڪريون؟
- (٥) —— ڪرسيءِ تي ويهو.
- (٦) —— سلا ڪتاب پڙهه.
- (٧) —— در کوليـن.

۲- زمان حال

مندرجہ ذیل جملے ملاحظہ کیجئے:

ترجمہ	جملہ
میں آتا ہوں / میں آتی ہوں۔	(۱) مان اچان تو / مان اچان تی۔
ہم آتے، میں / ہم آتی، میں۔	(۲) اسین اچون تا / اسین اچون تیون۔
تم آتے ہو / تم آتی ہو۔	(۳) تون اچین ٹو / تون اچین تی۔
ہم لکھتی، میں / ہم لکھتی، میں۔	(۴) اسین لکون تا / اسین لکون تیون۔
اسین خط لکون تا / اسین خط لکون تیون۔ ہم خط لکھتے، میں / ہم خط لکھتی، میں۔	(۵)
(الف) جیسا کہ پہلے سین میں بتایا گیا ہے کہ زمان حال، زمان مصادرع سے بنتا ہے۔ مصادرع کے پیچے زمان حال کی علامتیں تو، تا، تی اور تیون ملانے سے زمان حال بنتا ہے، جیسا کہ:	
زمان حال	فعل کا مادہ زمان مصادرع



کے پچھے زمان حال کے لیے مذکرو واحد کی حالت میں 'تو' ملاتے ہیں۔ اور مذکر جمع کے لئے 'تھیوں' تا، ملاتے ہیں؛ اسی طرح موٹھ واحد کے لیے 'تھی' اور موٹھ جمع کے لئے 'تھیوں' علامتیں ملائی جاتی ہیں۔

(ت) مزید مثالیں ملاحظہ کریجئے:

فعل متعددی

فعل لازمی

- (۱) مان دوڑان تو۔ / مان دوڑان تھی۔ مان لکان تو۔ / مان لکان تھی۔
- (۲) منهنجو پاہ دوڑی تو۔ / منهنجو پیٹ دوڑی تھی۔ منهنجو پاہ لکی تو۔ / منهنجو پیٹ لکی تھی۔
- (۳) باہہ پڑی تھی۔ پڑکری گاہہ کائی تھی۔
- (۴) پن سترن تا۔ هو باہہ پاری تو۔ / هوء باہہ پاری تھی۔
- اسکول جا شاگرد کتاب پڑھن تا۔
- اسین آسمان ہر تارا ڈسون تا۔

۳- زمان حال استمراری:

مندرجہ ذیل جملے ملاحظہ کریجئے:

جملہ

- (۱) مان اچان پیو۔ / مان اچان پیشی۔ میں آرہا ہوں / میں آرہی ہوں۔
- (۲) مان لکان پیو۔ / مان لکان پیشی۔ میں لکھ رہا ہوں / میں لکھ رہی ہوں۔
- (۳) مان لکی رہیو آہیاں۔ / مان لکی رہی آہیاں۔ میں لکھ رہا ہوں / میں لکھ رہی ہوں۔
- (۴) مان لکان ویشو۔ / مان لکان ویشی۔ میں لکھ رہا ہوں / میں لکھ رہی ہوں۔

(الف) زمان حال استمراری بھی زمان حال کی طرح زمان مصارع سے بنتا ہے۔ دونوں زمانوں میں فرق یہ ہے کہ زمان حال کے لیے مصارع کے پچھے تو، تا، تھی، تھیوں علامتیں لکائی جاتی ہیں، جبکہ زمان حال استمراری کے لیے پیو، پیا، پیشی، پیشیوں ملاتے ہیں؛ جیسا کہ:

زمان حال استمراري		زمان حال	
مؤنث	مذكر	مؤنث	مذكر
واحد	جمع	واحد	جمع
تو	تا	تی	تیون
پیو	پیا	پیشی	پیشیون

لکی رہیو آہان. لکی رہیا آہیوں. لکی رہی آہان. لکی رہبوں آہیوں.

لکان ویشو. لکون ویشا. لکان ویشی. لکون ویشیون.

(ب) دونوں زمانوں کے مثالوں کا جملوں میں استعمال ملاحظہ کیجئے:

زمان حال استمراري	زمان حال
-------------------	----------

(۱) مان دوڑان تو۔ / مان دوڑان تی۔ مان دوڑان پیو۔ / مان دوڑان پیشی۔

(۲) اسین دوڑون تا۔ / اسین دوڑون تیون۔ اسین دوڑون پیا۔ / اسین دوڑون پیشیون۔

(۳) تون دوڑین ٹو۔ / تون دوڑین تی۔ تون دوڑین پیو۔ / تون دوڑین پیشی۔

(۴) توهین دوڑو تا۔ / توهین دوڑو تیون۔ توهین دوڑو پیا۔ / توهین دوڑو پیشیون۔

(۵) هي، / هو دوڑی تو۔ / هي، / هو دوڑی تی۔ هي، / هو دوڑی پیو۔ / هي، / هو دوڑی پیشی۔

(۶) هي / هو دوڑن تا / هي / هو دوڑن تیون۔ هي / هو دوڑن پیا / هي / هو دوڑن پیشیون۔

(ت) اب فعل متعدد پڑھہ کا زمان مختار، زمان حال اور زمان حال استمراری میں گردان ملاحظہ کیجئے:

زمان حال استمراري	زمان حال	زمان مضارع
مان کتاب پڑھان تو۔	مان کتاب پڑھان تو۔	مان کتاب پڑھان۔
اسین کتاب پڑھون تا۔	اسین کتاب پڑھون تا۔	اسین کتاب پڑھون۔
تون کتاب پڑھین تو۔	تون کتاب پڑھین تو۔	تون کتاب پڑھین۔
چوکرو کتاب پڑھی تو۔	چوکرو کتاب پڑھی پیو۔	چوکرو کتاب پڑھی۔

<u>زمان حال استمراری</u>	<u>زمان حال</u>	<u>زمان مضارع</u>
چوکری کتاب پڑھی۔	چوکری کتاب پڑھی تھی۔	چوکری کتاب پڑھی۔
چوکرا کتاب پڑھن۔	چوکرا کتاب پڑھن تا۔	چوکرا کتاب پڑھن۔
چوکریون کتاب پڑھن تھیون۔	چوکریون کتاب پڑھن تھیون۔	چوکریون کتاب پڑھن پئیوں۔
(ث) سندھی زبان میں زمان حال استمراری کی دو صورتیں اور بھی، بیس، جن کی مثالیں مندرجہ بالا جملوں میں دی گئی ہیں، مثلاً:		

<u>زمان حال استمراری</u>
مان ڈوڑان پیسو۔
اسین ڈوڑون پیسا۔
چوکرو پڑھی پیسو۔
منہنجو پاء لکھی پیسو۔
ماستریاٹی پڑھائی پیسو۔
مان ڈوڑان ویشو۔
اسین ڈوڑون ویسا۔
چوکرو پڑھی ویسو۔
منہنجو پاء لکھی ویشو۔
ماستریاٹی پڑھائی ویسو۔

۳- زمان ماضی شرطیہ (ماضی تمنائی)

یہ جملے ملاحظہ کجئے:

- (۱) مان لکان ها۔ اسین لکون ها۔
- (۲) توں لکین ها۔ توهین / اوہین لکو ها۔
- (۳) ہیء / ہو لکی ها۔ ہی / ہو لکن ها۔
- (۴) ہیء / ہو لکی ها۔ ہی / ہو لکن ها۔

(الف) ان مثالوں سے آپ نے نوٹ کیا ہوا کہ زمان ماضی شرطیہ بھی زمان مضارع سے بنایا جاتا ہے۔ اور اس زمان کے بنانے کے لئے زمان مضارع کے فعلوں کے پچھے 'ها' نشانی

ملاتے ہیں۔ یہ نقطہ بھی قابل توجہ ہے کہ زبان ماضی شرطیہ کے گردان کے لیے سندھی زبان میں مذکور اور موئٹ کے صیغے میں کوئی فرق نہیں ہوتا، البتہ اردو زبان میں مذکور اور موئٹ کے صیغے میں فرق ظاہر ہے: مثلاً:

زمان ماضی مختار	زمان ماضی شرطیہ	اردو ترجمہ
(۱) مان لکان ہا۔	مان لکھتا / میں لکھتی	میں لکھتا / میں لکھتی
(۲) اسین لکون۔	اسین لکھتے / ہم لکھتیں	ہم لکھتے / ہم لکھتیں
(۳) تون لکین۔	تون لکھتے / تم لکھتی	تم لکھتے / تم لکھتی
(۴) توہین / اوہین لکو۔ توہین / اوہین لکو ہا۔ آپ لکھتے / آپ لکھتیں		
(۵) ہی / ہولکی۔ ہی / ہولکی ہا۔ یہ اوہ لکھتا		
(۶) ہی / ہو، لکی۔ ہی / ہو، لکی ہا۔ یہ اوہ لکھتی		
(۷) ہی / ہولکن۔ ہی / ہولکن ہا۔ یہ اوہ لکھتے / یہ اوہ لکھتیں		
(ب) زمان ماضی شرطیہ کے جملوں کی مرید مثالیں ملاحظہ کیجئے:		

جملہ	ترجمہ	زمان ماضی شرطیہ
(۱) شاگرد ڪراچی گھمٹ وجن ہا۔	شاگرد گراچی گھونٹنے کے لئے جاتے۔	شاگرد گراچی گھمٹ وجن ہا۔
(۲) اسین جلسو پر شریک ٿیون ہا۔	ہم جلسے میں شریک ہوئے ہوتے۔	ہم جلے میں شریک ہوئے ہوتے۔
(۳) ہو اسان سان ہن ڪر پر شامل ٿین ہا۔ وہ ہمارے ساتھ اس کام میں شامل ہوئے ہوتے۔		
(۴) اوہین ڪالهہ اچو ہا۔	آپ کم آتے۔	آپ ڪالہہ اچو ہا۔
(۵) تون منہنجو چوڻ میجین ہا۔	آپ میرا کھاما نتے۔	آپ منہنجو چوڻ میجین ہا۔

نوان لفظ

باہر، پن، گاہر، سازین، آسمان، تارا، ڏسون، اسکول، شاگرد، پیو، پیا، پیشی، پیشون، ماستر، ماستریاثی، وینو، وینا، ویشی، وینیون، جلو، ڪراچی، وجن، شامل، ٿین ہا، ڪالهہ یہ میجین ہا۔

مشق (Exercise)

۱- هینیان جملاء و رجایو:

- (۱) مان اچان تو / مان اچان پیو / مان اچان تی / مان اچان پیشی.
- (۲) اسین اچون ثا / اسین اچون ٿیون / اسین اچون پیا / اسین اچون پیشون.
- (۳) توهین اچی رهیا آھیو / توهین اچی رهیون آھیو.
- (۴) چوکرا توهان سان ملن ها / چوکریون توهان سان ملن ها.
- (۵) توهین جلسي ۾ اچو ها / اسین جلسي ۾ اچون ها.
- (۶) اسکول جا ٻار راند کیدڻي رهیا آهن.
- (۷) اسکول جون چوکریون راند کیدڻي رهیون آهن.
- (۸) هو محنت ڪن وینا / هو محنت ڪري رهیا آهن.

۲- هیٺ ڏنل فعلن جا زمان مضارع، زمان حال، زمان حال استمراري ۽ زمان ماضي

شرطیه ۾ گردان ٺاهیو:

پڙهه، لک، مار، آڻ، سڙ، ٻار

۳- ڏنگین ۾ ڏنل اشارن موجب هینیان جملاء تبدیل ڪريو:

- (۱) مان چانهه پیشان تو. (فاعل کي جنس مؤنث ۾ قيرابيو)
- (۲) توهين صوف کائين ثا. (جملو درست ڪريو)
- (۳) تون ماني کائين تي. (فاعل کي جنس مذڪر ۾ قيرابيو)
- (۴) هو خط لکي تو. (فاعل کي حاضر جمع ۾ قيرابيو)
- (۵) هو شريت ٺاهيون پیا. (جملو درست ڪريو)

۴- هینیان جملن ۾ فاعل کي ضمير حاضر ۽ ضمير غائب ۾ ڦيرائي جملن ۾

تبدیليون آشيyo:

- (۱) مان صوف کان تو.
- (۲) تون ڇا کائي رهيو آھين؟

- (۳) اسین ڪتاب پڙهون وينا.

(۴) مان ماني کان پيو.

(۵) توهين دوڙو تا.

(۶) مان اچان ها.

(۷) هوراڻي باغ ڀر جانور ڏسن ها.

(۸) هوراند جي ميدان تي ڊوڙي رهيا آهن.

۵- ڏنگین مان علامتون / نشانیون يا لفظ چوندي، جملن ۾ خال پريو:

- | | |
|-------------------------|------------------------------------|
| (تا، تو، تیون) | _____ (۱) ڈوبی کپڑا آٹھی |
| (لکی، لکین، لکو) | _____ (۲) توهین خط |
| (آذایان، آذائی، آذائین) | _____ (۳) کپتان جہاز |
| (جملو درست کریو) | _____ (۴) شاگرد سوال پیچی پیو. |
| (رهیا، رہیو، رہین) | _____ (۵) اسین گالہائی |
| (جملو درست کریو) | _____ آہیون. |
| (پیا، پین، پیو) | _____ (۶) چوکری پڑھن وئیو. |
| (ویسا، ویسیون، ویشی) | _____ (۷) ماستر اخبار پڑھی |
| (اسین، تون، مان) | _____ (۸) چوکریون راند کن |
| | _____ (۹) پنهنجو سبق یاد کریان تی. |

۶- هیلیان جمله زمان حال استمراری یا زمان ماضی شرطیه هر تبدیل کریو:

- (۱) اسین ڳالهایوں تا.
 - (۲) پکی اڈامن.
 - (۳) هو، چاتی ڪري؟
 - (۴) توهین گھر جو ڪر ڪري تا
 - (۵) منهنجوي، اڄم، تو:

اسم حالیہ مان نهندر زمان:

ہی جملہ ملاحظہ کریو:

- (۱) مان لکندو آهیان / مان لکندي آهیان۔ بیں لکھتا رہتا ہوں / لکھتی رہتی ہوں۔
- (۲) اسین لکندا آہیوں / اسین لکنديوں آهیوں۔ ہم لکھتے رہتے، بیں / لکھتی رہتی، بیں۔
- (۳) تون لکندو آهین / تون لکندي آهین۔ تم لکھتے رہتے، بیں / لکھتی رہتی ہو۔
- (۴) توہین لکندا آہیو / توہین لکنديوں آہیو۔ آپ لکھتے، بیں / لکھتی، بیں۔
- (۵) ہیء / ہولکندو آہی۔ یہ اودہ لکھتا رہتا ہے۔
- (۶) ہیء / ہو لکندي آہی۔ یہ اودہ لکھتی رہتی ہے۔
- (۷) ہی / ہو لکندا آہن۔ یہ اودہ لکھتے رہتے، بیں۔
- (۸) ہی / ہو لکنديوں آہن۔ یہ اودہ لکھتی رہتی، بیں۔

(الف) وصاحت:

جیسا کہ آپ نے شروع میں جارث کے اندر ملاحظہ کیا تھا کہ اسم حالیہ سے پانچ زمان بننے ہیں؛

وہ، بیں:

- (۱) زمان حال مداری، (۲) زمان ماضی مداری، (۳) زمان مستقبل، (۴) زمان مستقبل استراری اور
- (۵) زمان مستقبل عادی۔

۱- زمان حال مدامی:

(الف) اس یونٹ کے سبق نمبر دو کے اندر آپ زمان حال کے بازے میں پڑھ چکے، میں لیکن یہ نکتہ یاد رکھیے کہ زمان حال اور زمان حال مداری کی ساخت میں بڑا فرق ہے۔ دوں میں فرق یہ ہے کہ زمان حال بنانے کے لیے زمان مصنوع سے مددی جاتی ہے، جبکہ زمان حال مداری اسم حالیہ سے بننے

ہیں، جیسا کہ:

زمان حال مدامی	زمان حال
مان لکندو آهیان.	(۱) مان لکان تو.
(۲) تون خط لکین تو / تون خط لکین ئی۔ تون خط لکندو آهین / تون خط لکندي آهین.	چوکرا بوزن تا.
چوکرا بوزندا آهن.	(۳)
استاد پڑھائيندو آهي.	(۴) استاد پڑھائي تو.
ماٹھهو ايندا آهن.	(۵) ماٹھو اچن تا.
پکي اذا مندا آهن.	(۶) پکي اذا من تا.

(ب) یہ اصول یاد رکھیے کہ زمان حال مدامی بنانے کے لیے اسم حالیہ کے پچھے مددی فعل آہی میں زمان مصادر کا گردان ملایا جاتا ہے، جیسا کہ:

فعل کا مادہ	ضمیر	اسم حالیہ + لاحقہ	آہی فعل کا زمان مصادر میں گروان	زمان حال مدامی
لک	مان	لکند + - او	لکند + - آ	مان لکندو آهیان.
اسین		لکند + - آ	=	آہيون
تون		لکند + - او	=	آہین
توهین		لکند + - آ	=	آہير
هي، / هو		لکند + - و	=	آہي
هي، / هو،		لکند + - ي	=	آہي
هي / هو		لکند + - آ	=	آهن
هي / هو	لکند + - یون	+ آهن	=	آهن

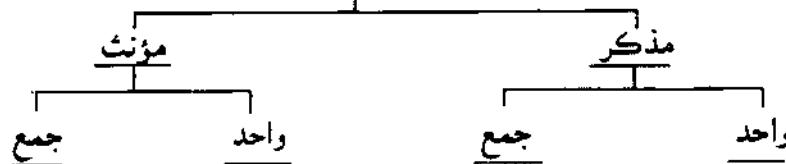
(ت) اسی طرح مزید مثالیں ملاحظہ کرئے:

زمان حال مدامی



مان پڙهندو آهيان. اسين پڙهندادا آهيون. مان پڙهندي آهيان. اسين پڙهنديون آهيون.
تون پڙهندو آهين. توهين پڙهندادا آهيو. تون پڙهندي آهين. توهين پڙهنديون آهيو.
هي؛ / هو پڙهندو آهن. هي؛ / هو پڙهندادا آهين. هي / هو پڙهندي آهي. هي / هو پڙهنديون آهن.
(ث) اسي طرح آهي (اهئش) فعل کا گردا ان زمان حال مدائی میں لاحظہ ٿئے:

زمان حال مدامی



مان هوندو آهيان. اسين هونندا آهيون. مان هوندي آهيان. اسين هونديون آهيون.
تون هوندو آهين. توهين هونندا آهيو. تون هوندي آهين. توهين هونديون آهيو.
هي؛ / هو هوندو آهي. هي / هو هونندا آهن. هي؛ / هو هوندي آهي. هي / هو هونديون آهن.

۲- زمان ماضی مدامی:

(الف) مندرجہ ذیل جملہ ملاحظہ کریو، زمان حال مدامی یہ زمان ماضی مدامی ہے
یہ فرق نوٹ کریو:

زمان ماضی مدامی	زمان حال مدامی
مذکور	مؤنث
مذکور	مؤنث
مان لکندو آهیان۔ مان لکندی آهیان۔	مان لکندو ہوں۔ مان لکندی ہیں۔
اسین لکندا آهیون۔ اسین لکنديوں آهیون۔	اسین لکندا ہئائیں۔ اسین لکنديوں ہبُونسین۔
تون لکندو آهیں۔ تون لکندی آهیں۔	تون لکندو ہٹھیں۔ تون لکندی ہٹھیں۔
توهین لکندا آہیو۔ توهین لکندا ہٹا۔	توهین لکنديوں ہیوں۔
هيء/هو لکندو آهي۔ هيء/هو لکندی آهي۔	هيء/هو لکندو ہو۔ هيء/هو لکندی ہشی۔
هي/هو لکندا آهن۔ هي/هو لکنديوں آهن۔	هي/هو لکندا ہٹا۔ هي/هو لکنديوں ہبُون۔
زان ماضی مدامی بھی زمان حال مدامی کی طرح اسم حالیہ سے بنائے جاتے ہیں۔ دو نوں میں	
فرق یہ ہے کہ زمان حال مدامی بنانے کے لیے اسم حالیہ کے پچھے آهي' مددی فعل کا گروان زمان	
محارع میں ملایا جاتا ہے، جبکہ زمان ماضی مدامی کے لیے اسم حالیہ کے پچھے آهي' مددی فعل کا گروان	
زان ماضی میں استعمال کیا جاتا ہے۔	

نووان لفظ

مائھو، استاد، آفیس، روزانو، رات، سویر، پنهنجو، ورزش، یاد، بس استاپ،
کلفتن یہ وقت۔

مشق (Exercise)

۱- هي جملہ ورچایو:

(۱) هو ڈھین بجی آفیس ویندو آهي۔

- (۲) اسین ڪراچی، ۾ رهندندا آهيون.
- (۳) بابا رات جو روزانو گهر هوندو آهي.
- (۴) مان صبع جو سوير اشندو آهيان.
- (۵) چوکرا پنهنجو سبق ياد ڪندا هئا.
- (۶) توهين ڪتي رهندندا هئا؟
- (۷) مان هنن وٽ هميشه ويندو هوس.
- (۸) منهنجو پي، مون کي خط لکندو هو.

۲- هيٺيان جملاء عدد جمع يا عدد واحد جي صيفي ۾ بدلايو:

- (۱) تون ڪهڙي اسڪول ۾ پڙهندندي آهين؟
- (۲) مان هر روز صبع جو ورزش ڪندو آهيان.
- (۳) هو چا ڪندو آهي؟
- (۴) چوکريون ڪڍانهن وينديون هيون؟
- (۵) هو، سنو ڳائيندي آهي.
- (۶) چوکرو روز چا ڪندو آهي؟

۳- هيٺيان جملاء جنس مؤنث جي صيفي ۾ بدلايو:

- (۱) مان سنتي سکندو آهيان.
- (۲) توهين ڪتي رهندندا آهيyo؟
- (۳) هو ڪهڙي بس استاپ تي لهندو هو؟
- (۴) اسین خط لکندندا آهيون.
- (۵) تون ڪهڙي ڪلاس ۾ پڙهندو آهين؟

۴- هيٺيان جملاء زمان حال مدامى، زمان ماضى مدامى، ۾ تبديل ڪريو:

- (۱) مان اخبار پڙهان ٿو.

(۲) چوکرا پنهنجا سبق ياد ڪن ٿا.

(۳) هوروز تي وي، تي خبرون ٻڌن ٿا.

(۴) توهين ڪشي رهو ٿيون؟

(۵) اسيين توهان وٽ اچون ٿا.

٥- ڏنگين مان مددی فعل چوندي جملاء مڪمل ڪريو:

(آهي، آهن، آهيان، آهيون، آهين ۽ آهير)

(۱) توهين ڪلختن تي رهندما —————

(۲) منهنجو پاء هت ڪونه رهندو —————

(۳) اسيين سوبيل سمهندما —————

(۴) مان پنهنجو ڪروت وقت تي ڪندو —————

(۵) هوء تمام سلو ڳائيندي —————

۳- زمان مستقبل:

(الف) ہن زمان جی ساخت سمجھئ کان اول ہی جملہ ملاحظہ کریو:

مذکور	مؤنث
(۱) مان لکندس۔ (میں لکھو گی)	مان لکندس۔ (میں لکھو گا)
(۲) اسین لکنداسین۔ (ہم لکھیں گی)	اسین لکندیوں سین۔ (ہم لکھوں گی)
(۳) تون لکندین۔ (تم لکھو گے)	تون لکندیشین۔ (تم لکھوں گی)
(۴) توہین لکندا۔ (آپ لکھیں گے)	توہین لکنديوں۔ (آپ لکھوں گی)
(۵) ہی / ہو لکندو (یہ اوہ لکھو گا)	ہی / ہو لکندي۔ (یہ اوہ لکھوں گی)
(۶) ہی / ہو لکندا۔ (یہ اوہ لکھیں گے)	ہی / ہو لکنديوں۔ (یہ اوہ لکھوں گی)

ان جملوں کے مطابعے سے آپ نے یہ محسوس کیا ہو گا کہ زمان مستقبل بھی اسم حالیہ سے بنتا ہے۔ زمان مستقبل بنانے کے لیے اسم حالیہ کے پچھے ضمیری نشانیاں / ضمیری لاحقے ملائے جاتے ہیں۔

(ب) یہ بھی نوٹ کر لیجئے کہ زمان مستقبل میں فعل تعدد اور جنس کے ساتھ گردان کرتا ہے۔

فعل کا گردان زمان مستقبل میں ملاحظہ کیجئے۔

(ت) (

زمان مستقبل		مذکور
مؤنث	واحد	
جمع	واحد	جمع
مان ہوندُس۔ اسین ہونداسین۔ مان ہوندیں / مان ہوندَس۔ اسین ہوندیوں سین۔		
تون ہوندین۔ توہین ہوندا۔ تون ہوندیشین۔ توہین ہوندیوں۔		
ہی / ہو ہوندو۔ ہی / ہو ہوندا۔ ہی / ہو ہوندی۔ ہی / ہو ہوندیوں۔		
(ث) مندرجہ بالا مثالوں سے آپ نے یہ نوٹ کیا ہو گا کہ ہر ضمیر کے ساتھ الگ الگ		

ضمیری علامت یا لاحظہ ملایا جاتا ہے۔ ان کا تفصیلی مطالعہ یونٹ نمبر 12 (بارہ) میں دیا گیا ہے۔ اس سبب میں زمان مستقبل بننے کے اصول اور قاعدے سمجھائے جاتے ہیں، جن کو ذہن میں رکھنا بہت ہی ضروری ہے۔

(ج) جنس مذکر جی حالت یہ زمان مستقبل ناہٹ جو قاعدو:

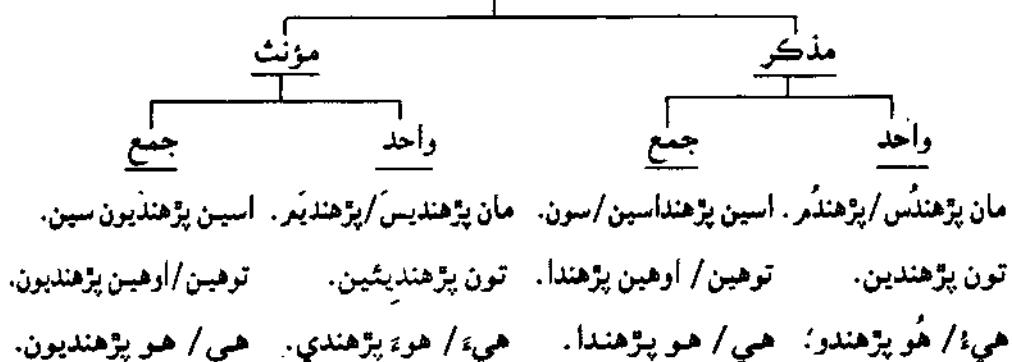
ضمیر	اسر حالیہ	ضمیری علامتوں لاہٹے	زمان مستقبل	ترجمہ
مان	لکندو + -س / -ر	=	مان لکندس / لکندر.	میں لکھوں گا۔
اسین	لکندا + -سین / سون	=	اسین لکنداں / اسین لکنداں۔	سم لکھیں گے۔
تون	لکندين + -ین	=	تون لکندين۔	تم لکھو گے۔
توهین	لکندا + -آ	=	توهین لکندا۔	آپ لکھیں گے۔
ہیء / ہو	لکندو + -او	=	ہیء / ہو لکندو۔	یہ / وہ لکھے گا۔

(ح) جنس مؤنث جی حالت یہ زمان مستقبل جو قاعدو:

ضمیر	اسر حالیہ	ضمیری علامتوں لاہٹے	زمان مستقبل
مان	لکندي	+ -س / مر	= مان لکنديں / لکنديں۔
اسین / اسان	لکنديون	+ -سین	= اسان لکنديون سين۔
تون	لکندي	+ -ابن	= تون لکنديشين۔
توهین	لکنديون	+ -يون	= توهين لکنديون۔
ہیء / ہو	لکندي	+ -اي	= ہیء / ہو لکندي۔
ہی / ہو	لکنديون	+ -يون	= ہی / ہو لکنديون۔

(خ) ہیئت ذُنل مذکر ۽ مؤنث جی مثالوں ہر، زمان مستقبل جو تقابلی مطالعہ ملاحظہ فرمایو:

زمان مستقبل (فعل پڑھ)



نوان لفظ

دیر، هتان، گاڏي، چٽندي، موٽنداٽيسين، دورو، ڪڏهن، پچن ٿيون، هلاڻي ۽ سکان

مشق (Exercise)

۱- هيٺيان جملادهرايو:

- (۱) هتان گاڏي ڪڏهن چٽندي؟
- (۲) اسین دير سان موٽنداٽيسين.
- (۳) توهين سڀائي ڪيڏانهن ويندا؟
- (۴) مان پنهنجو سبق ياد ڪندس.
- (۵) تون ڪهري وقت ايندين؟

۲- هيٺيان جملازمان مستقبل ۾ بدلايو:

- (۱) هو سبق لکن ٿيون.
- (۲) چوڪريون ڪلاس ۾، استاد ڪان، سوال پچن ٿيون.
- (۳) مان روزانه صبح جو دير سان اٽندي آهيائان.
- (۴) اسین ٻن ڏينهن ڪان پوءِ ڪراچي وڃي رهيا آهيون.
- (۵) در تي ڪير آهي؟

٣- ڏنگین ۾ ڏنل اشارن موجب جملن ۾ تبدیلیون آئيو:

- (١) مان گاڏي هلاڻ سکان ٿو. (زمان مستقبل ۾ جملو تبدیل کريو)
- (٢) تون اسان وٽ ڪڏهن —؟ (اچ، وج، ويهه- فعلن مان ڪنهن به هڪ
کي زمان مستقبل ۾ ڪر آئيو)
- (٣) مان سڀائي لاهور ويندس. (جسلی کي جمع جي صيفي ۾ قيرابو)
- (٤) چو ڪريون اسڪول جو سبق پڙهندو. (جملو درست ڪريو)
- (٥) اسيں سوبل ائنددين. (جملو درست ڪريو)

۴۔ زمان مستقبل استمراري:

(الف) هيئيان جملاء ملاحظ ڪريو:

(۱) مان خط لکندس پيو. / مان خط پيو لکندس.

(۲) اسين گھمن وينداسين پيا. / اسين گھمن پيا وينداسين.

(۳) چو ڪرا سبق پڙهندما پيا. / چو ڪرا سبق پڙهندما پيا.

(۴) هو شام تائين پڙهندما رهندما.

(۵) توهين ڪيٽري بجي تائين لکنديون پئيون؟

(۶) توهين ڪيٽائين پئيون لکنديون؟

ان جملوں کے مطابعے سے آپ نے نوٹ کیا ہو کا کہ زمان مستقبل استمراري بنانے لئے زمان مستقبل کے پنجے پيو، پيا، پيشي اور پيشيون خلا متيں ڈالنی جاتي ہیں؛ جیسا کہ:

زمان مستقبل استمراري



مان لکندس پيو. اسين لکنداسين پيا. مان لکندس پئي. اسين لکنديون سين پئيون.
 تون لکندین پيو. توهين لکندا پيا. تون لکنڊيشين پيشي. توهين لکنديون پئيون.
 هي؛ / هُولکندو پيو. هي / هو لکندا پيا. هي؛ / هو لکندي پيشي. هي / هو لکنديون پيشيون.
 مان لکندو رهندس. اسين لکندا رهنداسين. مان لکندي رهندس. اسين لکنديون رهنديونسین.
 تون لکندو رهندیش. توهين لکندا رهندما. تون لکندي رهندیشين. توهين لکنديون رهنديون.
 هي؛ / هُولکندو رهندو. هي / هو لکندا رهندما. هي؛ / هو لکندي رهندی. هي / هو لکنديون رهنديون.

نوان لفظ

شام، ڏيڪاريندا، شهر، پشا، طرف ۽ نند

مشق (Exercise)

١- هيٺيان جملاء ورجايو:

- (١) مان توهان وٽ ايندس پيو. / مان توهان وٽ پيو ايندس.
- (٢) توهين اسان وٽ ايندا پيا. / توهين اسان وٽ بيا ايندا.
- (٣) مان خط لکنديس پيشي. / مان خط پيشي لکنديس.
- (٤) تون ڪيستائين پڙهندڻي رهنديشين؟
- (٥) هو اسان کي ڪتاب ڏيڪاريندا پيا. / هو اسان کي ڪتاب پيا ڏيڪاريندا.

٢- هيٺيان جملاء زمان مستقبل استمراري، هر بدلايو:

(١) مان توهان جي شهر ايندس

(٢) هو اسان کي پشا موڪليندا.

(٣) مان پنهنجو سبق لكان پيو.

(٤) شاگرد هن طرف اچن پيا.

(٥) تون اسان سان گڏجندين.

٣- خالي جاين هر پيو، پيا، پيشي، پيشيون ملاتي جملاء مڪمل ڪريو:

(١) مان خط لکنديس. —————

(٢) توهين اخبار پڙهندڻا. —————

(٣) هو نند ڪندا. —————

(٤) اسيز نجي شهر اينداسين. —————

(٥) تون شامر تائين دوڙنديں. —————

٤- هينين فعلي ڏاتن مان زمان مستقبل، زمان حال مدائی، زمان حال استمراري ۽
زمان مستقبل استمراري ٺاهيو:
اج، وج، لک، ويه ۽ مار

(۵) زمان حال متشكی:

/ (الف) هي جمل ملاحظہ کریو:

<u>مؤنث</u>	<u>مذكر</u>
مان لکنڈی ہوندیں.	(۱) مان لکندو ہوندُس.
اسین لکنڈیوں ہوندیوں نیں.	(۲) اسین لکندا ہونداسیں.
تون لکنڈی ہوندیشیں.	(۳) تون لکندو ہوندین.
توہین لکنڈیوں ہوندیوں.	(۴) توہین لکندا ہوندا.
هي / هو لکنڈی ہوندو.	(۵) هي / هو لکندو ہوندی.
هي / هو لکنڈیوں ہوندیوں.	(۶) هي / هو لکندا ہوندا.

المثالوں میں آپ نے دیکھا کہ زمان حال متشكی اسم حالي کے پچھے آهي، فعل کا زمان مستقبل میں صیغہ ملانے سے بنتا ہے۔ ‘آهي’ کی زمان مستقبل میں صورت ہو گئی ہوندو، جیسا کہ آپ زمان مستقبل والے سبجت میں پڑھ کرچکے ہیں۔

(ب) مزید مثالیں ملاحظہ کیجئے:

جمل

- (۱) اکبر امریکا یہ سخت محنت کندو ہوندو.
- (۲) چوکرا اسکول جی میدان تی راند کبندنا ہوندا.
- (۳) هو هن مهل شہر یہ چا کندا ہوندا؟
- (۴) تون شاید، کلہہ هن مهل اسان و ت اچٹ جی تیاری کندو ہوندین.
- (۵) مان توہان لا سوچندو ہوندُس.
- (۶) ڈاکٹر آپریشن کندو ہوندو.

نوان لفظ

هوندس، امریکا، مهل، سوچیندو، لا، تکڑو، جھوپری، رہندو، چاچا، پائرن، سندس، پاھر، سخت، محنت، میدان، شهر، تیاری، ڪله ۽ آپریشن.

مشق (Exercise)

۱- هیٺیان جملاء و رجایو:

- (۱) هوء تڪڙو ڳالهائيندي آهي.
- (۲) اسان باع ۾ گھمندا آهيون.
- (۳) منهنجو پاء تيز ڊوڙندو هوندو.
- (۴) چوپایو مال هائ وٺائ تي موئندو هوندو.
- (۵) هو جلسي ۾ تقرير ڪندو هوندو.

۲- هیٺیان جملاء زمان حال متشکي، ۾ قیرایو:

- (۱) هوء تڪڙو ڳالهائيندي آهي.
- (۲) اسین باع ۾ گھمندا آهيون.
- (۳) پار میدان تي تيز ڊوڙندا هوندا.
- (۴) مان جھوپری ۾ رہندو آهيان.
- (۵) تون مون سان ڳالهائيندين.

۳- هیٺیان جملاء عدد جمع جي صيغى ۾ تبديل ڪريو:

- (۱) مان پڙهندو هوندس.
- (۲) هوء ڳالهائيندي هوندي.
- (۳) مان آفيس جو ڪر ڪندو هوندس.
- (۴) تون ڪراچي ويندو هوندين.

(٥) چوکرو بس مان لهي، اسکول ويندو هوندو.

٤- هيئيان جملاء جنس مؤنث جي صيفي ۾ بدلايو:

(١) مان باهر گھمن ويندو هوندوس.

(٢) تون پڙهندو هونديين.

(٣) بابا ماني ڪائيندو هوندو.

(٤) چاچا منهنجن پائرن کي سمجھائيندو هوندو.

(٥) هو گھر ويندو هوندو چا؟

٥- هوندو، هوندا، هوندي، هونديون، هوندنس، هونداس، هوندايسين، هونديونسين،

هوندييون ۽ هونديئين لفظ ڪم آئهي هيئين جملن ۾ خال ڀريو:

(١) هو اسان کي سڃائندا —————.

(٢) اما، بابا کي ڳالهيوں ٻڌائيندي —————

(٣) ڪنول هاشي گھر ويندي —————

(٤) اڪبر خط لکندو —————

(٥) منهنجو دوست سندس پارن کي پئسا موڪلليندو —————

(٦) اسین باهر گھمن وينديون —————

اسم مفعول سے بنے ہوئے زمان:

(الف) وصاحت:

اس سے پہلے، کرونت والے سبن (یونٹ آٹھواں، سبن پہلا) میں آپ اسم مفعول کے بارے میں جان چکے ہیں۔ آپ چارٹ کی مدد سے یہ بھی جان چکے، میں کہ اسم مفعول کی مدد سے جو زمان بنتے ہیں وہ ہیں:

(۱) زمان ماضی مطلق، (۲) زمان ماضی قریب، (۳) زمان ماضی بعيد، (۴) زمان ماضی استراری،
 (۵) زمان ماضی مشکلی، (۶) ماضی مداری، (۷) زمان ماضی قریب استراری اور (۸) زمان ماضی بعيد استراری۔
 ان سب زمانوں کے بارے میں ذیل میں دی ہوئی وصاحت کو غور سے ملاحظہ کیجئے:

۱- زمان ماضی مطلق:

(الف) اس زمان کے بننے کا طریقہ یا اصول سمجھنے کے لیے یہ جملے ملاحظہ کیجئے:

<u>مذکور</u>	<u>مؤنث</u>
(i) مان ڈوڑیں.	مان دوڑیں.
(ii) اسین ڈوڑیوں سین رہیں گوں سین.	اسین ڈوڑیوں سین رہیں گوں سین.
(iii) تون ڈوڑیں.	تون ڈوڑیں.
(iv) توهین ڈوڑیا.	توهین ڈوڑیا.
(v) ہی / ہو ڈوڑیو.	ہی / ہو ڈوڑیو.
(vi) ہی / ہو ڈوڑیا.	ہی / ہو ڈوڑیا.

<u>مُؤنث</u>	<u>مذكر</u>
مون خط لکیو.	(i) مون خط لکیو.
اسان خط لکیو.	(ii) اسان خط لکیو.
تو خط لکیو.	(iii) تو خط لکیو.
توهان خط لکیو.	(iv) توهان خط لکیو.
هن / هُن خط لکیو.	(v) هِن / هُن خط لکیو.
هنن / هُنن خط لکیو.	(vi) هِنن / هُنن خط لکیو.
	فعل متعددی
مان هیس.	(i) مان هوس / هُس.
اسین هیونسین.	(ii) اسین هشاسین.
تون هئیپن.	(iii) تون هئین.
توهین هیون.	(iv) توهین هٹا.
هيء / هو هئو / هو.	(v) هيء / هو هئو / هو.
هي / هو هٹا.	(vi) هي / هو هٹا.
	مددی فعل

- (ب) ان مثالوں کے اندر آپ نے زمان ماضی مطلق کے تین نوٹے دیکھے ہیں:- پہلے نوٹے میں فعل لازمی استعمال کیا گیا ہے، دوسرے نوٹے میں فعل متعددی کی مثالیں دی گئی، یہی اور تیسرا نوٹے میں مددی فعل آہی کا زمان ماضی میں گروان نہو دیا گیا ہے۔
- (ت) (i) آپ نے یہ بھی نوٹ کیا ہو گا کہ فعل متعددی کے زمان ماضی میں گروان کے دوران ضمیروں کی فاعلی صورت بدل جاتی ہے یعنی:

زمان ماضی احال استقبل کی فاعلی صورت > زمان ماضی میں

ضمیر متکلم واحد مان	بدل کر مون	ہوتا ہے
ضمیر متکلم جمع اسین	بدل کر اسان	ہوتا ہے
ضمیر حاضر واحد تون	بدل کر تو	ہوتا ہے
ضمیر حاضر جمع توهین / اوہن	بدل کر توهان / اوہان	ہوتا ہے
ضمیر غائب واحد ہی / ہو	بدل کر ہن / ہن	ہوتا ہے
ضمیر غائب جمع ہی / ہو	بدل کر ہن / ہن	ہوتا ہے

(ii) آپ نے یہ بھی دیکھا اور نوٹ کیا ہو گا کہ فعل متعددی کے زمان ماضی مطلق کے گرونوں کی حالت میں، فعل کے ساتھ ضمیری علامتیں بھی نہیں ملائی جاتیں جبکہ فعل لازمی کے ساتھ ضمیری علامتیں ملائی جاتی ہیں، دونوں فعلوں کے گرونوں کا اتفاقی مطالعہ ملاحظہ کیجئے:

زمان ماضی مطلق

فعل لازمی (فعل دوز)

مذکور مؤنث

مان دوزس.	مان دوزس.
اسین دوزیاسین.	اسین دوزیونسین.
تون دوزن.	تون دوزیشین.
توهین دوزیا.	توهین دوزیون.
ہی / ہو دوزیو.	ہی / ہو دوزی.
ہی / ہو دوزیا.	ہی / ہو دوزیون.

(iii) جیسا کہ اوپر بتایا گیا ہے کہ فعل لازمی کی صورت میں زمان ماضی قریب کے گروں کے لیے فعل کے ساتھ ضمیری علامتیں ملائی جاتی ہیں؛ جیسا کہ:

فعل

فعل لازمي زمان ماضي مطلق

اج

مؤنث	مذكر	
جمع	جمع	واحد
واحد		واحد
مان آیس.	اسین آیاسین.	مان آیس.
(میں آیا)	(ہم آئے)	(میں آئی)
تون آئین.	توهین / اوہین آیا.	تون آئیشين.
(تم آئے)	(آپ آئے)	(تم آئی)
هيء / هو آیو.	هي / هو آیا.	هيء / هوء آئی.
(یہ / وہ آیا)	(یہ / وہ آئے)	(یہ / وہ آئی)
مان دوڑسُ.	اسین دوڑیاسین.	مان دوڑس.
تون دوڑن.	توهین دوڑیا.	تون دوڑین.
هيء / هو دوڑو.	هي / هو دوڑا.	هيء / هوء دوڑی.
		هو دوڑيون.

(ت) ان مثالوں سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ لازمی فعلوں کے زمان ماضی مطلق میں گردانوں کے دوران، صمار میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی البتہ فعل کے ساتھ ضمیری علامتیں ملائی جاتی ہیں جیسا کہ آپ نے زمان مستقبل کے گردانوں میں لاحظ کیا تھا۔

یہ بھی نوٹ کریجئے کہ ضمیر غائب واحد کی حالت میں فعل کے ساتھ زمان ماضی کے گردان کے لیے کوئی بھی علامت نہیں ملائی جاتی۔

(ث) مندرجہ بالا وصاحت کو آسانی سے سمجھنے کے لیے فعل سندھی اور فعل لازمی کا زمان ماضی مطلق میں گردان، تقابلی مطابعے کے لئے دیا جاتا ہے: مثلاً:

فعل لازمي

مان آئیں / مان آئیں.	مون لکبیو.
مان ڈوڑیں / مان ڈوڑیں.	مون پڑھیو.

دونوں قسموں کے فعلوں کے گروان کے بعد یہ سمجھنا ضروری ہے کہ جس مضموم میں مان آئیں / مان آئیں جملہ استعمال ہوتا ہے، اسی مضموم یا ساخت کے لحاظ سے نمون لکیس کا استعمال سندھی زبان میں درست نہیں مانا جائیگا۔ اسی طرح سندھی زبان کے جملوں کے کی ساخت کے لحاظ سے ترکیب بھی درست نہیں ہو گی۔

(ج) فعل لازمی کے ساتھ زمان مستقبل اور زمان ماضی مطلق کی حالت میں جو ضمیری علامتیں ملائی جاتی ہیں وہ ہیں:

ضمیر	فعل	زمان مستقبل کے ساتھ	ضمیری علامتیں	ضمیری علامتیں
مان	دوڑ	-س (ڈوڑنُس)	-س (ڈوڑنُس)	
		-ہر (ڈوڑنُدُم)	-ہر (ڈوڑنُدُم)	
		-سین (ڈوڑنُداسِین)	-سین (ڈوڑنُداسِین)	اسین
		-سون (ڈوڑنُداسُون)	-سون (ڈوڑنُداسُون)	
		-اين (ڈوڑنِین)	-اين (ڈوڑنِین)	تون
		-آ (ڈوڑندا)	-آ (ڈوڑندا)	توهین
		-او (ڈوڑندو)	-او (ڈوڑندو)	ہیء / هو
		-ای (ڈوڑنِی)	-ای (ڈوڑنِی)	ہیء / هو
		-آ (ڈوڑندا)	-آ (ڈوڑندا)	ہی / هو

نوان لفظ

مشق (Exercise)

۱- هي جملاء ورجايو:

(۱) مون خط پڙهيو.

(۲) مان دوڙس / مان ڊوڙس.

(۳) اسين آياسون / اسين آياسين.

(۴) اسين آيونسين.

(۵) توهين ڊوڙيا / توهين ڊوڙيون.

(۶) توهان خط لکيو / اوهان خط لکيو.

۲- هيٺيان جملاء جمع جي صيغهي ۾ تبديل ڪريو:

(۱) مون خط لکيو.

(۲) مون سوال پڇيو.

(۳) تو ڪتاب پڙهيو.

(۴) هن چوڪرن کي ڊوڙايو.

(۵) هوء ڊوڙي.

۳- هيٺيان جملاء زمان ماضيء ۾ تبديل ڪريو:

(۱) مان سبق پڙهان ٿو.

(۲) چوڪرو ڊوڙي ٿو.

(۳) مان ڊوڙندس.

(۴) منهنجو ڀاء شهير گھمڻ وجي پيو.

(۵) اسين انپ کائون ٿا.

٤- ڏنگین مان فعل چوندي جملی ۾ خال پريو:

- (۱) مون هن سان ————— (ڳالهابيو، ڏئو، کاڏو)
- (۲) تو به سبق ————— (پڙهيا، دوڙ، اچ)
- (۳) هن چوکرن کي ويندي ————— (ڏئو، ويه، وج)
- (۴) مان چوکري جي پئيان ————— (دوڙيس، لاه، ڏس)
- (۵) هو، هتي ڪان ————— (آهي، ڪله، وٺ)

٥- جلا درست ڪريو:

- (۱) اسين چار خط لکيا.
- (۲) مون ڪراچي ويس.
- (۳) اسان جي پاءِ دوست ڏانهن خط لکيس.
- (۴) استاد ڪلاس ۾ اسان کي سبق پڙهابائين.
- (۵) توهان کي ڪيترا روپيا ملياس؟

٦- جيڪو به ضمير مناسب هجي ان تي / نشان ڏيو:

- (۱) مون / اسان / تو / هن / هن خط لکيا.
- (۲) مون / اسان / تو / هن / هن چشي لکي.
- (۳) چوکرو / چوکري / مان / تون دوڙس.
- (۴) اسين / توهين / هو ڪالهه تنهنجي گهڙ آياسين.
- (۵) هو / هن / تون / توهين اسڪول ڪونه آئين.

۲- زمان ماضی قریب:

(الف) یہ زمان بھی اسم مفعول سے بنتے ہیں۔ اس زمان کے بننے کا طریقہ سمجھنے سے پہلے یہ جملے ملاحظہ کیجئے:

فعل متعدد (الک)	فعل لازمی (دوز)
مذکور	مذکور
مؤنث	مؤنث
مان دوڑيو آهيان۔ مان دوڑي آهيان۔ مون لکيو آهي۔	مون لکيو آهي۔
(میں دوڑا ہوں) (میں دوڑی ہوں) (میں نے لکھا ہے)	(میں نے لکھا ہے)
اسین دوڑيا آہيون۔ اسین دوڑيون آہيون۔ اسان لکيو آهي۔	اسان لکيو آهي۔
(اُس دوڑے ہیں) (اُس دوڑی، میں) (اُس نے لکھا ہے)	(اُس نے لکھا ہے)
توں دوڑيو آهين۔ توں دوڑي آهين۔ توں لکيو آهي۔	توں دوڑي آهين۔ توں لکيو آهي۔
(تو دوڑا ہے) (تو دوڑی ہے) (تم نے لکھا ہے)	(تم نے لکھا ہے)
توهین دوڑيا آہيو۔ توهین دوڑيون آہيو۔ توهان/ اوهان لکيو آهي۔	توهان/ اوهان لکيو آهي۔
(آپ دوڑے ہیں) (آپ دوڑی، میں) (آپ نے لکھا ہے)	(آپ نے لکھا ہے)
ہی، / ہو دوڑيو آهي۔ ہی، / ہو، دوڑي آهي۔ ہن، / ہن لکيو آهي۔	ہن لکيو آهي۔
(یہ اوہ دوڑا ہے) (یہ اوہ دوڑی ہے) (اس اس نے لکھا ہے)	(اس اس نے لکھا ہے)
ہی، / ہو دوڑيا آهن۔ ہی، / ہو دوڑيون آهن۔ ہن، / ہن لکيو آهي۔ ہن، / ہن لکيو آهي۔	ہن لکيو آهي۔
(یہ اوہ دوڑے، میں) (یہ اوہ دوڑی، میں) (انہوں نے لکھا ہے)	(انہوں نے لکھا ہے)
(ب) ان جملوں کے اندر آپ نے دیکھا کہ زمان ماضی کی تجھے آهي مددی فعل کا گردان، زمان مصارع میں ملانے سے زمان ماضی قریب بنتا ہے۔ ماضی قریب سے مراد یہ ہے کہ کام گذرے ہوئے زمان قریب میں کیا گیا ہے۔	
(ت) آپ نے یہ بھی نوٹ کیا ہو گا کہ فعل لازمی کا گردان، فعل متعدد کی طرح گردان کرتا	

ہے یعنی کہ زمان ماضی کے گردان کی صورت میں، فعل لازمی کے پچھے ضمیری علامتیں ملائی جاتی ہیں؛ جیسا کہ:

فعل لازمی (دوز)

<u>زمان ماضی قریب</u>	<u>زمان ماضی</u>
مان دوڑيو آهيان.	مان دوڙيس.
اسين دوڙيا آهيون.	اسين دوڙياسين.

۳- زمان ماضی بعيد:

(الف) یہ زمان، زمان ماضی قریب کی طرح بتا ہے۔ دونوں کے اندر فرق یہ ہے کہ زمان ماضی قریب کی حالت میں ‘آهي’، فعل کا گردان، زمان ماضی کی پچھے، زمان معنارع کی صورت میں ملائتے ہیں جبکہ زمان ماضی بعيد کے گردان کے لیے ‘آهي’، فعل کا گردان، زمان ماضی کی صورت یعنی نہو، کی صورت میں، زمان ماضی کے پچھے ملایا جاتا ہے؛ جیسا کہ:

فعل لازمی (دوز)

<u>زمان ماضی بعيد</u>	<u>زمان ماضی قریب</u>
<u>مذكر</u>	<u>مؤنث</u>
مان دوڙيو آهيان.	مان دوڙي هوس.
(میں دوڑا ہوں)	(میں دوڑا تھا)
اسین دوڙيون آهيون.	اسین دوڙيا هئاسين.
(هم دوڑے تھے)	(هم دوڑیں تھیں)
تون دوڙيو آهین.	تون دوڙي هئین.
(تم دوڑے تھے)	(تم دوڙی تھی)

فعل لازمي (دوز)

زمان ماضي قریب			
مذكر	مؤنث	مذكر	مؤنث

توهین/ اوہین دوزیا آهي. توهین/ اوہین دوزیون آهي. توهین/ اوہین دوزیا هشا. توهین/ اوہین دوزیون هين.
 (آپ دوڑے تھے) (آپ دوڑیں تھیں)
 هي/ هو دوزیو آهي. هي/ هو دوزی آهي. هي/ هو دوزیو هو. هي/ هو دوزی هشی.
 (یہ اوہ دوڑا تھا) (یہ اوہ دوڑی تھی)
 هي/ هو دوزیا آهن. هي/ هو دوزیون آهن. هي/ هو دوزیا هشا. هي/ هو دوزیون هیون.
 (یہ اوہ دوڑے تھے) (یہ اوہ دوڑیں تھیں)

فعل متعدد (الك)

زمان ماضي قریب			
مذكر	مؤنث	مذكر	مؤنث

مون لکیو آهي. مون لکیو آهي. مون لکیو هو.
 اسان لکیو آهي. اسان لکیو آهي. اسان لکیو هو.
 تو لکیو آهي. تو لکیو آهي. توہان/ اوہان لکیو هو. توہان/ اوہان لکیو هو.

(ب) ان مثالوں کے اندر آپ نے ملاحظہ کیا کہ زمان ماضی قریب اور زمان ماضی بعيد کے اندر فرق صرف یہ ہے کہ زمان ماضی قریب سے مراد ہے کہ کام گذرے ہوئے زمانہ قریب میں کیا گیا ہے جبکہ زمان ماضی بعيد سے مراد یہ ہے کہ کام گذرے ہوئے زمانہ بعید میں کیا گیا تھا یعنی اس کو کافی زمانہ گذر گیا ہے۔

(ت) آپ نے یہ بھی نوٹ کیا ہوگا کہ فعل لازمی کی جالت میں 'هو' فعل کے ساتھ

ضمیری علامتیں ملائی جاتی ہیں؛ جیسا کہ:

زمان ماضی زمان ماضی قریب زمان ماضی بعید
مان دوڑیں۔ مان دوڑیو آهیان۔ مان دوڑیو ہوس۔

لیکن یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ ضمیر غائب (واحد اور جمع) کی حالت میں ضمیری نشانیاں نہیں ملائیں جاتیں۔

نوان لفظ

سوٹ، نہرا ابو، ڈینهن، دوستن، فلم، گونه، میلو، گوٹ، کیترا

مشق (Exercise)

۱- ہی جملہ دھرا بو:

(۱) مان گھمن ویس۔ / مان گھمن ویو آهیان۔ / مان گھمن ویو ہوس۔

(۲) اسین گھمن ویاسین / ویاسون۔

(۳) اسین گھمن ویا آهیون۔ / اسین گھمن ویا هئاسین۔

(۴) چوکرا گھمن ویا۔ / چوکرا گھمن ویا آهن۔ / چوکرا گھمن ویا هشا۔

(۵) ہن سوت جو ڪپڑو خرید کیو۔ / ہن سوت جو ڪپڑو خرید کیو آهي۔
/ ہن سوت جو ڪپڑو خرید کیو ہو۔

(۶) توهین لاهور ویا۔ / توهین لاهور ویا آهیو۔ / توهین لاهور ویا هشا۔

(۷) چوکرین ڪتاب پڑھیو۔ / چوکرین ڪتاب پڑھیو آهي۔
/ چوکرین ڪتاب پڑھیو ہو۔

(۸) مان توهان وٹ آیس۔ / مان توهان وٹ آیو آهیان۔ / مان توهان وٹ آیو ہوس۔

(۹) اسان فلم ڏئی۔ / اسان فلم ڏئی آهي۔ / اسان فلم ڏئی هئی۔

۲- ڏنگین یہ ڏنل ھدایتن موجب جملن یہ تبدیلیوں آئیو:

(۱) مون نشون گھر نہرا ابو آهي۔ (عدد جمع یہ جملی کی تبدیل ڪریو)

- (۲) هو ڪراچي ڪونه ويو هو. (جنس مؤنث ۾ جملو ٿيرابيو)
- (۳) اسيين سبق لكون تا. (زمان ماضي بعيد ۾ جملو ٿيرابيو)
- (۴) تون ڳوڻ ۾ ڪيترا ڏينهن رهيو هئين؟ (جملو عدد جمع ۾ ٿيرابيو)
- (۵) هو اسان جي اسکول ۾ آيو هو. (جنس مؤنث ۽ عدد جمع ۾ جملو ٿيرابيو)
- (۶) مان ميلو گھڻ هيو هوس. (جنس مؤنث ۾ جملو تبديل ڪريو)
- (۷) مان ڪالهه آپيو هوس. (زمان ماضي قریب، جنس مؤنث ۾ جملو ٿيرابيو)
- (۸) مان ڏهين بجي آيس. (زمان مستقبل ۾ جملو بدلايو)
- ۳- کاء، ٻچ، ڏس، مار، لهه، فعلن جا زمان حال، زمان حال شرطی، زمان مستقبل، زمان ماضي، زمان ماضي قریب ۽ زمان ماضي بعيد ۾ گردان لکو.
- ۴- هئين خانن مان لفظ چوندي جملانا هييو:

آهي	پڙهير ڊوڙندا	خط	هر	توهان	هعيشه	مان
هو	هئاسين پڙهندما	ماني	وت	دوستن	روزانه	اسان
هوندين	هئا	ميوو	کي	پنهنجي پاء	ڪالهه	تون
آهيان	آيا	كتاب	تي	ميدان	اج	چوڪرن
هو	لکنداسين وينداسين					توهان
هوندو	ڊوڙندو	سبق	جو	اسکول	سياثي	
هوندا	لكيو لکندا لکنددين ڊوڙيو آيو لکندو				شام	تون مون

۳- زمان ماضی استمراری:

(الف) یہ زمان، زمان حال استمراری کی طرح بتاتا ہے؛ جیسا کہ:

فعل لازمی (دوز)		زمان حال استمراری		زمان ماضی استمراری	
مؤنث	مذکور	مؤنث	مذکور	مؤنث	مذکور
مان دوڑان پیو.	مان دوڑس پیشی.	مان دوڑس پیشی.	مان دوڑان پیو.	(بیں دوڑ رہا ہوں)	(بیں دوڑ رہی تھی)
(بیں دوڑ رہا ہوں)	(بیں دوڑ رہا تھا)	(بیں دوڑ رہی ہوں)	(بیں دوڑ رہی تھی)	اسین دوڑون پیا.	اسین دوڑون پیشون.
اسین دوڑون پیا.	اسین دوڑون پیشون.	اسین دوڑیاں پیشی.	اسین دوڑیاں پیشی.	(ہم دوڑ رہے ہیں)	(ہم دوڑ رہے تھے)
(ہم دوڑ رہے ہیں)	(ہم دوڑ رہے تھے)	تون دوڑین پیو.	تون دوڑین پیشی.	تون دوڑین پیشی.	تون دوڑین پیو.
توہین دوڑو پیا.	توہین دوڑو پیشون.	توہین دوڑیا پیشی.	توہین دوڑیا پیشی.	(تم دوڑ رہے ہو)	(تم دوڑ رہے تھے)
(آپ دوڑ رہے ہیں)	(آپ دوڑ رہے تھے)	ہی / هو دوڑی پیشی.	ہی / هو دوڑی پیشی.	ہی / هو دوڑی پیشی.	ہی / هو دوڑی پیشی.
(یہ اوہ دوڑ رہا ہے)	(یہ اوہ دوڑ رہا تھا)	(یہ اوہ دوڑ رہی ہے)	(یہ اوہ دوڑ رہی تھی)	ہی / هو دوڑن پیا.	ہی / هو دوڑن پیشون.
(یہ اوہ دوڑ رہے ہیں)	(یہ اوہ دوڑ رہے تھے)	(یہ اوہ دوڑ رہی ہیں)	(یہ اوہ دوڑ رہی تھیں)	ہی / هو دوڑن پیشی.	ہی / هو دوڑن پیشی.

فعل متعددی (پڑھ)

زمان ماضی استمراری		زمان حال استمراری	
مذکور	مؤنث	مذکور	مؤنث
مان پڑھان پیو.	مان پڑھان پیشی.	مون پڑھیو پیو.	مون پڑھیو پیشی.
اسین پڑھون پیا.	اسین پڑھون پیشون.	اسان پڑھیو پیشی.	اسان پڑھیو پیشی.
تون پڑھین پیو.	تون پڑھین پیشی.	تو پڑھیو پیشی.	تو پڑھیو پیشی.
توهین پڑھو پیا.	توهین پڑھو پیشون.	توهان پڑھیو پیشی.	توهان پڑھیو پیشی.
ہی، / ہو پڑھی پیو.	ہی، / ہو پڑھی پیشی.	ہن / ہن پڑھیو پیشی.	ہن / ہن پڑھیو پیشی.
ہی / ہو پڑھن پیا.	ہی / ہو پڑھن پیشون.	ہن / ہن پڑھیو پیشی.	ہن / ہن پڑھیو پیشی.

(ب) آپ نے یہ نقط ضرور نوٹ کیا ہوگا کہ زمان حال استمراری اور زمان ماضی استمراری میں فرق صرف یہ ہے کہ زمان حال استمراری میں زمان مصادر کے پچھے 'پیو'، 'پیا'، 'پیشی' اور 'پیشون' الفاظ ملاتے ہیں جبکہ زمان ماضی استمراری کی حالت میں 'پیو'، 'پیا'، 'غیرہ' کی جگہ پر ہر ضمیر کے ساتھ 'پیشی' ملایا جاتا ہے؛ جیسا کہ:

ضمیر زمان حال استمراری (فعل لک) زمان ماضی استمراری (فعل لک)

مذکور	مؤنث	مذکور	مؤنث
مان لکان پیو.	مان لکان پیشی.	مون لکیو پیشی.	مون لکیو پیشی.
اسین لکون پیا.	اسین لکون پیشون.	اسان لکیو پیشی.	اسان لکیو پیشی.
تون لکین پیو.	تون لکین پیشی.	تو لکیو پیشی.	تو لکیو پیشی.
توهین لکون لکو پیا.	توهین لکون لکو پیشون.	توهان لکیو پیشی.	توهان لکیو پیشی.
ہی، / ہو ہی، / ہو لکی پیو.	ہی، / ہو لکی پیشی.	ہن / ہن لکیو پیشی.	ہن / ہن لکیو پیشی.
ہی / ہو ہی / ہو لکن پیا.	ہی / ہو لکن پیشون.	ہن / ہن لکیو پیشی.	ہن / ہن لکیو پیشی.

نوان لفظ

لغز، آذایا، کیر، آئی، راند، سکندر ۽ ويو.

(Exercise مشق)

١- هيئيان جملا ورجاييو:

- (١) مون راند پشي ڏئي. / مون راند ڏئي پشي.
- (٢) سکندر لاهور ويو پشي. / سکندر لاهور پشي ويو.
- (٣) منهنجن پائين لغز پشي آذایا. / منهنجن پائين لغز آذایا پشي.
- (٤) هنن گهر جو ڪر پشي ڪيو. / هنن گهر جو ڪر ڪيو پشي.
- (٥) اسان سبق پڙھيو پشي. / اسان سبق پشي پڙھيو.

٢- مناسب اسمن ۽ ضمرين تي ✓ نشان ڏيو:

- (١) مان / مون چانهه پستي پشي.
- (٢) توهين / توهان / اوھين / اوھان / تون راند ڪتي.
- (٣) اسين / اسان / هُو فلم پشي ڏئي.
- (٤) چوڪري / چوڪرو / چوڪرا تيز دوڙيو.
- (٥) مان / مون / تون ديرسان آيس.
- (٦) تو / تون / تن ڳالهه ٻڌائي.

٣- ڏنگين ۾ ڏنل اشارن موجب جملو بدلابيو:

- (١) مون کير پستو. (زمان ماضي استمراري، ۾ جملو بدلابيو)
- (٢) چوڪرا سبق ياد پيا ڪن. (زمان مستقبل استمراري، ۾ جملو بدلابيو)
- (٣) چوڪيون آئي گهر ويڊيون. (زمان ماضي قریب ۾ جملو بدلابيو)
- (٤) پار هاڻ سمھيو آهي. (ماضي بعد ۾ جملو بدلابيو)
- (٥) هوء تيز دوڙي هشي. (زمان ماضي استمراري ۾ جملو بدلابيو)

(٦) مون چئي ڪانه لکي. (زمان حال استمراري ۾ جملو بدلايو)

٤- لفظن کي ترتيب ڏيئي درست جملاناهيو:

(١) اسڪول راند اسان جي شاگردن جي ڪشي پشي ڪالهه.

(٢) ويا ڪالهه توهين ڪڏانهن هئا؟

(٣) اسڪول ماستر آهن گھمڻ رائي باع جا ويا.

(٤) تيليويزن جو ڏٺو پارن ضبع پروگرام جو پيشي.

(٥) دوست آهن لا، رهيا سڀاڻي ايجي منهنجا گھمن.

۵- زمان ماضی مشکی:

(الف) اس زمان کی ساخت کو سمجھنے سے پہلے یہ جملے ملاحظہ کرئے:

فعل متعدد (الك)		فعل لازمي (دوز)	
مذكر	مؤنث	مذكر	مؤنث

مان دوڑيو هوندیں۔ مان دوڑی هوندیں۔ مون لکبیو هوندو۔ مون لکبیو هوندو۔
 (میں دوڑا ہو گا) (میں دوڑی ہو گی) (میں نے لکھا ہو گا) (میں نے لکھا ہو گا)
 اسین دوڑیا ہوندا سین۔ اسین دوڑیوں ہوندیوں سین۔ اسان لکبیو هوندو۔ اسان لکبیو هوندو۔
 (ہم دوڑے ہو گے) (ہم دوڑی ہو گی) (ہم نے لکھا ہو گا) (ہم نے لکھا ہو گا)
 توں دوڑیوں ہوندیں۔ توں دوڑی ہوندیشیں۔ توں لکبیو هوندو۔ توں لکبیو هوندو۔
 (تم دوڑے ہو گے) (تم دوڑی ہو گی) (تم نے لکھا ہو گا) (تم نے لکھا ہو گا)
 توهین دوڑیا ہوندا۔ توهین دوڑیوں ہوندیوں۔ توهان لکبیو هوندو۔ توهان لکبیو هوندو۔
 (آپ دوڑے ہو گے) (آپ دوڑی ہو گی) (آپ نے لکھا ہو گا) (آپ نے لکھا ہو گا)
 ہی، / ہو دوڑیوں ہوندی۔ ہی، / ہو دوڑی ہوندی۔ ہن، / ہن لکبیو هوندو۔ ہن، / ہن لکبیو هوندو۔
 (یہ اوہ دوڑا ہو گا) (یہ اوہ دوڑی ہو گی) (اس، / اس نے لکھا ہو گا) (اس، / اس نے لکھا ہو گا)
 ہی، / ہو دوڑیا ہوندا۔ ہی، / ہو دوڑیوں ہوندیوں۔ ہن، / ہن لکبیو هوندو۔ ہن، / ہن لکبیو هوندو۔
 (یہ اوہ دوڑے ہو گے) (یہ اوہ دوڑی ہو گی) (انہوں نے لکھا ہو گا) (انہوں نے لکھا ہو گا)
 (ب) ان جملوں کے مطالعے سے یہ پتہ چلتا ہے کہ زمان ماضی مشکی بنانے کے لیے فعل
 لازمی کی حالت میں، فعل لازمی کے زمان ماضی مطلق کے گروان کے پیچھے آہی مددی فعل کا، زمان
 مستقبل میں گروان ملایا جاتا ہے۔ جبکہ متعدد فعلوں کی حالت میں ماضی مطلق کے گروان کے ساتھ
 ان کے پیچھے آہی فعل کا، زمان مستقبل میں غائب واحد کا صیغہ ملایا جاتا ہے؛ جیسا کہ:

<u>فعل متعدد</u>	<u>فعل لازمي</u>
مون لکیو هوندو.	(۱) مان دوزیو هوندس. / مان دوزی هوندیس.
اسان لکیو هونده.	(۲) اسین دوزیا هونداسین. / اسین دوزیون هوندیونسین.
هن مانی کادی هوندی.	(۳) هو دوزیو هوندو. / هو دوزی هوندی.
هنن راندیون ڏئیون هوندیون.	(۴) هو ریل گادی، یر چڑھیا هوندا. هو ریل گادی، یر چڑھیون هوندیون.

نوان لفظ

کبڈیا، پهتا، گد، ڪری، تحفو، رستو، جاڳی، لاتبرري، میوو، سوکرتی، واعدو ۽ ضرور.

مشق (Exercise)

۱- هيٺيان جملادهرايو:

- (۱) چوڪرن میدان تي راند ڪئي هوندی.
- (۲) منهنجن پائڙن خط لکبو هوندو.
- (۳) توهان پنهنجو واعدو پورو ڪيو هوندو
- (۴) مهمانن ماني کادی هوندی.
- (۵) اسان هي، فلم ضرور ڏئي هوندی.

۲- هيٺيان جملاء زمان ماضي بعيد، زمان حال متشكى ۽ زمان ماضي متشكى، ير بدلايو:

- (۱) مان هن وٽ ويو آهيابان.
- (۲) اسین هن سان مليا هئاسين.
- (۳) توهين راند کبڈيا آهيوا.
- (۴) هو وقت تي پهچي ويا آهن.

- (٥) مان ڪمری ۾ موجود هُيَس.
- (٦) توهان اهو ڪتاب پڙهيو آهي.
- (٧) هن توهان کي تحفو موڪلييو پشي.
- (٨) تون دير سان جاڳيو هُشين.

٣- ڏنگين ۾ ڏنل اشارن موجب جملو بدلایو:

- (١) هو ٻاهر ويو هوندو. (جمع جي صيفي جملو بدلایو)
- (٢) هن ڪادو، ڪادو آهي. (زمان ماضي متشكی، ۾ جملو قيرابيو)
- (٣) تون هنن سان گڏ آيو هوندين. (زمان ماضي قریب ۾ جملو قيرابيو)
- (٤) چوڪرا رستي تي ڊوريا. (زمان ماضي بعيد ۾ جملو بدلایو)
- (٥) مون توهان کي اها ڳالهه ٻڌائي آهي. (ماضي مطلق ۾ جملو بدلایو)

٤- هُشين جملن ۾ هوندو، هوندا، هونديون، هوندُس، هونديس، هونداسين، هونديونسين، هوندين ۽ هونديشين مان مناسب مدديءِ فعل چوندي، خال پريو:

- (١) توهان اسان جو ڪر ڪيو ——.
- (٢) مان بس مان لشي ——.
- (٣) اسین لاثبروي، ۾ وينا ——.
- (٤) تو لاھور جو شہر گھميyo ——.
- (٥) مان گھر ۾ وينو ——.
- (٦) اسین ڪالهه ٻاهر گھمن ويا ——.
- (٧) توهان بازار مان پنهنجا ڪتاب خريد ڪيا ——.
- (٨) تو پنهنجي، پسند جو ميو آندو ——.
- (٩) هن پنهنجي، پيش کي چئي لکي ——.
- (١٠) منهنجي ما، شادي، تي ويني ——.

٥- هیئین جملن یه درست ضمیرن تي / نشان ڏيو:

- (١) مان/تون/مون ويور هوندُس.
- (٢) مون/اسین/توهين هن کي پتايو هوندو.
- (٣) چوکرن/ منهنجي پاڻ/ توهان سوکڑي موڪلي هوندي.
- (٤) تون/مان/ توهين دير سان جاڳي آهين.
- (٥) هو/ توهان/ اسین ڏوڙيا هونداسين.

۶- زمان ماضی مدامی:

(الف) زمان ماضی مدامی اور زمان حال مدامی دونوں اسم حالیہ سے بنتے ہیں۔ زمان ماضی مدامی کے بنانے کا طریقہ سمجھنے سے پہلے یہ جملے ملاحظہ کیجئے:

زمان حال مدامی (فعل لک)	زمان ماضی مدامی (فعل لک)
مذکر	مؤنث

مان لکندو آهیان۔ مان لکندی آهیان۔ مان لکندو ہوس۔ مان لکندی ہیں۔
 (میں لکھتا رہتا ہوں) (میں لکھتی رہتی ہوں) (میں لکھتا رہتا تھا) (میں لکھتی رہتی تھی)
 اسین لکندا آہیون۔ اسین لکنڈیوں آہیوں۔ اسین لکندا ہٹاسین۔ اسین لکنڈیوں ہیوںسین۔
 تون لکندو آہین۔ تون لکنڈی آہین۔ تون لکندو ہٹئین۔ تون لکنڈی ہٹیئین۔
 توہان لکندا آہیو۔ توہین لکنڈیوں آہیو۔ توہین لکندا ہٹا۔ توہین لکنڈیوں ہیوں۔
 ہی،/ ہو لکندو آہی۔ ہی،/ ہو لکنڈی آہی۔ ہی،/ ہو لکندو ہو۔ ہی،/ ہو لکنڈی ہٹی۔
 ہی،/ ہو لکندا آہن۔ ہی،/ ہو لکنڈیوں آہن۔ ہی،/ ہو لکندا ہٹا۔ ہی،/ ہو لکنڈیوں ہیوں۔
 (ب) مندرجہ بالا جملوں کے مطابق سے یہ واضح ہوتا ہے کہ زمان حال مدامی اور زمان ماضی
 مدامی کی ساخت ایک جیسی ہے؛ دونوں میں فرق صرف یہ ہے کہ زمان حال مدامی میں آہی، فعل
 کا گردان زمان مضارع میں ملتے ہیں جبکہ زمان ماضی مدامی کی حالت میں آہی، فعل کو زمان ماضی
 یعنی ہو، میں تبدیل کر کے ملتے ہیں؛ جیسا کہ:

زمان ماضی	زمان مضارع
مان ہوس / مان ہیں۔	مان آهیان۔
اسین ہٹاسین / اسین ہیوںسین۔	اسین آہیون۔
تون ہٹئین / تون ہٹیئین۔	تون آہین۔
توہین ہٹا / توہین ہیوں۔	توہین آہیو۔

<u>زمان ماضی</u>	<u>زمان مضارع</u>
هيء/ هو آهي.	هيء/ هو هشي.
هي / هو آهن.	هي / هو هبيون.
(ت) اسی طرح آهي، فل کا اسم حال ہے 'هوندو' اور اس صورت یعنی 'هوندو' کا زان حال مدامی اور زان ماضی مدامی میں گردان ملاحظ کیجئے:	

<u>زمان حال مدامی</u>	<u>زمان حال مدامی</u>
مذکور مؤنث	مذکور مؤنث

مان هوندو آهيان. مان هوندي آهيان. مان هوندو هوس. مان هوندي هيں.
 اسين هوندا آهيون. اسين هوندييون آهيون. اسين هوندا هئاسين. اسين هوندييون هيونسين.
 تون هوندو آهبن. تون هوندي آهبن. تون هوندو هئين. تون هونديين هئيئين.
 توهين هوندا آهيو. توهين هوندييون آهيو. توهين هوندا هشا. توهين هوندييون هيون.
 هيء/ هو هوندو آهي. هيء/ هو هوندي آهي. هيء/ هو هوندو هو. هيء/ هو هوندي هشي.
 هي/ هو هوندا آهن. هي/ هو هوندييون آهن. هي/ هو هوندا هشا. هي/ هو هوندييون هيون.

نوان لفظ

مکمل، خبرون، دوکان، ٻولي، سمجھي، گذريل، سال، سنڌي، همبشه، پازى، پرائمرى.

مشق (Exercise)

۱- هيئيان جملاء دهرايو:

- (۱) اسين حيدرآباد ۾ رهندما هئاسين.
- (۲) اوھين ڪتي رهندما هشا؟
- (۳) مان هن جي ٻولي سمجھي نه سگھندو هوس.

(٤) هوروز پنهنجو سبق پڙهنداء هئا:

(٥) اوهان جا رشتيدار گندييل سال لاهور ۾ رهنداء هئا.

٢- ڏنگين ۾ ڏنل اشارن موجب جملو بدلايو:

(١) مان صبع جو سور اتندو هوس. (جمع جي صيفي ۾ جملو بدلايو)

(٢) اسيں ڳوٺ ۾ رهنداء آهيون. (زمان ماضي مداميء، ۾ جملو تبديل ڪريو)

(٣) هو اسان سان شهر گھمن هليا هئا. (زمان ماضي مداميء، ۾ جملو قيرابو)

(٤) توهين سنڌي سکندا هئا. (زمان حال مداميء، ۾ جملو بدلايو)

(٥) هودڪان تي ڪونه ويyo. (زمان ماضي مداميء، جنس مؤنث جي صيفي ۾ جملو قيرابو)

٣- هيئين جملن ۾ 'هو، هئا، هئين، هوس ۽ هئاسين' مددی فعل ڪرائي، خال

پريو:

(١) اڪبر مون سان گڏ پڙهندو —.

(٢) مان هن کي مڪمل خبرون ٻڌائيندو —.

(٣) اسيں هميشه گڏجي گھمن ويندا —.

(٤) تون اسان جي پاري ۾ ڪالهه آيو —.

(٥) هو پرائوري اسڪول ۾ پڙهائيندا —.

ے- زمان ماضی قریب استمراری:

(الف) زمان ماضی قریب استمراری، زمان حال استمراری، زمان ماضی استمراری اور زمان مستقبل استمراری کی طرح یہو، پیشی، پیا، وغیرہ زمان ماضی کے گردان کے ساتھ ملانے سے بنتا ہے، جیسا کہ ذیل میں دئے گئے جملوں سے معلوم ہوتا ہے:

فعل متعدد زمان ماضی استمراری زمان ماضی قریب زمان ماضی قریب استمراری

لکبیو مون لکبیو پشی / مون پشی لکبیو. مون لکبیو آهي. مون پشی لکبیو آهي.
اسان لکبیو پشی / اسان پشی لکبیو. اسان لکبیو آهي. اسان پشی لکبیو آهي.
تلکبیو پشی / تو پشی لکبیو. تولکبیو آهي. تو پشی لکبیو آهي.
توهان لکبیو پشی / توهان پشی لکبیو. توهان لکبیو آهي. توهان پشی لکبیو آهي.
هن / هن لکبیو پشی. هن / هن پشی لکبیو. هن / هن لکبیو آهي. هن / هن پشی لکبیو آهي.
ھنن لکبیو پشی / ھنن پشی لکبیو. ھنن لکبیو آهي. ھنن پشی لکبیو آهي.

(ب) لازمی فعل کا گروان ملاحظہ بجئے:

فعل لازمي زمان ماضی استمراری زمان ماضی قریب زمان ماضی قریب استمراری

دوزیو مان دوزیس پشی / مان پشی دوزیس. مان دوزیو آهیان. مان پشی دوزیو آهیان.
اسین دوزیاسین پشی / اسین پشی دوزیاسین. اسین دوزیا آهیون. اسین پشی دوزیا آهیون.
تون دوزین پشی / تون پشی دوزین. تون دوزیو آهیں. تون پشی دوزیو آهیں.
توهین دوزیا پشی / توهین پشی دوزیا. توهین دوزیا آهیو. توهین پشی دوزیا آهیو.
ھی؛ / ھو دوزیو پشی / ھی؛ / ھو پشی دوزیو. ھی؛ / ھو دوزیو آهي. ھی؛ / ھو پشی دوزیو آهي.
ھی؛ / ھو، دوزی پشی / ھی؛ / ھو، پشی دوزی. ھی؛ / ھو، دوزی آهي. ھی؛ / ھو، پشی دوزی آهي.
ھی / ھو دوزیا پشی / ھو / ھو پشی دوزیا. ھی / ھو دوزیا آهن. ھی / ھو پشی دوزیا آهن.

۸- زمان ماضی بعید استراری:

(الف) اس زمان کو سمجھنے سے پہلے یہ جملے ملاحظہ کئے:

متعددی فعل

(۱) مون پشی لکبیو هو۔ اسان پشی لکبیو هو۔

(۲) تو پشی لکبیو هو۔ توہان پشی لکبیو هو۔

(۳) هُن پشی لکبیو هو۔ هُن پشی لکبیو هو۔

یہ جملے زمان ماضی بعید استراری کے ہیں۔ زمان ماضی قریب استراری اور زمان ماضی بعید استراری میں فرق نمایاں ہے۔ زمان ماضی قریب استراری میں زمان ماضی کے پچھے 'آهي' فعل کا زمان مصادر میں گروان ملاتے ہیں جبکہ زمان ماضی بعید کی حالت میں 'آهي' فعل کا زمان ماضی فهو میں گروان ملاتے ہیں۔

(ب) دونوں زمانوں یعنی زمان ماضی قریب استراری اور زمان ماضی بعید استراری کا تقابل مطالعہ ملاحظہ کئے:

(۱) فعل متعددی (الک):

زمان ماضی قریب استراری زمان ماضی بعید استراری

مون پشی لکبیو آهي۔

اسان پشی لکبیو آهي۔

تو پشی لکبیو آهي۔

توہان پشی لکبیو آهي۔

هُن / هُن پشی لکبیو آهي۔

هُن پشی لکبیو آهي۔

(۲) فعل لازمي (دوز):

زمان ماضي قریب استمراري	زمان ماضي بعيد استمراري
مان پشي دوزيو هوس.	مان پشي دوزيو آهيان.
اسين پشي دوزيا هئاسين.	اسين پشي دوزيا آهيون.
تون پشي دوزيو هئين.	تون پشي دوزيو آهين.
توهين پشي دوزيا هئا.	توهين پشي دوزيا آهيو.
هيء / هو پشي دوزيو هو.	هيء / هو پشي دوزيو آهي.
هيء / هوه پشي دوزي هشي.	هيء / هوه پشي دوزي آهي.
هي / هو پشي دوزيا آهن.	هي / هو پشي دوزيا آهن.

نوان لفظ

سجو، هر وقت، گهشي، دير، تائين، حاضر، ڪاغذ، حيدرآباد، سعجهندو، گذريل، هليا، اڪبر، ٻار، ڪيڏي، مهل ۽ آيا.

مشق (Exercise)

۱- هيٺيان جملادهرايو:

- (۱) تون سجو سال پشي گھميyo آهين.
- (۲) اسان هر وقت ميوو پشي کاڏو هو.
- (۳) چو ڪريون گهشيء دير تائين پشي پڙهيوون آهن.
- (۴) اسڪول جا شاگرد راند پشي ڪندا رهيا هئا.
- (۵) توهين ڪنهن کي خط پشي لکندا رهيا هئا.
- (۶) هو هر روز اسڪول ۾ حاضر پشي رهيوون آهن.

۲- ڏنگين ۾ ڏنل اشارن موجب جملات بدليل ڪريو:

- (۱) چوڪرا ڊوزيا پئي. (زمان ماضي قریب ۾ جملو بدلايو)
 (۲) توهین لاهور گھميا هئا. (زمان ماضي بعيد استمراري ۾ جملو بدلايو)
 (۳) اسان ڪتاب ۽ ڪاغذ پئي ساڻيا. (زمان ماضي قریب استمراري ۾ جملو بدلايو)
 (۴) اسین ٻاهر ڪونه وياسين. (زمان ماضي بعيد جماد قيرايو)
 (۵) تون راند ڪرڻ وڃي پئي. (زمان ماضي قریب استمراري ۾ جملو بدلايو)

۳- ڏنگين مان لفظ چوندي جملن جا خال پريو:

- (۱) — اسڪول پئي ويا آهيون. (اسان، اسین، توهين)
 (۲) — ڪيڏي، مهل هت آئي هئي؟ (هو، هن، هو)
 (۳) — سجو وقت راند پئي ڪئي هئي. (هنن، مان، تون)
 (۴) — هر وقت پئي لثا آهن. (مان، اسین، هو)
 (۵) — سجو سال پئي آيا آهيون. (اسين، توهين، مان)

حروف عطف (حرف جملو)

(الف) حروف عطف جي وضاحت ۽ وصف جي سمجھائي، کان پھرین هي جملا ملاحظه کريو:

- (i) امين ۽ اکبر به پاير آهن.
 - (ii) چوکرو يا چوکري هت وين.
 - (iii) مان داکتر آهيان ۽ هي نرس آهي.
 - (iv) آء ڪونه ويس چاڪاڻ ته مون کي وقت ملي نه سگھيو.
 - (v) جيڪڏهن اهو ڪم ڪندين ته نقصان پائيندين.
 - (vi) اکبر پايشي پستو ۽ امين چانه پيتي.
 - (vii) هنن پين کي نصيحت ڪئي پر پاڻ ان تي عمل نه ڪبائين.
 - (viii) هن وٽ گهشي دولت آهي ته به مسڪين وانگر رهندو آهي.
 - (ix) هو وجي يا تون وج، پر بنهي مان هڪڙو ضرور وجي.
 - (x) هن اسڪول ۾ ڏه چوکريون ۽ ويه چوکرا پڙهندما آهن.
- (ب) انهن جملن ۾ ۽، يا، چاڪاڻ ته، ته، پڻ، ۽ ته به، اهڙا لفظ آهن جن جي مدد سان ٻه لفظ، به جملا يا بن جملن جي جزن (parts) کي ملاتي سگهجي تو، اهڙن لفظن کي 'حروف عطف' (حرف جملو) چوندا آهن.
- (ت) حروف عطف جا، سندن استعمال جي لحاظ کان ٻه قسم نظر اچن ٿا؛ جيئن:
 ۱ ملاتيندڙ (ملانے والے) حروف عطف؛ جهڙوک: '۽، ٻه، ته به، يا، ۽ پڻ، پر
 اهڙا حروف عطف به آهن جيڪي بن لفظن يا جملن کي ملاتين ٿا؛ جهڙوک:

- (i) مان یے تون گدّجی هلندا سین۔ (میں اور آپ ساتھ چلیں گے)
- (ii) تون پلی وچ پر هو گھر ہر رہی۔ (تم جا سکتے ہو لیکن وہ گھر میں رہے)
- (iii) اهو اسکول بیشک وڈو آهي پر منجهس صفائی، جو بندوستِ حکونه ہی۔ (یہ اسکول بیشک بڑا ہے لیکن اس میں صفائی کا بندوبست نہیں)
- (iv) مان بیمار آہیان تہ به دیوتی، تی آبو آہیان۔ (میں بیمار ہوں اس کے باوجود دیوتی پر آیا ہوں)
- (v) توہین کامیاب تبا چاکاٹ تہ محنت کشی ہیو۔ (آپ کامیاب ہوئے کیونکہ آپ نے محنت کی تھی)

۲ - شرطیہ حروف عطف:

- ‘جي’، ‘جيکڏهن’، ‘اگر’، ‘بشرطیک’، اھرَا لفظ آهن جي کی شرطیہ حروف عطف، طور استعمال تیندا آهن، اهي ہن جملن کی ‘ملائش’ یا ‘جيئنڈا’ ہر کر ايندا آهن؛ مثلاً:
- (i) جي هو اچي ها تہ عزت مليس ها. (اگر وہ آتے تو ان کو عزت ملتی)
- (ii) جي هو ايندو تہ مان خوش تیندس. (اگر وہ آئیں گے تو مجھے خوشی ہو گی)
- (iii) جيڏانهن وچتو ا تو تيدانهن پلي جو. (بھاں جانا چاہئے ہو، جا سکتے ہو)
- (iv) تون پلی وچ شرطیک سیاٹی جلدی ایندین۔ (تم بیشک جا سکتے ہو بشرطیکہ کل جلدی آؤ گے)
- (v) اگر دیر سان سمهندين تہ سویر اتی نہ سگھندين۔ (اگر در سے سوچے گے تو جلدی اٹھ نہیں سکو گے)

۳ - رعایت وارا (رعایت والے) حروف عطف:

هن قسر جي حروف عطف جا مثال هي آهن: ‘جيتوٹیک’، ‘جدھن’، ‘تڈھن’، ‘به’،

ئەجىشىن، تىشىن. هن قىسىم جى حروف عطف جو جملن ىر استعمال ملاحظى كريي:

- (i) جىدەن مان آقىس ىر پېتىس، تىدەن مون كى اها خبر بىئى.
- (ii) جىشىن ئى توکىي موکل ملى، تىشىن سدو منهنچى كەر اچىح.
- (iii) جىتوٹىكى مون چىرۇ هومان، تىدەن بە هو كۈنە آبىا.
- (iv) جىدەن ھن پېچىبو تىدەن مون جواب ڈنس.

۴- بالواسطى حروف عطف:

هن قىسىم جى حروف عطف جا مثالى هى آهن: 'جىنهن صورت ىر،' 'تىنهن صورت ىر،' 'چاكاڭ تە،' 'يچوجۇ،' 'يچا لا،' 'جو.'
انهنىڭ مثالىن جو جملن ىر استعمال ملاحظى كريي:

- (i) توھىن ڪامىاب تىبا چاكاڭ تە توھان محنت كىنى هئى.
- (ii) جىنهن صورت ىر تون هوشىار آهين، تىنهن صورت ىر توکى انعام ملىڭ كەرجى.
- (iii) تون سوپىل پېچىي وئىن چوتە تو وت پىنهنجى سوارىي هئى.
- (iv) مون نوان كېرە سپايا چالاء، جو مون وت كېرە كۈنە هئا.

نوان لفظ

وېھى، ئە، چاكاڭ تە، ملى سىگھىپۇ، نقصان، نصىحت، كىر، يائى، نقصان، عمل،
دولت، منجهس، داكتىر، نرس، مىسىكىن، وانگر، پىر، بىر، ئى، تە، بى، يائى، پىش، وڃى،
پىلى، صفائى، بىندویست، بىمار، ڈيوتى، جى، عزت، جىكىدەن، اگر، بىشر طېكى،
خوش، جىدا نەن، تىدا نەن، پېتىس، جىتوٹىكى، موکل، سدو، جواب، تىدەن، جىدەن،
خبر، ڪامىاب، صورت، هوشىار، سوارى، نوان، سپايا، چالاء تە، انجىنېش، ڪلارك،
پېدو، محنت، ىكىنل، فرزانە، سىمجىھاپۇ، أچارىيان، أچارىپۇ، نىمبر، پروفېسەر، ڈايدو،
مېرىپۇ، سامان، وئندىس، پۇچان، جواب، صلاح، فائدو، جو، كېر، وېر، تقرىر، مئاپى،

لائزري، تكينون، صلاح، پاڪستان، ايمانداري، ڏک ۽ ڏسندو.

مشق (Exercise)

١- هيٺيان جملاء ورجايو:

- (١) ڪنول ۽ فرزانه پئي پيئرون آهن.
- (٢) مان پروفيسر آهيائ، پر منهنجو پت انجيئير آهي.
- (٣) هن آفيس ۾ به آفيس ۽ اث ڪلارڪ آهن.
- (٤) اسيں پهچي ڪرنے سگھياسين چاڪاڻ ته اسان کي سواري ملي ڪانه سگهي.
- (٥) منهنجو پي، پيدو آهي ته به محنت ڪندو آهي.
- (٦) جي منهنجو پت محنت ڪري ها ته پهريون نمبر اچي ها.
- (٧) جيڪڏهن سور ايندو ته مون سان ملي سگهندو.
- (٨) جيڏانهن ويٺو هجيءو، تيڏانهن پلي وجو.
- (٩) جڏهن مان وتس پهتس، تڏهن هو تيار وينو هو.
- (١٠) جيتويٺيک هن گھٺوئي سمجهايوهون تڏهن به هو ڪونه آيا.

٢- حروف عطف جا هيٺ ڏبنل نمونا ڪر آشي جملاء ملابو:

(الف) جيئن تيئن

- (١) توکي موڪل ملي.
تون گهر اچع.
- (٢) مان اچاريان تو.
توهين په اچاريو.
- (٣) ماني کائي وٺو.
مون سان ملجو.
- (٤) اسڪول جو گھند وڳو.
سيڀ بار باهر نکري آيا.

(ب) جڏهن..... تڏهن

(۱) مان آفيس ۾ پهنس.

مون کي خبر پيئي.

(۲) کيس انعامر مليو.

هو ڏاڍو خوش ٿيو.

(ت) جيتوڻيڪ..... تڏهن به

(۱) گھٺو سمجھايو هومانسِ.

هو ڪونه مڙيو.

(۲) سويل پهتا هئا.

کين سامان ڪونه مليو.

(ث) جڏهن تڏهن

(۱) مان پنهنجي اسڪول پهچندس.

پنهنجا ڪلاس وٺندس.

(۲) مان توهان کان پچان.

توهين جواب ڏجو.

(ج) جيشن تيشن

(۱) هو توکي چون.

تون ڪچ.

(۲) توهين کين چوندا.

هو ڪر نه ڪندا.

(ح) جي تم

(١) تون منهنجي صلاح مجيئدين.

توکي فائدو ٿيندو.

(٢) مون کي وقت مليبو.

تووت گهر ايندس.

٣- هيٺيان جملاء عدد جمع جي صورت ۾ بدلابو:

(١) جو پڙهندو، سو ڪامياب ٿيندو.

(٢) جنهن توکي ڪتاب ڏنا، تنهن کي تو پشا ڏنا يا نه؟

(٣) جو کير پيشي، سو وير ٿشي.

(٤) جنهن سٺي تقرير ڪشي، تنهن کي انعام مليبو.

(٥) جا پاس ٿيندي، سا منائي کارائيندي.

٤- جو - سو، جا - سا، جي - سي، جنهن - تنهن لفظ ڪر آئي هيٺين جملن ۾

حال پڻيو:

(١) — محنت ڪندي — پاس ٿيندي.

(٢) — وٽ پشا آهن — کي ڪتاب ملندو.

(٣) — اسان سان آيا هئا — منهنجا سوت هئا.

(٤) — ڪلاس ۾ پڙهايندو — هئي موجود رهندو.

(٥) — ڪندو — پائيندو.

(٦) — پڙهندو — ڪامياب ٿيندو.

٥- ڏنگين ۾ ڏنل اشارن موجب هيٺيان جملاء بدلابو:

(١) تون لاتري، جون ٽكىتون وٺندين.

تون انعام ڪندين. (جي..... تم ڪر آئيو)

- (۲) هی سهٹو شهر آهي.
پاکستان یر کو پيو گونهي. (جهڑو تھڑو کر آئيو)
- (۳) چو گکري پھر یون نمبر آئي هشی .
منہنجی پیٹ آهي. (جا سا کر آئيو)
- (۴) تو نوان ڪپڑا پانا آهن.
مون پانا آهن. (جهڙا تھڙا کر آئيو)
- (۵) ایسنداري سان ھلندو.
ڏک گونه ڏستنو. (جو سو کر آئيو)

سبق پھر ہوں

۱ - حرف ندا:

(الف) ہر زبان میں ایسی بہت سی ندائی آوازیں اور الفاظ استعمال کے جاتے ہیں جن سے خوشی، رنج، المم، غم، تعجب، تمنا، خواہش، نفرت، حیرت، اقرار، انکار، اور شاباس کا اظہار کیا جاتا ہے۔ ایسی آوازیں یا ایسے الفاظ ذیل میں ملاحظہ کیجئے:

(i) خوشی کے اظہار کے لیے:

جملوں میں استعمال	الفاظ
واہ و اہدا مان پاس قیس ا	واہ و اہدا
واہ و اہدا ہی ڪر چکو قبرا	

(ii) افسوس اور رنج کے لیے:

ہاء ہاء! ہن ظلم ڪری چڈیو!	ہاء ہاء!
افسوس! ہو گذاري ویوا	افسوس!
زیا ہو تباہہ قی ویوا	زیا
گھوڑا! ہو تباہہ قی ویوا	گھوڑا!

(iii) تعجب / حیرت کے اظہار کے لیے:

مار! ہہڑو ظلم!	مار!
ازیا! ہی چاکیشی!	ازیا!

(iv) تمنا اور خواہش کے لیے:

کاش! مان تو سان گذ هجان ها!	کاش!
شال! تون ڪامیاب قینا!	شال!

(v) نفرت کے اظہار کے لیے:

توُا	توُا
حیفا	حیفا
ہوڈا	ہوڈا
قوٰتا	قوٰتا
مرا	مرا
مرا پڏي وڃي مرا	مرا پڏي وڃي مرا

(vi) بلوے کے اظہار کے لیے:

ازیا، هیدانهن اچا

(vii) ہست افزائی کے لیے:

شاباس، تون ڪامياب ٿئين،
مندرجہ بالامثالوں کے اندر جو الفاظ، میں، ندائی الفاظ کھلاستے ہیں۔

نوان لفظ

واه، اواه، افسوس، جدا، ھہڑو، ظلمر، مار، ازی، ڙی، ڪاش، ٻاک، تو، کتی،
حیف، ہوڈ، پڏي مر، ها، پلي، شاباس ۽ ڪڌو.

مشق (Exercise)

۱- ہینیان جملاء و رجايو:

(۱) واها، واها منهن جو پت ڪامياب ٿيوا

(۲) ها، ها، هن سان ظلمر ٿي ويو

(۳) افسوس، تو اسان جو قدر نه ڪيو

(۴) گھوڑا، هن جو گھر تباہ ٿي ويو

(۵) ڪاش، اهو منظر تون به ڏسین ها

(٦) شالا وڏو ٿي، ماء بئي جي خدمت ڪرين!

(٧) حيف صد حيفا او هان ههڙو ڪتو ڪر ڪيئن ڪيو!

(٨) اڙي، هيڏانهن اچ!

٢- هيڻين جملن کي، حرف ندا ڪر آئي، بدلايو:

(١) مون کي انعام مليو.

(٢) ڳوڻ کي باهه لڳي ويشي.

(٣) وڏو ٿين ۽ عزت ماڻين.

(٤) وج.

(٥) هو ناپاس ٿيو.

٣- ڏنگين ٻر ڏنل اشارن موجب جملو بدلايو:

(١) هي چا ڪيئي؟ (اڙي، ڪر آئي نشور جملو ٺاهيو)

(٢) هو نه مری ها! (ڪاش، لفظ ڪر آئي جملو ٺاهيو)

(٣) تو محنت ڪئي. (شاباس، لفظ ڪر آئيو)

(٤) هو تياهه ٿي ويا. (ڳهڙا، لفظ ڪر آئيو)

(٥) هيڻو وڏو ڪوڙ. (مار، لفظ ڪر آئيو)

يونت پارهون:

سبق پھریون:

فعل جون معروفي ۽ مجھولي صورتون:

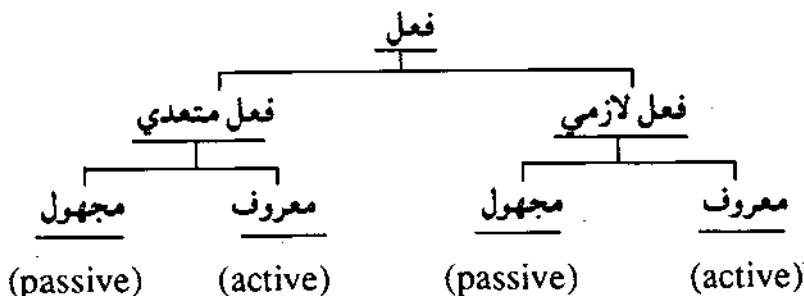
(۱) فعل لازمي معروف ۽ مجھول:

(الف) هن یونت جي پشي سبق ۾ فعل جا قسر بيان کيا ويا آهن. اهي قسر هي آهن:

(۱) فعل لازمي

(۲) فعل متعدى

انهن پنهني قسمن کي اڳتسي وڌيڪ ٻن قسمن ۾، چارت ذريعي سمجھايو ويو ويو آهي؛ مثلاً:



يعني:

- (i) { فعل لازمي معروف
(ii) { فعل لازمي مجھول

- (i) { فعل متعدى معروف
(ii) { فعل متعدى مجھول

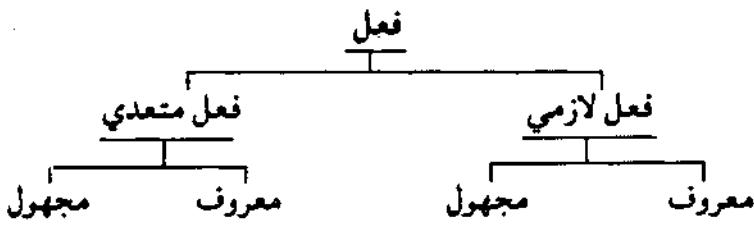
(ب) سڀن نمبر دو ۾ ڀهقي سمجھا يائگا ٿي ٿئه، لازمي فعل، متعدى کچھ فعل سے بنتے ٿئن؛ جيسا ڪه:

فعل متعدى	فعل لازمي
مار	مر
پار	پر

<u>فعل متعدد</u>	<u>فعل لازمي</u>
ساز	ست
لام	لهم

(ت) اهڙي، طرح فعل متعددي جا اڳئي به قسر يعني فعل متعددي معروف ۽ فعل متعددي بالواسطه سمجھا جا ويا هئا. انهن جا مثال ٻونت ستين جي سبق پهي ۾ وري پڙهئي سکھجئن تا.

(ث) هن سبق یه فعل متعدد، جي معروفي یه مجهولي صورتون تي روشنی وڌي ويشي آهي یه اهي صورتون سمجھا یون ويئيون آهن.



انهن مان هر هڪ قسر کي هيٺ مثالان ذريعي سمجھايو ويو آهي؛ جيئن:

(i) فعل لازمي معروف:

(الف) هن فعل جي وضاحت کان پھرین هي جملہ ملاحظہ کریو:

فعل لازمي معروف فعل لازمي مجهول

(۱) مان ہاشی ہلان تو۔ (میں اب چلتا ہوں) ہائ ہلجنی۔ (اب چلا جانا ہے)

(۲) مان گھر ہلان۔ (میں گھر چلوں) گھر ہلجنے کا

هـنـنـ مـثـالـاـنـ مـ هـلـانـ فـعـلـ لـازـمـ آـهـ جـذـهـنـ تـهـ هـلـاجـ فـعـلـ لـازـمـ مـعـهـدـلـ.

اهنگی، طرح ایج، مان ایجی، ووج مان وچی، دوز مان دوزچه،

فعل لازمي مجھول، جا مثال آهن، جيئن اگتنی سمجھایو وبو آهي.

(ii) فعل لازمي مجمل:

(الف) آپ نے نوٹ کیا ہو گا کہ فعل کی معروف صورتوں میں، فاعل بالکل ظاہر اور نہایان

ہوتا ہے، جبکہ فعل کی بھولی صورتوں میں فاعل ظاہر نہیں ہوتا۔ ان مثالوں پر غور کرنے سے یہ واضح ہوتا ہے کہ وہ فعل جن کے ساتھ فاعل نہیں اور ظاہر ہوتا ہے، ان کو فعل کی معروف صورت کہا جائیگا اور جن فعلوں کے ساتھ گردان کرتے وقت فاعل گم ہوجاتا ہے اور ظاہر نظر نہیں ہوتا یعنی نامعلوم ہوتا ہے، ایسی صورت کو فعل کی بھولی صورت کہا جائیگا، مثال کے طور پر:

<u>زمان</u>	<u>فعل لازمي معروف</u>	<u>فعل لازمي مجهول</u>
حال	(۱) مان پینگھی ہر لذان تو۔	پینگھی ہر لذجی تو۔
ماضی	(۲) مان پینگھی ہر لذیس۔	(میں بھولے میں جھولتا ہوں)
مستقبل	(۳) مان پینگھی ہر لذبو۔	(میں بھولے میں جھولا گیا)
		(میں بھولے میں جھولو گا)

ان مثالوں کے اندر آپ نے دیکھا کہ فعل لازمی مجهول والی مثالوں کے اندر فاعل ظاہر نہیں بلکہ نامعلوم رہتے ہیں اور یہ معلوم نہیں ہوتا کہ نیسنگھی (بھولے) میں کون جھول رہا ہے، کون جھولا یا کون جھول گا۔

(ب) نہ صرف یہ بلکہ فعل لازمی مجهول کی مثالوں سے یہ بھی معلوم نہیں ہوتا کہ فاعل مذکور ہے یا مؤنث اور واحد ہے یا جمع؛ مثلاً:

<u>زمان</u>	<u>مذكر</u>	<u>مؤنث</u>	<u>فعل لازمي معروف</u>	<u>فعل لازمي مجهول</u>	<u>فعل لازمي معروف</u>
حال	مان لذان تو۔	مان لذجی تو۔	مان لذان تو۔	مان لذجی تو۔	مان لذان تو۔
ماضي	مان لذیس۔	مان لذبو۔	مان لذیس۔	مان لذبو۔	مان لذیس۔
مستقبل	مان لذندس۔	لان لذبو۔	مان لذندس۔	لان لذبو۔	مان لذندس۔

(ت) اس یونٹ کے پہلے سبقت کے اندر آپ کو امر نیازی یا امر تمنا کے بارے میں سمجھا یا گیا ہے، اور اس کی مثالیں بھی دی کریں، جیسا کہ:

اچج، دوڑج

ال ہی مثالوں کی مجموعی صورت ملاحظہ کرئے:

<u>امر تمنا معروف</u>	<u>امر تمنا مجهول</u>
-----------------------	-----------------------

گھر اچجی	کھر اچج
----------	---------

تیز دوڑجی	تیز دوڑج
-----------	----------

(ث) فعل لازمی کی مجهولی صورتوں کے مطابعے سے یہ واضح ہوا کہ فعل لازمی مجهول کی ساخت کے لیے فعل کے مادہ کے پیچے زمان حال، زمان ماضی اور زمان مستقبل کے لیے جو علامتیں ملائی جانی ہیں، وہ اس طرح ہیں:

زمان	علامتیں	فعل لازمی مجهول کی مثالیں
حال	- جی	گھر و چجی۔
ماضی	- وبو	پینگھی ہر لذیبو و بو۔
مستقبل	- بو	پینگھی ہر لذ۔

گھر و چبیو

(۲) فعل متعددی معروف یہ متعددی مجهول:

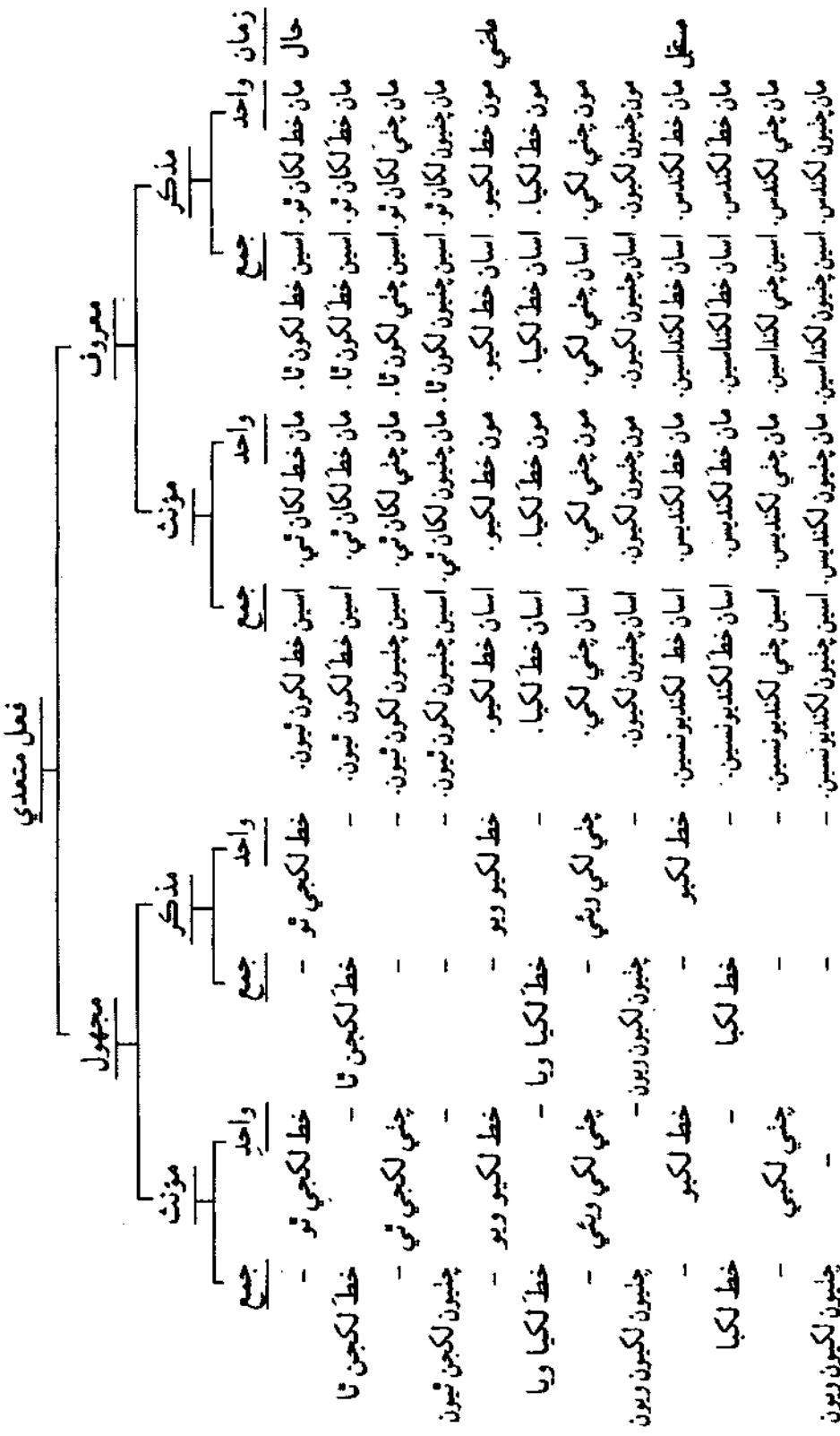
(الف) فعل متعددی معروف جا کیترائی مثال ہن کان اگ وارن صفحن ہر ڈنا ویا آهن، ہن فعل جی گردان ہر فاعل یہ مفعول پئی ظاہر یہ نمایان ہوندا آهن۔

(ب) فعل متعددی مجهول:

(ی) فعل متعددی مجهول جی ساخت کی سمجھن کان پھرین ہیٹ ڈنل جملہ غور سان پڑھو:

زمان	فعل متعدد معروف	فعل متعدد مجهول
حال	مان خط لکان تو.	خط لکجی تو / خط مون کان لکجی تو.
	مان خط لکان تی.	خط لکجی تو / خط مون کان لکجی تو.
	مان خط لکان تو.	خط لکجن تا / خط مون کان لکجن تا.
	مان خط لکان تی.	خط لکجن تا / خط مون کان لکجن تا.
	مان چنی لکان تو.	چنی لکجی تی / چنی مون کان لکجی تی.
	مان چنیون لکان تو.	چنیون لکجن ٹیون / چنیون مون کان لکجن ٹیون.
	ماضی مون خط لکبیر.	خط لکبیو ویو / خط مون کان لکبیو ویو.
	مون خط لکبیا.	خط لکبیا ویا / خط مون کان لکبیا ویا.
	مون چنی لکبی.	چنی لکبی ویئی / چنی مون کان لکبی ویئی.
	مون چنیون لکبیون.	چنیون لکبیون ویون / چنیون مون کان لکبیون ویون.
مستقبل	مان خط لکندس.	خط لکبیو / خط مون کان لکبیو.
	مان خط لکندبیس.	خط لکبیو.
	مان خط لکبیا / خط مون کان لکبیا.	مان خط لکندس / لکندس.
	مان چنی لکبی / چنی مون کان لکبی.	مان چنی لکندس / لکندس.
	مان چنیون لکبیون.	مان چنیون لکبیون / چنیون مون کان لکبیون.

(ii) سندر جسم بالامثالوں کا غور سے مطالعہ کرنے سے یہ واضح ہوتا ہے کہ فعل الازی مجهول کی طرح، فعل متعدد مجهول میں بھی فاعل قابل ظاہر نہیں ہوتا، البتہ فعل کے مجهولی صیغے میں مشمول فاعل کی بگہ لے لیتا ہے، مثلاً: ہو خط لکبی تو، خط لکبیو اور خط لکبیو مثالوں سے یہ معلوم نہیں کہ کام کرنے والا کون ہے اور یہ بھی نہیں معلوم کہ وہ سوئٹ ہے یا مذکور؟ ان مثالوں کے مطالعے سے یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ مجهولی فعل، اپنے نئے فاعل، جو فعل متعدد معروف کی حالت میں مفعول تھا، کے ساتھ عدد اور جنس کے مطابق گردان کرتا ہے؛ جیسا کہ:



ان مثالوں سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ فعل متعددی مجهول کی حالت میں، مفعول فاعل کی جگہ لے لیتا ہے اور فعل اس نے فاعل کے ساتھ خدا اور جس کے مطابق گزدان کرتا ہے۔

(ت) فعل متعددی مجهول کی مندرجہ ذیل وی ہوئی مثالوں میں، فاعل، مفعول کی جگہ پر نایاں طور نظر آتا ہے؛ جیسا کہ:

فعل متعددی مجهول	زمان	فعل متعددی معروف
خطُ، مون کان لکجی تو۔	حال	مان خطُ لکان تو۔
خطُ، مون کان لکجن تا۔		مان خطُ لکان تو۔
ڪتابُ، اسان کان پڙهجي تو۔		اسين ڪتابُ پڙهون تا۔
ڪتابُ، اسان کان پڙهجن تا۔		اسين ڪتابُ پڙهون تا۔
خط، مون کان لکبیو ویو۔	ماضی	مون خطُ لکبیو۔
خط، مون کان لکبیا ویا۔		مون خطُ لکبیا۔
ڪتاب، مون کان پڙهیو ویو۔		مون ڪتاب پڙهیو۔
ڪتاب اسان کان پڙهیو ویو۔		اسان ڪتاب پڙهیو۔
خط، مون کان لکبیو۔	مستقبل	مان خط لکندس۔
اسين خطُ لکنداسین		اسين خطُ لکنداسین
خطُ، اسان کان لکبیو۔		خطُ، اسان کان لکبیو۔

ان مثالوں کے اندر، فاعل اور مفعول نے اپنی اپنی جگہیں بدل دیں۔ فاعل، مفعول کی جگہ پر چلا گیا اور مفعول نے فاعل کی جگہ لے لی ہے، البتہ نئے مفعول 'مون' اور 'اسان' وغیرہ کے پیچے 'کان' حرف جر استعمال کیا جاتا ہے۔

(ث) اسی طرح فعل متعددی معروف کی طرح فعل متعددی بالواسطہ بھی، فعل متعددی مجهول کی طرح گزدان کرتا ہے؛ جیسا کہ:

<u>فعل متعدد معرف</u>	<u>فعل متعدد مجهول</u>	<u>فعل متعدد بالواسطه</u>
مان خط لكان تو.	خط لکجي تو.	مان خط لکایان تو.
اسین ڪتاب پڙهون ٿا.	ڪتاب پڙهجي تو.	اسين ڪتاب پڙهایون ٿا.

نوان لفظ

مار، ٻڙ، ٻار، سٽ، ساڙ، لهه، لاه، هاڻ، هلان، گهر، اچجي، وڃجي، دوڙجي، پينگهو، لڏان، شيء، فرنسيچر، رکجي، ٿيلهي، ڏشي، عبادت، سچ، ڳالهائجي، منو، گرمي، ڪپڙا، پائجن، ڪورڙ، هرگز، لاثيري، ڪائونتر، جمع، بک، درخواست، موڪلجي، سينٽر، ٻوليون، سكجن، موڪل، پڪوڙا، رانديڪا، ڪاپي، واج، اجايو، سردي، قل، سڙيل، سوتى، راڳ ۽ ئابو.

مشق (Exercise)

۱- هيٺيان جملاء و رجايو:

- (۱) هيٺه شيء شيء ونجي.
- (۲) گهر ۾ فرنسيچر صاف رکجي.
- (۳) پنهنجا ڪتاب ٿيلهي ۾ رکجن.
- (۴) سويرائي، ڏشي، جي عبادت ڪجي.
- (۵) هميشه سچ ڳالهائجي.

۲- درست ۽ مناسب لفظن تي / نشان ڏيو:

- (۱) هميشه منو ڳالهائجي / ڳالهائجن.
- (۲) گرميء ۾ سوتى پڪڙا پائجي / پائجن.
- (۳) ڪورڙ هرگز نه ڳالهائجي / ڳالهائجن.
- (۴) لاثيري، ۾ ڪتاب ڪائونتر تي جمع ڪرايڊا / ڪرييون آهن.
- (۵) ماني تڏهن کائجي / کائيو / کائجن، جڏهن بک لڳي هوندي / هجي.

٣- ڏنگين ۾ ڏنل اشارن موجب جملو بدلابو:

- (١) درخواست موڪلجي تي. (جمع جي صيفي ۾ جملو قيرابو)
 (٢) سينتر ۾ نشيون ٻوليون سكجن ٿيون. (فعل متعدد معروف ۾ جملو قيرابو)
 (٣) خط، مون کان لکرائيجي تو. (جمع جي صيفي ۾ جملو بدلابو)
 (٤) موڪلن ۾ لاھور گھمن ونداسين. (فعل جي مجھولي صورت ڪر آئي جملو بدلابو)
 (٥) گرم پڪرڙا کائيا.
 (٦) پينگهي ۾ لڄجي تو. (زمان مستقبل ۾ فعل بدلابو)

٤- جملن کي عدد واحد يا جمع جي صيفي ۾ بدلابو:

- (١) پارن لاءِ رانديكا ونا.
 (٢) منهنجي پت لاءِ ڪتابن جي دوڪان تان ڪاپي وٺبي.
 (٣) چاچا وٽ ماني کائبي.
 (٤) گهر هلي سبق لکبو.
 (٥) منهنجي ذيءِ لاءِ واج ورتی ويشي.

٥- درستَ ۽ موزون صورت تي / نشان ڏيو:

- (١) تي ويء، تي فلم ڏسبو / ڏسيبي / ڏسبا.
 (٢) توهان کان سبق لکائبو / لکائبي / لکائبا.
 (٣) عابده پروين جو راڳ ٻڌيو / ٻڌيبي / ٻڌبا.
 (٤) صبر ڪبو / ڪبا / ڪبي، ته ڦل پائيو / پائبا / پائبيون.
 (٥) چني لکائجي تي / لکائبيون / لکائبو.
 (٦) ڪتاب، تو کان پڙهائبي / پڙهايو / پڙهائبو.
 (٧) رستي جي ڪاپي پاسي هلبو / هلجو / هلبا آهي.
 (٨) ڪاپيون ڏيڪاربيون / ڏيڪارجن / ڏيڪاريو آهن.

٦- ڏنگین مان فعل چوندي، جملن ۾ خال پريو:

- (١) اجايو ڪر نه ڪبو _____. (آهن / آهي / تو)
- (٢) روز صبع جو اٿيو _____. (آهي / ڪجو / آهن)
- (٣) اذارا ورتل پشا وقت تي واپس ڪبا _____. (آهن / آهي / آهين)
- (٤) پنهنجو ڪم پاڻ _____ آهي. (ڪجي / ڪبو / ڪبا)
- (٥) سردي، جي موسر ۾ دريون بند _____. آهن. (ڪبا / ڪبيون / ڪبي)
- (٦) سڀيل ميوونه _____ آهي. (ڪائبو / ڪائبا / ڪائجن)

سبت پھریوں

ضمائر متصل:

(الف) ضمائر متصل کی تفصیل سان سمجھئ گان اول، ہی جملاملاحظہ کریو:

ترجمہ	جملہ
میرے ہاتھ میں کتاب ہے۔	(۱) <u>ہت پر</u> کتاب اثر۔
میرا بیٹا کل آیا ہے۔	(۲) <u>پئٹر</u> کالہ آیو آہی۔
ان کا بیٹا کراچی گیا ہے۔	(۳) <u>پئس</u> کراچی ویو آہی۔
ان کی بیٹی ڈاکٹرنی ہے۔	(۴) <u>ڈیٹس</u> داکٹریاضی آہی۔
ان کو میں نے ایک بات بتائی۔	(۵) <u>کیس</u> هک گالہ پڑایر۔
تجھے کیا کہیے؟	(۶) <u>چا کپیشی</u> ؟
میں اس سے کھتا ہوں کے وہ چلا جائے۔	(۷) <u>چوانس</u> تو تہ ہلیو ویجی۔
میں کل ان کو خط لکھوں گا۔	(۸) سیاٹی <u>کین</u> خط لکندرس۔
انہوں نے کیا خرید کیا ہے؟	(۹) <u>چا خرد</u> کیو اتنے؟
میرے بچا کل آئے تھے۔	(۱۰) <u>چاچمر</u> کالہ آیو هو۔
میں آپ کو ایک بات بتاتا ہوں۔	(۱۱) هک گالہ پڑایانو تو۔
بتاؤ تجھے کیا دوں؟	(۱۲) چوتہ <u>چا ذیانے</u> ۔

ان جملوں کے اندر چند صورتیں قابل توجہ ہیں، جیسا کہ:

اثر، پئٹر، پئس، ڈیٹس، کیس، پڑایر، کپیشی، چوانس، کین، اتنے، چاچمر، پڑایانو، اور ڈیانے۔

ان الفاظ کے ساتھ نمر، سن، ن، ن، اور ن، غیرہ ضمائر متصل کی نشانیاں یا علامتیں،

ہیں جو اسموں، ضمیروں، فعلوں اور حروف جار کے ساتھ مل کر، سندھی زبان کے علم صرف کے مطالعے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

(ب) صمارواں یوٹ نمبر ۳ میں آپ نے پڑھا ہے کہ ضمیر اسم کی جگہ پر استعمال ہوتا ہے۔ اسی طرح سندھی زبان میں ایک طریقہ یا ایک قانون یہ بھی ہے کہ اسموں، فعلوں اور حروف جار کے ساتھ صمار خالص کے بجائے جو ضمیری علامتیں / نشانیاں ملائی جاتی ہیں، ان کو صمار متصلب (pronominal suffixes) کہا جاتا ہے۔

(ت) مندرجہ بالامثالوں کے مطالعے سے آپ نے سمجھ لیا ہو گا کہ سندھی زبان میں صمار متصلب کے استعمال سے تین مقصود حاصل ہوتے ہیں، جیسا کہ:

(i) صمار متصلب، اسم سے مل کر ملکیت دکھاتے ہیں؛ مثلاً:

اسم	ضمیر متصلب	ملکیت مضموم والا لفظ
پت	- مر	پُشْن = مہنجو پُت (میرا بیٹا)
چاجو	- مر	چاچُم = منہنجو چاچو (میرے چچا)
پیشُ	- س	پیشُ = هُن جی پیش (اس کی بیٹی)
بیوء	- س	پیشُ = هُن جو بیوء (اس کے باپ)
ماہ	- س	ماشُ = هُن جی ماہ (اس کی ماں)
پت	- ن	پُشْن = هُن جو پُت (اں کا بیٹا)

(ii) ضمیر خالص کی جگہ پر، فعلوں کے ساتھ استعمال ہونے والی ضمیری علامتیں (متصلب ضمیر):

فعل	ضمیر متصلب	بنی ہوئی صورت	جملے میں استعمال
آہی	- مر	آہیمر / ائمر	ہت یہ کتاب ائمر۔ (میرے ہاتھ میں کتاب ہے)

<u>لکندو</u>	-س/-م	<u>بنی ہوئی صورت</u>	<u>ضمیر متعلق</u>	<u> فعل</u>
ہن کی خط لکندس / لکندر.		لکندس / لکندر	بنی ہوئی صورت	جملے میں استعمال
(میں ان کو خط لکھوں گا)				

<u>ایندو</u>	-س/-م	<u>ایندس / اینڈر</u>	<u>مان اینڈس / مان اینڈر</u>
(میں آؤں گا)			

<u>آہی</u>	-ن	<u>ائن</u>	<u>چا خرید کیو ان؟</u>
(انہوں نے کیا خرید کیا ہے)			

(iii) ضمائر متعلق حروف جار کے ساتھ ملا لئے جاتے ہیں، جیسا کہ:

<u>حروف جار</u>	<u>ضمیر متعلق</u>	<u>بنی ہوئی صورت</u>	<u>ضمیر متعلق</u>	<u>حروف جار</u>
کی	-س	کیس = ہن کی (اس کو)	کیس = ہن کی (اس کو)	کی
کی	-ن	کین = ہن کی (ان کو)	کین = ہن کی (ان کو)	کی
کی	-م	کبر = مون کی (بھے / بھوکو)	کبر = مون کی (بھے / بھوکو)	کی
و	-م	سندر = منہنجو (میرا)	سندر = منہنجو (میرا)	و
وت	-س	وئش = ہن وٹ (اس کے پاس)	وئش = ہن وٹ (اس کے پاس)	وت
وت	-م	وٹر = مون وٹ (سیرے کے پاس)	وٹر = مون وٹ (سیرے کے پاس)	وت
وت	-ن	وتن = ہن وٹ (ان کے پاس)	وتن = ہن وٹ (ان کے پاس)	وت
وت	-اوُن	وٹشون = اسان وٹ (ہمارے پاس)	وٹشون = اسان وٹ (ہمارے پاس)	وت
کاٹ	-م	کاٹر = مون کاٹ (سیرے لئے)	کاٹر = مون کاٹ (سیرے لئے)	کاٹ
کاٹ	-ن	کاٹن = اُنہن کاٹ (ان کے لئے)	کاٹن = اُنہن کاٹ (ان کے لئے)	کاٹ
کاٹ	-س	کائش = ہن کاٹ (اس کے لئے)	کائش = ہن کاٹ (اس کے لئے)	کاٹ

(iv) ذیل میں ان اسموں کی فہرست دی جاتی ہے جن کے ساتھ ضمائر متعلق مل کر مکمل کامیابی کا منہوم ادا کرتے ہیں: مثلاً

اسم	ضمیر مصلح	نے الفاظ	ضمیر مصلح	اسم
ضمیر مغلک واحد بیوہ کا منفوم	- مر	پُشر = منهنجو بیوہ	(سیرے والد)	
	- مر	مائِر = منهنجی ماہ	(سیری ماں)	ماہ
	- مر	چاچُر = منهنجو چاچو	(سیرے بجا)	چاچو
	- مر	مامُر = منهنجو مامو	(سیرے ماں)	مامو
	- مر	نانُر = منهنجو نانو	(سیرے نانا)	نانو
	- مر	پائُر = منهنجو پائہ	(سیرے بجانی)	پائہ
	- مر	پیشُر = منهنجی پیش	(سیری بسن)	پیش
	- مر	ذیشُر = منهنجی ذیہ	(سیری بیٹھی)	ذیہ
	- مر	پُتُر = منهنجو پت	(سیرا بیٹا)	پت
	اون	چاچُون، مامُشُون، نانُشُون، پائُشُون، پیشُون	جمع	
حاضر	و	پتُه = تنهنجو پت	(تیرا بیٹا)	واحد پت
	ہین	پیشہین = تنهنجی پیش	(تیری بسن)	پیش
	ہین	پیشہین = تنهنجو بیوہ	(تیرا باپ)	بیوہ
	ہین	مائشہین = تنهنجی ماہ	(تیری ماں)	ماہ
	و	پتو = توہان جو پت	(آپ کے بیٹے)	جمع پت
غائب	و	چاچُو = توہان جو چاچو	(آپ کے بجا)	چاچو
	و	ذیشو = توہان جی ذیہ	(آپ کی بیٹھی)	ذیہ
	- س	پُش = ہُن جو پت	(اس کا بیٹا)	واحد پت
	- س	مائش = ہُن جی ماہ	(اس کی ماں)	ماہ
غائب	- س	پشُس = ہُن جو بیوہ	(ان کا باپ)	بیوہ
	- س	ذیشُس = ہُن جی ذیہ	(ان کی بیٹھی)	ذیہ

اسم	ضمیر متعلق	نے الفاظ
جمع - پت	- ن	پتن = ہُن جا پت (ان کے یئٹے)
بی؛	- ن	پشن = ہُن جو بی؛ (ان کے باپ)
چاچو	- ن	چاچُن = ہُن جو چاچو (ان کے بیجا)

(7) مندرجہ بالا دئے ہوئے اسموں اور حروف جار کے ساتھ ضمائر متعلق کے استعمال کی مثالیں ملاحظہ کیجیے:

ضمیر خالص	اسر (پُتْ)	اسر (پُتْ)	اسر (پُتْ)
	واحد	جمع	واحد
متکلم	پُشْر (سیرا بیٹا) پُشْنون (ہمارا بیٹا)	پُشْر (سیرے یئٹے) پُشْنون (ہمارے یئٹے)	
حاضر	پُتْه (تیرا بیٹا) پُتْھ (آپ کا بیٹا)	پُتْه (تیرے یئٹے) پُتْھ (آپ کے یئٹے)	
غائب	پُشْس (اس کا بیٹا) پُشْن (ان کا بیٹا)	پُشْس (اس کے یئٹے) پُشْن (ان کے یئٹے)	

سبق پیون ضمائر متعلق کے گردان:

ا۔ پہلے سین کے اندر آپ کو ضمائر متعلق کے مختلف مضوم اور کارج کے بارے میں بتایا گیا ہے۔

اس سین کے اندر آپ ان تمام ضمائر متعلق کا جملوں کے اندر، عدد، زمان اور حالت کے ساتھ گردان کی مدد سے مثالیں دے کر سمجھائیے:

(i) سب سے پہلے ان ضمائر متعلق کا عدد، زمان اور حالت فاعلی کے ساتھ گردان سمجھائیے، جو ملکیت کا مفہوم ادا کرتے ہیں:

(ث) ضمیر متعلق کی ان مثالوں کا جملوں کے اندر زمان حال، حالت فاعلی میں گروائی ملاحظہ کیجئے:

واحد پُت	جمع پُت
(۱) پُتھر کتاب پڑھی تو۔ (سیرے بیٹھا کتاب پڑھتا ہے)	پُتھر کتاب پڑھن تا۔ (ہمارے بیٹھے کتاب پڑھتے ہیں)
(۲) پُشون کتاب پڑھی تو۔ (ہمارے بیٹھا کتاب پڑھتا ہے)	پُشون کتاب پڑھن تا۔
(۳) پُت، کتاب پڑھی تو۔ (تیرے بیٹھا کتاب پڑھتے ہیں)	پُت، کتاب پڑھن تا۔

واحد پُت	جمع پُت
(۴) پُتو کتاب پڑھی تو۔ (آپ کے بیٹھا کتاب پڑھتا ہے)	پُتو کتاب پڑھن تا۔
(۵) پُش کتاب پڑھی تو۔ (اس کے بیٹھا کتاب پڑھتے ہیں)	پُش کتاب پڑھن تا۔
(۶) پُشن کتاب پڑھی تو۔ (ان کے بیٹھا کتاب پڑھتا ہے)	پُشن کتاب پڑھن تا۔

نوان لفظ

سن، ماسی، چاچی، پتس، پتر، کیس، چوانس، سیاٹی، کپیشی، چاچمو، ہڈایاتو، پاٹبر، ڈاڈمر، اٹمر، سندر، کبیر، وتن، نوکری، وکبل، ذی، انعامر، نالو، بیمار، سائیکل، بی، رہندو، وڈو، شاہوکار، ماٹھو، لنبن، مامہین، ماٹھین، پٹھین یہ پتھون:

مشق (Exercise)

۱- هیثیان جملاء و رجایو:

- (۱) توهان پتس کی کا سوکڑی ڏنی یا نه؟
- (۲) پشس هن لاءِ نئین سائیکل خرید ڪئي.
- (۳) چاچس هن کي پيار ڪندو آهي.
- (۴) ڏيٺس پھر یون نمبر حاصل ڪيو.
- (۵) پانھين ڪڌانهن ويو آهي؟
- (۶) پشهين ڇا ڪندو آهي؟

۲- ڏنگین مان موزون لفظ چوندي، جملانئين سر لکو:

- (۱) هن جي پت کي سئي نوکري ملي آهي. (پٽر / پتس / پٽون)
- (۲) منهنجو چاچو وکيل آهي. (چاچر / چاچس / چاچه)
- (۳) هن جي ڏيءَ کي انعام مليو. (ڏيٺس / ڏيٺر / ڏيٺيو)
- (۴) تنهنجو نانو بیمار آهي ڇا؟ (نانس / نانھين / نانر)
- (۵) توهان جو پيءَ ڪٿي رهندو آهي؟ (پيءَ / پشهين / پيو)

۳- متصل ضمير ڪر آئي، خالي جایون پيريو:

- (۱) منهنجو نانو = _____
- (۲) توهان جا پت = _____
- (۳) هن جي سس = _____
- (۴) اوہان جي ماسي = _____
- (۵) هن جا پت = _____
- (۶) اسان جي چاچي = _____
- (۷) منهنجي ماسي = _____
- (۸) هن جو پاءَ = _____

٩) هن جي زال = _____

١٠) منهنجو سائين = _____

١١) منهنجي ذيء = _____

٤- ليڪن ڏنل لفظن لا، ضمير خالص ڪر آئي، جملانشين سر لکو:

(١) پڻس ڪالهه ڪونه آيو.

(٢) ڀاڻن هڪ وڏو شاهرو ڪار ماڻهو آهي.

(٣) ماسيس لنبن ويئي هشي.

(٤) نانن چا ڻي چيو؟

(٥) مامهين اسان جي گهر آيو هو.

٥- درست لفظ تي / نشان ڏيو:

(١) اڪبر ماڻس / ماڻن / ماڻهين کي خير ٻڌائي هشي.

(٢) ڀاڻهين / ڀاڻس / ڀاڻن مان مراد آهي تنهنجو ڀاء.

(٣) منهنجي پڻس لفظ لا، پڻس / پڻس / پڻهين لفظ ڪر آئيو آهي.

(٤) تنهنجو سهرو معني سهرهين / سهرس / سهمر.

(٥) ڏاڏهين / ڏاڏم / ڏاڏو معني اوهان جو ڏاڏو.

فعلن سان گذ، ضمیر متصل جو استعمال:

(الف) پھرئین سبق ہر کچھ جملہ مثال طور ڈنا ویا آهن. اھی جملہ ملاحظہ کریو یہ انہن جملن اندر، فعلن سان گذ متصل ضمیرن جی استعمال تی ھک نظر و جھو: مثال طور:

جملہ

سیرے ہاتھ میں کتاب ہے۔ (i) ہٹ ہر کتاب ائر.

آپ نے کیا خریدا ہے (خرید کیا ہے؟) (ii) چا خرید کیو اتو؟

انہوں نے کھانا نہیں کھایا۔ (iii) مانی کانہ کاڈی ائن.

میں نے یہ کتاب کھولی۔ (iv) ہی کتاب کولیں.

انہوں نے اس کو خط لکھا۔ (v) خط لکیا ہیں۔

(ب) ان جملوں کے اندر صارمتصل، فعلوں کے ساتھ جس طرح لائی گئی، میں ان کا تجزیہ اس طرح ہو گا:

یعنی سیرے ہاتھ میں ہے (i) ہٹ ہر ائر.

یعنی میں اسے لکھوں گا (ii) ہن کی لکندس.

یعنی آپ نے خرید کیا ہے۔ (iii) خرید کیو اتو؟

یعنی انہوں نے کھائی ہے (iv) کاڈی ائن.

یعنی میں نے کھولا اکھوں۔ (v) کولیں

(ت) اس تجزیے سے یہ ثابت ہوا کہ فعل کے ساتھ بھی ضمیر متصل کا استعمال اسی طرح ہوتا ہے جس طرح اسہوں کے ساتھ آپ نے ملاحظہ کیا یعنی:

ضمير فعل ضمير متصل واحد بنے ہوئے الفاظ فعل ضمير متصل جمع بنے ہوئے الفاظ
متكلم آهي - م آهير / ائر آهي اون آهينون / ائشون

(ہمیں ہے)

آتو

آهي و

(آپ کو ہے)

آهين / ائن

(ان کو ہیں)

اے / اي ائش

آهي

- س آهيس / ائس آهي

- ن آهين / ائن

(ث) ان متصل ضمائر کا آهي، فعل کے ساتھ، زمان مضارع، زمان حال، زمان ماضی اور زمان مستقبل میں گروان ملاحظہ کیجئے:

(i) زمان مضارع کا گروان:

فعل آهي									
		جمع		واحد					
		آهن		آهي					
متكلم	آهير / ائر	متصل جمع	متصل واحد	متصل جمع	متصل واحد	ضمير	متصل واحد	متصل جمع	متصل واحد
آهينون / ائشون	(ہمیں ہے)	آهين / ائن	(ہمیں ہے)	آهين / ائن	(ہمیں ہے)	آهي	آهي	آهين / ائن	آهين / ائن
حاضر	آهيشي / ائبشي / ائ	آهيو / آتو	آهيشي / ائن	آهيو / آتو	آهيشي / ائن	آهي	آهي	آهيشي / ائن	آهيشي / ائن
	(آپ کو ہے)	(آپ کو ہے)	(آپ کو ہے)	(آپ کو ہے)	(آپ کو ہے)				
غائب	آهيس / انس	آهين / ائن	آهين / ائن	آهين / ائن	آهين / ائن	آهي	آهي	آهين / ائن	آهين / ائن
	(اس کو ہے)	(ان کو ہے)	(ان کو ہے)	(ان کو ہے)	(ان کو ہے)				

جملوں کے اندر ان صورتوں کا استعمال ملاحظہ کیجئے:

ضمیر متصل کے ساتھ استعمال

- | | |
|----------------------|------------------------------------|
| هت یہ بہ کتاب آهن. | (i) منہنجی هت یہ بہ کتاب آهن. |
| هتن یہ کتاب آئشون. | (ii) اسان جی هتن یہ کتاب آهن. |
| هت یہ کھڑی شیء آهي؟ | (iii) تنهنجی هت یہ کھڑی شیء آهي؟ |
| هتن یہ کھڑی شیء آهي؟ | (iv) توہان جی هتن یہ کھڑی شیء آهي؟ |
| کیسی یہ چا ائو؟ | (v) اوہان جی کیسی یہ چا آهي؟ |
| مشی نتی توہی ائس. | (vi) هن جی مشی تی توہی آهي. |
| مشن تی چا ائن؟ | (vii) هنن جی مشن تی چا آهي؟ |
| مانی کان کادی آهي. | (viii) اسان مانی کان کادی آهي. |

(ج) فعل جو زمان مضارع ہر، ضمیر متصل سان لگدان ملاحظہ کریو:

فعل 'اج'

ضمیر	متصل واحد	متصل جمع	مذکر		مؤنث	
			متصل واحد	متصل جمع	اچانے	اچانو
حاضر	اچانے	اچانو				
غائب	اچانس	اچانن	اچانس	اچانن		

- (تیرے پاس آؤں) (آپ کے پاس آؤں) (تیرے پاس آؤں) (آپ کے پاس آؤں)
- (اس کے پاس آؤں) (ان کے پاس آؤں) (اس کے پاس آؤں) (ان کے پاس آؤں)
- (ح) ضمیر متصل جو آهي، فعل جی ماضی 'هو' سان استعمال:

'آهي' فعل جو ماضی 'هو' آهي. 'هو' فعل سان ضمیر متصل جو استعمال ملاحظہ فرمایو:

فعل 'ہو'

مؤنث		ذكر		ضمير	
جمع	واحد	جمع	واحد	واحد	واحد
ہنسوں	ہنامر	ہوسون	ہوسن	ہوم / ہئر	متكلم
(بھے تھا)	(بھے تھے)	(بھے تھا)	(بھے تھے)	(بھے تھا)	حاضر
ہٹاو / ہٹو	ہٹاء / ہٹیہ	ہوو	ہوو	ہٹیہ	غائب
(آپ کو تھا)	(آپ کو تھے)	(آپ کو تھا)	(آپ کو تھے)	(آس کو تھا)	(اس کو تھا)
ہشان	ہشاس	ہون	ہوس	ہشان	غائب
(ان کو تھا)	(ان کو تھے)	(ان کو تھا)	(ان کو تھے)	(ان کو تھا)	(اس کو تھا)

(خ) 'ہو' فعل جو جنس مؤنث ہر، ضمير متصل سان گردان:

مؤنث 'ہیون'		مؤنث 'ہیشی'		ضمیر	
متصل جمع	متصل واحد	متصل جمع	متصل واحد	متصل واحد	متصل واحد
ہیونسین	ہیونر	ہیسون	ہیسون	ہیبر	متكلم
(ہیں تھیں)	(بھے تھیں)	(ہیں تھی)	(بھے تھی)	(بھے تھی)	حاضر
ہیونو	ہیونہ	ہیسو / ہیو	ہیسو / ہیو	ہیٹہ	غائب
(آپ کو تھیں)	(بھے تھیں)	(آپ کو تھی)	(بھے تھی)	(آس کو تھی)	(اس کو تھی)
ہیون	ہیں	ہیونس	ہیونس	ہیس	غائب
(ان کو تھیں)	(ان کو تھی)				

(د) ان فعلوں کا جملوں کے اندر استعمال ملاحظہ بیجئے:

- | | |
|--|---|
| <u>ضمیر خالص سان استعمال</u>
ہت ہر کتاب ہوم.
ہت ہر کابی ہیبر.
کیسی ہر پنج روپیا ہنامر.
ہت ہر چا ہٹکہ / ہٹیہ؟ | <u>ضمیر خالص سان استعمال</u>
(i) منہنجی ہت ہر کتاب ہو.
(ii) منہنجی ہت ہر کابی ہشی۔
(iii) منہنجی کیسی ہر پنج روپیا ہٹا.
(iv) تنهنجی ہت ہر چا ہو؟ |
|--|---|

ضمیر متصل جو استعمال

- ہت یہ چا ہٹا؟
مشی تی پنکھو ہوس.
مشی تی تو بی ہیں.
ہت یہ پہ کتاب ہنس.
ہن جی گھر پر کرسیوں کونہ ہیون.
ہن جی کلاس پر کوہ کونہ ہئن.
(ر) لک، فعل جو، ضمیر متصل سان، زمان ماضی ہر گردان:

ضمیر خالص سان استعمال

(v) تنهنجی ہت یہ چا ہٹا؟

(vi) ہن جی مشی تی پنکھو ہو.

(vii) ہن جی مشی تی تو بی ہشی.

(viii) ہن جی ہت یہ پہ کتاب ہٹا.

(ix) ہن جی گھر پر کرسیوں کونہ ہیون.

(x) ہن جی کلاس پر کوہ کونہ ہئن.

فعل لک (ماضی لکیو)

مؤنث مذکور

ضمیر	واحد	جمع	ضمیر	واحد	جمع
متکلم	لکیم	لکبیسین	متکلم	لکیم	لکبیسین
(میں نے کھا)	(ہم نے کھا)	(میں نے کھا)	(میں نے کھا)	(ہم نے کھا)	(ہم نے کھا)
حاضر	لکیم	لکبیم	حاضر	لکیم	لکبیم
(تم نے کھا)	(آپ نے کھا)	(تم نے کھا)	(تم نے کھا)	(آپ نے کھا)	(آپ نے کھا)
غائب	لکیائیں	لکبائیں	غائب	لکیائیں	لکبائیں
(اس نے کھا)	(انوں نے کھا)	(اس نے کھا)	(اس نے کھا)	(انوں نے کھا)	(انوں نے کھا)

(س) اچ، فعل جو ضمیر متصل سان گد، زمان ماضی ہر گردان:

فعل اچ (ماضی آیو)

مذکور واحد جمع آیا

ضمیر	متصل واحد	متصل جمع	متصل واحد	متصل جمع
متکلم	آیم/آیوم	آیوسین/آیوسین	آیام	آیاسون
(مجھے آیا)	(ہمیں آیا)	(مجھے آیا)	(ہمیں آیا)	(ہمیں آیا)

فعل اچ' (ماضی آیو)

مذكر واحد جمع آیو'		مذكر واحد آیو'		ضمیر حاضر
متصل واحد	متصل جمع	متصل واحد	متصل جمع	
آباؤ	آباء	آیوُ	آیوَ	حاضر
(تجھے آیا)	(آپ کو آئے)	(آپ کو آیا)	(آپ کو آیا)	غائب
آیاں	آیاسِ	آیوْنِ	آیوْنِ	(اس کو آیا)
(اس کو آئے)	(ان کو آیا)	(ان کو آیا)	(ان کو آیا)	(اس کو آیا)

مؤنث واحد آئیون'		مؤنث واحد آئی'		ضمیر متکلم
متصل واحد	متصل جمع	متصل واحد	متصل جمع	
آئیونر / آبونر	آئیسُون / آئینسِن	آئیسُون / آئینسِن	آئیسُون / آئینسِن	متکلم آئر
(تجھے آئیں)	(ہمیں آئیں)	(تجھے آئی)	(آپ کو آئی)	حاضر آئِشِ
آئیونِ / آبونِ	آئیونِ / آبونِ	آیوُ	آیوَ	(تجھے آئی)
(تجھے آئیں)	(آپ کو آئیں)	(آیوُنِ	(آیوَنِ	غائب آیسِ
آیونس / آبونس	آیونس / آبونس	آینِ	آینِ	(اس کو آئی)
(اس کو آئیں)	(ان کو آئیں)	(آیوُنِ	(آیوَنِ	(اس کو آئی)

(ش) اچ' فعل جو زمان مستقبل ہر، ضمیر متصل سان گردان:

مذكر واحد آیندو'		مذكر واحد آیندو'		ضمیر متکلم
متصل واحد	متصل جمع	متصل واحد	متصل جمع	
ایندور / اینڈرم اینڈوسین / اینڈوسون	ایندام اینداسون	ایندام	اینداسون	متکلم اینڈر
(تجھے آیگا)	(ہمیں آیگا)	(تجھے آئیں گے)	(ہمیں آئیں گے)	(تجھے آیگا)

مذکر جمع ایندا		مذکر واحد ایندو	
ضمیر	متصل واحد	متصل جمع	متصل واحد
حاضر	ايندوء	ايندو	اينداو
	(تجھے آئیں گے)	(آپ کو آئیں گے)	(آپ کو آئیں گے)
غائب	ايندوس	ايندون	ايندان
	(اس کو آئیں گے)	(ان کو آئیں گے)	(ان کو آئیں گے)

(ii) ان مثالوں کا استعمال جملوں کے اندر لاحظہ کیجئے:

ضمیر متصل سان استعمال	ضمیر خالص سان استعمال
كتاب کوليئر.	(i) مون ڪتاب کولييو.
در کوليئر.	(ii) توهان در کولييو.
كتاب جو صفحو کوليئر.	(iii) تو ڪتاب جو صفحو کولييو.
ودو خرج ڪيو.	(iv) اوهان وڏو خرج ڪيو.
ڪالهه په ماڻهو هنن لاء / کي پچڻ آيا.	(v) ڪالهه په ماڻهو پچڻ آيان.
اسان دڪان تان شيون ورتيون.	(vi) دڪان تان شيون ورتيونسین.
هنن جي هٿ ۾ ڪاٻه شيء ڪانه هئي.	(vii) هٿ ۾ ڪاٻه شيء ڪانه هُئن.
هنن کي هت ايندي ڏنه ڏينهن تيا.	(viii) هت ايندي ڏنه ڏينهن تيان.
هـنن وـت هـاڻـ ڪـوـهـ ڪـوـنـهـ اـينـدوـ.	(ix) هـنـنـ وـتـ هـاـڻـ ڪـوـهـ ڪـوـنـهـ اـينـدوـ.
سيـاـشيـ هـنـنـ وـتـ مـهـماـنـ اـينـداـ.	(x) سـيـاـشيـ هـنـنـ وـتـ مـهـماـنـ اـينـداـ.

نوان لفظ

نوکري، وکيل، انعام، سائيڪل، پيار، زال، سائين، توبي، سڏڻ، ريديو، اتن، پٽکو، هئاس، ڪوئي، کادء، امتحان، تياري، خوب، سوال، روپيا ۽ رقم.

مشق (Exercise)

۱- هیثیان جملہ دھرایو:

- (۱) کتاب پڑھیر.
 - (۲) سبق لکیم.
 - (۳) حکیمی، مهل در کولیش؟
 - (۴) کھڑی اخبار پڑھیائیں؟
 - (۵) کالہ پاٹس کان چنی آیس.
 - (۶) کونہ کو سدھ ایندُن.
 - (۷) هتن یہ کابہ شیء کانہ ہُین.
 - (۸) دوست و تان خط آپون / آئن.
- ### ۲- ضمیر متصل کر آئی جملہ بدلايو:
- (۱) تو سنو کر کيو.
 - (۲) مون کالہ نارنگیوں کاڈیوں.
 - (۳) هن پت تان نقشو لاتو.
 - (۴) مون هن کان سوال پیجيو.
 - (۵) هن سان ڪنهن به مدد کانه ڪئی.

۳- هیثیں جملن یہ ضمیر متصل کر آندا ویا آهن. انهن جملن یہ ضمیر متصل جی

جائے تی ضمیر خالص کر آئی، جملانئین سر لکو.

- (۱) کالہ تو لا، ڈايو سوچیر.
- (۲) انب کاڈ، یا نہ؟
- (۳) امتحان جی تیاري خوب ڪئی ہوندیو؟
- (۴) مانی کانہ کاڈی اتن.

(٥) هت ایندی ڪيٽرا ڏينهن ٿيان؟

٤- ڏنگين مان فعل چوندي جملن ۾ خال پريو:

(١) هن کي ڏهه روپيا _____. (ڏناسين/ آيا/ ڏيکار)

(٢) ايترا پئسا چا تي خرج _____. (ڪيا/ ٿيا/ ڪبو)

(٣) ڪجهه رقر ڪونه _____. (مليبن/ ٿينهن/ آئر)

(٤) سؤ روپين جا ڪتاب _____. (ڏنر/ ڏيندام/ وڌتر)

(٥) ريدبيو _____. (ٻڌو/ وڌتو/ ويا)

سبق چوہنڈ

۱- متصل ضمیرن جو، حرف جرن (حروف جار) سان استعمال:

(الف) حروف جار کے ساتھ صارمتصل کے استعمال کبوضاحت سے بیان کرنے سے پہلے، ذیل میں جو مثالیں دی جا رہی ہیں، ان کو غور سے ملاحظہ کیجئے:

(i) پہلا حروف جار نندو، یعنی کہا اس حروف جار کا مفہوم اضافت کا ہوتا ہے، جیسا کہ:

جمع مذکور		واحد مذکور	
ضمیر	متصل واحد	متصل جمع	سندا (کے)
متکلم	سنڈو مر / سنڈر	سنڈو نون	سندا (کے)
(سیرا)	(ہمارے)	(ہمارا)	
حاضر	سنڈو / سنڈء	سنڈو	
(آپ کے)	(تیرے)	(آپ کا)	
خائب	سنڈس	سنڈن	
(اس کا)	(ان کا)	(اس کے)	(ان کے)

(ii) نندو، کا مفہوم جس سونث کی حالت میں بھی 'وہ' ہوتا ہے جو مذکر میں دیکھا گیا ہے البتہ نندو، کی جس سونث کی حالت میں صورت بدلت کر 'سندي' ہوتا ہے۔ 'سندي' حروف جار کے ساتھ صارمتصل کا گروان ملاحظہ کیجئے:

جمع مؤنث		واحد مؤنث	
ضمیر	متصل واحد	متصل جمع	سندي (کي)
متکلم	سندي مر	سندي نون	سنديون (کي)
(سیری)	(ہماری)	(سیری)	

جمع مؤنث		واحد مؤنث	
<u>سنديون (کي)</u>		<u>سندي (کي)</u>	
متصل جمع	متصل واحد	متصل واحد	ضمير
سنديونو	سنديونه	سنديو	حاضر
(آپ کي)	(تيری)	(آپ کي)	(تيری)
سنديون	سنديں	سنديس	غائب
(ان کي)	(ان کي)	(ان کي)	(ان کي)

(ب) 'کي' (کو) حرف جر سان، ضمير متصل جو استعمال:

حروف جر 'کي' (کو)		
متصل جمع	متصل واحد	ضمير
کيشون = اسان کي	کيم = مون کي	متكلم
(ہمیں)	(مجھے اجھ کو)	حاضر
کيس = هن کي / ان کي	کين = انهن کي / هنن کي	غائب
(اس کو)	(ان کو)	

(ت) 'وت' حرف جر سان، ضمير متصل جو استعمال:

حروف جر 'وت'		
متصل جمع	متصل واحد	ضمير
وتئون = اسان وت	وتير = مون وت	متكلم
(ہمارے پاس)	(سیرے پاس)	حاضر
وتئي = تون وت	وتئي = تون وت	
	(تيرے پاس)	

حرف جر 'وت' کے پاس اکے ساتھ

ضمیر	متصل واحد	متصل جمع	غائب
وت سن = هن / ان وت (ان کے پاس)	وت سن = هن / ان وت (ان کے پاس)	وت سن = هن / ان وت (ان کے پاس)	غائب

(ث) 'سائٹ / سان' (کے ساتھ) حرف سان ضمیر متصل جو استعمال:

حرف جر نسیہ / سان (کے ساتھ)

ضمیر	متصل واحد	متصل جمع	متكلم
حاضر	سان = تو سان (تیرے ساتھ)	سان = مون سان (ہمارے ساتھ)	سان = اسان سان (ہمارے ساتھ)
غائب	سان = هن / ان سان (ان کے ساتھ)	سان = هن / ان سان (ان کے ساتھ)	سان = هن / ان سان (ان کے ساتھ)

(ج) 'جهڑو' (جیسا) حرف سان، ضمیر متصل جو استعمال:

حرف جر 'جهڑو' (جیسا)

ضمیر	متصل واحد	متصل جمع	متصل واحد	جمع 'جهڑا'
متكلم	جهڑو مر / جهڑو مر جهڑوئوں (مجھ جیسا)	جهڑا مر	جهڑو	جهڑا
حاضر	جهڑو	جهڑا	جهڑو	(آپ جیسا)

حروف جر 'جهڑو' (جیسا)	
جمع 'جهڑا'	واحد 'جهڑو'
ضمیر	متصل واحد
غائب	متصل جمع
جهڑس	متصل واحد
(اس جیسا)	(ان جیسا)
جهڑون	جهڑوں
جهڑاں	جهڑاں
(اس جیسا)	(ان جیسا)

ان تمام مثالوں سے یہ واضح ہوتا ہے کہ جس طرح اسموں اور فعلوں کے ساتھ صمائر متصل استعمال کیے جاتے ہیں، اسی طرح حروف جار کے ساتھ بھی صمائر متصل کا استعمال ہوتا ہے۔ جن حروف جار کے ساتھ صمائر متصل استعمال کیے جاتے ہیں وہ یہ ہیں: 'سندو' (کا)، 'کھی' (کو) 'وت' (کے پاس)، 'نسان/سائٹ' (کے ساتھ)، 'جهڑو' (جیسا)، اور 'لاؤ' (کے لئے)۔ ان حروف جار کے ساتھ صمائر کی مزید مثالیں ملاحظہ کیجئے:

- (i) اکبر کیس چا ذنو؟
- (ii) کیس کتاب کڈھن موکلیو؟
- (iii) سندس دوستن راندیکا آندا.
- (iv) کین گلن جا هار پائیا.
- (v) وتس گھٹا ماٹھو وینا آهن؟
- (vi) وتن کیر کیر ویو ہو؟

نوان لفظ

کنھن، گلن، سیاٹون، راندیکا، ہار، شادی، سائش، جھڑس، خلقیو، بی انصافی، مبارکون یہ سندو۔

مشق (Exercise)

۱- ہینیان جملہ و رجاپو:

- (۱) پتس شادی کئی آہی۔

(۲) کین سنا انعامر مليا.

(۳) اسین کیس سیجاژون تا.

(۴) بابا ساثن گڈ ایندو.

(۵) اللہ سائین، جھرس پیو کو خلقوئی کونهی.

۲- ڏنگین ہر ڏنل اشارن موجب جملابدلايو:

(۱) مون هن کي هڪ ڳالهه ٻڌائي. (ضمير متصل ڪم آئي، ضمير متكلم جو صبغو ڪم آئيو)

(۲) هن کي سلو انعامر ڏنو ويو. (ضمير غائب جي صبغي سان ضمير متصل ڪم آئيو)

(۳) هن سان بي انصافي تي آهي. (ضمير غائب جي صبغي سان ضمير متصل ڪم آئيو)

(۴) تو سان پيو ڪير هو؟ (ضمير حاضر جي صبغي سان ضمير متصل ڪم آئيو)

(۵) سپني هن کي مبارڪون ڏنيون. (ضمير غائب جي صبغي سان ضمير متصل ڪم آئيو)

۳- درست لفظ تي / نشان ڏيو:

(۱) سندس / جھرس / چاچهن ڀاير کونه آيا.

(۲) کين / کيم / وئر ڪير پڙهائيندو؟

(۳) جھرس / سندس / کيس جگ ۾ پيو کوبه کونهی.

(۴) سندس پيءُ کين / جھرس وئر ڇا ڏنو؟

(۵) ساثن / ساڻس / کين منهنجي دوستي آهي.

۴- هينهن جملن ۾ لبک ڏنل لفظن لاءِ ضمير متصل ڪم آئيو:

(۱) مون هن کي گھزويندي ڏثو.

(۲) هنن کي اسڪول ۾ كتاب مفت ملندا.

(۳) هنن سان مون ڏاڍي مدد ڪئي هئي.

(۴) مون وت کوبه کونه آيو.

(۵) توجھڙو جگ ۾ کوبه کونهی.

۱- دہرے صمار متصل

(الف) دہرے صمار متصل کی وضاحت سے پہلے ذیل میں دیے ہوئے جملوں میں "دہرے صمار متصل" کی مثالیں غور سے ملاحظہ کیجیے:

دہن ضمائر متصل جو استعمال	ضمیر خالص جو استعمال
کتاب ڏنومان،	(۱) مون تو کی کتاب ڏنو.
خط لکبیو مانو،	(۲) مون تو کی خط لکبیو.
خط لکبیو مانو،	(۳) مون اوہان کی خط لکبیو.
خط لکبیو مانس،	(۴) مون هن کی خط لکبیو.
خط لکبیو مانن،	(۵) مون هنن کی خط لکبیو.
خط لکبائیں،	(۶) هن، مون کی خط لکبیو.
خط لکبائیں،	(۷) هن، هن کی خط لکبیو.
خط لکبائین،	(۸) هن، هنن کی خط لکبیو.
خط لکندو مانس / خط لکندو سانس،	(۹) مان هن کی خط لکندس.
خط لکبیو سُون،	(۱۰) اسان تو کی خط لکبیو.
خط لکبیو سونو،	(۱۱) اسان توہان کی خط لکبیو.
خط لکبیو سونس،	(۱۲) اسان هن کی خط لکبیو.
خط لکبیو سونن،	(۱۳) اسان هنن کی خط لکبیو.
چیو مان،	(۱۴) مون تو کی چیو.
چیو مانو،	(۱۵) مون توہان کی چیو.
چیو مانس،	(۱۶) مون هن کی چیو.

دھرن ضمائر متصل جو استعمال

چیومانِن۔

(۱۷) مون هنن کی چیو.

ڪتاب ڏیکاریامان۔

(۱۸) مون توکی ڪتاب ڏیکاریا.

(۱۹) مون توهان کی ڪتاب ڏیکاریا.

(۲۰) اسان توهان کی ڪتاب ڏیکاریا.

ڪتاب ڏیکاریاسونر۔

(ب) ان جملوں کے اندر فلعلوں کے ساتھ دو دو ضمائر متصل استعمال کیے گئے ہیں جیسا کہ:

فعل	ضمیر متصل (۱)	+	ضمیر متصل (۲)	= فعل جی آخری صورت
ڏنو	- مر (آن)	- و	= ڏنومانو	= مون توکی ڏنو.
ڏنو	- این	- مر	= ڏنائیمر	= هن مون کی ڏنو.
لکندو	- س (آن)	- س	= لکندوسانس	= آه هن کی لکندس.

نوان لفظ

ڏنومانو، نیاپو، پگھار، هوتل، مٹائی، ڪنجی، ڪمرو، موٹائی، تازیون، وجایون، سمجھایو، مشو، موجود، مدد ۽ کیسو.

مشق (Exercise)

۱- ہینیان جملاء و رجایو:

(۱) بُتا یومانو.

(۲) پیچیومانس.

(۳) چانہ پیشاریسونو.

(۴) منائی کارائیسونن.

(۵) ڪتاب ڏنامانو.

- (٦) قلم موکلیندو سانس.
 (٧) سمجھا یائیں۔
 (٨) سمجھا یائیں۔
 (٩) انب کارا یائیں۔
 (١٠) انب کارا یائیں۔
 (١١) میوو کارا یون۔
 (١٢) پیجا یومان۔

٢- ضمیر متصل کر آئی هینیان جملانشین سر لکو:

- (١) مون هن کی پنجاہم روپیا ڈنا.
 (٢) مون تولاء کتاب ورتا.
 (٣) اسان هن کی خط لکایو.
 (٤) مون هن کی صوف کارایا.
 (٥) اوہان هن کی ڪمری جی ڪنجی موتائی ڏني.
 (٦) تو مون کی کتاب ڏنو.
 (٧) توہان هن کان چا پیجیو؟
 (٨) تو مون کی صوف ڪونہ کارایو.
 (٩) هن مون کی نارنگی کارائی.

٣- جنهن ضمیر هینیان لیک ڏني ویشی آهي، ان جئی بدران جملی ۾ ضمیر متصل کر آئيو:

- (١) مون درزی، کی پئسا ڈنا.
 (٢) توہان ٻکر ڪدھن آندو؟
 (٣) هن تازیون وچایون.

(٤) توچا کیو؟

(٥) اسان خط لکیو.

٤- متصل ضمیرن جي جاین تي ضمیر خالص کر آئي جملائين سر لکو:

(١) ڪتاب مو ڪلیومان.

(٢) منهنجو نیا پو ملیشے؟

(٣) پگھار ڪڏهن مليو؟

(٤) هن کي هو ٿل ۾ فون ڪبر.

(٥) ڪالهه ڪاپي ڏنيمانس.

(٦) خط لکندوسان.

(٧) ماني ڪارائينديسانس.

(٨) خط لکنديسانو.

(٩) هو پيشا ڏيندر.

(١٠) شهر گھمائيندا سون.

(١١) چوانن تو ته گھروجن.

(١٢) خط لکندومانس.

٥- هيٺ ڏنل حرف جر سان ضمير متصل کر آئي جملائين سر لکو:

(١) مون هن کان پيشا ورتا.

(٢) اسان هن کي گھٹو سمجھايو.

(٣) هن جو پا، آيو هو.

(٤) هن جي ماستر جو نالو چا آهي؟

(٥) توهان کي هي ڪتاب ڪڏهن کپي؟

(٦) هن وٽ پنج روپيا آهن.

- (٧) تون هن کي سندى پىزهائيندېشىن.
- (٨) هن وت ڪاپه شىء موجود ڪانە هشى.
- (٩) اسىن توھان جى گەشتى مدد ڪنداسىن.
- (١٠) تو وت هن وقت كىسى يە ڪېتىرى رقىر آهي؟
- (١١) مان توکى ھك ڳالەه تو پەدايان. /
- (١٢) هن کي ماڭ ڪراو.

۱ - علم صرف جو مطالعو (morphology)

(الف) علم صرف، وہ علم ہے جس کی مدد سے کسی بھی زبان کے لفظوں اور ان کے اجزاء کی ساخت (formation) کے بارے میں معلومات حاصل ہوتی ہے۔

علم صرف کی مدد سے یہ بھی معلوم ہو سکتا ہے کہ ہر زبان کے اندر 'صرفیوں' (morphemes) کے دو صورتیں ہوتی ہیں۔ ایک صورت وہ ہے جس کو 'خود مختار' یا آزاد صورت (free form) کہا جاتا ہے، جیسا کہ مفرد الفاظ: 'پت، بت، کارو اور کاء' وغیرہ۔

دوسری صورت وہ ہے جو 'آزاد صورت' پر اختصار کرتی ہے۔ یعنی وہ آزاد صورت کی پابند ہوتی ہے؛ ایسی صورت کو 'پابند صورت' یا پَر-وَس صورت (bound form) کہا جاتا ہے۔ ایسی 'پابند صورتیں'، یعنی صرفیے (morphemes) کسی بھی زبان کے اندر، گرام کی معنی اور مضموم کے لیے 'آزاد صورتوں' کی محتاج ہوتی ہیں کیونکہ ان کا تنہا اپنا کوئی بھی استعمال یا کارج نہیں ہوتا جب تک وہ کسی آزاد یا خود مختار صورت کے ساتھ نہ مل جائیں؛ ایسی صورتیں یہ ہیں:

'آ، نس، ن، نس، کار، نت، نس، پ، پ' وغیرہ، جن کو سابقے یا لاحقے بھی کہا جاتا ہے۔ یہ صورتیں تن تنہا کوئی بھی معنی یا مضموم نہیں رکھتیں، اس لیے ان کو پابند یا پَر-وَس صورتیں کہا جاتا ہے۔

(ب) مندرجہ بالا دونوں صورتیں (آزاد اور پابند) الفاظ کی تشکیل میں مدد کرتی ہیں۔

سبق پیون:

الفاظ کی تشکیل (formation of words)

(الف) سندھی زبان میں الفاظ کے تشکیل کے دو طریقے ہیں:

(i) ایک طریقہ ہے جس میں الفاظ مادہ سے مشتق ہوتے ہیں؛ جیسا کہ:

مادہ (فعل)	مشتق (اسم)
پوکِ (بو)	پوک (فصل)
رکُ (رکھ)	رکَ (جگہ کاھ)
دوڑُ (دوڑ)	دوڑَ (دوڑ)
جاڳُ (جاڳ)	جاڳَ (بیداری)
سُڪُ (خشک ہونا)	سوڪُ (خشک سالی)
ٻڏُ (ڈوب)	ٻوڏُ (سیلاں)
قوڪِ (چونک)	قوڪَ (چوک)
ڄاڻُ (جان)	ڄاڻَ (خبر)

(ii) دوسرا طریقہ ہے جس میں فعل، اسم یا صفت کے مادہ میں تغیر یا تبدلی کر کے، ان کے ساتھ علاقوں ملنے سے نئے الفاظ بنائے جاتے ہیں، جیسا کہ:

مادہ	مشتق	علامت	+	مادہ
ناچ (ناق)	ناچُو (ناجو)	اوُ	+	نامہ (نہما)
دیگھو (لمبا)	دیگھه (لمبائی)	ای	+	ٹھہو (موٹا)
	تولهہ (موٹاپن)	او	+	

اس سلسلے میں وصاحت کے ساتھ اسی یونٹ کے سبق نمبر ۲ میں مزید مثالیں دی گئی ہیں، جو ملاحظہ کرئے:

سندھی زبان میں لفظوں کی تشکیل کے لئے استعمال کی جانے والی علامتیں دو قسم کی ہوتی ہیں، جن کے استعمال سے نئے الفاظ بنائے جاتے ہیں، علامتوں کے ان دو قسموں کو سابقہ (prefixes) اور لاحقہ (suffixes) کہا جاتا ہے۔ ہر ایک قسم کا تفصیل سے ذکر کرنے سے پہلے سندھی زبان کے یہ الفاظ غور سے پڑھیں:

(i) انجان، اپیاشا، اوگن، پروس، سچن، سیاگ سلیجو، سپت یہ کپٹ وغیرہ۔

(ii) جابلو، تذکار، وڈپن، کارا، کارٹ/کارا، اچا، ڈاھپ یہ سندرتا وغیرہ۔

ان دونوں قسموں کے الفاظ کی تشکیل کو سمجھنے کے لئے سابقوں اور لاحقوں کے جوڑنے (لانے) کے اصولوں اور قاعدوں کو سمجھنا ضروری ہے:

(i) سابقہ / اگیاڑیوں (prefixes)

یہ بات سمجھنا بہت ہی ضروری ہے کہ ہر زبان کے اندر ہر سابقہ یا ہر لاحقہ کے ساتھ ملنے والے مادہ (root) کا ایک ممکن 'سیٹ' (set) ہوتا ہے اور اُس 'سیٹ' (set) کے اندر جو الفاظ (مادہ) ہوتے ہیں، ان کے ساتھ ایک سابقہ ملکرتے لفظ کو تشکیل دیتا ہے۔ ذیل میں سندھی زبان کے سبقے دیئے گئے ہیں اور ہر سابقے کے ساتھ وہ ممکن مادہ بھی دیا جاتا ہے جس کے آگے وہ سابقہ ملانا ممکن ہوتا ہے، جیسا کہ:

سابقہ	ممکن مادے، جن کے ساتھ یہ سابقہ ملانا ممکن ہیں	بنتے ہوئے نئے الفاظ
مز (مر)	چاٹ (جان/خبر)	- ۱
مول (مول)	مُلہہ (ملہہ)	
کھم (کھم)	کھٹ (کھٹ)	
وقت (وقت)	ویر (ویر)	
امر (امر)	امر (امر)	
آئٹ (آئٹ)	آجاش (انجان)	
اویر (اویر)	اویر (اویر)	
آمُلہہ (آمُلہہ)	آمُلہہ (آمُلہہ)	

سابقے	مُمکن مادے، جن کے ساتھ یہ سابقے ملنا ممکن ہے	بُنے ہوئے نئے الفاظ
آٹ -	جاش (علم) ہوند (ہونا)	آٹجاہ (انجان) آٹھوند (غرت)
اپ -	پاشا (زبان) بیت (جزیرہ) سنند (سندر)	اپیاشا (اجم) اپیت (جزرہ نما) اپسمند (ظیح)
او -	گل (گل) تھ (گھاث)	اوکھ (عیب) اوٹو (دریا کا کنارہ؛ جہاں گھاث نہ ہو)
پر -	وس (بس) دیس (دویں)	پرسوس (پرانے بس میں) پردیس (پردویں)
ڈ (دد)	کال/کار/کال (کال)	ڈکار (قط)
جن -	ہل (غلقت) جن (دوست)	ڈبل (کمزور) ڈچ (دشمن)
س -	جعن (جن) پاگ (بھاگ)	سجعن (سجن/دوست) سپاہی (خوش نصیب)
ش -	ویر (وقت) لیعن (اخلاق)	سویر (سور) سلیعن (خوش اخلاق)
پ -	پت (پت) لیعن (لجمیں)، سنگ (دوستی)	سپت (ایمانداری) کھپت (بے ایمانی/ٹسکی) کلیعن (بد اخلاق) ٹنگ (خراب دوستی)

سابقے	مکن مادے، جن کے ساتھ بنے ہوئے نئے الفاظ
یہ سابقے ملنا ممکن ہیں	
- پاگ (خوش قسمی)	پاگ (بد قسمی)
- مل (صلی اچھیل)	نرمل (اجلا)
یتو۔ ہل (طاقت)	نربل (کمزور)
آس (اصید)	نراس (نااصید)

(ب) اسی طرح فارسی اور عربی کے سابقے بھی سندھی زبان کے مادہ کے ساتھ ملکرنے والے
بنانے میں مدد کرتے ہیں؛ ایسے سابقے یہ ہیں:

با، بی، بالا، بد، بر، پُر، پس، زیر، کمر، نا اور لا۔

ان سابقوں کی مدد سے جو الفاظ بنائے گئے ہیں ان میں سے چند ملاحظہ کیجیے:

سابقے	مکن مادہ بنے ہوئے الفاظ
با	وفا، همت باوفا، باہفت
بی	دفا، وقوف، همت بیوفا، بی وقوف، بی همت
بالا	آفیسر، منزل بالا آفیسر، بالا منزل
بد	صورت، اخلاق، نیت بدصورت، بداخلق، بدنیت
بر	وقت، حق بروقت، برحق
پُر	دل، مسرت پُر دل، پُرمست
پس	منظر، پردا پس منظر، پس پردہ
زیر	دست زیر دست
کمر	عقل کمر عقل
نا	لاتق نا لاتق
لا	ثانی، حد لا ثانی، لا حد

(ii) لامتحن (پیچاؤں) (suffixes)

سابقون کی طرح لامتحن بھی ممکن سبیٹ کے ساتھ ملائے جاتے ہیں، جیسا کہ:	
لامتحن	ممکن مادے، جن کے ساتھ بنے ہوئے نئے الفاظ
پلاٹی (نیک)	پللو (نیک)
چکائی (نیک)	چنگو (اچھا)
دیکھائی (لبائی)	دیکھو (لبای)
باغائی (باغبان)	باغ (بیجن)
اوٹی (اوٹ والا)	اوٹ (اوٹ)
ڈودڑی (دودھ پہنچ والا)	ڈڈ (لی)
کھوکھڑی (مرغیاں پہنچے والا)	کھکھڑ (مرغی)
تبلی (تلی)	تبل (تیل)
بیتلی (پیتل کا کام کرنے والا)	بیتل (پیتل)
کاراٹ (کالا)	کارو (کالا)
آچاٹ (سفیدی)	آچو (سفید)
گیازہاٹ (سرخی)	گیازہو (سرخ)
پیلاٹ (زردی)	پیلو (پیلو)
سماٹاٹ (ہریالی)	سائو (سانو)
ٹھہرجاٹو (ضرور تند)	ٹھہرج (ضرورت)
طاماٹو (الٹی)	طبع (الٹی)
نرمالتا (پاکیزگی)	نرمل (بے داغ، صاف)
کھولتا (زمی، نفاس)	کھومل (زم انفیس)

بنے ہوئے نئے الفاظ	مکن مادے، جن کے ساتھ	لا ختنے
یہ لاحقے ملانا مکن، میں		
سُندرتا (حسن)	سندر (حسین)	- تا
گھٹتائی (کمی)	گھٹ (کم)	- نتائی
اوچلتائی (روشنی)	اوچل (روشن)	
ھلت (چلت)	ھل (چل)	- تہ
سنوت (ہمواری)	سنثون (ہموار)	
کپت (کھپت)	کپ (ضرورت)	- ت
آوت (آدمی)	آء (آؤ)	- ت
پورھیت (ضروری)	پورھیو (محنت)	- ت
ڈاھپ (عقلمندی)	ڈاھو (عقلمند)	- پت
ہارپ (کھیتی کا کام)	ہاری (کسان)	
سیاٹپ (واشمندی)	سیاٹو (چالاک، سیانا)	- ت
پائیٹ (پانی جیسا)	پاٹی (پانی)	
کارٹ (کالا)	کارو (کالا)	- ت
ماسات (غزال زاد بھائی)	ماسی (غالة)	- آت
وڈپن (برٹھاپا)	وڈو (برڑا)	- پن
پالپن (بچپن)	ہال (بچ)	
ہڈایٹ (برٹھاپا)	ہدو (بورڈھا)	- تھ
وڈتن (برڑائی)	وڈو (برڑا)	
مُکٹن (کھاپن)	مُکی (مکھیا)	- پی
پائیپی (برادرانہ)	پاؤ (بھائی)	

<u>لاحقے</u>	<u>ممکن مادے، جن کے ساتھ بہے ہوئے نئے الفاظ</u>	<u>سین</u> (سمد عیاز) <u>یہ لاحقے ملنا ممکن ہیں</u>
- پو	سبتو (سمد عیاز)	سبٹ (سمد حنی)
- پائی	چوکر (پیگاڑ)	چوکر (لڑکی)
- کار	تندکار (ٹنڈک)	تندو (ٹنڈہ)
- سکاڑ	وتکار (ورختوں کا جھنڈ)	وٹ (وزخت)
- اوندھ	انڈکار (ساریکی)	اوندھ (اندھیرا)
- آر	پھکار (بکری چڑنے والا / چوہا)	پھکر (بکرا)
- آد	لوهار (لوبار)	لوہہ (لوہا)
- آرو	سچار (سچ بولنے والا)	سچ (سچ)
- آدو	پاگارو (پگدار / سجادہ نشین)	پگ (پگڑی، دستار)
- آری	پیچارو (پھنیا)	پیچ (و عناء)
- آدی	بیکاری (بھکاری)	بیک (بھیک)
- ونت	کیداری (شعبد بارا)	کید (شعبدہ)
- وفت	یاگونت (خوش نصیب)	یاگ (نصیب، مقدار)
- وند	کلاونٹ (ٹنکار)	کلا (فن)
- مند	مالوند (مالدار)	مال (مال)
- مند	ہترمند (ٹنکار)	ہنر (فن)
- مند	دولمند (دولتمند)	دولت (دولت)
- مند	ضرورتمند (ضرورتمند)	ضرورت (ضرورت)
	عقلمند (عقلمند)	عقل (عقل)
	عزتمند (عزتمند)	عزت (عزت)

<u>لائق</u>	<u>مکن مادے، جن کے ساتھ یہ لائخے ملنا ممکن ہیں</u>	<u>بنے ہوئے نئے اضافے</u>
- او	چہر (پہار)	چاپرو (پسٹری)
- او	جل (پہار)	جاپلو (پسٹری)
- تھکر (پہار)	تھکرو (پسٹری)	
- او	بھکر (بکرا)	باکرو
- او	آن (اوٹ)	اوٹو
- آنو	کلر (سم)	کلرانو (سیم زدہ)
- آمو	چہر (گانس)	چیرانو (گانس والا)
- آرو	ہاک (ناموس)	پاٹیانو (برنم/مرطوب)
- آرو	سون (سونا)	ہاکارو (ناموس)
- آک	چو (چڑا)	سنارو (سُنار)
- آک	ہیر (عادت)	چیراک (چڑچڑا)
- اوکو	کالہ (کل)	ہیراک (عادتی)
- اوکو	رات (رات)	کالھوکو (کل کا)
- اکو	پر (گذشتہ سال)	راتوکو (رات کا)
- اکو	واٹیو (بنیا)	پرودکو (گذشتہ سال کا)
- اکو	ہندو (ہندو)	واٹکو (بنیا)
- اکو	خواجہ (خواجہ)	ہندکو (ہندوانہ)
	میمعش (مسین)	خواجکو (خواجہ کا)

<u>بنے ہوئے نے الفاظ</u>	<u>مکن مادے، جن کے ساتھ</u>	<u>لہجے</u>
جتکو (چروباں جتکا)	جت (اوٹ پڑانے والا)	- گو
چتکو (جاہلانہ)	چت (جاہل)	
مانائتو (عزمدار)	مان (عزت)	
قربائتو (قربدار)	قرب (زدیکی)	- آشتو
سانگکائتو (موقع کی مناسبت والا)	سانگ (موقع کی مناسبت)	
آپائھار (پیدا کرنے والا)	آپائن (پیدا کرنا)	
خلقتھار (پیدا کرنے والا)	خلقش (پیدا کرنا)	- ہمار
سرجھثار (پیدا کرنے والا)	سرجھ (پیدا کرنا)	
پُستھو (زند اولاد والا)	پُت (بیٹا)	- اپتو
تاریل (تحر کار ہنے والا)	تھر (تحر)	- ایل
ڈازیل (ڈاکو)	ڈاڑو (ڈاکا)	
ہنیلو (منور)	ھٹ (کبر/اغور)	- پلو
رسیلو (رسدار)	رس (رس)	
دیاوان (رحم)	دیا (رحم)	- وان
گاذی وان (گاذی چلانے والا/گاڑی فن)	گاذی (گاذی)	
چوراٹھو (چرایا ہوا)	چور (چور)	- آٹھو
پیراٹھو (پیرزادہ)	پیر (پیر)	
ناہو گو (خوبصورت)	ئه (اچھا)	- اوکو
راتھو (رات کا)	رات (رات)	- اوٹھو
راجھو (برادری کا)	راج (راج)	

<u>لاختے</u>	<u>مُمکن مادے، جن کے ساتھ بننے ہوئے نئے الفاظ</u>	<u>یہ لاختے مُمکن ہیں</u>
- آٹھو	ہٹو (ایک)	ہٹو (ایک)
- پانچ	پنچو (پانچ گنا)	پنچ (پانچ)
- ان	انوٹو (آنٹو گنا)	ان (آنٹو)
- آٹھو / آٹھی چوکر	چوکر اٹھو (چکانہ)	(بچ)
- پائی چوکر	چوکر بائی (بچانہ)	(بچ)
- هٹ	ہٹیکو (ہاتھ میں رقبہ فیں)	ہٹ (ہاتھ)
- وس	وسنکو (بس میں)	وس (بس)
- دیا	ڈیال (خنی)	دیا (خنا)
- ڈیو	ڈیال (ڈیال)	ڈیو (دیا)
- لاؤ	لاؤ (لاؤ)	لاؤ (لاؤ)
- چاگ	چاگلو (پیارا / لاؤ)	چاگ (پیارا / لاؤ)
- پاگ	پاگیو (مالدار)	پاگ (بھاگ)
- گودڑو	گودڑیو (کدال چلانے والا)	گودڑو (کدال)
- گودڑی	گودڑیو (گدرٹی والا)	گودڑی (گدرٹی)
- واجو	واجت (بننے کی آواز)	و سیقی کے ساز کا نام)
- آت	گھوگھت (آواز)	گھوگھو
- سوسو	سوست (سوں سوں کی آواز کرنے والا)	(سوں سوں)
- آٹ	چوکر (اٹکا)	چوکر (اٹکا)
- دیگھو	دیگھرو (لبورا)	دیگھو (لبما)
- کارو	کارنهن (کالک)	کارو (کالا)

نوان لفظ / نئے الفاظ

پوک، پوک، رک، رک، دوڑ، دوڑ، جاڳ، جاڳ، سُک، سوک، چان، چان، پُد، پُد،
ناج، ناجو، دیگو، تولهه، ویکرو، انجار، انجار، اپیاشا، اوگش، پروس، آزاد،
سَجْن، دُجَنْ، سِيَاَجْ، سُلْجُونْ، سُبْت، كُبْت، جبل، جابلو، چپر، چاپرو، ئَكْر،
ئاكرو، ئَنْدَكَار، وَذَنْبَنْ، كَارَو، كَارَان، كَارَنْهَنْ، كَارَاث/كَارَث،
آچاَش، ڏاهِپ، سُنَدَر، سُنَدَرَتَا، كَوْمُلَتَا، اَمَر، اَمَلَه، اَكْت، وَير، اوِير، اَلَهُونَد،
اَپَسَنَد، اوِتَر، وَس، پَرَوَس، دِيس، پِرَدِيس، دُكَار، دُهَل، پَل، پِلاَهي، چِگَائي،
دِگَاهِائي، باِغاهِائي، اوِني، دُد، دُوَدي، كَوَكَري، پِتل، پِستَلي، تِبل، پِيلو،
پِلاَش، سائو، ساواش، گَهْرَج، گَهْرَجَاشُو، طمع، طامائو، نِرَمَل، نِرَمَلَتَا، گَهْشَائي،
اوِجل، اوِجلاتَائي، هلت، سُؤن، سِنَوت، كَبْ، كَبْت، اوَت، پورهِيو، پورهِيت، ڏاهِر،
ڏاهِپ، هاري، هارِپ، سِياشُو، سِياشِپ، پِاشَيَت، ماسات، پالپِن، پِداِپِن، مُكِي،
مُكتَن، پِائِپِي، سِيش، سِيشِپو، ساهِري، ساهِريِو، وَن، وَنَكَار، اَنَدو، اَنَذَكار، بَكَر،
پِكَار، لوَهَه، لوَهَار، سَعَج، سِچَار، پِكَ، پِاڳارو، پِع، پِعَارو، بِيك، بِيكاري، كِيد،
كِيدَاري، پِاڳونَت، كَلا، كَلاونَت، مالونَد، هترمنَد، دولتمنَد، درد، دردمَند، عقل،
عقلمنَد، اوِئو، كَلَر، كَلَرَاشُو، پِاٿِيانُو، هاك، هاكَارو، سون، سونارو، نامِر،
نامِيارو، چِرَق، چِرَقَاك، هير، هيراك، كالهُوكُو، راتوُوكُو، پَرَوَوكُو، وَاثِكُو،
خواجَحُوكُو، مِيمَشُوكُو، جِنَڪُو، جِنَڪُو، مان، مانائُو، قُرب، قِرَائِشُو، سانِگ،
سانِگائُو، اپاِشِتَهَار، پالِن، پالِنَهَار، سِرِجَن، سِرِجَنَهَار، ڏاَزُو، ڏاَزِيل، تِر، تارِيل،
رس، رسيلو، پِيَسِتو، دَيَا، دِيَال، دِيَاوان، گادِي وان، چوراَشُو، ناهُوكُو، راتوُوكُو،
راجوُوكُو، هيِكُوكُو، پِنجوُوكُو، اُوشُو، چِوَكَراَشي، چِوَكَريَائي، هِيَكُوكُو، وَسيَكُوكُو،
ديَال، لاد، لالو، چاڳ، چاڳِلو، پِاڳِيو، ڪوَدَر، ڪوَدَري، گودَرِي، گودَريِو، واجو،
واجَت، گَهْوَگَهْر، گَهْوَگَهْت، سوسو، سوسَت، چِوَكَرات، دِگَهِيرِو ۽ گَهْشِيرِو.

مشق

- ١- هېشىن مفرد لفظن جا بى ماده (ذاتو) دُنا ويا آهن. انهن سان اڳيازىون (سابقى)
يا پچاڙيون (لاسته) ملاهي نوان لفظ ناهيو:
- ٢- هېشىن اڳيازين (سابقى) جي مدد سان نوان لفظ ناهيو:
ڪـ، سـ، نـ، سـ، نـ، ڏـ، آـ، بـ، هـ، بيـ، پـ، نـ ۽ لاـ
- ٣- هېشىن پچاڙين جي مدد سان نوان لفظ ناهيو:
آئـ، ايـ، آـ، آـ، تـ، تـ، سـ، آـ، تـ، پـ، مـندـ، وـندـ،
أـوـ، آـرـ، اوـکـوـ، هـارـ
- ٤- هېشىن لفظن مان اڳيازىون ۽ پچاڙيون الڳ ڪري، لفظن جا ذاتو(ماده) لکو:
رسيلو، پالٿهار، ڪنمڻرو، راتوڪو، هيراك، چوراٿو، پاٿيائو، ٻاڪرو،
اوڻو، هٿيڪو، پروَس، چيرازـ، ماناٿـتو، ٿـدـڪـارـ، سـونـارـوـ، ٿـڄـاـڻـ، سـڀـيـوـ،
پـروـسيـكـوـ، آـسـياـڳـوـ، پـرـديـسيـ، ڪـلـڃـشوـ، سـنـدرـتـائـيـ، دـيـالـوـ ۽ وـڌـپـشوـ.

سبق قیون

۱ - لفظن جا قسم:

ساخت کے لحاظ سے الفاظ کے دو قسم ہوتے ہیں:

(۱) ابتدائی یا بنیادی الفاظ (primary words) اور

(۲) ثانوی الفاظ (secondary words)

ہر ایک قسم کے بارے میں وضاحت ملاحظ کیجئے:

(۱) ابتدائی الفاظ:

ابتدائی الفاظ وہ ہیں جس سے ثانوی الفاظ بناتے جاتے ہیں، لیکن وہ (ابتدائی الفاظ) خود کسی دوسرے مادہ (root) یا لفظ سے بنے ہوئے نہیں ہوتے: مثال کے طور پر سندھی زبان کے الفاظ جیسا کہ:

وڈو، چوکر، بیڑ، ماڑ، اور ماٹھو وغیرہ ابتدائی یا بنیادی الفاظ ہیں۔ یہ الفاظ کسی بھی دوسرے لفظ یا مادہ (root) سے بنے ہوئے نہیں ہیں بلکہ وہ خود مادہ یا بنیاد (ذاتی root) ہیں۔ ایسے لفظوں کو 'مفرد'، 'سادے یا ابتدائی' الفاظ کہا جاتا ہے۔ مفرد یا بنیادی لفظ کے ساتھ کوئی بھی پروپریتی صورت میں ہوتی نہیں ہوتی، اس لئے ان الفاظ کو 'آزاد یا خود مختار' صورتیں بھی کہا جاتا ہے۔

(۲) ثانوی الفاظ:

(الف) ثانوی الفاظ ابتدائی یا مفرد الفاظ سے بنتے ہیں۔ ثانوی الفاظ کو ماہرین نے دو حصوں میں تقسیم کیا ہے: وہ حصے ہیں:

(i) مرتب الفاظ (complex words)

(ii) مرکب الفاظ (compound words)

(ب) ہر حال الفاظ کے ان اقسام کو آسانی سے سمجھنے کے لئے یہ خاکہ غور سے ملاحظ کیجئے:

لفظ

ثانوي لفظ	ابتدائي يا بنيدادي لفظ
مرتب لفظ	مركب لفظ
(ت) اوپر بتایا گیا ہے کہ ثانوی الفاظ، ابتدائی یا مفرد الفاظ سے بنتے ہیں، یعنی وہ الفاظ جو مفرد یا بنیدادي الفاظ کے ساتھ سابقے یا لاحقے ملانے سے بناتے جاتے ہیں، ان الفاظ کو 'ثانوي الفاظ' کہا جاتا ہے، جیسا کہ:	

ثانوي الفاظ	مفرد / ابتدائي / بنيدادي الفاظ
سپاگ / نیپاگ	پاگ
آجاش / اٹچاٹ / سُجاٹ	چاٹ
چوکریائی / چوکرائی	چوکر
پیتو / سپوت	پُٹ
کارٹ، کارٹ، کارٹ، کارنہن	کارو
آچاٹ	اچو
وڈٹش، وڈپٹش	وڈو

ان مثالوں میں دائیں ہاتھ کی طرف دیئے ہوئے الفاظ مفرد یا بنیدادي الفاظ ہیں۔ یہ الفاظ مادہ یا بنیاد کے طور پر استعمال ہوئے ہیں۔ جبکہ بائیں طرف والے الفاظ 'بنیدادي الفاظ' نہیں بلکہ یہ الفاظ 'ثانوي الفاظ' ہیں، جو بنیدادي الفاظ سے صادر کئے گئے ہیں اور ان کو بنانے کے لئے بنیدادي الفاظ کے ساتھ سابقے یا لاحقے ملانے کے ہیں۔

(ث) مندرجہ بالا جارٹ سے آپ نے یہ سمجھ لیا ہوگا کہ ثانوي الفاظ دو قسموں میں تقسیم کئے گئے ہیں؛ جو یہ ہیں:

(أ) مرتب الفاظ اور (أ) مركب الفاظ
ان قسموں کا تفصیلی بیان ذیل میں ملاحظہ کیجئے:

(a) مرتب الفاظ

مندرجہ بالا صفات میں یہ واضح کیا گیا ہے کہ 'مرتب الفاظ' ثانوی الفاظ ہیں، اور یہ الفاظ بنیادی یا ابتدائی (مفرد) الفاظ سے سابقے اور لاحقے ملانے سے بنائے جاتے ہیں؛ جیسا کہ:

سابقے	مفرد الفاظ	مرتب الفاظ
- آ-	جاث	آجائ
س-	مر	أمر
- ن-	پاگی	سپاگی
- پر-	پاگ	نیاگ
- پر-	وس	پروس
- پر-	دیس	پردیس
- ذ-	کال	ذکار
	جن	ڈجٹ

لاحقے	مفرد الفاظ	مرتب الفاظ
- آئی	چوکر	چوکراٹی
واٹیاٹی / واچاٹی	واشیو	
شیدیاٹی	شیدی	
- اپتو	پت	پُتیتو
- آن	کارو	کاراٹ
	آجو	آجائ
	تندو	تندان
	پبلو	پبلان

(۳) الفاظ کی تشكیل:

نے الفاظ بننے یا الفاظ کی ساخت کے اس طریقے کو 'الفاظ کی تشكیل' بھی کہا جاتا ہے، جیسا کہ 'اس یونٹ' کے ابتدائی الفاظ میں کہا گیا ہے۔

(الف) ابتدائی یا بنیادی الفاظ کے ساتھ سابقے یا لاحقے مل کر مرتب الفاظ کی صورت میں اسم ذات، اسم عام اور صفتیں بنائی جاتی ہیں۔ اسی طرح فعل کے مادہ سے اسم اور اسم کے مادہ سے فعل بنائے جاتے ہیں؛ مثال کے طور پر:

(۱) صفت سے اسم بنائے گئے ہیں۔

صفت (مفرد الفاظ)	الاحق	اسم (مرتب الفاظ)
چکو، وڏو	- آئي	چگائي، وڏائي
آچو، مِنو، ڪارو، پيلو، ٿندو - آڻ	- آچان، مِناڻ، ڪاراڻ، پيلان، ٿندان	
ڏاهو (عقلمند) سياٺو	- پ	ڏاهپ، سياٺپ
خراب، سست، دوست، نمر	- اي	خرابي، سُستي، دوستي، نرمي
راضي، سڀ، جيلڙي	- پو	راضپو، سڀپو، جيلڙپو
وڏو، پڏيو	- پڻ	وڏپ، پڏاپ
وڏو	- ٿڻ	وڏتن
ٻالڪ، وڏو	- پُلو	ٻالڪپو، وڏپو
سنئون	- ت	سنوت
گهٽ	- تائي	گهٽتائي

(ii) اُسم کے پچھے لاحقے ملانے سے صفت بنتے ہیں:

صفت	لاحقة	اسم
سچو، ڪوڙو، پيارو	- او	سچ، ڪوڙ، پيار
جاپلو، ڇاپرو، ٿاکرو	- او	جبل، ڇپر، ٿکر
ٻُکيو، سُکيو، ڏُکيو	- يو	ٻُک، سُک، ڏُک
ٻاراڻو، زالاڻو، ڇوڪراڻو	- آڻو	ٻارُ، زال، ڇوڪر
ماڻو	- اِڻو	ماڻ
صبح، ڪاله، رات، اچ، پُر	- او ڪو	صبحو، ڪالهڪو، رانڪو، اجوڪو، پروڪو
پاچھه، آني، سگھه	- آرو	پاچھارو، آنيارو، سگھارو

(iii) اُسم معاول بنائے جاتے ہیں:

اسم فاعل	لاحقة	اسم
ڏڏ، اُن، ڪُن، ويرادشنپي اشڪار	- اي	ڏڏ، اُن، ڪُن، ويرادشنپي اشڪار
حلوائي، باغائي	- آئي	حلوو، باغ
وايدو	- او	وَيَه
ناچجو، تارو	- او	ناچ، تر

(iv) فعل کے مادہ سے اُسم بنائے جاتے ہیں:

فعل کا مادہ	اسم	لاحقة
مار، پوک، سمجھه	- آ	مار، پوک، سمجھه
سپیال، ڊوڙ، ٺوک، ڄاڻ، رک	- آي	سپیال، ڊوڙ، ٺوک، ڄاڻ، رک
ڳولا، پیا	- آي	ڳول، پیچ
ٺڳ	ت	ٺل، چل، بچت

<u> فعل کا مادہ</u>	<u> لاتھے</u>	<u> اسم</u>
مج	- تا	معینا
پر	- تی	پرستی

(vii) فعل کے مادہ میں اندروفی صوتی تبدیل کے بعد بننے ہوئے اسماء:

<u> فعل کا مادہ</u>	<u> اندروفی صوتی تبدیل</u>	<u> بنائیا اسم</u>
سک	ا < (بدل کر) او بنائے سوک	
کس	ا < = او بنائے کوس	
پڈ	ا < = او بنائے پوڈ	
پچ	ا < = آ بنائے پاج	
وزہ	ا < = ای بنائے ویزہ	

(viii) اسم سے فعل بنانے کے اصول:

<u> فعل</u>	<u> لاتھے</u>	<u> اسم</u>
موکل، چور، کمر، لالج	- آئٹھ موکلائٹھ، چورائٹھ، کمائٹھ، لالچائٹھ	

(ix) اسم تصفیر بنانے کے اصول:

اسم، طرف یا صفت کے پنجے - زو یا - زی لاتھے ملانے سے اسم تصفیر بنتا ہے، جیسا کہ:

<u> لفظ</u>	<u> اسم تصفیر</u>	<u> لاتھے</u>	<u> اسم</u>
کتاب	- زو / - زی	کتابزو / کتابزی	
بٹ	- زو	پتزو	
ذیء	- زی	ذیئڑی	
بار	- زو	ہارزو	

لفظ	لا تھے	اسم تصغير
نندیو	- زی / زو	نندیزی / نندیزو
ذرو	- زو / رتی	ذرزو / ذرڑی

یہ بھی نوٹ کیجئے کہ فارسی زبان کا لاحقہ - چ، بھی کتاب کے ساتھ استعمال ہوتا ہے، جیسا کہ:

کتاب - چ - کتابچہ

(b) مرکب الفاظ:

- (i) مرکب الفاظ بھی ثانوی الفاظ کا ایک قسم ہے۔ مرکب الفاظ دو یا دو سے زیادہ مفرد یا بنیادی (ابتدائی) الفاظ کے ملانے سے بنائے جاتے ہیں۔ ان الفاظ (مرکب) کے ساتھ کوئی بھی سابقہ یا لاحقہ نہیں ملا جاتا، جس طرح مرتب الفاظ کی ساخت میں ہوتا ہے۔ اگر کسی بھی دو مفرد یا ابتدائی لفظوں کے ساخت والی صورت کے ساتھ کوئی بھی سابقہ یا لاحقہ شامل کیا گیا، یا ملا جائیا تو پھر اسے مرکب لفظ نہیں، بلکہ مرتب لفظ کہا جائیگا۔
- (ii) مرکب الفاظ دو اصول، اسیم اور فعل یا اسم اور صفت کو ملانے سے بنائے جاتے ہیں۔ ذیل میں دی ہوئی تفصیل کو عنور سے ملاحظہ کیجئے:

اسر + اسر	مرکب لفظوں کی تکمیل (الفاظ اگر میں جیشیت)	لفظ لفظوں کا ملاب	اسر
گھر + ذئبی	گھر ذئبی (گھر کا مالک)		
راج + ذئبی	راج ذئبی (حاکم)		
بُت + خانو	بُت خانو (بت خانہ)		
آگ + گاڈی	آگ گاڈی (آگ کا طی)		
مس + ٹپڑی	مس ٹپڑی (دوات)		
میٹ + بنتی	میٹ بنتی (سوم بنتی)		
آب + هوا	آب هوا (آب ہوا)		
کُتب + خانو	کُتب خانو (کتب خانہ)		

الناظ (گرامر میں جیئت)		مرکب لفظوں کی تشکیل	مفرد لفظوں کا ملاب	اسر + فعل	صفت
		مرکب الفاظ			صفت
هَتْ قَارِ	(فضل خرق)	هَتْ + قَارِ			
آدِم خور	(آدم نور)	آدم + خور			
كَفْن كَش	(کفن کش)	كَفْن + كَش			
		مرکب الفاظ		صفت + اسر	اسر
خوبصورت	(خوبصورت)	خوب + صورت			
ودّ واتو	(زبان دراز)	ودّو + وات			
چُؤماسو	(جمیسی)	چار + ماسو			
		مرکب الفاظ		ظرف + اسر	اسر
اِيْكِيْشِني	(پیش بینی)	اِيْ + كِيْشِني			
اِيْكِيْتِي	(پیش گوئی)	اِيْ + كِيْتِي			
قطب تارو	(قطب تارہ)	قطب + تارو			
		مرکب الفاظ		فعل + فعل	اسر
اِج وج	(آمدرفت)	اِج + وج			
ذِي وَث	(لین دین)	ذِي + وَث			
اَتْ وِيه	(آواپ)	اَتْ + وِيه			
هَنْ كَنْ	(سانپ کا ایک قسم)	هَنْ + كَنْ			
		مرکب الفاظ		اسر + صفت	صفت
مشی کائو	(داع کھانے والا)	مشو + کائو			
واتِ گاڑھو	(نا تبریکار)	واتُ + گاڑھو			
نالي مشو	(یستے نام والا)	نالو + مشو			
ڪاٹُ + ڪُنو	(بدہ پرندہ)	ڪاٹُ + ڪُنو			

اللفاظ (گرامر میں جیہت)	مرکب لفظوں کی تشكیل	مفرد لفظوں کا مطلب	مرکب الفاظ	ظرف + ظرف	ظرف
اے	+ پروء	اگر بیوء	(پس و بیش)	اے	
ہیٹ + متی	(ٹنیب و فراز)	ہیٹ متی			

نوان لفظ

چکائی، سیاٹپ، خرابی، سستی، نرمی، راضپو، بُکیو، باراٹو، زالٹو، مائیشو، باجھارو، سکھارو، شکاری، حلوائی، باغائی، سپیال، قوک، گولا، نگی، پاج، ویرڑہ، میجتا، بچت، گھرڈشی، راجڈشی، بُت خانو، آگ گاذی، مس کچٹی، آب هوا، کتب خانو، هٹ قاز، آدم خور، حمن کش، خوبصورت، وڈ واتیو، چوماسو، تماہی، اگ کشی، قطب تارو، اچ وج، ذی وٹ، اٹ ویہ، هٹ کش، متی کاٹو، وات گاڑھو، نالی منو، کات کٹو، اگر بیوء، ہیٹ متی، راضپو، مائیشو، سکھارو، سکھہ وج.

مشق

۱- ہیٹبان لفظ و رجایو:

(الف) مفرد لفظ:

چکو، چاٹ، پاگ، پت، کارو، وڈو، گاڑھو، نرم، ڈاھو، منو، سچ، کوڑ، گھٹ، وڈے پت.

(ب) مرتب:

چوکرپائی، چوکرائی، آجائ، سیاگ، پتیتو، سپت، ٹپت، امر، ڈکار، دُجن، کاراٹ، وڈپن، وڈتن، وڈائی، راضپو، خرابی، مناٹ ڈاھپ.

(ت) مرکب لفظ:

گهر ڏطي، پوت خانو، آگ گاڏي، ڪتب فروش، آب هوا، چڙ واتو، قطب تارو،
دل فريپ، اچ وج، ڏيٽي ليٽي.

٢- هيٺ ڏنل لفظن مان مفرد، مرتب ۽ مرکب لفظ ڏار ڏار ڪريو:

هَتْ ڦاڙ، مائيشو، سگهارو، دل نشين، بکيو، سگهه، اچ، اچوکو،
چوکراشي، ڪرڙو، سچو، ميڻ بتى، ڪتابڙو، پاراڻو، خوصورت، پارڙو،
اڳ ڳلتني، ماڻ، گهنتائي، خوصورت، سندرتا، ڪارنهن، پيلاڻ ۽ مستي.

٣- هيٺين لفظن جا ضد لکو:

ڪارو، آزاد، وڏو، سڀاڳ، سست، راضي، مئو، وڏپڻ، رات، ڳول، ويڪرو،
ديگهه، ٿلهو.

٤- هيٺين اسمن مان اسر فاعل ٺاهيو:

وير، ڏڙ، ڪڪر، باع، شكار، وايدو، نچ، حللو، اٺ، پَڪر.

٥- هيٺين فعلن مان اسر ٺاهيو ۽ اسمن مان صفتون، ۽ صفتن مان اسر، ۽ اسمن
مان فعل ٺاهيو:

پر، ڊوڙ، بچ، بُڏ، سوڪ، پاچ، سوڪلاڻ، اچ، چاپرو، سگهه، سمجھه،
چور، پاچهارو، مائيشو.

٦- هيٺين لفظن جا اسر تصغير ٺاهيو:

ٻچو، گابو، هٿ، آك، ڪتاب، پٽ، ڌي، پاء، ڪتو، ڇيلا.

۱- لفظن جو تکرار / مکرر الفاظ / بتال الفاظ

(الف) ہماری زبانوں میں الفاظ پر تکرار کا استعمال بہت ہی زیادہ ہے۔ علم اللسان میں لفظ تکرار کیا ہے، اس کی گرامر میں کیا اہمیت ہے، اس پر وصاحت سے پہلے یہ مثالیں ملاحظہ کیجئے:

(۱) بار کی پیشواڑی۔ پچے کو پہنچ دو۔

(۲) بار بار کی پیشواڑی۔ پچے پچے کو پہنچ دو۔

(۳) پار پار کی پیشواڑی۔ پچے پچے کو پہنچ پہنچ دو۔

ان جملوں کے اندر بار بار اور پیشواپیشوا الفاظ پر تکرار کی مثالیں ہیں۔

(ب) اسی طرح شاعری میں شاہد لطیف سے لیکر جدید شاعروں کے کلام میں لفظوں کے تکرار کی بہت سی مثالیں ملتی ہیں؛ جیسا کہ:

شاہد لطیف کے کلام سے مثال:

(۱) مُثْ مُثْ سورن سپِکنہن مون وَتْ وَتَاثان.

(۲) جتن ڪر جتن جو آیا ڪی ایندا۔

شیخ ایاز کے کلام سے مثال:

(۱) ڪندا ڪندا مور، ارتو ڪند ڪوی، جو

(۲) لون، لون، جنهن جی لوز، آہ سا ساپا سع تی۔

(۳) شعلا شعلا واء ۾، چلنگون چلنگون پٽ۔

(۴) جل جل مشعل جل جل۔

(۵) آسارا آسارا ڪنجهر جا ڪنارا

(۶) تٿ تٿ تی طوفان، الومیان۔

ادا حسینی کے کلام سے مثال:

۱۱) وساریل وساریل، ڈکاریل ڈکاریل

نمایا نمایا، نرالا نرالا۔

مندرجہ بالا 'اٹ' اور 'ب' مثالوں کے اندر، تکرار کی جو مثالیں دی گئی ہیں ان مثالوں میں

'پار' اور 'پار پار'، 'پیشوا' اور 'پیشوا پیشوا' یا ان ہمیں جملوں کے اندر لفظ 'پار' کے استعمال کے جو الگ الگ مقصد اور استعمال ہیں، ان کو اہل زبان ہی سمجھ سکتے ہیں۔ اسی طرح شاخص لطیف کے کلام میں 'جتن' یا 'مٹ' الفاظ کے تکراری استعمال کا مضمون اہل زبان ہی سمجھ سکتے ہیں۔ یہی خوبی شیخ ایاز اور ادا حسینی کے کلام میں نظر آتی ہے۔ فقط یہ پر اس طرح تکرار کی مثالیں اردو، پنجابی اور سرائیکی زبانوں میں بھی ملتی ہیں۔

۲۔ تکرار کی قسمیں / پتن لفظن جا قسم

تکرار کی دو قسمیں ہیں:

(i) مکمل (complete) تکرار (ii) جزوی (partial) تکرار۔ ہر ایک قسم کی مثالیں ذیل میں دی گئی ہیں۔

(i) مکمل تکرار:

جملے یا فقرے کے اندر جب کوئی لفظ دو یا دو سے زیادہ مرتبہ اصلی صورت یا حالت میں متواتر دہرا یا جانے تو لفظ کے دہرانے کے ایسے طریقے کو 'مکمل تکرار' سمجھا جاتا ہے؛ مثلاً:

مکمل تکرار	لفظ
پل پل	پل
گھڑی گھڑی	گھڑی
قدم قدم	قدم
در در	در
کارا کارا	کارا

ان مثالوں کے اندر پل پل، قدم قدم، در در، گھڑی گھڑی اور کارا کارا مفرد الفاظ پل، قدم، در، گھڑی اور کارا کو دو مرتبہ دہرایا گیا ہے۔ لفظوں کے ایسے دہرانے کے طریقے کو مکمل تکرار کہا جاتا ہے۔ لفظوں کے ایسے استعمال یعنی تکراری استعمال سے لفظوں کے معنی بھی بدل جاتی ہے۔

(ii) جزوی تکرار:

(الف) جب فقروں یا جملوں میں کوئی لفظ پورا نہیں بلکہ اس کے کسی جز پر تکرار کا متواتر استعمال ہو، تو اسی تکراری مثالوں کو جزوی تکرار کہا جاتا ہے۔
جزوی تکرار کی بھی دو سیں ہیں، جیسا کہ:

لفظ	پہلے جز پر تکرار کا استعمال
ہلن	ہلن چلن (چلن پھرنا)
ذیتی	ذیتی لیتی (لین دن)
ذسن	ذسن وائش (دیکھ بھال)
مت	مت سَتَ (تبدیل)
لیکو	لیکو چوکو (حساب کتاب)
مانی	مانی پانی (روٹی شوٹی)
چوکر	چوکر باکر (المکا سرخما)

(ب) جزوی تکرار کی دوسری قسم وہ ہے جس میں لفظ کے ساتھ کمر ہونے کے لئے جو دوسرافظ استعمال کیا جاتا ہے اس کا اصلی یعنی بنیادی لفظ سے صرف معنوی رشتہ ہو سکتا ہے۔ ایسے تکراری لفظوں میں سے اکثر کارا ان لفظوں سے بذات خود کوئی مطلب نہیں ہوتا، لیکن تکراری صورت میں استعمال ہونے کی وجہ سے وہ الفاظ بھی معنی دار بن جاتے ہیں؛ مثلاً:

<u>تکراری صورت</u>	<u>لفظ</u>
پئسو پنجو (پئسو و سا)	پئسو
پاچی پتو / پاچی پتی	پاچی
خرج پکو	خرج
گھر تڑ / گھر گھات	گھر
بگالہ مہاڑ / بولہہ (بات جیست)	بگالہ
کپڑو لتو (کپڑے شپڑے)	کپڑو
خط پت (خط پٹ)	خط

لقطوں کے تکرار کی ایسی مثالیں سندھی زبان کے صرفی ساخت میں بہت ہی اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

۳۔ جملوں میں تکرار کی مزید چند مثالیں:

لقطوں پر مکمل تکرار کا جملوں کے اندر استعمال، جملوں کے معنی اور نحوی مضموم میں تبدیلی لاتا ہے۔ علم نحو کے مطالعے کے دوران ایسی تکراری صورتوں کی گرامر میں حیثیت کا بھی پتہ چلتا ہے، جیسا کہ:

لقطوں کے تکراری استعمال والے جملے:

- (الف) ۱) میز تان کپ کثی آ۔ (میز پر سے چاقو لے آؤ)
- ۲) میز تان کپ ہپ کثی آ۔ (میز پر سے چاقو جیسی ایسی چیز لے آؤ، جس سے چیزوں کو کامٹنے میں مدد ملتے)
- ۳) میز تان کپ کپ کثی آ۔ (سیز پر سے ہر ایک چاقو لے آؤ)

- | | |
|--------------------------|-------------------------|
| (ب) (۱) کارا وار | (کالے بال) |
| (۲) کارا سارا وار | (کالے سالے بال) |
| (۳) کارا کارا وار | (کالے کالے بال) |
| (ت) (۱) تلہو ماٹھو | (سوٹا آدمی) |
| (۲) تلہو پلہو ماٹھو | (سوٹا شوٹا آدمی) |
| (۳) تلہو تلہو ماٹھو | (سوٹا سوٹا آدمی) |
| (ث) (۱) بار کی پشودی | (پچے کو پسہ دو) |
| (۲) بار بار کی پشودی | (پچے پچے کو پسہ دو) |
| (۳) بار بار کی پشو پشودی | (پچے پچے کو پسہ پسہ دو) |

ان مثالوں میں 'کپ'، 'کارا'، 'تلہو' پشو اور بادا انفاظ پہلے جملے کے اندر ایک ایک مرتب استعمال کئے گئے، لیکن دوسرے جملے میں ان ہی الفاظ کو دوسری طرح لایا گیا ہے۔ لفظوں کے دہرانے کے ایسے طریقے کو تکرار کہا جاتا ہے۔ تکرار کے اس طریقے سے لفظوں کے گرامی خصیت کا پتا چلتا ہے، جیسا کہ:

- (۱) کارا : کارا سارا : کارا کارا
- (۲) تلہو : تلہو پلہو : تلہو تلہو
- (۳) آچو : آچو پیچو : آچو آچو
- (۴) سنہو : سنہو پنہو : سنہو سنہو

نوان لفظ

سورن، سیکنہن، وَنَاث، جتن، ڪندا، ارتو، ڪوی، لون، لوز، ساپیا، سیچ، شعلا، وا، چنگون، پت، جل، آسارا، ڪنجھر، ڪنارا، تر، طوفان، ڏکاریل، نماشا ۽ نرالا.

مشق

١- هيئيان لفظ ورجايو:

الف گھڙي: گھڙي گھڙي

پل: پل پل

پنهنجو: پنهنجو پنهنجو

نماڻا: نماڻا نماڻا

ڪارا: ڪارا

ب گاهه: گاهه پنو

سيٽند: سڀٽند سرمرو

وهٽ: وهٽ وانو

جيرو: جيرو جونتر

ت بڪ: بڪ شڪ

مت: مت ست

جُث: جُث قُث

ليکو: ليکو چوکو

جاچڻ: جاچڻ جوچڻ

ڪپت: ڪپت سپت

راند: راند روند

٢- هيئين لفظن جا تڪاري لفظ جوزيو:

ليکو، وِک، بَڪ، چوکر، وهٽ، کتولو، ماڻهو، ڳالهائڻ، ڳالهه، متی، چڱو، ڪنو.

٣- هيئين تڪاري لفظن کي مڪمل ۽ جزوی تڪرار وارن قسمن موجود ڏار ڏار خانن

۾ لکو:

گھمن ٿڙ، ڪڪ پن، گاھ پئو، گھت وڌ، ڏيٽي لٽي، گھر گھر، نوکر چاڪر،
پڙهن ڪڙهن، دوست احباب، ڳوٹ ڳوٹ، ماڻهو ماڻهو، ڪٻ بٻ، ٿلهو ٿلهو ۽
ڪارا ڪارا.

۴- هينهن جملن ۾ فرق سمجھايو:

- (۱) گھر جي تلاشی ورتی ويشي.
- (۲) گھر گھر جي تلاشی ورتی ويشي.
- (۳) پنهنجي پنهنجي گھر وجو.
- (۴) ڳوٹ جو ماڻهو مدد لاءِ نڪري آيو.
- (۵) هت گاھ پئي جو پورو بندوست ڪيو ويو هو.
- (۶) تنهن جي سڌتني ڪير ڪير آيو هو؟
- (۷) پارن لاءِ ڪڙي لٽي جي ضرورت پوندي.
- (۸) هن جا ڪارا ڪارا وار کيس سهتا لڳندا هئا.
- (۹) سڀ جو پئي پارو ڪير سنپاليندو آهي؟
- (۱۰) پار پار کي انعام مليو.

۱- مرکب فعل:

(الف) ہماری زبانوں میں مرکب فعلوں کی بھی بہت سی صورتیں اور مثالیں ملتی ہیں، جیسا کہ:

اچھی وجہ	(آجانا)
سمیٰ پوٹ	(سوجانا)
جاگی پوٹ	(بیدار ہو جانا)
کری چڈن	(کر دنا)
کولی چڈن	(کھول دینا)
صفا کرٹ	(صاف کرنا)
صف کرٹ	(صاف کرنا)
چکو چوٹ	(اچھا بولنا)
دوڑندو وجہ	(دورتا ہوا جانا)
دوڑندو اچٹ	(دورتا ہوا آنا)

اسی طرح سندھی زبان میں بہت سے ایسے مرکب فعل بھی ملتے ہیں جو مختلف طریقوں کے ساتھ بنائے جاتے ہیں، جیسا کہ:

(i) اسم عطفیہ (ماضی معطوفی) سے بنے ہوئے مرکب فعل

(ii) اسی مرکب فعل

(iii) صفتی مرکب فعل

(iv) اسم حالیہ سے بنے ہوئے مرکب فعل

(v) اسم استقبال سے بنے ہوئے مرکب فعل

(vi) اسم مفعول سے بنے ہوئے مرکب فعل

(ب) ذیل میں دئے ہوئے جملوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ ماضی معطوفی، صفت، اسم حالیہ، اسم استقبال اور اسم منقول کے پچھے معاون فعل جیسا کہ:

کرن، وجہ، چڑھ، پوٹ، لگھن؛ وجہن، ڈین، ونٹ، اچھ، بیہن، ہدائیں ہے ویہن وغیرہ مادہ کے پچھے ملانے سے مرکب فعل بناتے جاتے ہیں؛ مثال کے طور پر:

(ا) ماضی معطوفی سے بنے ہوئے مرکب فعل:

معاون فعل	مرکب فعل	جملہ
وَجَهَ	اچھی وَجَهَن	هو توری دیر کان پوہ گھر اچھی ویو.
مَرِي وَجَن	اها خبر ہڈی هو مری ویو.	
سَكَهَن	لکی سَكَهَن	هو پنهنجی پاؤ کی خط لکی نہ سگھیو.
پُوٹ	سمیٰ پُوٹ	پار توری دیر کان پوہ سمیٰ پیو.
بَندوق	جاگی پُوٹ	بندوق جو نکاء ہڈی هو جاگی پیو.
چَدْن	کَری چَدْن	اسان پنهنجو کر کری چَدْبیو.
وَنَث	کَری چَدْن	شاگردن پنهنجو هوم ورک کری چَدْبیو.
وَجَهَن	کَری وَنَث	مون هر کر وقت تی کری ورتو.
ذَبَن	پڑھی وَنَث	مون ہی کتاب پڑھی ورتو آهي.
اِچَن	ماری وَجَهَن	بگوٹاں دا کوء کی ماری وذو.
وَجَن	پچھی وَجَهَن	چوکری گلاس پچھی وذو.
بَيَهَن	کٹھی ڈین	هن، دوست کی کتاب کٹھی ڈنو.
وَجَن	کٹھی اچَن	تپالی کالہ خط کٹھی آیو.
بَيَهَن	وَنَی اچَن	منہنجو بی، مہمان کی گھر وشی آیو.
وَجَن	أَنَی بَيَهَن	ہُن جی آئوت قیٹ تی تماشیں اُنی بیٹا.
بَدَائِن	پڑھی ہدائیں	مزور فرنیجر کٹھی ویا.
		مون ہن کی خط پڑھی ہتا بیو.

(ii) اسی مرکب فعل:

مرکب اسمون کا دوسرا قسم وہ ہے جو اسمون کے ساتھ 'حکڑ'، 'ھٹٹ'، 'کائٹ'، اور 'پائٹ' وغیرہ معاون فعل ملانے سے بنتے ہیں، جیسا کہ:

معاون فعل	مرکب فعل	جملہ
-----------	----------	------

کرڑ	صاف کرڑ	هن پنهنجا کپڑا صاف کیا۔
-----	---------	-------------------------

گڈ کرڑ	منتظمین راند جی میدان تی ماٹھو گڈ کیا۔
--------	--

راضی کرڑ	هن پنهنجی پیا کی راضی کیو۔
----------	----------------------------

اسی طرح تاس کرڑ، تارا خن کرڑ، منظور کرڑ، بند کرڑ، چگائی کرڑ،

تیار کرڑ، تار کرڑ، قبول کرڑ، پسند کرڑ، دوا کائٹ اور ہوا کائٹ وغیرہ

مرکب فعل، ہیں جو اسم کے ساتھ معاون فعل مل کر بنائے گئے ہیں۔

(iii) صفتی مرکب فعل:

مرکب فعلوں کا تیسرا قسم وہ ہے جو صفتیں کے پیچے معاون فعل ملانے سے بنائے جاتے ہیں، جیسا کہ:

چگوں کرڑ، چگوچون، گھٹ کائٹ

(iv) اسم حالیہ سے بنے ہوئے مرکب فعل:

مرکب فعلوں کا چوتا قسم وہ ہے جو اسم حالیہ کے پیچے معاون فعل ملانے سے بنتے ہیں، جیسا کہ:

دو ڈندو وجٹ، گولیندو لہٹ، ڈسندو کرڑ، ڪندو کرڑ، ڈسندو وجٹ وغیرہ

(v) اسم مفعول سے بنے ہوئے مرکب فعل:

مرکب فعلوں کا پانچواں قسم وہ ہے جو ایم مفعول کے پیچے معاون فعل ملانے سے بنتے ہیں، جیسا کہ:

بیتل ڈسٹ، ڪنٹل کائٹ، مُٹل مارٹ، جیٹا جیٹارڈ وغیرہ۔

نوان لفظ

سُمھي، جاڳجي، لڳش، ويهڻ، ڪيڍي ۽ راضي.

مشق

١- هيٺيان جملاء ور جاييو:

(١) تون غصو چو ٿو ڪريں؟

(٢) ڪافي، جو ڪوب ناهي ڏي.

(٣) تون گهر جو ڪر ڪريں پيشي.

(٤) مان تقرير ڪري سگهان تو.

(٥) هو تنهنجي مدد ڪري سگهين ها.

٢- ڏنگين ۾ ڏنل اشارن موجب جملاء قيرابيو:

(جنس مؤنث عدد جمع ۾ جملو قيرابيو) (١) تون لکي سگهين تو.

(٢) منهنجي ڀاءه او ڪو ڪري چڏيو. (جمع جي صيفي ۾ جملو بدلايو)

(٣) رات جي خاموشيءه ۾ هو سمهي ڀيا. (جنس مؤنث عدد واحد ۾ جملو قيرابيو)

(٤) هنن سڙ روپيا خرج ڪيا. (ضمير متكلم جمع جي صيفي ۾ جملو قيرابيو)

(٥) اسيين ڊورندا توهان وت اينداسين. (ضمير حاضر واحد ۾ جملو بدلايو)

(٦) توکي چانهه پيئارڻ ڪپي / کپن (درست لفظ تي / نشان لڳايو)

٣- ڏنگين مان جملن ۾ خالي جايون پيريو:

(١) توهين هي ڪتاب پڙهي — (ونين / ها / وٺو).

(٢) بندوق جو آواز ٻڌي هو جاڳجي — (پيا / پيو / پياسين).

(٣) هي پئي ڀائڻ نيت راضي — (ٿياسين / ٿي ويا / وڃن ها).

(٤) تون هر ڪو ڪر ڪري — (سگهين تو / سگهان ها / سگهيني تو).

(٥) مان پنهنجي ميز صاف — (ڪندس / ڪريان / ڪنددين).

(٦) توهين دوستن کي سمجھائي — (چاهڻ مان مناسب صيفو ناهيو).

٤- هېيىن جملن یر فعلن کي مرکب فعلن یر تبدل ڪري جملا ناھيو:

- (١) اسان توهان جو گھر ڏنو.
- (٢) مون ڪلاڪارن سان ڳالهابو.
- (٣) منهنجي دوست جي پت پنهنجو هوم ورڪ ڪيو.
- (٤) هو اسڪول ويندو.
- (٥) بابا استيشن تي پهچندو.

سبق پھریوں

علم نحو (Syntax) کے اصول:

۱۔ جملائی انہن جی ترتیب / جملے اور ان کی ترتیب:

(الف) علم نحو کیا ہے؟ ان کے لیے جو اصول یا قاعدے مقرر ہیں، ان کو سمجھنے اور جانتے سے پہلے یہ جملے لاحظہ کیسے:

جملہ

- (i) چوکر انب کائی تو.
- (ii) انب چوکر کائی تو.
- (iii) چوکر تو انب کائی!
- (iv) کائی تو چوکر انب؟
- (v) چوکر، کائی تو انب؟

- (i) مان و جان تو.
- (ii) مان تو و جان!
- (iii) مان نشو و جان.
- (iv) چا، مان و جان تو؟
- (v) مان و جان تو چا؟

- (i) تون وج.
- (ii) تون ن وج.
- (iii) تون وج ن!
- (iv) ن، تون وج.
- (v) ن؛ تون ن وج.
- (vi) وج ن تون!
- (vii) ن وج تون!

(ب) ان جملوں کا غور سے مطالعہ کرنے کے بعد آپ نے دیکھا ہو گا کہ مندرجہ بالا ہر سیٹ (set) کے اندر جملوں کی ترتیب میں فرق ہے۔ ہر زبان کی طرح سندھی زبان میں بھی الفاظ کو مقرر ترتیب سے ملا کر، جملے بناتے جاتے ہیں۔ جملوں کو ان ترتیب سے بنانے کے طریقے کو علمِ نحو کہا جاتا ہے۔

(ت) یہ نقطہ بھی نوٹ لیجئے کہ جملوں کے اندر لفظوں کی جگہ مقرر ہوتی ہے۔ عام طور ان میں کوئی بھی تبدیلی نہیں کی جاسکتی، البتہ روزمرہ کی زبان میں اگر کسی لفظ کی جگہ تبدیل کی جاتی ہے تو ایسی حالت میں جملے میں گفتار کا عام اتار چڑھاؤ یعنی intonation بھی بدلتا ہے۔ جملوں کے اتار اور چڑھاؤ کے سلسلے میں آپ audio cassette پر دہرانے ہوئے جملے، غور سے سننے اور فرق محسوس کریں۔

(ث) سندھی زبان کے اندر مفرد جملے کی عام نحوی ترتیب اس طرح ہوتی ہے:

(i) فاعل \longrightarrow فعل

(ii) فاعل \longrightarrow مفعول \longrightarrow فعل

یعنی عام نحوی ترتیب کے اصولوں کے مطابق ہر جملے میں پہلے 'فاعل' آتا ہے، اس کے بعد 'فعل' آتا ہے، لیکن اگر فعل معتدی ہے تو ترتیب اس طرح ہوتی ہے:

فاعل \longrightarrow مفعول \longrightarrow فعل

یہ ترتیب عام بول جال کے مطابق ہے لیکن اس ترتیب میں اگر کوئی تبدیلی کی گئی تو 'عام اتار چڑھاؤ' یعنی intonation میں بھی تبدیلی آسکی۔ intonation میں تبدیلی کے ساتھ علمِ نحو کے اصولوں کے مطابق، جملے کے اندر الفاظ کی مقرر جگہ یعنی 'ترتیب' (order) میں تبدیلی لانے کی اجازت ہوتی ہے، جیسا کہ:

عام ترتیب (order) ترتیب میں تبدیلی

(۱) چوکر انب کائی تو۔ (i) انب چوکر کائی تو۔

(ii) انب تو چوکر کائی!

عام ترتیب (order)

ترتیب میں تبدلی

(iii) چوکر تو انب کائی!

(iv) چوکر کائی تو انب؟

(v) کائی چوکر تو انب؟

(vi) کائی تو چوکر انب؟

(ج) عام ترتیب میں تبدلی اردو یا دیگر زبانوں میں بھی ہوتی ہے۔ ترتیب میں جو تبدلی ہوتی ہے، اس سے جملے کے اتار اور چڑھاؤ یعنی intonation میں بھی فرق آتا ہے، اور جملے کے اندر ترتیب (order) میں تبدلی لانے سے، جملے کے معنی میں بھی تبدلی آ جاتی ہے۔ مثال کے طور پر یہ جملے ملاحظہ کیجئے:

عام ترتیب

ترتیب میں تبدلی سے جملے کے معنی میں تبدلی

(۱) مان تو ویجان۔ (i) مان تو ویجان۔

(ii) مان تو ویجان!

(iii) ویجان تو مان؟

(۲) مان انب کان تو۔ (i) مان تو انب کان۔

(ii) مان تو کان انب!

(iii) انب مان تو کان۔

(iv) انب تو کان مان؟

(v) کان تو انب مان؟

(vi) مان کان تو انب!

نام ترتیب	ترتیب میں تبدیلی سے جملے کے معنی میں تبدیلی
(۳)	(i) اوهان چو لکیو؟ (ii) اوهان لکیو چو؟
(۴)	(i) تون ن وج. (ii) وج ن، تون! (iii) ن وج تون! (iv) ن، تون وج!

جملوں کے ان مثالوں سے یہ واضح ہوتا ہے کہ فعل، فاعل کے ساتھ جنس، عدد اور حالت کے مطابق گردان کرتا ہے، جیسا کہ آپ شروع کے یوں شوں میں ملاحظہ کر چکے ہیں۔

مشق

- ۱- ہینیان جملا و رجایو:
- (۱) اوهان کی چا کپی؟
 - (۲) اوهان کی کپی چا؟
 - (۳) چا، اوهان کی کپی؟
 - (۴) ن، تون ن وج.
 - (۵) سپائی گھر اچج نا
 - (۶) هي ڪم، هو چو نتو ڪري؟
 - (۷) تو کی ڪالهه چا چيائين؟

٢- هیت ڏنل جملن جي ترتیب ۾ تبدیلی آئيو:

(١) منهنجو گھوزو چگو ڊوري تو.

(٢) ڇا اسکول جا شاگرد میدان تي راند تا کن؟

٣- هیت اسر، فعل، ظرف ۽ حرف جر ڏنل آهن. انهن کي ڪم آئي جملاناهيو ۽

عامر ترتیب کان سوا، ترتیب ۾ تبدیلی آئي، گھٹئي ۾ گھٹا جملاناهيو:

(١) اسان

پاء

جو

گهر

جي

آهي

ڪتي

اج

مان

هن

منهنجو

گھوزا

داڪتر

وڪيل

منهنجي

اسين

(٢)

شاگرد

جا

اسکول

تي

ڪن

راند

تا

ميدان

٤- هن چارت مان لفظ چوندي جملاناهيو:

وچع							مان
ويس	سيون		كيس	کي	تو		هن
وابisin		كون		تي	پاء		منهنجو
لڳايون	گھٺ		چار	مان	انب		گھوزا
کادو					گهر		
ڏيندس						داڪتر	
اچي تو	روپيا	سڀائي		جو		هن	
كتيو				سان	مرتض		
ويندس	پاھر		تيز	کي	ميدان		منهنجي
ڊوريا							اسين

سبق پیون

۲۔ جملن جا قسم

(الف) هن موضوع تي وضاحت سان روشنی وجھئ کان اڳ، مندرجہ ذيل ڪجهه جملادڻا ويا آهن، اهي جملاغور سان پڙهو:

جملا

- (۱) چو ڪر انب کائي تو.
 - (۲) چو ڪري انب کائي تي.
 - (۳) جي ڪڏهن اهو ڪر ڪندين، ته نقصان پائيندين.
 - (۴) مان ڪونه آيس، ڇا ڪاڻا ٿئه مون کي وقت ملي نه سکھيو.
 - (۵) جو ڪتاب تنهنجي هٿ ۾ آهي، سو منهنجي دوست جو آهي.
 - (۶) اڪبر پاڻي پيترو ۽ امين ڄانهه پيٽي.
 - (۷) هن ٻين کي تصحيت ڪئي پر پاڻا نه عمل نه ڪڀاين.
- (ب) انهن جملن جي مطالعى مان اهو بلڪل واضح تشي تور ته لفظن وانگر، جملابه ڏار ڏار قسمن ۾ ورهاييل نظر اچن ٿا. عامر طور سنڌي زيان جا جملاء تن قسمن ۾ ورهائي سکھجئن ٿا، مثلاً:

(۱) مفرد جملاء (simple sentences)

(۲) مرتب جملاء (complex sentences)

(۳) مرڪب جملاء (compound sentences)

هر هڪ قسر جي جملى جي وضاحت مثالان سان ملاحظه ڪريو:

(i) مفرد جملاء:

وہ جملے جن میں صرف ایک فعل استعمال کیا گیا ہو، ایسے جملے کو مفرد جملاء کہا جاتا ہے۔ جیسا کہ:

- (۱) چوکر خط لکی تو۔
 (۲) چوکری خط لکی تی۔
 (۳) گھوڑو دوڑی تو۔
 (۴) گھوڑا دوڑن تا۔

ان جملوں کے اندر صرف ایک ایک فعل استعمال کیا گیا ہے، اس لئے ان جملوں کو مفرد جملے سمجھاتا ہے۔ مفرد جملوں کی کچھ مرید مثالیں لاحظہ کیجئے:

- (۱) چوکر دوڑندو، گھرويو۔
 (۲) اسین مانی کائی، اسکول ویاسین۔

ان جملوں کے اندر بھی بنیادی فعل صرف ایک ہے؛ 'دوڑندو' اور 'کائی' وغیرہ جیسی صور تین فعل نہیں ہیں، جیسا کہ پہلے کرونوں کے بیان میں آپ معلوم کر چکے ہیں۔ 'دوڑندو' اسم حالیہ ہے اور 'کائی' اسم عطفیہ یعنی ماضی معطوفی ہے۔

اس لئے یاد رکھئے کہ وہ جملے جن کے اندر صرف ایک بنیادی فعل استعمال کیا گیا ہو، جا ہے ان جملوں کے اندر اسم حالیہ، ماضی معطوفی یا دیگر کوئی بھی کرونت استعمال کیا گیا ہو، لیکن ایسے جملوں کو مفرد جملے سمجھا جائیگا، کیونکہ اسی بھی کرونت کو فعل نہیں سمجھا جائیگا۔

(ii) مرتب جملے

وہ جملے جن کے اندر ایک سے زیادہ فعل استعمال کئے گئے ہوں اور ان جملوں کے دو حصے یعنی بنیادی حصہ (principal clause) اور ماتحت حصہ (subordinate clause) ہو، تو ایسی حالت میں ان جملوں کو مرتب جملے (complex sentences) سمجھا جائیگا۔ مثلاً:

(۱) احمد هڪ چوکرو آهي، جنهن کی تون سجاٹندو آهين۔

(۲) منہجو پاء، جنهن کی تو کتاب ڏنو هو، مون کان وڏو آهي۔

(۳) جبکڏهن اهو ڪر ڪندین، ته تون نقصان پائيندين۔

(۴) ذرتی، جنهن تی اسین رهون تا، سا گول آهي۔

ان مثالوں کے اندر جن جملوں کے نچے لکیر دی گئی ہے وہ ماتحت جملے (subordinate clause) ہیں، اور بغیر لکیر والے جملے بنیادی جملے (principal clause) ہیں۔ اس قسم کے تمام جملوں کو مرتب جملے کہا جاتا ہے۔

(iii) مرکب جملے:

مرکب جملے وہ ہیں جن کے اندر دو یا دو سے زیادہ مفرد جملوں کو کسی حرف عطف (conjunction) کی مدد سے ملایا گیا ہو اور وہ مفرد جملے ایک دوسرے کے ماتحت (subordinate) نہ ہوں؛ مثال کے طور پر:

جملہ

- (۱) مان پروفیسر آہیاں یہ ہو انجیٹر آہی۔
- (۲) تون ہت اچ یا تنهنجو پاہ اچی۔
- (۳) هن وٹ گھٹھی ٹی دولت آہی ته بہ مسکین وانگر رہندو آہی۔
- (۴) ھم وجی یا تون وج، پر اوہان مان هکڑو ضرور وجی۔
- (۵) توهین ڪامیاب تیا پر ہونا ڪامیاب تیو۔

ان جملوں کے اندر 'یا'، 'یا'، 'تہ بہ' اور 'پر'، حروف عطف یا حروف جملے (conjunctions) ہیں۔ ان حروف عطف کی مدد سے دو دو جملوں کو جوڑا گیا ہے لیکن یہ جملے ایک دوسرے کے ماتحت نہیں ہیں، بلکہ مرتب جملوں میں بنیادی جملے پر، ایک جملہ انحصار کرتا ہے اس کو ماتحت جملہ کہا جاتا ہے۔

نوان لفظ

جیڪڏهن، نقصان، ڄاڪاڻ ته، وقت، سکھيو، چانهه، سڃاڻندو، ڦرتی، گول، پروفیسر، انجنئر، دولت، مسکین، وانگر، ضرور، نائشون، رڳو، تہذیب، عظیم، ویجھا، بی چینی، صلاح، ڪافي یا زمیندار۔

مشق

۱- هېشيان جملاء ورجايو:

- (۱) مان هن وت ويو آهيان.
- (۲) مون خط لکيو هو.
- (۳) توهان گھەشپون نمائشون ڏئيون هونديون پر هن جھڙي نمائش ڪانه ڏئي هونديو.
- (۴) مان پهرين سوچيندو هوس ته سندى رڳو زميندار هوندا پر سند ۾ وڃئ سان خبر پيشي ته سندن تهدىب به عظيم آهي.
- (۵) جتي ميز آهي، تي ڪرسى به رک.
- (۶) جيدانهن توهين وجو تا، تيدانهن هنن کي به وٺي وجو.

۲- ڏنگين ۾ ڏنل اشارن موجب جملاء ملاهي هڪ جملو ناهيو:

- (۱) توهين وجو تا. (جيدانهن تيدانهن لفظ ڪر آشي جملاء ملايو) هوءه به وجى ٿي.
- (۲) توهان چيو. (جتي تي لفظ ڪر آشي جملاء ملايو) مون ڪتاب رکيو.
- (۳) موكلن جا ڏينهن اچي وڃجا پيا. (جيئن تئن لفظ ڪر آشي جملاء ملايو) اڪبر جي بي چيني وڌي وئي.
- (۴) مان موتندس. (جدهن ... تنهن لفظ ڪر آشي جملاء ملايو) مون سان ملن ايندو.
- (۵) هن ٻڌابو. (جيئن ... تئن لفظ ڪر آشي جملاء ملايو) مون ڪيو.
- (۶) اها ڳالهه ٻڌندو. (جو سولفظ ڪر آشي جملاء ملايو) هو لکندو.

- | | |
|--|-----------------------|
| (جنهن تنهن لفظ کمر آثی جملاملايو) | (٧) هن مهنت کانه کشي. |
| (جهزو تهزو لفظ کمر آثی جملاملايو) | (٨) تنهنجو حال آهي. |
| (ي، حرف جملو کر آثي هڪ جملو ناهيو) | (٩) منهنجو حال آهي. |
| (يا حرف جملو کر آثي هڪ جملو ناهيو) | (١٠) اصغر ماني کاڌي. |
| | امينه ڪافي پيتي. |
| | مان خط لکندس. |
| | تون خط لکندسین. |

(۳) ذنگین مان جو.. سو، جا.. سا، جی.. سی، جنهن .. تنهن، جی.. ته لفظ
چوندی خال پریو:

- (۱) — مهنت ڪندو، — ڪامياب ٿيندو.
 - (۲) — وٽ پئسا آهن، — ڪتاب ملندو.
 - (۳) — اسان سان آيا هئا، — منهنجا سوٽ هئا.
 - (۴) — انعام ڪندو، — هت ايندو.
 - (۵) — چوکري تو ڏنڍي هئي، — منهنجي پيڻ هئي.
 - (۶) — منهنجي صلاح نه مجيئندين، — ڏاڍو پچائيندين.

سبق نیون

۱- اسلوب بیان کے لحاظ سے جملوں کی قسمیں:

اسلوب بیان کے لحاظ سے جملوں کو جن قسموں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے، وہ یہ ہیں:

(الف) بیانی جملے (Affirmative sentences /statements)

(ب) سوالی جملے (Introgative sentences)

(ت) انکاری جملے (Negative sentences)

(ث) سوالی - انکاری جملے (Introgative- Negative sentences)

(ج) تعجب والے جملے (Exlamatory sentences)

ان میں سے ہر ایک قسم کا تفصیل سے بیان کرنے سے پہلے یہ جملے مثال کے طور پر بیش کے جاتے ہیں:

(۱) اکبر انب کائی تو.

(۲) چوکرا ۽ چوکریون اپن نیون.

(۳) چوکریون ۽ چوکر اپن تا.

(۴) توهین سپاٹی ایندا چا؟

(۵) ڄا، توهین هن سان ملندا؟

(۶) توکی پکھار مليو؟

(۷) مون خط کونه لکيو.

(۸) هُت کرہ سکرنہی.

(۹) هي، چوکر منهنجو پاء ن آهي.

(۱۰) هي، ڪھڙو ڪتاب آهي؟

ان جملوں کا تفصیل کے ساتھ ذکر لاحظ کیجئے:

(الف) بیانی جملے:

(۱) بیانی جملے ان جملوں کو کہا جاتا ہے، جن میں بولنے والا عام انداز میں کوئی بات کرتا ہے، جیسا کہ:

(۱) اکبر انب کائی تو.

(۲) اسان جو سکر نو بن بھی کان شروع تیندو آهي.

(۳) مون کی هن ڈانهن خط لکٹ وسری وبو.

(۴) موتر کار جو هارن و جن لکجو.

(۵) هن چبو ته آءِ تکجی پیو آهیان۔

ان جملوں میں عام بولنے کا سیدھا بیانیہ انداز ہے، اس لئے ان کو بیانیہ بیانی جملے کہا جاتا ہے۔

(ب) سوالیہ جملے:

وہ جملے جن کی مدد سے سوال پوچھے جائیں، یا بولنے والے کا انداز سوالیہ ہو، ایسے جملوں کو سوالیہ جملے کہتے ہیں۔ سوالیہ جملوں کی تین قسمیں ہیں:

(۱) ضمیر استفهام یہو، یا نیچا، کو استعمال کر کے سوال پوچھے جاتے ہیں۔

(۲) جملے کے آخر والا لفظ بولنے وقت بولنے کے انداز کو چڑھاؤ کی طرف کھینچنے سے سوال کیا جاتا ہے۔

(۳) طرف یا ضمیر مبهم، کھڑو، کلہن، بھیر کنہن اور بہن کو جملوں کے شروع یا درمیان میں استعمال کر کے سوال پوچھا جاسکتا ہے؛ جیسا کہ:

(۱) یہا، ضمیر کے استعمال سے:

یہا، توهین کراچی وندنا؟

یہا، اوہین اسان سان گدھلندا؟

یہا، هو اوہان جی مدد پیا کن؟

یہا، هوہ ہمیشہ دیوتی، تی وندی آهي؟

— هن لفظ جي معني چا آهي؟
اوہان کي چا کپي / گھرجي؟
هي، چا آهي؟

— هن ڪمری ۾ چا آهي؟

هت ڇا جو گوڙ لڳايو اٿو؟

هت ڇالا، گوزل لڳايو اٿو؟

(2)

— توہين ڪراچي ويندا چا؟

هئي آهي چا؟

اسين هن سان مليا هئاسين، چا؟

— هو، اتي هو چا؟

(ii) 'چو' کے استعمال سے:

(1) اوہين هن سان چو ملندا؟

(2) چو، اوہين هن سان ملندا؟

(3) هو بي صبر چو ٿيو هو؟

(4) هو لا ھور چو ويا؟

(5) اوہين چو آيا آھيو؟

(6) چو، اوہين آيا آھيو؟

(7) چو، هن خط لکيو؟

(2) جملے کے آخری لفظ کو بولے وقت چڑھاؤ کی طرف کھینچنے سے سوالی جملے بنتے ہیں؛ جیسا کہ:

(1) اوہان ماني ڪاڌي؟

(2) توکي پڪھار مليو؟

(3) هن توکي ڏئو؟

(۴) توہان تقریر کئی؟

(۵) مان اندر اچان؟

(۳) ظرف، ضمیر مبهم اور صفتواں کے استعمال سے بھی سوالیہ جملے بنائے جاتے ہیں:

ظرف: کیترا (۱) ہتی کیترا پار هٹا؟

کیتروں

(۲) تنهنجی هٹ ه کیتروں آگریوں آهن؟

کھڑو

(۳) ہی کھڑو شخص آهي؟

کھڑی

(۴) سند مان کھڑی ندی وہندي آهي؟

کتی

(۵) ہو کتی ویشو آهي؟

کٹان

(۶) اوہین کٹان آیا آھیو؟

کیمُن

(۷) اوہین کیمُن آڈیو؟

ضمیر مبہر:

(۸) تون کنھن جو پت آهین؟

کنھن

(۹) هن کی کنھن هت اچن کان روکیو ہو؟

کبُر

(۱۰) توکی کنھن سد کیو؟

کبِر

(۱۱) ہو کبِر آهي؟

کبِر

(۱۲) ہی کبِر آهي؟

کبِر

(۱۳) کبِر بیمار آهن؟

(ت) انکاری جملے:

انکاری جملوں کو دو قسموں میں بیان کیا جاسکتا ہے:

(۱) وہ جملے جن میں بولنے کے وقت ظرف نہیں پر زور دیا جاتا ہے اور ظرف نہیں، فعل سے پہلے استعمال ہوتا ہے؛ جیسا کہ:

بیانی انکاری جملے

بیانی افزاری جملے

ہی چوکر نہ آهي.

ہی چوکر آهي.

تون مانی نہ کاء.

تون مانی کاء.

<u>بیانی انکاری جملے</u>	<u>بیانی اقراری جملے</u>
گھر نہ وج.	گھر وج.
مون خط نہ لکیو۔ / مون خط کونہ لکیو۔	مون خط لکیو۔
(ii) مطلق (definite) انکار کے لیے مذکور کی حالت میں 'کونہ' اور موئٹ کی حالت میں 'کانہ' استعمال کیا جاتا ہے۔	

'نه' اور 'کونہ' / 'کانہ' کے استعمال میں خاص فرق یہ ہے کہ 'کانہ' لفظ میں 'نه' پر زور زیادہ ہے اور جملے کی معنی میں فرق ظاہر نظر آتا ہے، جیسا کہ:

'کونہ' / 'کانہ' کا استعمال

مون خط کونہ لکیو۔ (میں نے خط ہرگز نہیں لکھا)	مون خط نہ لکیو۔
مون چھپی کانہ لکی۔ (میں نے چھپی قلمخاں نہیں لکھی)	مون چھپی نہ لکی۔
مان اُتی کونہ ہوس۔	مان اُتی نہ ہوس۔
مان اُتی نہ ہیں۔	مان اُتی کانہ ہیں۔
مان نہ آہیاں۔	مان کونہ / کانہ آہیاں۔

اس قسم کے انکاری جملوں کے اندر قلمخاں، ملٹا، ملٹن اور ہرگزار دو زبان کے الفاظ تاکید، ہیں۔ سندھی زبان میں 'کونہ' اور 'کانہ' انکاری جملوں کے اندر بھی مضموم پیش کرتے ہیں۔

(iii) سندھی زبان میں انکاری جملوں کا ایک قسم اور بھی ہے، جس میں ظرف نفی، جملوں کے اندر فعل سے پہلے آتا ہے؛ اگر ظرف نفی کو جملوں کے اندر تبدیل کر کے فعل کے بعد استعمال کیا گیا، تو ایسے جملے انکاری جملے نہیں ہونگے بلکہ وہ ایک قسم کے تعجب والے جملے بن جاتے ہیں، جن میں زور دیا گیا ہوا ہوتا ہے کہ 'یہ کام ضرور کیا جائے'؛ مثلاً:

عام جملے ظرف نفی کی جگہ تبدیل کرنے کے بعد کی حالت

ہی چوکر نہ آهي۔	ہی چوکر آهي نا!
نا اچ۔	اچ نا
گھر وج نا	گھر نہ وج.

بائیں ہاتھے والے جملوں میں تھے لفظ دراصل ظرف نفی نہیں، بلکہ اس حالت میں یہ ظرف تاکید بن جاتا ہے۔ اردو زبان میں جملوں کی ایسا استعمال تھا ہے۔ ان جملوں میں تھے لفظ ‘حضر و تاکید’ کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔

(ث) سوالی - انکاری جملے:

سوالیہ جملوں کی طرح بسوالی - انکاری جملے بھی بیانیہ جملوں کے شروع، درمیان یا آخر میں چو، نیا، ضمیر استفہام کے استعمال سے یا جملے کے آخر میں استعمال کے ہوئے فعل کو بولتے وقت چڑھاؤ کی طرف کھینچنے سے بنتے ہیں؛ مثلاً:

سوالی - انکاری جملے

(i) ہی چوکر نہ آهي۔ چا، ہی چوکر نہ آهي؟

ہی، چوکر نہ آهي، چا؟

(ii) ہو گھر ہر نہ آهي۔ چا، ہو گھر ہر نہ آهي؟

ہو گھر ہر نہ آهي، چا؟

ہو گھر ہر چون نہ آهي؟

چو، ہو گھر ہر نہ آهي؟

ہو گھر ہر نہ آهي، چو؟

ہو کون نہ آيو؟ (iii) ہو کون نہ آيو.

ہو آيو کون نہ؟

ہو چو کون نہ آيو؟

چا، ہو کون نہ آيو؟

مان نہ اچان؟

اچان نہ، مان؟

(iv) مان اچان.

(ج) تعب و ا لے جملے:

(i) اس فرم کے جملے بنانے کے لیے ظرف اور صفت کی پہچے ظرف نہیں ملایا جاتا ہے؛ جیسا کہ:

تعمیب والے چھٹے

سوالیں جملے

(۱) هی کھزو نه چگو ڪتاب آهي؟ هی کھزو ڪتاب آهي!

هي کتاب کھرو نه چگو آهي!

(۲) هي کھزو نه سھٹو پکی آهي؟ هي کھزو سھٹو پکی آهي؟

هي پکي ڪهڙو نه سهڻو آهي!

هي گهر ڪيڏونه وڏو آهي!

هी ڪيڏو نه وڏو گهر آهي!

(٤) هن وٽ چا نه آهي؟

(ii) انداز اور چیڑاو (intonation) کی مدد سے بنائے گئے تعجب والے جملے:

سند حی زبان میں intonation (جھیلار) اتار اور چڑھاؤ کی مدد سے، جملوں کے آخر میں استعمال کے ہوئے لفظوں کو ایک خاص انداز میں چڑھاؤ (rising pitch) کی طرز سے بولنے سے بھی جملوں کو تعب و اے جملے بنایا جا سکتا ہے۔ ایسے جملوں کے اندر فعل سے پہلے 'تہ' حرف، تعب پیدا کرنے کے لئے استعمال کے ہاتھے ہیں، مثلاً:

بُشِّریٰ دی جملے تعب وآلے جملے

هيء بلا ته دسو.

ماٹ نہ کر۔

سماں نہ کریں

نوان لفظ

شروع، موترکار، هارن، تکبجي، گذ، مدد، ديوتي، معني، گهرجي، كبي، ڪمرو،
بي صبر، تقرير، آگريون، شخص، سنتوندي، سڏ ڪيو، ڏاڪڻ، زال، طبيعت، چرڻ،
خراب، آبادي، جنم، ڏينهن ۽ پارتى.

مشیق:

۱- هینیان جملا و رجایو؟

- (۱) هن جو ڪمرو ڏاڪڻ هینان آهي.

(۲) آءِ ۽ منهنجي زال ته هتي آهيون پر اسان جي ذي، هتي ڪانههی.

(۳) هن شاگرد جو ڪتاب ڪئي آهي؟

(۴) چا، هي؛ گهر تنهنجو آهي؟

(۵) اوهان جي طبیعت ڪيئن آهي؟

(۶) اج ۽ اسان وٽ اچي رهو.

(۷) ڪهڙي خبر آهي؟

(۸) هو ان ڪرسيءَ، تان چُرڻ به نشو گھري.

(۹) هي؛ هوتل خراب ڪونههی.

(۱۰) هو، منهنجي گھر چو ڪانه / ڪونه آئي؟

(۱۱) ڪهڙي ن سٺي تقرير ڪيائين!

(۱۲) مار! ههڙو ظلم.

۲- ڈنگین ہر ڈنل اشارن موجب جملن ہر تبدیلیوں آئیو:

- (۱) هن اسکول یر لاتبری آهي. (سوالي جملی یر قيرابيو)
 (۲) هن گهر یر هڪ ٻار آهي. (انكاری جملی یر قيرابيو)
 (۳) باغ یر ڪيترا ماڻهو موجود هئا؟ (تعجب وارو جملو بنايو)
 (۴) هي اسکول وڏو آهي. (انكاری جملو بنايو)
 (۵) رستي تي پنج ماڻهو هئا. (ڪيترا لفظ ڪر آئي سوالی جملو ناهيو)
 (۶) هن ڳونج جي آبادي ڪيتري آهي (بيانی جملی یر تبديل ڪريو)
 (۷) هي اسکول نديو آهي چا. (انكاری جملو ناهيو)

٣- چا، کیر، کیر، کهزو یه کهزو لفظ کر آثی سوالی جملاتو:

- (١) هي كتاب آهي.
- (٢) تون و كيل آهين.
- (٣) مان پروفيسير آهيان.
- (٤) منهنجي هت ۾ به قلم آهن.
- (٥) هي؛ منهنجي پي؛ آهي.

٤- هيئيان جملاتكاري جملن ۾ ٿيرابو:

- (١) هوستني ۾ بگالهائی ٿو.
- (٢) توهين بازار وڃي سگھو ٿا.
- (٣) مون کي تنهنجي اچڻ جي خبر هشی.
- (٤) سپني کيس، سندس جنم ڏينهن جون مبارڪون ڏنيون.
- (٥) هن جي گهر چانهه پارتی هشی.
- (٦) پارتی ۾ منهنجو دوست به آيل هو.
- (٧) اسان جي ڳوٹ ۾ اسڪول هو.

٥- هيئيان جملات، چو، ڪيشن، ڪنهن، ڪير، ڪهڙي، لفظ کر آثي، سوالی جملن ۾ ٿيرابو.

- (١) توهين پئي ٻوليون چائندآهيو.
- (٢) توهين شاگرد آهيو.
- (٣) هو اسان جي هاستل جو خرج پريندو آهي.
- (٤) توهان پنهنجو نالو ٻڌابو.
- (٥) اسيں اتي رهي سگهنداسين.
- (٦) توهين گاڏي ۾ وڃڻا هئا.
- (٧) اڪبر به وڃڻو آهي.

لفظن جو ذخیرو:

سبق پھریون

رشتیدارن لاءِ کمر ایندڙ سنڌي ٻولي ڄا لفظ:

لفظ	ترجمو	لفظ	ترجمو	لفظ	ترجمو	لفظ	ترجمو
ابائش	پدرانه	پئڻو	ڏوھتو	چھوپھا	ڏوھتو	نواسا	نواسا
ادو	ٻڑے بھائی	پئڻي	ڏوھتي	چھوپھي	ڏوھتي	نواسي	
ادي	ٻاڳي	پئڻات	ڏوھتني	چھوپھي زاو بھائي ڏير	ڏوھتني	ڊير	ڊير
ڀاءُ	بھائي	پئڻات	ڏوھتني	چھوپھي زاو بھين ڏيرياشي/ڏيرياشي	ڏوھتني	ڊيرياشي	ڊيرياشي
ڀاڳي	جاونج	پوتو	ڙال	پوتا	ڙال	سيوي	سيوي
ڀاڳائي	بھابي	پوتني	سَسُ	پوتني	پوتني	ساڪ اخوش دا من	
ڀاڻيجو	بھانجا	سيوي	سhero	سيوي	سhero	سر	سر
ڀاڻيجي	بھابجي	جوء	سَنِيو	جوء	سَنِيو	سارڻور هم زلف	سارڻور هم زلف
ڀائتيو	بھتچجا	جيجل	ماں	جيجل	ماں	ساله	جيجي/جيجل ماں کے لئے سالو
ڀائتي	بھتچجي	جيچان	ساله	جيچان/جيچا پيارا کے نام	ساله	سالي	جيچان/جيچا پيارا کے نام سالي
ڀيڻ	بن	چاچو	چچا	ناها	ناها	سرال	چاچو
ڀيڻيو	بهنوئي	چاچي	چچي	سوٽ	سوٽ	چچازاد بھائي	چچازاد بھاني
ڀهاج	سوگن	داڏو	داڏو	سوٽ	سوٽ	چچازاد بن	چچازاد بن
ڀت	بيٺا	داڏاڍي	داڏاڍي	دوادهي	دوادهي	داشتہ	داشتہ
ڀيءُ	باب	داڏاڍاڻا	داڏاڍاڻا	دوھيال	دوھيال	گهرناڻي	گهرناڻي
	گھر داماڻ						

لفظ	ترجمو
ماء	مال
ماتي جي ماء	سو تسلی مال
ماتي جو پاء	سو تیلا بھائی
ماسي	خالہ
ماسات	خالہزاد بھائی
ماساتِ	خالہزاد بہن
ماستر	خالو
مامو	مامو
مامی	مامی
ماروتُ	ماموں زاد بھائی
ماروتِ	مامو زاد بہن
مرس	شوہر
نشانَ	نند
نباثو/نائی	دالماو
نبائي	بینی
نانو	نانا
نانی	نافی
نهن	بو

سبق پیوں

گھریلو استعمال ۽ روزمرہ جون شیون:

(الف) کپڑا ۽ لباس:

ترجمو	لفظ	ترجمو	لفظ
روایدھ	رئو	ازار بند	اڳت
شلوار	سُٹن	تو لیہ	ٹوال
زیر جامہ	کچو	پُلٹھی اضافہ	پتھرو
چولی	کُشی	کھاگھرہ	پُزو
جیب	کیسر	دستار اپلٹھی	پیگار پیچ
نگمہ	گچ	کرتہ	پھراڻ
بنیان	گنجی	وپڑ	پوتی
جادو	گندی	ٹوپی	توبی
سر بر باندھنے والی ٹھٹھہ شہر میں بنی ہوئی جادو	لونگکی	چادر	چادر
لوئی	لوئی	چھڑی	چُنی
کپڑوں کا جوڑا	وگو	کرتہ	چولو

(ب) اسکول ۾ ڪر اینڈ شیون:

ترجمو	لفظ	ترجمو	لفظ
کھنڈی	گہنڈے	خندے	ائگ
روشنائی / سیاہی	مس	تجھے سیاہ / بورڈ	برہ
دوات	مس ڪپڑی	بستہ	تیلهو
سیاہی چوس	مس چتو	کاغذ	پنو
نمبر	مارڪون	غلطی	چُکا
حصی	موکَل	جماعت	درجو

سبق نیون

(الف) گھر جو سامان

لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ
اگن	دری	پیالہ	دابڑو	پیالو	آسکن
آرسی	لکڑی کا وہ تختہ جس پر کپڑے دھوئے جاتے ہیں اپڑتا	جھولا	پینگھو	کنگھا / لکنگھی	آسکنہ
اکری	اوکھی	قشی	پھاٹک	قانک	اوکھی
او طاق	بدنو	ثاندو	انگارہ	بدنا	بائنٹ
بائسٹ	دیگ	جائے	جلگہ	برتن	دیگ
بسترو	ہندٹی	چھٹو	چھٹا	بستہ	ہندٹی
بواہاری، بواہارو	دیبگڑی	چمچو	چمچو	چھارڈو	دیبگڑو
بیت	ہندڑیا	چاقو	چاقو	دیوار	ہندڑیا
تندو	تائگہ	چاہا	چاہا	تائگہ	تائگہ
تشو	سیرٹھی رززینہ	چٹائی	اگالہ ان	چٹائی	سیرٹھی رززینہ
ثئی	ڈیبور، ڈیبو دیا	چک	چن	تووا	ڈیبور، ڈیبو دیا
ثالہ	ڈوئی	چلہ	چوہا	ستون	ڈوئی رکڑی کا گلگبیر
ثالہی	باور جی خانہ	چو	غلاف	تمال	باور جی خانہ
پت	راکھ	چلی	چھبی	تمالی	راکھ
پنکو	رک	چھبی	چھبی	فرش	رک
پنکو	سوز	چھبی	چھبی	پنکو	سوز
پاتیبور پانلو	ایسٹ	چھتری	چھتری	پنکو	ایسٹ
پھٹوٹا	سرمو	چھری	چھری	پاتیبور پانلو	سرمو
ہر آٹا بیلنے کا	سماں جی کوئی خوابگاہ	چت	چت	پھٹوٹا	ہر آٹا بیلنے کا
چھوٹا تختہ	فراصی	در	در	چھوٹا تختہ	فراصی

ترجمو	لفظ	ترجمو	لفظ	ترجمو	لفظ
دو سرزله	پیاز	کونی	کھره	کھرا	کئھزو
چھوٹا موسک	مہلزو	کوکو	کیل	چاقو	کېپُ
نالی	کھاث رچار پانی	کت	موری	کپاس	کېپه
بات	گارا	گچ	وت	کابل	کجل
بان	واٹ	گادی	گدا	کفیر	کېگير
برآمده	وراندو	گونی	بُرۇڭ	چھرا	کاتُ
کئىنە	وهاثو	صراحى	گھەگھى	لکڑا رلکڑى	کاثُ
وەنچىن جى جائىشل خانە	چھىرى	لکن	لکن	لکڑى	کاثىي
هند	لوٹ	تونو	لوٹ	ئىندۇ	کئرو
هندى	مانزى	مانزى	مانزى	کاکُوس	کاکُوس
مانڈى	مسرزل			بىت اخلا	

(ب) هار سینگار جو سامان:

ترجمو	لفظ	ترجمو	لفظ	ترجمو	لفظ
کابل	کجل	سرمه	سرمو	گەڭىھى	قىشى

(ت) رنگن جا نالا:

ترجمو	لفظ	ترجمو	لفظ	ترجمو	لفظ
سرمانى	سۇمائى	پىلەرزىد	قىكىر	سەپىد	أچو
فېروزى	چىتكمۇ سەپىد سىyah دھبۈل وەلا	فېروزى	-	آسىانى	آسىانى
خاصىي	خاڭى خاڭى خاڭى	خاڭى خاڭى خاڭى	كىشىارو	بادامى	بادامى
گەندى	زىزى	زىزى	زىزى	-	بوسىكى
پىلو	پىلەرزىد	زىزى	زىزى	پىلو	پىلو
يۇرو	گوراچىڭا	ساڭىو	ساڭىو	گوراچىڭا	يۇرو
كالا	سېزز بەرا	كارو	كارو	كالا	كالا

<u>لفظ</u>	<u>ترجمو</u>
کیسری	زعفرانی
کرمچی	قرمزی
کُمیتی	سرخ
گلابی	گلابی
بگاز هو	سرخ الال
میتوڑی / میتاٹون	میلا اپیلا
میرانجھرو	میلا
ماوو / ماٹو	گھر انیلا / نیکلوں رنگ
ناسی	ناسی
نیرو / نیلو	سلے رنگ کا
واگٹانی	بینگنی رنگ کا
ہشدو	پیلا از رو

سبق چوئون
کائٹ پیئٹ جی شین ۽ مصالحن جا نالا:

ترجمو	لفظ	ترجمو	لفظ
گیوں	ڪڻک	آئنا	آنو
کالی مرچی	ڪارا مرج	ادرک	ادرڪ
دھنیا	ڪوتمیر	کیری	أَبْرِي
لال مرچی	ڳاڙها مرج	الابجي	ابلچي
المی	گِدَامَرِي	اچار	آثاثو / آچار
نمک	لوڻ	المی	آمری
چھلپی	میچی	انڈا	آنو (بیضو)
شمد	ماکی	سالن	ہوڑ
روٹی	مانی	جات	پٽ
کھوپیا	سبرزی، ترکاری	مائو	پاچی
مرہ	مُربُو	پلا چھلپی	پکلو
مفر	میچالو	چُنپی	چھنپی
سوُف	وَذَف	چنے	چٹا
ہلدي	هَشَب	چاول	چانور
		دھی	ڈوئنرو
		دھنیا	ذاشا
		دھی	ڏھي
		سوُنٹھ	سنڌي
		شور بہ	شوروو

سبق پنجون

(الف) یاچین (ترکارین) یہ میون جا نالا:

لفظ	ترجمو	لفظ	ترجمو	لفظ	ترجمو	لفظ	ترجمو
اهر	رأي	رائی	لُوكِي	لُوكِي	پھول گوبی	لُوكِي	حرفہ
آمری	المی	مئر	مئر	قدونو	پورنہ	مشر	دھنیا
اُزد	اڑو	ڈاثا	ڈاثا	سُندی	سوشہ	مرچ	مرچ
بصر	پیاز	شلغم	سویا	سُوا	مُکَّ	مونگ	مُکَّ
بیت	تلہم	کدو	کدو لوکی	کدو	میها	ٹندے	ٹندے
پیندی	بھندڑی	کریلا	کریلا	کریلا	موری	مولی	مولی
تُوری	تُوری	گاجر	گاجر	گاجر	میتھی	میتھی	بیگن
ثوم	لُسن	واگن	واگن	گوگرو	گوگرو (لاہوری) / شکر قندی	گنخ	بلدی
ثاتا	شمادر	گوبی	گوبی	شلغم	ہند	ہند	ہندی
پتانا	آلو	گوگرو	گوگرو	گاڑھا مرچ	پاک	پاک	پاک
	لال مرچ						

(ب) میون جا نالا:

لفظ	ترجمو	لفظ	ترجمو	لفظ	ترجمو	لفظ	ترجمو
انب	اسم	پیپو / کاث	گدر و پیرتہ	چامر قل	چامر قل	امروود	امروود
بوہی مُکَّ	مُکَّ	قاروان	فالسہ	چیڑہ	چیڑہ	کچھر	کچھر
مُکَّ قلی	مونگ پھلی	ڈاڑھون	انار	چیکو	چیکو	چیکو	چیکو
بیر	داک	انگور	چانھیں	چوہارا	چوہارا	تربوזה	تربوזה
توت	چمون	جامن	توت اشستوت	جامن	جامن	چمسارے	چمسارے

لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ
زَرْدَالُو	خوبانی	خَرْبُوزَه	گِدْرُو	كَمَنْد	گَنَا	خَرْبُوزَه	گِدْرُو
زَيْتُون	امروہ	نيبو	ليمون	كَجُور / كَجُورِس	كَجُور / كَجُورِس	نيبو	ليمون
سيتاقل	شریض	کھوپرا	ناریل	كَلَّ	چِھْلَكَا	کھوپرا	ناریل
شفتالو	آڑو	تربورہ	ہنداثو	كَاجُو	كَاجُو	تربورہ	ہنداثو
صوف	سیب			كارڪون	كَسْبُورِس		

(ت) وطن جا نالا:

لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ
آملتاس/آملداس المداس	چسو	جامن کادرخت	كَلْ مور	ایک قسم کادرخت	چمن کادرخت	آم	چنبِر کانی الماتس
آنپ	گیدوزی	چنبِر کانی الماتس	گیدوزی	ایک قسم کادرخت	بر گد کادرخت	بر گد	دیال
ٻئُ	لشی / لشو	دیال	دیال	ایک قسم کادرخت	لشی / لشو	درخت کا قسم	روہیزو
بهُٹ	ناریل کادرخت	ناریل	روہیزو	ایک قسم کادرخت ناریل	ناریل کادرخت	نیم	بیدمشک سفیدہ
ٻېڙ	نیم	جو تحریم ہوتا ہے	جُو تحریم ہوتا ہے	نِعَالم	جو تحریم ہوتا ہے	سُفیدہ	بیدمشک
ٻېڙ	ارندھی کادرخت	ارندھی کادرخت	بیول کادرخت، گیکر زیتون	امروہ کادرخت	هیرٹ	بیول کادرخت، گیکر زیتون	بیول کادرخت
ٻېڙ	پیپل کادرخت	پیپل کادرخت	پیپل کادرخت	سرنہہ	ایک قسم کادرخت	بیير	پیپل کادرخت
ٿوهرُ	پھارٹی خاردار پودا	ڪنڈی	ڪنڈی	ڪنڈی	ڪنڈی	پھارٹی خاردار پودا	ٿوهرُ
تالهي	خاردار درخت	کاندبرو	کاندبرو	ایک قسم کا	کاندبرو	کاندبرو	ایک قسم کا
درخت اشیشم	الٰہی کادرخت	گدامڙی	گدامڙی	کجي / کجور	کجي / کجور	الٰہی کادرخت	درخت اشیشم

(ث) گلن ۽ پوتن جا نالا:

تلسی	پودے کا نام
چنبلی	چنبلی
رتن جوت	پھول کا نام
رات حی راثی	رات کی رانی
سدابهار	پھول کا نام
سوسن گل	گل سوسن
کٹھار	ایک قسم کا پھول
گل	پھول
گلاب	گلاب
گل دائوڈی	گل داؤڈی
گل بنفسہ	گل بنفسہ
گل خیرو	گل چندا
گونتو	گینڈا
گولاڑو	جگلی بیل
مُکڑی	کلی
مگرو	پھول کا نام
موتبو	موتے کا پھول
نرگس	زگس
نازبو	ایک قسم کا پھول

سبق چہون

(الف) جسم جی عضوں جا نالا:

لفظ	ترجمو	لفظ	ترجمو	لفظ	ترجمو	لفظ	ترجمو
اک	اُنکھ	اگر	اُنگلی	اگوٹو	اُنگوٹا	آندو	اُنڈا
چہرو	چہرو	پہلو	پاسو	پتو	پک	آنت	اُنٹ
کمر	چیلہ	پتہ	ڈب	پٹ	پٹا	مادہ	اوچھری
سینہ، چاتی	چاتی	لاب	ڈڑ	پیٹھ	پیٹھ	بدن	بُدن
جسم	ڈڑ	ڈڑ	ڈڑ	پیٹھ	پیٹھ	جسم	بُت
دانت	ڈندہ	ڈندہ	ڈندہ	پیٹھ	پیٹھ	گردہ	بُکی
ڈارڈھ	ڈاث	ڈاث	ڈاث	پیٹ	پیٹ	بازو	ہانهن
دارڈھی	پُنی، جو ڪنڈو ریڑھ کی ہڈی	ڈازھی	ڈازھی	ڈورو	ڈورو	آبرور بھویں	پِرون
سل	پُنی	پیٹ	پیٹ	پیٹ	پیٹ	تاول	تارُون
خون	پاؤں	رت	رت	پیر	پیر	ٹانگ	ٹنگ
رائ	تھوک	ران	ران	ٹک	ٹک	جیرو	ٹونت
گیو	زلف	پسپھرے	زلف	فیڑا	فیڑا	چنگی	ٹھونشہ
ساچو ہت	کلچی	سرا	سر	جِکر	جِکر	چنگی	پاپڑی (اکن جی) الو
دایاں ہاتھ	جگر، ٹھیجی	سُر	سر	جیرو	جیرو	چانگ	پنپھیوں
ٹھوڑی	ٹھوڑی	ٹانگ	ٹانگ	چنگیہ	چنگیہ	چانگ	بلبہر
شیرداں	شیرداں	زبان	زبان	چاری	چاری	چانگ	پَب
بل	کچ	ہونٹ، لب	کَرائی	چپ	چپ	چانبو	پاسری
کلائی	پنجہ	کنڈ	کنڈ	پسلی	پسلی	چانبو	گردن

لفظ	ترجمه	لفظ	ترجمه
کرنگههو	ریڑھ کی ہڈی	مُرو	مُرو
ٹخنه	ٹخنه	کان	کان
کن	چہرہ	منہن	منہن
سَاکڑو	ناک	نَكْ	نَكْ
کیاڑی	ناخن	نَهْنَ	نَهْنَ
کُلھو	پیشانی	نِراز	نِراز
کل	گل	نِزی	نِزی
کادی	طن	نِزگھت	نِزگھت
کاپو هت	منہہ	دات	بایان ہاتھ
کُرتی	بال	دار	ارٹھی رستوا
کوپری	ہاتھ	ھت	کھوپڑی
گلو	ہڈی	ھدو	گلہ
گودو	دل	ہینٹون	گھٹنا
گچھی		گردن	
بِجل		گال	
پِتو		گال	
مائانو		مائانہ	
مَشو		سر	
مائار		سورٹ	
مائِشکی		آسکھ کی پتلی	
مُٹ		مُٹھی	
مُچون		مونچھ	

(ب) هٹ جی آگرین جانا لاء:

لفظ	اردو میں نعم البدل
چیج	سباہ (با تھریا پاؤں کی چھوٹی انگلی)
ہاج	و سطی (چھٹکیا کے پاس والی انگلی)
رِجین	خصر (سچ کی انگلی)
ڈسٹنی	بنصر (انگشت شہادت)
آگونو	ایہام

بیمارین جا نالا:

لفظ	ترجمو	لفظ	ترجمو
دل جو دورو	دل کا دورہ	فلج	اُرنگ
ڈد	داؤ پھرٹی کی ایک بیماری	چشم آشوب ہونا	اکیون ائٹ
ذات جو سور	ذارہ کا درد	بیماری	اگھائی
زکام	نزلہ	چلکی	آنبدی ور
سائی/ساوک	یرقان اپیلیہ کی بیماری	قرالٹی	الثی
سلیہ	تپ وق	بَدْضَمِی	بدهضمی
سیستانگ	ایک قسم کی بیماری	بخار	بُخار
سور	درد	بخار	بُرو
ایک قسم کا پھوڑا جو گدن پر لختا ہے	کولی	پراري	پراري
طحال اتلی بڑھنے کی بیماری	کنگہہ	پرھال	پرھال
کالی کھانسی	کریتو	پاراثی (چاپاکو)	پاراثی (چاپاکو) بپول کی بیماری
مشی جو سور سر کا درد		پیٹ جو سور پیٹ کا درد	
ماننا	چیچک کی بیماری	بخار	تپ
تیہڑ تپ	وہ بخار جو ہر تیسرے دن آتا ہے	مدی جو تپ مدے کا بخار	تپ
نزلو	نزلہ	جلاب	جلاب
ناکبلی/نکھیز	نکبر	ایک قسم کی بیماری	چُک پورہ
		ایک بیماری کا نام	چیکی
		خارش	خاوهش
		دست	دَست

سبق انون

جانورن ۽ جيتن (ڪيرڻوں ڪوڑوں) جا نالا:

لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ
اندوکھوئو	ششدرا	اٹ	اوٹ	اڈوہی	دیک
خنزیر	جوں	چور	چور	تکھڑا	بھیریا
شیر	جونک	چچی	چپتو	بکر	بکرا
شیرنی	چچکلی	چھپتو	چھلاتو	بکری	بکری
پستو	کارزو	چھتا	کری	ہارہن سگو	بارہ سگنا
چچکلی	کرزو	سرخ زبور	کٹو	پلو	بلہ
کتا	بکری کا بچہ	بکری	چیلو	دیور دیگا	ڈیور
کتایا	بچہ	کٹسی	خچر	پولتو	ڈیندر
چوہا	کٹو	-	-	پولرتی	ڈینپرو
پہنچ	پہنڈک	کوریٹو	کڑی	پہنچ	ڈیگو
پہنچ	لال رنگ کی بھڑ	کیٹون	گڈھم	پہنچ	ڈیگو
کیرڑا	لال رنگ کی بھڑ	کیرڑا	گڈھم	پہنچ	ڈیگو
گدھا	بیل	گڈھم	ریپھر بالو	پہنچ	ڈیگو
گذھی	گڈھم	ریپھر بالو	ریپھر بالو	چھینگ	ڈیگو
گیدڑ	بھیرڑ	ریپھر بالو	ریپھر بالو	تانباطو	جنو
گائے کا ز بچہ (بھڑا)	گابو	زبردا	زبردا	پیچ	دم
گائے کا مادہ بچہ	گابی	خرگوش	سہو	پادو	سانڈ
گائے	گانو	گرگٹ	سانبو	قاڑھو	غزال
گینڈا	گیندو	کنکھور	سوہیری	جیت	کیرڑا
گائے	گشون	سینگ	سک		

<u>لفظ</u>	<u>ترجمو</u>	<u>لفظ</u>	<u>ترجمو</u>
گھورزو	گھورڑا	گھورڈا	ہرن
گھورڈی	گھورڈی	گھورڈی	ہرنی
گھیتو	مینڈھا	گھیتو	چرخ
لئزو	سگ آبی	لئزو	ہاتھی
لو مرڈ		لو مرڈ	
می خر		می خر	
می جی		می جی	
مکڑ		مکڑ	
مک		مک	
ما کھرو	چیونٹا	ما کھرو	
ما کھڑی	چیونٹی	ما کھڑی	
مہری اٹ	سانڈنی	مہری اٹ	
ما کی جی مک شہد		ما کی جی مک شہد	
منگھٹن		منگھٹن	
بھینس		بھینس	مینھن
سانپ		سانپ	نانگ
نور (نوریشزو) نیولا		نور (نوریشزو) نیولا	
وئی وہمبو		وئی وہمبو	گھری
بچھوں		بچھوں	ویچون
گر پھ		گر پھ	وا گجو
وا گھہ		وا گھہ	

سیق نائون

جانورن جي ڦرن/ٻچن (بچوں) جا نالا:

اردوء ۾ نعر البدل	ٻچن جو نالو	جانور
اوٹ کا بچہ	گونرو	اُن
بلی کا بچہ	پُونگرو	ٻلی
بکری کا بچہ	چيلو/چیلی	ٻڪري
گائے کا بچہ	گابو/گابي	ڳئون/ڊڳي
پينڈکی کا بچہ	پينڈکي/پيدڪي	ڏيڏر/ڏيڏري
پينڈھا/پينڈھي	گهتو/گهيتو/گهيتني	رَدَ
پلا	گلر	ڪٽو
چوزہ	چوزو	ڪُڪُو
کوئے کا بچہ	ڪانشيو	ڪانڊو
بچيسير/اڳيسير	دِيجيرو/اوِيجيري	گھورو
کثرا/کثری	پاڏو / وَچ	مینهن
هاٿي کا بچہ/پاڻا	هَرنو	هاتي
هرنی کا بچہ	پئر	هَرَڻ
رَنچ کا بچہ	ڦرنو/ڦرند	رَنچ

پکین جا نالا:

ترجمو	لفظ	ترجمو	لفظ
چوزہ	چُوزو	ابایل	آبایل
مورنی	دیل	شرمرغ	اُٹ پکی
چیل	سِرڑ	آزی	آزی
ایک قسم کا پرنده	سانہہ	بلخ	بدک
طوطہ	طوطو	بگلا	پکھہ
پاپیهو	پیپہ	کَپر	کالی بینا
تازو	وہ پرنده جو ہارش	کُکڑ	مرغا
کی موسم میں آتا ہے	کھُکھو	مرغی	
تیر	تیر	کاث کُتو	ہدہ
تیبہر	ایک قسم کا پرنده	کانہ	کوا
پکی	پرنده	کوئیل	کوکل
جہرک	چڑا	کونج	قاض اسارس
جہرکی	گدھ	گِجهہ	چڑیا
چتون	فاختہ	گیرو	طوطہ
چمرو	چمگادر	منو	منو
چہرو	مُور	مُور	مور
چندبول	چندول	نیرگی	ایک قسم کا آبی پرنده
چانہ	نیل کنٹھ	هنچ	سس
			خوشمند پرنده

سبق یار ہون

مختلف جانور یہ جاندارن جی آوازن لاءِ لفظ:

اردوء ہر نعم البدل	جانور / جاندار / چیز	آواز
اونٹ کی آواز	گُزٹ	اُنٹ ۱
گرج چمک	گجکوڑ / گجعن	آسمان
بلخ کی آواز	کُرکٹ	بدک
ٹھا	نا	بندوق
پھٹکے کی آواز	واجت	بانشو (پشکہ)
پیپھو	پیھو پیھو	پاپیھو (پیپہ)
پیچے کے رونے کی آواز	رینگھٹ / روئٹ	پار
سیاول میاول	میائو میائو	ہلی
بیہڑات / برڑات / بیکڑات	بیہڑات / برڑات / بیکڑات	پکری
خیالوں خیالوں	کبھڑات	پولزو (باندر)
تلوار کی آواز	چڑھات	تلوار
پھٹکے کی آواز	ست سٹ	تلہڑ (پشکہ)
تارو پرنہ کی آواز	تنوار	تاڑو (ایک پرندہ)
سوں	زون / زوکٹ	ثیر
چچاہٹ	لات / للکار	پکی (پرندہ)
کھمر لکھمر	کڑکڑ	پن (پتے)
کھمر لکھمر	گھڑ گھڑ	پاٹی
جو لے کی آواز	چیچات	پینگھو (جمولا)

جانور / جاندار / چیز	آواز	اردو، پر نعم البدل
پیر	گُرکو / ٹف ٹف	پیروں کی آواز
جہانجهر	چم چم	چمن چمن
جہرکی	چرچر / چون چون	چس چس
جہرٹو	جھو جھو	بھر بھر
چوڑیون	چمکو	چمن چمن
چشمو (پاٹی، جو)	چرچر / شر شر / شرڑات	شر شر
چیہو	چٹکار / چونکار	چھیسے کی آواز
دَبُو (ڈبہ)	لَکَلَک	لُکھ لُکھ
در	چیجات	دروازہ کی آواز
دل	ڈَکَ ڈَکَ / ڈَرَ ڈَرَ	دھک دھک
ڈوبی	شُو شُو	شوں شوں
ڈیگو / ڈیگی	رَنِی	ڈکارنا
ڈنبو (ڈنڈا)	زِپت	سائیں سائیں
ڈیدر	تَانَ تَانَ	پینڈک کی آواز
رِیچ	گُئونَرَ	رپھ کی آواز
رِی	ہی / ہیپرات	بھیں بھیں
سِرٹ	چِرکو	چیل کی آواز
شینهن	گچکار / گچکوڑ	گرھنا
طوطو	تین تین / تیون تیون / تنوار	ٹین ٹین
کبوتر	گھن گھن / گھٹو گھٹو	ٹرٹغون
کھڑا	سرسر / سَت سَت	سر سر

اردوء یہ نعمتِ البَدْل	آواز	جانور / جاندار / چیز
زیور کی آواز	ڪُرڪو	ڪَریون
کائیں کائیں	ڪان ڪان	ڪانه
بھوکنا	پُونڪ / پُونڪات	ڪُتو
آزان اماںگ	ٻانگ / ٻانگ	ڪُڪو (مرنا)
کُڪنا	ڪُٺڪار	ڪُڪر (مرغی)
چیں چیں	چین چین	ڪُشو
قاز کی آواز	ڪُرڪو / ڪُرلا	ڪونج (فان)
کوکنا	ڪُوكو / ڪُوكو	ڪرئل
پیمنگ	هِينگ	گَدھ
ڪُوك / اونائی / اوناڙ	گیدڑ کی آواز	گَدڙ
ڈکارنا	رَنپ	ڳُشون / ڊگی / ڊگو
ڳُنڌ / ڳُنڌو	ڳُنڌ / ڳُنڌو	ڳُبرو (فاخته)
نک نک	نِک نِک	گهڙ بال
ڻ ڻ	ٿِن ٿِن	گِهند
چَن چَن / چَمڪو / چَر چَر	چَمڪو	گِهنج گهريا
مسنانا	هِٺڪار	گهڙزو
لاُسی کی آواز	واچت	لَث / لوره (لاُسی)
گُھرو گھٹ / زون زون	گُھرو گھٹ	لاتون (لُٹو)
زپ زپ	زَپ زَپ	لَڪن
لومڑی کی آواز	اوُنائی	لومُز
مکڑی کی آواز	بَرَز بَرَز	مَڪڙي

اردوہ یہ نعر البدل	آواز	جانور / جاندار / چیز
بھن بھن	پون پون	مکیون
شور اگٹگو کی آواز	گالهاء / گوز / دانهن	ماشهو
جوئے کی آواز	زپت / فھکو	موجزو
بھینس کی آواز	ڈک	مینهن
رہٹ کی آواز	رینگت (رہٹ)	نار
پھنکارنا	قونک / ٹھوکار	نانگ
برساتی نالہ کی آواز	(برساتی نار) ڪوکات	نہی
دریاء کی آواز	گھڑگھات	ندی
ہرن کی آواز	دانهن	ھڑ
سائیں سائیں	سوست	ہوا
ہنس کی آواز	ہول	ھنخ
ہاتھی کی آواز	رئی	ہاتی

سبق بارہون

پیشہ ورن / محنت کشن جا نالا:

لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ
اوڈ	اوڈ	اوڈ	چوڑیگر	چوڑیگر	قلعی گر
باغائی	باغبان	باغبان	چاپیندر	چاپنے والا	کمانگر
باکری	بنال اسبرنی فروش	بنال اسبرنی فروش	حجام	نامی	کاشیگر
بُشنا	جیب کترہ	جیب کترہ	خاتونند	خاتونند	کاسائی قساب
بورجی	باورجی	باورجی	دراز	دراز	کُرمی کان
بُکرار	چروہا	چروہا	دوہی	دوہی	کُنپر کھدا
پُنگی	خاکروب	خاکروب	دوڈی	دوڈی	دوڈھ پنچے والا
پُونگری	چنہ بھونتے والا	چنہ بھونتے والا	دکٹ	دکٹ	کستی رنگرز
تیلی	تلی	تلی	رنگریز	رنگریز	گاڑی و ان
پتبوالو	چپراسی	ریدار	گڈڑیا	گڈڑیا	گانچی
پَغالي	بشتی استہ	ساتی	محملی پنچے والا	گھویو	گویہ
پَساري	پساري	سراز	پتھر کاٹنے کا	گنوار	گوالہ
پَکجي	پیرون کے نشات سلاوت	پتھر کاٹنے کا	گنديي چوڑ	چیب کترہ	کام کرنے والا
پِجارو	پنجارہ	سوچی	لوہار	لوہار	پچانے والا
قَبیري وارو	پسیری والا	سنارو	مہاٹو	لیکٹ	مصنف
جوتشی	جوتشی	شکاری	موچی	موچی	ماہی گیر
جوگی	جوگی	صرف	چمار	چمار	میر بھو

لفظ	ترجمہ
میہار	میوال
ناچو	رتاچس
نائزائی	نامہانی
داپاری	تاجر
وادیو	ٹریسی
واٹھو	بنیا
وینجھر	گنجینہ ساز اموقی بند ہٹنے والا
هاری	کسان

محنت کشن جی او زارن جا نالا:

لفظ	ترجمو	لفظ	ترجمو	ترجمو	ترجمو
آر	او ہے کی پتلی کیل	سنداں	سنداں	برچھی	سنداں
بڑیجی	برچھی	سراہی	سراہی	بیلچو	سراہی
تُر	کھاڑی	کھاڑی	کھاڑی	کھاڑی	کھاڑی
تیر	کھرچنی	تیر	تیر	پاجاری	تیر
پاجاری	بیلوں کو جوتے	متروکو	متروکو	پاکی	بیلوں کو جوتے
پاکی	کے لئے لکڑی کا فریم	نکچشو	نکچشو	قار	کے لئے لکڑی کا فریم
قار	اسڑہ	نہر	نہر	چَنگور	اسڑہ
چَنگور	ہل کا وہ آہنی حصہ جو واہلو	ڈھول	ڈھول	چیٹی	ہل کا وہ آہنی حصہ جو واہلو
چیٹی	زینیں کا سینہ چھیرتا ہے	دھونکنی	دھونکنی	دھل	زینیں کا سینہ چھیرتا ہے
دھل	پھاورا	درانستی	درانستی	ڈانتو / ڈاتو	پھاورا
ڈانتو / ڈاتو	چھینی	کھربنی	کھربنی	رنبو	چھینی
رنبو	رندو	رندو	رندو		رندو

سبق چوڈاھون

(الف) ڏينهن جا نالا: (ث) وقت لاءِ کم ايندر لفظ:

<u>لفظ</u>	<u>ترجمو</u>	<u>لفظ</u>	<u>ترجمو</u>
آج	اج	دن	ڏينهن
آج کل	اچ سیان	پیر	سومر/سومار
آج کا	اچوکو	مسئل	منگل/اگارو
ابھی	اچا	بده	ٻدر/اربع
ابھی تک	اچا تائین	جمع رات	خمیس/وسپت
آئندہ سال	ايندڙ سال	جمع	جمع
گھرمی	پهر	سپنچر، هفتة	چنچیر
		انوار	اچر/آچار/آرتوار

(ب) موسمن جا نالا:

لفظ	ترجمہ	پلے	کھ
رُت	موسم	پیرو	دفعہ
سیارو	موسم سرماں جاڑا	ناٹو	وقت
بیمار	ہزار	قیون ڈنہیں	یرسوں (گذشتہ)

(ت) طرفن جانا لاء:

<u>النط</u>	<u>ترجمو</u>	<u>ذكـ</u>
اوپر / ایرندو	شرق	دون
اولہہ / الہندو	مغرب	دون کا
شمال	رات	رات
جنوب	ڈینھن	ڈینھن
ڈینھوکو	ڈینھوکو	

<u>ترجمہ</u>	<u>لفظ</u>
رات کا	راتوں کو
سال	سال
شام	سانجھی
کل (آنے والی)	سپاٹی
کل (گذشتہ)	کلہ / کالہ
کل رات (گذشتہ)	کلہ رات
کل کا	کلہوں کو
لمحہ	کنی
گذریل سال	گذریل سال
گھری	گھری
مُند	مُند
وقت	مَہل
ہمینہ	مہیسو
دوپھر	منچھند
شبہم	ماکے
برس	ورہیہ / ورہ
آسمانی بجلی	ویچ
ایک دفعہ	ہک پیری

سبق پندرہون

جمع وارا اسم / اسماء جمع (collective nouns)

اسم	اردو / میر نامہ / المثل	مجموعہ / جمع لائسنسی لفظ
انب	ٹوکرہ / بیٹی	کارو / توکرو / پنجی
ان	ڈھیر	دیر / کوزی
اناج	ڈخیرہ	انبار / کوزی
انکور	گچھا	چُکو
ان	گھر	وہک / گلر (بایبردار)
بدکون	بد خون کا مجموعہ	گلر
بیت (جز رے)	جزریون کا مجموعہ	میڑ
سرا	گچھا	جھچھتو / میڑ
پئر	ڈھیر	دیر / دیک
پکی	غول	وہکر / وکر
پنا (کانڈ)	دستہ	دستو
جل	قطار	قطار
چوپیاپو مال	گھر	ڈن / ٹلو
سپاہی	دستہ	دستو / جھٹو
کچھرو (کوڑہ)	ڈھیر	دیر
کھانو (کوا)	غول	کانگھرو
کھٹا	غول	لوہ / گل
کھنچیون (جاپیاں)	گچھا	چُکو
کھنیون (کلڑیاں)	گھر	پری

اسر	مجموعہ / جمع لاءِ سنتی لفظ	اردوہ یہ نعمہ البدل
گاہہ (تازہ گھاس)	پری	لُٹھڑی
گاہہ (سکل)	دَن	ڈھیر
گِھنگھریا	چیر	چسیر
گِدرہ (خربزے)	کوڑی	ٹوکرہ
ٹل	ہار / مالہا	ہار
لشکر	کٹک	-
لڑک (آنسوں)	لاز / سری	قطار
مکیون	میڑ	بھرماں
مائیہو	انبوہ / میڑ	ہجوم
موتی	مالہا	مالا
مینہیون / دیگیون	ڈٹ	گل
وٹ (درخت)	جُھنگتو / ویڑھو / جَھنڈ	جھنڈا / جھرمٹ
واڑ (بال)	مُجو	لٹ

سبق سورہون

(الف) تجارتی لفظ:

لفظ	ترجمو	لفظ	ترجمو	لفظ	ترجمو	لفظ	ترجمو
اکھہ	زخ، شرج، بہاؤ چنی	کاتوُ	رقدہ اچھی	کاتوُ	زخ، شرج، بہاؤ چنی	کاتوُ	تفریق
اجرت / أجورہ اجرت، معاوضہ چوت	رمادت	کپٹت	رمادت	کپٹت	اجرت / أجورہ اجرت، معاوضہ چوت	کپٹت	کمپت
بها	شرج، زخ، بہاؤ ڈبٹی لیتی	گھٹائی	لین دین	بها	شرج، زخ، بہاؤ ڈبٹی لیتی	گھٹائی	کمی
بندو	تھوک	گھانتو	دیوالو	بندو	تھوک	گھانتو	نقسان
پیچ	یچک	گھرچ	روکڑ	پیچ	یچک	گھرچ	مانگ
پاگلو	حص	ریزو	ریزگاری / چھڑ ویاچ	پاگلو	حص	ریزو	سود
پکھار	ستخواہ	فی سیکڑو	فی صد	پکھار	ستخواہ	فی سیکڑو	قسم
جوڑ	جمع	کت	تفریق	جوڑ	جمع	کت	ہندٹی

(ب) تور ۽ ماپ لاڳ لفظ:

لفظ	ترجمو	لفظ	ترجمو	لفظ	ترجمو	لفظ	ترجمو
اڑا	آدھا / انصاف	ئلی	مپسروں کی اصطلاح میں سیر	اڑا	آدھا / انصاف	ئلی	سیر کا وزن
آڈھ من کا وزن	چار آبی پرندے	کنڈی	چار آبی پرندے	آڈھ من کا وزن	چار آبی پرندے	کنڈی	آڈھ من کا وزن
آڈھی	چاڑکی چھوٹی الگی کی نوک سے لبرمٹ	ڈھانی	ایہام کی جوئی نک کے ناپ کا فاصلہ ماسو	آڈھی	چاڑکی چھوٹی الگی کی نوک سے لبرمٹ	ڈھانی	من
ٻالو	باش	منو	دڑی ڈھانی سیر کا وزن	ٻالو	باش	منو	پونا ایک
پرانگکھ	قدم	نري	دڑی ڈھانی سیر کا وزن	پرانگکھ	قدم	نري	پاء اچھو تھا حصہ
پاء	ڈیڑھ	رقي	دڑی ڈھانی سیر کا وزن	پاء	ڈیڑھ	رقي	ڈیڑھ
پیسر	وال	وک	رقي	پیسر	وال	وک	انداز دس گره کا ناپ
پوشوُ	پونا ایک	سو ایک	سجو سارے کاسا ۽ ریپو کا پورا	پوشوُ	پونا ایک	سو ایک	پونے تین
پوٹاڻتی	سو اھٹ	سو ایک	سجو سارے کاسا ۽ ریپو کا پورا	پوٹاڻتی	سو اھٹ	سو ایک	سو اھٹ
تولو	توله	سوادو	سو ایک	تولو	توله	سوادو	ہاري

سبق پھر یون

اھی حاصل مصدر جن مان فعلن جا ذاتو ناھٹ یہ مدد ملندي:

حاصل مصدر	حاصل مصدر	حاصل مصدر	حاصل مصدر
(پھرنا)	قاڑہ	(ھمہ نا)	اچھ
(پھرنا)	قرٹ	(ھمہ نا)	آئھ
(جا چنا)	جا چھ	(ھمگنا)	اُئھ
(جا گنا)	جا گھ	(بھنا)	آثارہ
(جگنا)	جا گائش	(بنانا)	اپرٹ
(پیدا ہونا)	چمٹ	ناھٹ	اچھلش / اچھلش (پسکنا)
(چنا)	چھٹ	پیچھ	بچھ
(جانا)	جا ٹھ	(پڑھنا)	بچھائش
(روکنا، پکڑنا)	جهلٹ	(پڑھے ہونا)	بیھٹ
(پکڑوانا)	جهلائش	(پچھنا)	بیهارہ
(چنا)	چھٹ	(پھچانا)	بندھ
(جبانا)	چھاڑہ	(پلا)	بُندھ
(پڑھنا)	چڑھٹ	(پلانا)	بُذائش
(چڑھانا)	چاڑھ	(پہننا)	بَرہ
(چکھنا)	چکٹ	(جلانا)	بارہ
(چکھانا)	چکائش	(پلانا)	پِرٹ
(کھوانا)	چوڑ	(پوچھنا)	تورٹ
(کھلوانما)	چوائش	(پھٹنا)	شکٹ

<u>حاصل مصدر</u>	<u>حاصل مصدر</u>	<u>حاصل مصدر</u>	<u>حاصل مصدر</u>
(سُنَّا)	سُثُث	(رَكْحَنا)	رِجْزَه
(سَنَانَا)	سُثَائِش	(رَكْحَوَنا)	چِيزَايَش
(سُوجَنَا)	سُويَجَش	(گَحْمَنَا)	چُرَجَه
(کَامَنَا)	کَبَش	(گَحْوَنَا)	چورَه
(کَلَانَا)	کَبَائِش	(رُونَا)	چُوسَه
(کَلَانَا)	کَبَدَه	(رَلَانَا)	چَدَّه
(کَلَوَانَا)	کَدَائِش	(رَكَنَا)	چَدَّائِش
(کَرَنَا)	کَرَه	(رَكَوَنَا)	خَرَجَه
(کَروَانَا)	کَرَائِش	(رَبَنَا)	خَرَجَائِش
(گَرَنَا)	کَرَه	(دَهُونَا)	ذَوَئَش
(گَرَانَا)	کَيرَائِش	(دَحَوَنَا)	ذُوَثَارَه
(جِيتَنَا)	کَتَنَش	(رَكَهَنَا)	ذِسَه
(جيَسوَانَا)	کَنَائِش	(سَنَانَا)	ذِيكَارَه
(کَمْبَهُونَا)	کَنَش	(سَنْجَانَا)	ذِيَث
(کَمْ کَرَنَا)	کَنَائِش	(سَمْجَهَنَا)	ذِيَارَه
(خَتمَهُونَا)	کَبَش	(سَمْجَهَائِش)	ذَكَش
(خَتمَ کَرَنَا)	کَبَائِش	(سِکَنَا)	ذَکَائِش
(اَثَهَانَا)	کَثَش	(سِکَهَنَا)	دوَرَه
(اَطَهَانَا)	کَثَائِش	(سوَنَگَهَنَا)	دوَرَائِش
(کَحَاسَنَا)	کَنَگَش	(سوَکَنَا)	رَدَه
(گَبَرَنَا)	کَرَه	(سَکَانَا)	رَدَائِش

حاصل مصدر	حاصل مصدر	حاصل مصدر
موكلـش (بـجهـنا)	لـجـنـ (الـلـنـا)	كـارـهـ (بـكـارـنا)
موـكـلاـشـ (اجـازـتـ لـيـناـ / بـجـوـناـ)	لـجـائـشـ (الـلـوـانـا)	كـائـشـ (كـحـانـا)
كـارـائـشـ (نـاـچـنـا)	لـنـكـهـائـشـ (الـگـزـرـنـا)	كـائـشـ (كـصـلوـانـا)
كـلـثـ (نـجـوـانـا)	لـنـكـهـائـشـ (الـگـزـروـانـا)	كـلـثـ (كـحـلـواـنـا)
(جـنـكـنـا)	لـمـبـ (چـبـنـا)	كـولـثـ (كـحـلـواـنـا)
(جـحـكـونـا)	لـمـائـشـ (چـھـپـنـا)	بـجـثـ (كـنـنـا)
(ليـنا)	لـمـائـشـ (كـھـنـا)	بـجـثـ (الـگـنـا)
(ولـوانـا)	لـمـائـشـ (كـھـوـانـا)	بـجـرـ (الـگـنـا)
(بنـنا)	لـمـائـشـ (بدـلـنـا)	بـجـارـ (الـگـلـنـا)
(بـنـوانـا)	لـمـائـشـ (بدـلـوانـا)	بـجـولـثـ (دـھـونـڈـنـا)
(جاـنا)	لـمـائـشـ (ماـنـا)	بـجـولـثـ (دـھـونـڈـواـنـا)
(كـحـونـا)	لـمـائـشـ (سـوـانـا)	بـجـهـائـشـ (كـھـمـ كـرـنا)
(كـاشـنا)	لـمـائـشـ (مرـنـا)	بـجـهـ (ماـنـنـا)
(كـشوـانـا)	لـمـائـشـ (مارـنـا)	بـجـهـ (كـھـوـنـا)
(لوـٹـنا)	لـمـائـشـ (مـخـنـا)	بـجـهـ (كـھـومـنـا)
(لوـٹـوانـا)	لـمـائـشـ (لوـانـا)	بـجـهـ (لوـٹـنـا)
(ياـنا)	لـمـائـشـ (لوـانـا)	لـپـيـشـ (ياـنا)
(شاـنا)	لـمـائـشـ (نـاـپـنـا)	لـپـائـشـ (حاـصلـ كـرواـنـا)
(شاـونـا)	لـمـائـشـ (پـيـشـابـ كـرـنا)	لـتـشـ (لوـٹـنـا)
(بـيـضاـنـا)	لـمـائـشـ (پـيـشـابـ كـرواـنـا)	لـنـائـشـ (لوـٹـوانـا)
(دـفـنـنـا)	لـمـائـشـ (لوـٹـنـا)	لـتـشـ (دـفـنـ كـرـنا)
(دـفـنـ كـرواـنـا)	لـمـائـشـ (لوـٹـنـا)	لـنـائـشـ (دـفـنـ كـرواـنـا)
(سوـچـنا)	لـمـائـشـ (لوـٹـنـا)	لـنـائـشـ (سوـچـنا)

حاصل مصدر

وَيْهُش (بِيُّهُنَا)
وَيْهَارُش (بِيُّهَانَا)
هَشْ (بِهُنَا)
هَنَائِش (بِهُوَانَا)
هَكْلُش (بِاَكْنَا)
هَكَالُش / هَكَلُش (بِهَكْنُونَا)

هَلْش (جَلَنَا)
هَلَائِش (جَلَانَا)
هَنَكْ (بِكَنَا)
هَنَكَائِش (بِكَانَا)
هَشْ (مَارَنَا)
هَنَائِش (بِرَوَانَا)
هُشْ (بِهُونَا)

تشبیهون:

<u>اردو</u>	<u>سنڌي</u>
ایسا سفید جیسا دودھ	اھڑو آچو جھڑو کپر
ایسا اٹل جیسی موت	اھڑو آئل جھڑو موت
ایسا اونجا جیسا آسمان	اھڑو اوچو جھڑو اپ
ایسا تیر جیسی تکوار	اھڑو تیز جھڑی ترار / تلوار
ایسا ٹھنڈا جیسا پارا	اھڑو ٿندو جھڑو پارو
ایسا چالاک جیسا کوا	اھڑو ڏاھو جھڑو ڪانه
ایسا دلیر جیسا دودا	اھڑو دلیر جھڑو دودو
ایسا روشن جیسا دلن	اھڑو چتو جھڑو ڏینهن
ایسا سخت جیسا پتھر	اھڑو سخت جھڑو پتھر
ایسا خنی جیسا حاتم	اھڑو سخنی جھڑو حاتم
ایسا باریک جیسا بال	اھڑو سنھو جھڑو واڑ
ایسا حسین جیسا جاند	اھڑو سہٹو جھڑو چند
ایسا سبز جیسا پتہ	اھڑو سائو جھڑو پن
ایسا شفاف جیسا شیشہ	اھڑو شفاف جھڑو شیشو
ایسا کڑو جیسا زہر	اھڑو ڪتو جھڑو وہم
ایسے خاموش چیسے دیوار	اھڑو ڪچی جھڑی پت
ایسا کھارا جیسا زہر	اھڑو کارو جھڑو وک
ایسا مضبوط چیسے فولاد	اھڑو ڏايدو جھڑو رُک
ایسا زرم چیسے مومن	اھڑو ڪونشو جھڑو میش

<u>اردو</u>	<u>سنڌي</u>
ایسا خطرناک جیسا چیتا	اهڑو خطرناڪ جهڙو چٻتو
ایسا گول جیسی زمین	اهڙو گول جهڙي ڏرتني
ایسا میٹھا جیسا شہد	اهڙو منو جهڙي ماکي
ایسا نازک جیسا پھول	اهڙو نازڪ جهڙو گل
ایسا سوجی جیسا دریاہ سندھ	اهڙو پراڻو جهڙو سنڌو دریاء
ایسا عادل جیسا نوشیروان	اهڙو عادل جهڙو نوشیروان
ایسی حیادار جیسی مارنی	مارئي، جهڙو سَتُ
نوری جیسا نیاز	نوري، جهڙو نیاز

اصطلاحات:

اردو	سنڌي
آسمان پر تھوکنا، بے وقوفی کا کام کرنا	اپ ۾ ٿکون اچالن
ظاہر ہونا، آشکار ہونا، تنبیج ظاہر ہونا	اپُ اکئین ڏسجڻ
آسمان پر چڑھانا، سر بلند کرنا، خوشامد کرنا	آسمان تی چاڑھن
پرواہ نہ کرنا	اگونو ڏيڪارڻ
آڑے وقت کام آنا	آئي، ويل ڪر اچن
بوقت ضرورت کام آنا	اٽو ڪٿ
محتاج ہونا، مجبور ہونا	آئي ۾ لوڻ هئڻ
بالکل تھوڑی مقدار یا تعداد میں ہونا	اک پورڻ
سوچانا، دم ٹوٹنا، مرچانا	اک ڏيڪارڻ
ڈرانا، ڈانٹنا، تنبیه کرنا	اک گلڻ
بیدار ہونا، باخبر ہونا	اک کولڻ
بیدار ہونا، ہوش میں آنا	اک لڳڻ
نیند آجانا، سوچانا، آنکھ لڑانا، محبت ہوجانا	اک کڻ
دیکھنا	اکين تي رکڻ
جنوشی قبول کرنا	اکين تي ديهارڻ
عزت وينا، خوش آمدید کرنا	اکين تي جاء ڏيڻ
عزت وينا، چشمون میں بُھانا	اکري ۾ متوجھن
جان بوجھ کر جان خطرے میں ڈانا	اندر نارڻ
دل کی بھڑاس نکالنا	

سنڌي	اردو
بار لاهٽ	لابرواھی سے کام کر دنا
باھه تی وجہ	غصہ میں آ جانا
باھه لڳڻ	غصہ آنا
باھه ۾ پوڏیٹ	اگل میں کو دپڑنا، جان خطرے میں ڈالنا
باھه تی تیل هارڻ	فساد مجاہنا
ٻائ پاھرنہ ڪیدڻ	راز ظاہر نہ کرنا
ٻوٽ پَدِی و پھُنْ	خاموش رہنا
پٽ گھاتو ڪرڻ	ناجائز فائدہ اٹھانا
تارا ڳڻ	انتظار کرنا، ناکام کوشش کرنا
تڏو ڪٺائڻ	بنیاد اکھیر دینا
تِرین پر هُشت	کچال ہو جانا
ٿئی، ۾ پئجھی وجہ	گھری سوچ میں پڑ جانا
ٿئڙ پَدِه	بوریاں بستر پاندھنا
تونا چَبائڻ	سخت مشکل میں ڈال دنار تھابے میں شکست دینا
پاچھی پر ڊچ	مرعوب کر دینا، ڈراؤ دینا
پاشی پَرَد	خدمت کرنا، غلامی کرنا
پاشی پاشی ٿیش	شرمندہ ہونا
پاشی ڦیري چڏڻ	ضائع کر دینا، پانی پھیزنا، بگار ڈرنا
پاشی ڪيچ	آرمانا
پاشيءَ مان ڪي چڏڻ	بد حواس کر دینا، سخت غصہ آنا
پاشيءَ مان نڪرڻ	ہوش سے نکل جانا، غصہ میں بد حواس ہو جانا

اردو	سنڌي
عزت خاک میں مل جانا	پٽ ڈوبی وڃڻ
سخت مقابلہ کرنا	پش سان متو هئڻ
مال بروال ہونا	پُٹ تی پوڻ
اپنے عرب دیکھنا	پٽ وراهي ڏسڻ
بچھے پڑنا، نقصان پہنچانے کی کوشش کرنا	پٺيان پوڻ / پٺيان لڳڻ
ڈر کر میدان سے بجاگ جانا	پُچ پائي پجهڻ
خوشامد کرنا	پُچ لٽڪائڻ
اختیار ہاتھ میں لینا	پٽ ٻڌڻ
لنگو ٹیادوست ہونا	پٽ مٽ یارهئڻ
بے عزتی کرنا	پٽ لاھڻ
دم لینا	پٽ ڪهر سڪائڻ
بیسود منصوبے بنانا	پُلاء پچائڻ
بدلاونا، عوض دینا	پٽ ڏبڻ
بدلا لینا	پٽ ڙونڻ
بے مثال ہونا، یکتا ہونا، یگانہ ہونا	پنهنجو مٽ پاڻ هئڻ
مغروف ہونا، اکٹنا	پٽ پرجڻ
تعظیم کرنا	پٽ چمٽ
راز ظاہر ہونا، راز سکھنا	قات قات
زخمیں پر نیک چھڑکنا، صدمے یادولانا	قئٽ تی لوڻ ٻرڪڻ
فضل کوشش کرنا، بے کار محنت کرنا	ٿليلهٽ ۾ ٿوکون ڏبڻ
بری طرح پیٹنا	ٿيٺه ڪيڻ

سنڌي	اردو
چنگھون/تکون ڊگھیرڻ	آرام کرنا، ٹانگیں پسarna
چپ چورڻ	کچھ بونا، بات کرنا
چڱ وڌڻ	مرید بنانا
چوت کائڻ	متقابل کرنا، زخمی ہونا، نقصان پانا
چوٽی آسمان سان گسائڻ	مزدور ہونا
چوزيون پائڻ	بے ہست ہونا
چبله سڌي ڪرڻ	لیٹ جانا
چند ڪڍڻ	تنبیہ کرنا
چجه چجڻ	کھرزوڑ ہونا
چیتا پورڻ	فتنه گیزی کرنا
حقو پائی بند ڪرڻ	برادری سے نکال دینا
داثو پاڻي هئڻ	آب و دانہ ہونا
دل پرجي اچڻ، دل پرجوڻ	روئے جیسا ہونا، دل بھر آنا
دل پِجعن	دل ٹوٹ جانا
دل تپا ڈيڻ	خوش ہونا
دل تان لھڻ	دل سے اترنا، بھول جانا، یاد نہ رہنا
دل تٺڻ	دل ٹوٹنا، مایوس ہونا
دل توڙڻ	دل توڑنا، مایوس ہونا
دل ثارڻ	بے انتہا خوش کرنا
دل جھيلڻ	ہست کرنا
دل ڏيڻ	دل دینا، بسیار کرنا

اردو	سنڌي
یاد آنا، ذہن میں آنا	دل سان لڳڻ
دل جانا، اندر میں گل گلنا	دل سڑڻ
دل گلنا	دل قاسٽ
جی مسلمان، قے آنا	دل کچھی تیٹ
بیزار ہونا، جی بھر آنا	دل کتنی تیٹ
ہست ہارنا، بے ہست ہونا	دل لاهڻ
یقین نہ ہونا	دل هشٽ
ڈاکا ڈانا	ڈاڙو هشٽ
چوت گلنا	ڈڪ لڳڻ
توجہ دنا	ڌیان ڏیٹ
عادی ہونا، چمکا پڑنا	ڏاٹ ھِرڻ
انجام کرنا، وعدہ کرنا	ڏاڙھی، تی هت رکھ
کسی بخیل سے کام لینا	ڏاند ڏھڻ
بد نام کرنا	ڏٺو ڪڻ
تکرار کرنا، زبانی طور لٹانا جھگڑنا	ڏند ڏیٹ
شرمندہ ہو کر ہنسنا، خواہ منواہ ہنسنا	ڏند ڪیدن
سنت سزا دنا	ڏینهن جا تارا ڏیکارڻ
شادی کی تاریخ مقرر کرنا	ڏینهن ٻڌڻ
زندگی پوری ہونا	ڏینهن پچھن
دھوکا دنا، فریب کرنا	ڊوھ ڪڻ
بد حواس ہو جانا	دیدر ڈرا تیٹ

اردو	سنڌي
مالال کرنا	پئنی چڏڻ
مشورہ دینا	راء ڏيڻ
جوش میں آنا، غصے میں آنا	رت نهڪڻ
خون کے آنسو بھانا	رت روئڻ
خون خشک ہوجانا	رت سُڪڻ
بیزار کرنا، تگ کرنا	رت ڪرڻ، رت ڪري چڏڻ
رشته داری کے لیے احساس ہونا	رت دانگي، تي ورڻ
اپنے ہی گھر میں جھگڑا پڑنا	رڏٿي ۾ رولو پوڻ
وعدہ کرنا	زبان ڏيڻ
زبان سے لکل جانا	زيان مان نڪڻ
وعد وفا نہ کرنا	زيان قيرڻ
سکھر بستہ ہونا، تیاری کرنا	سندرو ٻڌڻ
دم لینا، آرام کرنا	سامهي ڪٺڻ
جان پر برآنا	سِر سان لڳڻ
کامیابی حاصل کرنا، فتح پانا	سوپ ڪڻ
سمیا پات کو جھٹلانا احقيقت پر پرده ڈالنے کی کوشش کرنا	سچ تري، هيٺيان لڪڻ
اجلا کرنا، ترقی کرنا	سوجھرو ڪرڻ
ہمسری کرنا/ ابرابری کرنا	سينو ساهڻ
چھاتی پر موگنگ دلنا	سيبني تي مُگ ڏرڻ
سوال کرنا، صد اگانا	صدا ڪرڻ، صدا هڻ
حیران ہوجانا	طاقي لڳي وڃڻ

اردو	سنڌي
لکھنا	ڪاغذڪارا ڪرڻ
بد دعا دینا	ڪاني هڻ
غرض رکھنا	ڪاڻ ڪيڻ
پيجو خوش ہونا	ڪڀڻ ۾ نه ما پڻ
ويراني ہونا	ڪُڪزو ڪُو هڻ
دامغ خراب ہونا	ڪَل تڙ
مستحد ہونا	ڪِمر ٻڌڻ
خبردار ہونا	ڪن کولڻ
منور ہونا	ڪند ۾ ڪلي هڻ
شرمندہ ہونا	ڪند هيت ڪرڻ
كمزور ہوجانا	ڪنڊا ٿي وڃڻ
كمچ حاصل ہونا	ڪرٽ تيل نڪرڻ
بجانا	گل ڪرڻ
قبر پر پھول چڑھانا	گل چاز هڻ
تھستیں لگانا	ڳالهيوں ٺاهڻ
سازشیں کرنا	گهات گهڙ
خدت کرنا	گهڙا ڀڻ
غبن کرنا	گهوبی هڻ
تنبيه کرنا، بے عزتی کرنا	لاڪ لاھڻ
نفرت کرنا	لت هڻ
بے حیاء ہونا	ليڪول نگهڻ

اردو	سنڌي
کوشش کرنا	متامونا هئن
خوشحال ہونا	مچی، مانی، وارو هئن / تیش
موقع ملا	مکو مچٹ
شرمسار ہونا، کمزور ہونا	منهن پیبلو تیش
زیب نہ دینا	منهن نہ پوٹ
منہن قبرڈ / منہن موڑڈ	منہن قبرڈ / منہن موڑڈ
بدنام کرنا	نالو پوڑڈ
فرم کرنا	ننگ پوٹ
زبان درازی کرنا	واتُ کرڈ
بچ ہونا، بے سمجھ ہونا	واتِ گاڑ ہئن
کچھ بھی نقصان نہ پہنچنا	وارونگو نہ تیش
ظالم کے جنبے میں آنا	واڳو، جی وات یر ہئن
آفت نازل ہونا	وجُ کرڈ
ٹانگ اڑانا	هُت اتكائیش
ہاتھ آنا	هت اچٹ
بھیک مانگنا، ہاتھ تنگ ہونا	هت تگٹ
ہاتھ روکنا	هت جملٹ
فضل خرچ ہونا	هت فاڙ ہئن
خدمت کرنا، ہاتھ دھلانا	هت ڏوئارڈ
چاپلوں ہونا	هر دیگی چمچو هئن

سنڌي پهاڪا / سنڌي ضرب الامثال:

سنڌي	اردو
(۱) انو، چي گھوپاتو	کھوکھیت کی سنه کھلیاں کی
(۲) اپئی گھوٹ تے نشا نیوئی	تجھ کو پرانی کیا پڑھی، اپنی بیرٹ تو
(۳) اچ جو ڪر سپائی تی نه رک	آج کا کام کل پر نہ چھوڑو
(۴) اھ۔ گھریو ماۓ به پت کی نہ ڈاراء	بے مانگے خدا بھی نہیں ملتا
(۵) اھزو سونِ ثی گھریو جو ڪن چنی	بھٹ پڑے وہ سونا، جس سے ٹوٹیں کان
(۶) انڌير نگري چربت راجا	اندھیر نگری چوبٹ راجا
(۷) انڌو هائي لشڪر جوزيان	تکي سير پاچي، تکي سير کاچا
(۸) آبا مير، پڳا پير	اندھا ہاتھي لکھر کا نقصان
(۹) اگرین ۾ مترو جھجي نه مهرین پر چو چجي او ڪھلی میں سر دیا تو موسل سے کیا ڈر	جھوک میں پیاز بھی یمشی لگتی ہے
(۱۰) بک ۾ بصر به مٹا	بیکار سے بیگار بہتر
(۱۱) بیڪار کان بیڪار پلي	اتفاق میں بڑی طاقت ہے
(۱۲) به ته پارهن	دو تواریں ایک میاں میں نہیں آسکتیں
(۱۳) په گدرا هڪ مت ۾ ڪین ماپندا	ایک میاں میں نہیں آسکتیں
(۱۴) په تلوارون هڪ میاڻ ۾ ڪین ماپندیوں	ایک میاں میں دو تواریں نہیں آسکتیں

سنڌي

اردو

- (۱۵) بھینهن هڪ پيلی ۾ نه ماپن ايك جھنگل میں دو شیر نہیں رہ سکتے
- (۱۶) پلي، جي خواب ۾ چيچزا بلی کے خواب میں پچھڑے
- (۱۷) پڏل / پڏي، پڙي، جون هر ٻرون به پليون بھاگتے بھوت کی لڳوڻي بھي اچھي
- (۱۸) پلي پلي پاڻ آئي، سابه نه پلي صبح کا بھولا شام کو گھر آجائے اسے بھولا نہیں کھا جائے
- (۱۹) تڪو ڪم شيطان جو جلدی کا کام شيطان کا
- (۲۰) ٻون به رئيس مان به رئيس ته گنه ڪير هڪليندو تو بھي رانی میں بھي رانی کون بھرے گا پانی
- (۲۱) پنج ٿي آگريون برابر نه آهن پانپوں انگلیاں برابر نہیں، میں
- (۲۲) جھڙي ڪڻي تھڙي پرڻي جيسي ڪرنی ويسی بھرنی
- (۲۳) جھڙو پوکيندين تھڙو لشندبن جھڙي نيت ويسي مراد
- (۲۴) جھڙا ڪانو تھڙا بھجا جو بولے گاسو کا ٹيلا
- (۲۵) جفا ۾ جوهر آهي هست سے ہر مشکل حل ہو جاتي ہے
- (۲۶) چور جي ڏاڙ هي، ۾ ڪ چور کي ڏاڙ هي میں سکا
- (۲۷) چورن جي مٿان مور چوروں کے اوپر سور
- (۲۸) ڏوبهي، جو ڪتو نه گھر جونه گھاٹ جو دھونی کا کتنا نه گھر کا نه گھاٹ کا
- (۲۹) ڏکن پيشان سک ڏکھ کے پچھے سکھندا ہے
- (۳۰) سکتني ڪنني گھتو أياامي خالي ہند ڈيال زیادہ اپال
- (۳۱) سوناري جا سئو ڏك، لوہار جو هڪڙو سونار کي ايك لوہار کي

سنڌي	اردو	
(۳۲) ضرورت ایجاد جی ما، آهي	ضرورت لیجاد کی ماں ہے	
(۳۳) کیر جو کاٹو، چاهی بہ قوکی پیئی	دودھ کا جلا چاچھ کو پھونک کر پیتا ہے	
(۳۴) نادان دوست کان داناء دشمن چگو	نادان دوست سے دانادشی بھر ہے	
(۳۵) ریھی دریاء جی ڪپتی، وجمی وائیں سان ویر	دریا میں رہ کر مگر مجھ سے بیر رکھنا	
(۳۶) هت جی ٹنگن کی آرسی، جو ٹکھڑو ضرور؛ ہاتھ ٹنگن کو آرسی کیا ہے		
(۳۷) هاتی، جا ڈند کائڻ جا هڪرا ڏيڪارڻ جا پا	ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور	
(۳۸) هعي ئي ناٺو ته ٹھير لازم کاٺو	پیسا پھینک تماشا دیکھ	
(۳۹) بڪ تندريستي هزار نعمت ہے	یک تندريستي هزار نعمت ہے	

سبق پهريون

عامر ۽ مفرد جملن جو ورجاء:

- (۱) هي کڻ. / هي ڪتاب کڻ. / اهو ڪتاب کڻ.
- (۲) هي ۽ وٺ. / هي ۽ شيء وٺ. / اها شيء ۽ وٺ.
- (۳) هي ۽ ڪتاب کڻي، ميز تي رک. / اهو ڪتاب کڻي، ميز تي رک.
- (۴) اچ آها اچ - وج چا جي آهي؛ / اچ هي، اچ - وج چا جي ڪري آهي؟
- (۵) مان هجان ها. / تون هجین. / تون هجین ها.
- (۶) هي ۽ لفافو آهي. / هي لفافا آهن.
- (۷) هي ۽ گلاب جو گل آهي.
- (۸) هي ۽ تصوير آهي.
- (۹) هي ۽ قائد اعظم جي تصوير آهي.
- (۱۰) ڪراچي هڪ شهر آهي.
- (۱۱) ڪراچي هڪ وڏو شهر آهي.
- (۱۲) ڪراچي، پاڪستان جو وڌي ۾ وڌو شهر آهي.
- (۱۳) هي ۽ نارنگي آهي.
- (۱۴) نارنگي کتي آهي.
- (۱۵) هي ۽ نارنگي کتي آهي.
- (۱۶) هي ۽ کتي نارنگي آهي.
- (۱۷) ڪيلا ستا آهن.
- (۱۸) ڪيلا مارڪيت ۾ سستا آهن.
- (۱۹) ڪيلا پئي ميوپي کان تمام گھٹا سستا آهن.
- (۲۰) هي تازو ميوپي آهي.
- (۲۱) هي ۽ ميوپي تازو آهي.

- (۲۲) ڪرسىءَ تى پىر نه رك.
- (۲۳) گھروج.
- (۲۴) گھراناچ.
- (۲۵) گھران ستو هتى اچ.
- (۲۶) اڪبر کان وٺ.
- (۲۷) اڪبر کان اهوڻ مال وٺ.
- (۲۸) تنهنجي کيسى ڀر ڇا آهي؟
- (۲۹) بوت پري ڪر.
- (۳۰) دروٽان بوت پري ڪر.
- (۳۱) توڪريءَ ۾ ڪيلا وجهه.
- (۳۲) پير اگهه.
- (۳۳) توال سان پير اگهه.
- (۳۴) خط لک.
- (۳۵) ياءُ کي خط لک.
- (۳۶) پنهنجي ننديي ياءُ کي خط لک.
- (۳۷) جانورن تي قياس ڪر.
- (۳۸) بييهه.
- (۳۹) پيت جي پرسان بييهه.
- (۴۰) کير ۾ ڪند وجهه.
- (۴۱) کير ۾ ٿورڙي ڪند وجهه.
- (۴۲) تازو ميو خريد ڪري اچ.
- (۴۳) مارڪيت مان تازو ميو خريد ڪري اچ.
- (۴۴) اسلام آباد، راولپنديءَ جي وڃ فهو آهي.
- (۴۵) لاھور هڪ تاريخي ۽ خوصورت شهر آهي.
- (۴۶) لالچ بري بلا آهي.

- (٤٧) هن توکری، هر انب تعامر تورا چو آهن؟
- (٤٨) امین بیماری، جي ڪري گھٹو ڪمزور ٿي ويو آهي.
- (٤٩) کي ٻار ڏاڍا هوشبار ٿيندا آهن.
- (٥٠) ڪن ٻارن جا هت ميرا آهن.
- (٥١) طوطی جا ڪنڀ ساوا ٿيندا آهن.
- (٥٢) شاهوڪاري غريب هر ڪھرو فرق آهي؟
- (٥٣) تن چشن سالن اندر ملڪ ۾ وڏو ڦيرو اچي ويو آهي.
- (٥٤) هاري اس هر پيو سرّي.
- (٥٥) زميندار او طاق تي ٿندي چانو هر آرام پيو ڪري.
- (٥٦) اسين اسڪول مان اچون پيا.
- (٥٧) اسين بازار مان اچي رهيا آهين.
- (٥٨) توهين ڪيدانهن پيا وجو؟
- (٥٩) او هي ڪيدانهن پشي ويا؟
- (٦٠) هي ڪراک ڇنپ هر ڪري اچجان،.
- (٦١) زانه ائين ڪيشن ويندو؟
- (٦٢) ادا! تڪرو آهيان
پيو به ڪراتر.
- (٦٣) تون ڪير آهين؟
- (٦٤) مان/آءا ڪير آهيان.
- (٦٥) هي ڪير آهي؟
- (٦٦) هي، منهنجي پيش افروز آهي.
- (٦٧) تون چا آهين؟ / تون چا ڪندو آهين؟
- (٦٨) مان انجنيشور آهيان.
- (٦٩) منهنجي پي، جو نالو چا آهي؟
- (٧٠) منهنجي پي، جو نالو احمد آهي.

(٧١) تنهنجي عمر ڪيتري آهي؟ / تون ڪيترن سالن جو آهين؟ / تون ڪيترو وڏو آهين؟

(٧٢) منهنجي عمر ۳۰ سال آهي.

(٧٣) توهين ڪشي رهندما آهيyo؟

(٧٤) اوهين ڪل ڪيترا پيارئ ۽ پينر آهيyo؟

(٧٥) اوهان جو پيءِ چا ڪندو آهي؟

(٧٦) اسان جو پيءِ زميندار آهي.

(٧٧) اوهين ڪڏهن کان حيدرآباد ۾ رهو ٿا؟

(٧٨) اوهين ڪيتري عرصي کان حيدرآباد ۾ رهندما آهيyo؟

(٧٩) اسین شروع کان حيدرآباد ۾ رهندما آهيون.

(٨٠) اسین آزادي، کان اڳ واري عرصي کان وٺي حيدرآباد ۾ رهندما آهيون.

(٨١) اوهين پاڻ ڪير آهي؟

(٨٢) اسین سومرا آهيون.

(٨٣) حيدرآباد جي آس پاس ڪهڙا ڪهڙا ڳوڻ ۽ شهر آهن؟

(٨٤) اڪبر پنهنجن سائين ۾ هر دلعزيز آهي.

(٨٥) پلا ٻيٽرو نقصان ڪيئن برداشت ڪجي؟

(٨٦) چور هميشه بزدل ٿيندو آهي.

(٨٧) ڪلمريٽ تاهو ڪمر تو ڪونه ڪيو آهي؟

(٨٨) هي خواه مخواهم / هروپرو مون غريب تي الزامر تو هشي.

(٨٩) اوهان جو نوڪر ته حاضر جواب آهي.

(٩٠) سائين مان حڪر جوبندو ۽ اوهان جو تابعدار آهيان.

(٩١) هئين خالي ڪو به ڪمر ڪونه تو ٺئي.

(٩٢) هت قاز انسان هميشه تنگ دست گذاريندو آهي.

(٩٣) اها مصيبةٽ ناحق مون مسکين جي مٿي تي اچي پيئي.

(٩٤) سج تري، هينيان لڪائي ڪين سگهيو.

- (٩٥) هاثي بني گل کر.
- (٩٦) اوهان جي طبعت ڪيئن آهي؟
- (٩٧) اسين سڀشي ڏايدا تکل آهيون.
- (٩٨) چا اوهان جي هن ٿيلهي ۾ ڪي ڪتاب به آهن؟
- (٩٩) چا هتان اوهان جي گهر تائين ڪا س ويندي آهي؟
- (١٠٠) اها س هتي ڪانه بيهمندی.
- (١٠١) اوهان جو ڀاءِ دوستن سان ڳالهيوں پيو ڪري.
- (١٠٢) اهي چوڪرا چا پيا ڪن؟
- (١٠٣) هن لفظ جي معني چا آهي؟ / هن لفظ جو مطلب ڪھڙو آهي؟
- (١٠٤) چا اوهين اسان سان گڏ ترسندا؟
- (١٠٥) گھڻو پري نه وڃجانو.
- (١٠٦) دروازي جي پا هاران ڪنهن جي موئر بيلي آهي؟
- (١٠٧) چا هوءِ هيشه ڪر تي ڪونه وڃي؟
- (١٠٨) هو منجهند جي ماني، لا، ڪُڪڙ جو چوزو خريد ڪرڻ گهري تو.
- (١٠٩) اسان جو پت هفتني ۾ گھڻو ڪري هڪ پيرو اسان کي خط لکندو آهي.
- (١١٠) هن اسان تي هڪ وڏو احسان ڪيو آهي.
- (١١١) احسان ڪڏهن به ڪو ڪتاب ڪونه پڙهي.
- (١١٢) اچ شامر جو اوهان جو ڪھڙو پروگرام آهي؟
- (١١٣) اچ ته هلوون.
- (١١٤) هن قلم ۾ مس گھشي ڪانهه.
- (١١٥) اوهان منجهند جي ماني، تي ڏايدا دير ڪشي.
- (١١٦) اتي سارو ڏينهن نه بيهمجانو.
- (١١٧) هو پنهنجي موڪل دوستن سان پيو گذاري.
- (١١٨) مون کي هڪ بوتل آٿي ڏي.
- (١١٩) انهن مان ڪي ڪتاب ڏايدا مهانگا آهن.

- (۱۲۰) آئون / مان گھટો કરી ચિંગ જો હક્ક કુપ જાને જો પીણેન્ડો આહાન.
- (۱۲۱) ઓહાન જો ગહેરિયાલ હક્ક ક્લાક પોષી આહી.
- (۱۲૨) મનેન્જી વાજ હો, એન્ન લેક્ટ હો એજા પિંચ મન્ત ગેઠ આહે.
- (۱۲૩) મનેન્જી વાજ હો એન્ન હો પિંચ મન્ત ગેઠ આહે.
- (۱۲૪) હો ગહેરો કરી સ્ટીન બજી / ઓંગી અન્ડો આહી.
- (۱۲૫) હો બી ચિંગ જો હો?
- (۱۲૬) એસાન જો કુર નોન બજી / ઓંગી શ્રોઉ તીનેન્ડો આહી.
- (۱۲૭) આઓન હેન કી સ્જાન્નદી હુસ્સે.
- (۱۲૮) મુન પિનેન્જી ર્ફર કાડ્યી, હો વસારી ચ્છ્યા.
- (۱۲૯) હો હેર જમ્યી ત્યી બ્ઘોથ વિન્દો આહી.
- (۱૩૦) એસિન ઓહાન સાન બિન્હર મલ્લ લા, ખોાહશ્મન્ડ આહિયન.
- (۱૩૧) હેન મુન કાન ફી વંશ કાન અન્કાર કરી ચ્છ્યાયો.
- (۱૩૨) સ્પિની કહેર વારન ઓહાન લા, કેહ્તા કેહ્તા સ્લામ ચિંચા આહે.
- (۱૩૩) હો બ્ઝી હોન્ડી. / હો બ્કાયિલ હોન્ડી.
- (۱૩૪) ઓહાન કી ખ્યાત લક્ષ મુન કાન વસ્રી વિયો.
- (۱૩૫) હેન જો ક્રેડ પિંચ ફોટ યે ચ્યેહે એંજ આહી.
- (۱૩૬) હો પિંચ ફ્ટ યે ચ્યેહે એંજ ડ્ર્ગ્હો આહી.
- (۱૩૭) હેમાલી જિલ્ન જી ચોંચી, માન્યન્ટ ઐયુર્સ્ટ ઓસ્ટીયે હેઝાર ફ્ટ ઑન્ચ્યી આહી.
- (۱૩૮) આઓન પૂર્યી, પ્યાક સાન ચ્ચિ ન્યુ સ્કેનાન.
- (۱૩૯) એહો ડેન મન્ન જો પિંદ આહી. / એહો ડેન મન્ન જો તે પિંદ આહી.
- (۱૪૦) હેન મુન સાન મલ્લ કાન અન્કાર કરી ચ્છ્યાયો.
- (۱૪૧) હેન એચ્ચ જો અંગાર ને ક્યિય.
- (۱૪૨) એસાન સ્પિની કાડ્યો ગ્ર્ડ્જી કાડ્યો.
- (۱૪૩) હો પિનેન્જો કુર એક્બિલી સર પૂરો ક્રૂન ક્રૂન ક્રૂન નુ.

- (١٤٤) چا اوھین هنن پارن کي مات ڪرائي نتا سگھو؟
- (١٤٥) هو اسان جي خط جو جواب ڏيشي چکا آهن.
- (١٤٦) اوھان اچ جي / اچوکي اخبار پڙهي آهي؟
- (١٤٧) اهو گور ٻاهلي بند ٿي ويو.
- (١٤٨) مون کي اجهو هيٺر هن جونالو ياد آيو آهي.
- (١٤٩) اوھان نيرن کائني ورتی؟ / اوھان نيرن ڪري ورتی؟
- (١٥٠) منهنجي موئر سائيڪل ڪبر ڪشي ويو؟
- (١٥١) هو جون جي مهيني کان ٿي دفعا اسلام آباد ويو آهي.
- (١٥٢) سليمان جي هت اچن جو خاص مقصد ڪھڙو هو؟
- (١٥٣) چا تون اتي ڪنهن کي سچائين تو؟
- (١٥٤) هي پکي ڪھڙو نه دلچسپ آهي؟
- (١٥٥) اچ سارو ڏينهن اوھين چا ڪندا رهيا آهي؟
- (١٥٦) گهر هر اندر ڏاڍي گرمي آهي.
- (١٥٧) منهنجي وڃڻ کان پوءِ اوھين سڀ مون کي ياد ڪندو.
- (١٥٨) آئون اوھان سان ۽ پنهنجي، ماءُ سان ڪا ڳالهه ڪڻ چاهيان تو / گهران تو.
- (١٥٩) اوھان جي اها خبر پڌي، مون کي ڏاڍي خوشي ٿي آهي.
- (١٦٠) چا اسان کي ڏسي اوھان کي تعجب ٿيو آهي؟
- (١٦١) مون کي، اوھان کي هڪ ڏاڍي مزidar ڳالهه پڌائشي آهي.
- (١٦٢) اوھان کي هڪ ڏاڍي مزidar ڳالهه پڌائشي اتر.
- (١٦٣) هن کي اعتراض نه ٿيندو. / هن کي اعتراض ڪونه ٿيندو.
- (١٦٤) اوھان جي پير کي چا ٿيو آهي؟ / اوھان کي پير هر چا ٿيو آهي؟
- (١٦٥) هي ميوو ڪبتو نه مزidar آهي؟
- (١٦٦) مون کي سخت بک لڳي آهي.
- (١٦٧) هو، پنهنجي پاءِ کان نندي آهي.
- (١٦٨) هي، ڪرسى هن ڪرسى، کان وڌيڪ آرام واري آهي.

- (١٦٩) منهنجي خيال ہر هي، ريل گادي، پاڪستان جي سڀ کان وڌيڪ آهستي
هلن واري گادي آهي.
- (١٧٠) مون هن کان بدترین مثال نه ڏنو.
- (١٧١) تورو گور گھت ڪريو.
- (١٧٢) گور تورو گھت ڪريو.
- (١٧٣) ڪوئيل ۽ ڪانو ۾ ڪھڙو فرق/تفاوت آهي؟
- (١٧٤) هي گهر ڪنهن نهرايو آهي؟
- (١٧٥) مون کي ڪنهن به ڪجهه نه ٻڌايو هو.
- (١٧٦) مون کي هن کان پچڻ وسری ويو.
- (١٧٧) جلسي کي شروع ٿيندي اذ ڪلاڪ کن ٿي ويو آهي.
- (١٧٨) هو پنهنجي دوست کي سان وشي آيو هو.
- (١٧٩) هو پلنگ تي لىتيل آهي.
- (١٨٠) اوهان سان ملي مون کي ڏاڍي خوشي ٿي.

مفرد ۽ مرتب جملن جا مثال:

- (۱) پڏاء ته ڪهڙي خبر آهي؟
- (۲) اوهين چاهيو تا ته آء اوهان کي هن ڪر ۾ مدد ڪريان؟
- (۳) هو پاز ايترو گدلونه آهي جيترو هي پار آهي.
- (۴) لڳي ٿو ته توکي هن ڪتاب مزو ڏنو آهي.
- (۵) هن کي اکيون ڏيڪار ته جيئن آئندہ ائين نه ڪري.
- (۶) جيڪڏهن هڪ ڪلوانب اثن ربيهن ملي، ته پارهن ڪلوانب ڪيتري ۾ ملندا؟
- (۷) جڏهن اوهان کي ڪا خبر ملي ته مون کي تيليفون تي اطلاع ڪجو.
- (۸) ڇا اوهين پڏائي سگنهندا ته ريلوي استيشن هتان ڪيترو پري آهي؟
- (۹) اسان کي اميد آهي ته اسين يارهين بجي داري گاڏيءَ ۾ پهچي وينداسين.
- (۱۰) مون کي سڀائي شامن تائين جواب ڏيو چوته آء ان گالهه جو فيصلو جلد ڪرڻ گهارا ٿو.
- (۱۱) جيستائين اهو منئلو حل نه ڪرين تيستائين ڪوشش ڪندو رهجان.
- (۱۲) جڏهن پروگرام شروع هي وڃي تڏهن مون کي پڏاجان.
- (۱۳) مون کي اميد آهي ته اوهان گھڻو وقت منهنجو انتظار نه ڪيو هوندو.
- (۱۴) داڪٽ چوي ٿو ته اوهان کي ڪا به بيماري ڪانهئي.
- (۱۵) هن کي اهڙي واج گهرجي جيڪا بنا چاپيءَ جي هلي.
- (۱۶) اسان کي پوري طرح خبر هئي ته اوهين اچو پيا.
- (۱۷) اهو نوجوان ڪير هو جنهن سان گڏ اوهان ڪالهه بينا هئا؟
- (۱۸) مون کي اجا تائين اهڙو ڪوبه ماڻهو نه مليو آهي جنهن هن ڪتاب کي پسند ڪيو هجي.
- (۱۹) اسين تڪل هئاسون تنهن ڪري سچ لهڻ شرط سمه، بياسين.
- (۲۰) اتي گھڻي اوئده هئي تنهن ڪري قادچ استعمال ڪرڻي پيئي

- (۲۱) هن مون کي چيو ته اوهان کي هن عمارت کان پاھر و چٹو پوندو.
- (۲۲) هن کي نوکري ڪرڻ جي ضرورت ڪانهيء چوته هن جي پي؛ وٽ گهشي تي دولت آهي.
- (۲۳) اوهان کي به ڪر ڪرڻو پوندو، چاهي اوھين دولتمند آهيرو.
- (۲۴) هائو! مون کي ياد آهي ته ڪمري کان پاھر نڪرڻ کان اڳ مون بتیون وسائي چڏيون هيون.
- (۲۵) هائو! ياد اٿر ته ڪمري کان پاھر نڪرڻ کان اڳ بتیون وسائي چڏيون هيمر.
- (۲۶) هن اهو ٻڌڻ جي ڏاڍي ڪوشش ڪئي ته هو چا بپا چون.
- (۲۷) جيڪڏهن اعتراض نه هجيٺو ته منهنجي طرفان به ٿورا مجبي چڏجون.
- (۲۸) مون کي پڪ آهي تر چانهه تڌي تي ويئي هونديبو.

مرکب جملات:

- (۱) هن کي تري، تي بهشت کپي پر اهو اسان لا، ممکن نه آهي.
- (۲) وج ۽ وجي منهنجي لا، سيت رزرو ڪرائي اچ.
- (۳) اسين سجو ڏينهن محنت ڪندا رهيا آهيوں ۽ هاڻي آرام ڪرڻ گهرون تا.
- (۴) اوهان جي باع ۾ گل گهشا ڪونهن پر اسان جي باع پر گهشا ئي آهن.
- (۵) آء اوهان جي مدد ڪرڻ گهران تو پر مون کي ايترى فرصت ڪانهي.
- (۶) اسين هر سال پنج من ڪائيون خرج ڪندا آهيوں ۽ ان جو وڏو حسو اسين باهه پارڻ ۾ کپائيندا آهيوں.
- (۷) آهي اوهان جي هوندي پهچي ويا يا ان وقت پهتا جڏهن اوهين هليا ويا هئا؟
- (۸) جڏهن رستي جون ٿرئفڪ جون بتيون ڳاڙهيوں هجن ته اوهان کي بيهڻ گهرجي ۽ ان وقت تائين ترسن گهرجي جبستائين سائيون بتيون نه ٻرن.
- (۹) هر سارو ڏينهن بورجي خاني ۾ ڪر ڪندي آهي ۽ بي، ڪنهن به ڳالهه جي ڳلتني ڪانه ڪندي آهي.
- (۱۰) آء هن کي لکنس، بلڪ مون هن کي خط لکي به ڇڏيو آهي پر اجا موڪليبو ڪونه ائمانس.
- (۱۱) اوهان جيترابه ڪتاب پڙها آهن ۽ جيتريون به تصويرون ڏئيون آهن، تن هر گهڙي خاص ڳالهه نوت ڪئي ائو؟
- (۱۲) مون وڃئن ته نشي گهريو پر مون کي منجهند تائين گهر ضرور پهچتو هو.
- (۱۳) اهي گهشور ڪري ڏاڍا سنا ماڻهو تا ڏسجنبه پر انهن هر ڪي اهڙا به آهن جيڪي ڪنهن جي به مدد نئا ڪن.
- (۱۴) هن جون تي پيئرو آهن ڀڻه تيئي هڪجهريون آهن.
- (۱۵) مون اوهان جو ڪوٽ برش سان صاف ڪري ڇڏيو آهي ۽ هاڻي اوهان جي پائڻ جي لائق آهي.

- (۱۶) هو سپاڻي اچن پیا ۽ شاید اوهان کي هنن سان ملڻو پوندو.
- (۱۷) هءُ ڏاڍي بیمار هئي پر هاڻي سندس حالت خطرني کان ٻاهر آهي.
- (۱۸) اوهان اهو چڱونه ڪيو جو ملاقات جو وقت شام جو ايترو دير سان رکيو.
- (۱۹) اوهان کي ٻاهرин ملڪن ۾ بار بار وڃڻ گهرجي ۽ اتي جي معاشى ۽
معاشري حالتن کان واقف ٿيڻ گهرجي.

سبق پهريون

سنديءه هر خط / درخواست لکٹ

(الف) ادبی خط لکٹ

پيارا ناز سنائي،
شال سدا باع بهار هجین.

'كينجهر' پڙهي ڏاڍي خوشي تي. اچڪلنه خالص ادبی رسالا گههت آهن
ايدبیتر محنت نتا کن. ٽپالي، وانگر مواد چاپيندڙن ڏانهن، بنا ڏسڻ ۽ ايدت ڪڙڻ جي
مرڪليبو ڏين. كينجهر انهن ٿورين مخزنن مان آهي، جنهن هر ايدبیتر جو وجود
محسوس ٿئي ٿو.

آسي زميني، جو مضمون پڙهي ويتر خوش تيس؛ نوجوان ايدا باخبر آهن،
انهن جو ايدو اونهون اڀاس آهي، اها خوشي، جي ڳالهه آهي. مان هميشه چوندو آهيان
ته جي ايندڙ تهي، اسان جي تهي، کان بهتر نه تي، ته چڻ اسان پنهنجو فرض ادا نه
کيو، ۽ سند اڳتي نه وڌي. آسي زميني، جو مضمون پڙهي، مون کي سندي ادب جي
مستقبل جي ارتقا جي پڪ تي ويئي ۽ سندي ٻولي، جي مستقبل هر ايمان تازو تي ويو.
جنهن ڪسيت جو ذكر آسي زميني، کيو آهي، ان هر مون برابر ٻه چُڪون
ڪيون آهن. اهورڳو Over confidence جي ڪري ٿيو، جو مون اها ڪسيت پيهر نه
ٻڌي، ان هر ادبی سنگت وارن جو ڪوئه ڏوھه ناهي.

پهرين غلطي دوهي ۽ سورشي جي ماترائين جي بيان هر آهي، جنهن کي مون ابتو
ڪري چڏيو آهي. اهڙو اطلاع منهنجي دوست غلام حسين رنگريز گھڻواڳ ڏنو هيyo، ۽
مون ادل سومري کي هن کان پوءِ ويندڙ ڪسيت هر تصحيح لاءِ چيو هو. ٻي غلطي آهي
ناراين شامر جي غزل 'شبئر تي چاندوكى' جي ماترائين جي ڳڻڻ جي. اهو الائي

کیئن تی وبو.

بهرحال اهي په غلطيون مان میجان تو. ان کان سواه آسي زمیني، جيڪي پیون غلطيون ڪڍيون آهن، اهي هن جي جذبات جي وهڪ آهي. هن کي معروضي ٿيڻ گهرجي. آسي زمیني ۾ مستقبل ۾ سلي نقاد ٿيڻ جون سڀ صلاحیتون آهن. شال اڳتي وڌي، وڌندو رهي. رڳو جذباتي نه ٿئي؛ معروضي ٿئي.

۱ - آئينه ۱۹۹۳ء

اکير مان

تنوير عباسی

دا ڪٽر تنوير عباسی، جو لکيل هي؛ ادبی خط ڪینجهر پليڪيشن جي مخزن ڪینجهر جي نومبر ۱۹۹۳ واري پريجي جي صفحى ۱۲۲ تان کنيو وبو آهي.

(ب) تعزیتی خط جو نمونو

صحافی کالونی،

حیدرآباد سند.

پیارا رحمان،

۶، جون، ۱۹۹۶ع

السلام عليکم!

گذارش آهي ته اخبارن یه، اوہان جي والد بزرگوار جي وفات حسرت آيات
جي با، يير پڙهي، مون کي تمام گھٹو ڏک پهتو، اوہان جو والد صاحب ملڪ ۽ قوم
لاء، هڪ املهه سرمایو هو، یقیناً گھر جي سربراهم جي حیثیت یه اوہان کي هن جي
همیشه لاء، ۽ گھشي ضرورت هئي، هو اوہان سپني جي سر جو سايو هو، اوہان سپني لاء
وڻ جي چانو مثل هو، پر دوست! رب جا فيصلا پنهنجا هوندا آهن، رب جي رضا تي
راضي رهڻ ۽ صبر ڪرڻ کان سوا ٻيو ڪوئه حل يا وسیلو ڪونهي.

دوستا اوہان جي گھر جي یاتین، عزيزن ۽ رشتيدارن لاء، اهو هڪ وڌو
صدمو آهي، پر هن ڏس ۾ انسان ڪري به چا تو سکهي، اوہان کي رب جي رضا تي
راضي رهڻ گھرجي صبر ڪرڻ گھرجي.

منهنجي رب العزت جي بارگاهه یه دعا آهي ته هو مرحوم کي جوار رحمت
بخشي ۽ اوہان سپني کي صبر جميل جي توفيق عطا فرمائي - آمين

والسلام

اوہان جو دعا ڳو

اسلم

(ت) دوست کی ڪراچی اچڻ لاءِ دعوت ڏيڻ

۹۸/بیل ولا- ڪلفتن

ڪراچی

۱۹۹۶، جون، ۲۰

پيارا دوست اکبر

السلام عليكم!

شال سلامت هجین.

نهنجو خط پهتو. يادگيري، لاءِ وڌي مهرياني. تولکيو آهي ته هاش ننهنجو
ڪالبيج گرمي، جي وئيڪيشن جي ڪري بند تي ويو آهي ۽ تون پندي، ۾ بور پيو تين.
مون ته توکي چار مهينا اڳ لکيو هو، ۽ ڪراچي اچڻ جي دعوت به ڏني هشي. هن وقت
ڪراچي، ۾ سانوڻي هوانئون لڳڻ شروع تي وئيون آهن ۽ مسر خوشگوار ۽ وٺندڙ تي
ويشي آهي. آءُوري به توکي ڪراچي گھمن جي دعوت ڏيان تو.

هت عامر واقفيت کان سوا، گھمن، تفريح ۽ قومي توزي بين الاقوامي سطح
جون بيشار جايون آهن، جيڪي گھمي تون ڏايو خوش ٿيندين ۽ مزو به ايندو.
پيو سڀ خير. پنهنجي اچڻ جي پروگرام جو اطلاع ڏج. سڀني دوستن ۽
سائين کي سلام ڏج.

والسلام

نهنجو دوست

امين

(ث) نوکریء لاء درخواست جو نمونو

بخدمت جناب دسٽركت انسيڪٽر آف اسڪولس
هيرآباد، ضلع حيدرآباد

ڳوٽ علی آباد، نزد حيدرآباد
۲۲، جون، ۱۹۹۶ع

جناب عالي،

مان عرضدار محمد جمن ولد حيدر علی سمو، وينل ڳوٽ علی آباد، تعلقو
حيدرآباد گھڻي ادب سان عرض تو ڪريان ته مون مشترك جو امتحان سال ۱۹۹۵ع
هر، سڀڪند ڊويزن هر پاس ڪيو آهي، پراج ڏينهن تائين بي روزگار وينو آهيان.
سائين، مون ٻڌو آهي ته اوهان جي هٿ هڀت ضلعي حيدرآباد هر پرائمرى
استادن جون جايون خالي آهن. مون اعزازى طور پنهنجي پاڙي جي پارن کي پئي
پڙهايو آهي ان ڪري پڙهاڻ جو چڱو تجربو به ائم.
سائين جن نوازش فرمائي، مون کي منهنجي ڳوٽ جي وڃجهو ڪنهن به
اسڪول هر پرائمرى استاد مقرر ڪري، مون کي بيروزگار رهش کان بچائيندا. آء سائين
جن جي آل ۽ اولاد جو هميشه دعاگو رهندس.
وديڪ ادب

عرضدار

محمد جمن حيدر علی سمو ۱

منهنجو پتو،
محمد جمن ولد حيدر علی سمو،
معرفت سڀ شوكت علی خواجہ زميندار
مبارڪ ڪالوني، حيدرآباد، سند

(ج) بیء درخواست جو نمونو

بخدمت عالیشان جناب دویزنل انجنیئر واپدا

سجاول ضلعو شتو

جناب عالي،

اسین هیث صحیح ڪندڙ عرضدار، رهندڙ ڳوٽ تؤخواجم تعلقو جاتي،
صلعو شتو، سائين، جن جي خدمت ۾ عرض ٿا ڪريون ته اسان جي ڳوٽ ۾ تقریباً ٦٠
گهر آهن ۽ ڳوٽ جي جملی آبادی ٨٠٠ مائڻهن جي ٿيندي. هن ڳوٽ جا مرد ۽ زالون
گھٺو ڪري سو في صد پڙهيل آهن. انهن مان ڪٻترائي مائڻهو سرڪاري ۽ خانگي
نوکرين کان سوا، پنهنجن گھرن ۾ گھريلو هنن ۾ مشغول رهن ٿا.

سائين! هيڏي وڏي ۽ سڌرييل ڳوٽ ۾ اسان جي ڪوشش جي باوجود بجهلي،
جي ڪنيڪشن جو بندويست نه آهي. اوهان جي خدمت ۾ اسان جي گذارش آهي ته
مهريانی ڪري هن ڳوٽ لاء، بجهلي، جي ڪنيڪشن جي منظوري ڏيڻ فرمائيندا.
اميده اسان جي گذارش تي همدردي، سان فيصلو ڪيو ويندو.

اوہان جا دعا ڳو

(ڳوٽ جي مائڻهن جون صحبيون)

(الف) پ්‍රාග්‍රاف:

مختلف کتابن یه رسالن مان کی پ්‍රාග්‍රاف به مثال طور ڈجن تا:

(۱۱) ٻولي، جو اپیاس پڻ انسان شناسی، جي وسیع موضوع جو هڪ اھر پهلو آهي. ٻولي، کي پنهنجي ڏرتني یه پنهنجي سماج هوندو آهي. ٻولي پنهنجي سماجي ماحول یه پنهنجي ڏرتني، مان انسان ذات سان گڏاپري یه اسرى آهي. ان جون پاڙون پنهنجي، زمين ۾ ئي کتل هونديون آهن، انهيء، ڪري پائِر (Potter) جو هي رايوب لکل صحیح آهي ته:

”بهترین زبان اها آهي، جنهن جو بنیاد ڪنهن سماج یه سماجي قدرن یه روایتن تي رکيل هي.“

پائِر (Potter) جي انهيء، دعوا جو دليل سنڌي سماج یه ٻولي پڻ آهي. سنڌي ٻولي، جون پاڙون سنڌي سماج یه سنڌ جي ڏرتني، ہر اوٺيون کتل آهن، یعنی ته سنڌي ٻولي، جو سرچشم سند جي ڏرتني یه سنڌي سماج آهي. هن ڏس ۾ ڊاڪْٽر سورلي لکي ٿو: ”سنڌي ٻولي، جي لغت تي سنڌي سماج، سنڌي معاشری یه سنڌ جي معاشي حالتن جو گھٺو یه گھرو اثر رهيو آهي.“

ٻولي ڪنهن گفتگو یه مقصد جي عمل جو ڪردار ادا ڪندي آهي، انهيء، ڪري ان جي هر لفظ، هر فكري یه هر جعلی ہر ڪونه ڪو مقصد يا مفهوم رکيل هوندو آهي. در اصل اهو مقصد يا مفهوم ئي آهي، جو ڪنهن زيان جي عمل يا استعمال جي ضرورت طرف اشارو ڪندو آهي. اهوي ڪارڻ آهي جو ڪنهن ٻولي، جو، انساني برادری، يا انساني معاشری اندر زنده رهي سکهڻ، هڪ وڏو دليل آهي.

هر زيان، هر زمانی ہر پنهنجي دائري اندر، روزمره واري ماحول ۾ هيشه استعمال یه رواج ۾ رهندی آئي آهي. زيان انسان ذات جي تخيلات، نظریات، قوت احساس یه سماجي وٺوار جو هڪ ڪارڊ آهي. اهور ڪارڊ به انسان یه انسان جي سماج لا، تاريخ جو ڪم ڏيندو آهي. متى چيو ويو آهي ته زيان یه معاشرو هڪ پئي لا، لازم یه ملزم ہوندا آهن. زيان جو مطالعو در اصل معاشری جو مطالعو آهي یه ان لحاظ سان معاشری جو مطالعو، حقیقت ۾ ان معاشری ۾ مروج یه مستعمل زيان جو ئي مطالعو سمجھيو ويندو آهي.

(ب) مولانا عبیدالله سندی

سند ہر کیترائی چڱا ماٹھو تی گذریا آهن، جن پنهنجی دین، قومر ۽ وطن لاءِ گھٹیون ٿئی ڪوششون ڪیون آهن. اهڙن ماڻهن مان مولانا عبیدالله سندی به هڪ هو.

Ubیدالله سندی، پنجاب جي هڪ نندی ڳوٹ ہر، ۱۸۷۲ع ۾ جائو هو. سندس پيءُ - ماءُ، سکَ مذهب جا هئا. هو نندیپن کان ذهین ہوندو هو. پڙھڻ سان ڏاڍو چاهه ہوندو هوس. جڏهن به وقت ملندو هوس، تڏهن ويهي پڙھندو هو. عالمن جي صحبت ۾ رهن ڪري، اسلامي ڪتاب پڙھيائين. اهڙي، طرح کيس اسلام سان پيار تي وسو، ۽ سند ۾ اچي، سکر ضلعوي جي ڳوٹ پڙھوندي شريف ۾ حافظ محمد صديق وٽ مسلمان ٿيو ۽ پاڻ کي سندی سڏائڻ لڳو.

شروعاتي ديني تعليم، دين پور ۾ حاصل ڪيائين، ۽ وڌيڪ تعليم لاءِ ديويند ويو. اتي سندس هوشياري، جي سارا هه، استاد ب ڪرڻ لڳا. اتان موئڻ کان پوءِ، سند ۾ اچي، پين کي پاڙهڻ شروع ڪيائين. کيترائي سال مدرسن ۾ تعليم ڏيندو رهيو. وڌي عالم هجڻ ڪري، ماڻهو کيس 'مولانا عبیدالله سندی' سڏن لڳا.

ان وقت اسان جي ملڪ تي انگريزن جي حڪومت هئي. مولانا سنديءُ ڏارين کي، ملڪ مان تزي ڪڍن واري، هلچل ۾ حصو ورتو. تنهن ڪري حڪومت منس ناراض ٿي پيشئي، ۽ کيس هر طرح جون تکليfon سهڻيون پيشئيون؛ نيت مجبور تي، مولانا صاحب ملڪ کان پاهر هليو ويو. هو افغانستان، روس، تركي ۽ عريستان ۾ سالن جا سال رهيو. اتي به پنهنجي ملڪ جي آزادي ۽ دين لاءِ ڪر ڪندو رهيو. ۲۵ سال پاهر گذاري، هو پنهنجي ملڪ ڏانهن موئيو ۽ ديس وارن لاءِ، وڌيڪ نوان خيال ڪشي آيو. پوءِ شهر شهر ۾ تقریرون ڪري، ماڻهن ۾ اسلامي روح قوکي، کين سجاڳ ڪرڻ لڳو. ديني تعليم سان گڏ، انگريزی پڙھڻ تي به زور ڏنائين. غلط تعليم ۽ اجاین خيالن خلاف ڪتاب لکيائين. وطن جي آزاديءُ ۽ اسلام جي خدمت لاءِ آخری دم تائين پاڻ پتوڙيائين.

آخر ۷۲ ورہبن جي عمر ۾، ۲۲ آگسٽ ۱۹۴۴ع تي وفات ڪري ويو.

(ت) به تهك

سچ تخلیق تيو ته ان جي پهرين ڪرڻن سان گذ به تهك سفر ڪندا اچي
ٻرنڌڙ ڏرتيءَ تي ڪريا. اهي ان ڏرتيءَ جي خوشيءَ ۾ ساجي ويا. هوائين، پاڻشي،
پهاڙن، سرسيز ميدان، رڳستان، ببابان ۾ اهي تهك جن ۾ هڪ ٿلهي آواز وارو
هو ۽ هڪ سنهي آواز وارو؛ اهي ڏرتيءَ جي هر حصي ۾ گوجندا رهيا. سچ ۾ ڏماڪي
سان ڦاٿي وجود ورتل ڪائنات جي ڏرتيءَ وارو حصو جنهن جي تهن مان ٻائڻ
دونهون سدائين ڪنهن وسرى ويل خواب جيان پيو متى بلند ٿيندو هو. هر طرف هڪ
گرم ڪوهيزو هو، جنهن مان اهي به تهك اڏامندا هڪ طرف کان پئي طرف پئي هليا
ويا. نظر نه ايندڙ تهك جنهن کي نه ڳلو هو، نه زيان نه، ڏند ۽ چپ، بس اهي ئي هئا جن
سان ڏرتيءَ ڏاڍي امن پري ۽ شانت ئي ڏئي. اهي تهك ڪڏهن ڪنهن پهاڙ تان ٻڌڻ ۾
ايندا هئا ته ڪڏهن اڏامندا ڪنهن رڳستان طرف هليا ويندا هئا. ڪڏهن وقت سان گڏ
ٿڻي ٿيل برف جي تهن ۾ موجود هوندا هئا ته ڪڏهن ڏرتيءَ جو ڪنهن وهندڙ درياءَ
جي ڪپ تي وٺ هيٺيان ٻڌيا هئا. اهي تهك ئي هئا جن جي سهاري ڏرتيءَ تيزيءَ سان
سرسيز ۽ شاداب ٿيندي ويئي؛ ان جي باهه ٿڻي ٿيندي ويئي؛ ٻرنڌڙ جبل اجهامندا ويا؛
زلزلن ۾ گهئنائي ايندي ويئي ۽ ڏرتيءَ جي سونهن ۾ اضافو ٿيندو ويو. گندگي صاف
ٿيندي ويئي ۽ ان جي ماحول ۾ خوش گوار تبديلي ايندي ويئي. ڏرتيءَ جي چوگرد
اوazon ته گھيري ۽ گھاني ٿيندي ويئي. جيئن اهي به تهك اتي همبشه لا، قيد ئي
وڃن ۽ ڪائنات جي پئي حصي ڏانهن منتقل نه ٿين.

اهي تهك جيڪي خوشين، امن ۽ محبت جي صورت ۾ پيسا ڏرتيءَ جي ان
واريءَ ۾ دوڙون پائيندا هئا، تن کي ڪيئي سال لنگهي ويا. اهي ائين ئي موجود
رهيا؛ ڪنهن به وجود کان سوءِ اهي پنهنجو احساس ڏياري، ڏرتيءَ کي خوشحالي ۽
امن ڏانهن وئي ويندا رهيا. سوين سالن جي سفر ۾ نه ئي اهي تهك مئا ۽ نه ئي مرى
جيئرا ٿيا. اهي جڻ ڏرتيءَ جو حصو بنجي رهيا.

(ث) بنیادی لغت

بنیادی لغت سچ پچ ته لفظن جي ڪنایت جي فن جي هڪ علمی شڪل آهي. سندی ٻولي، جون هي تي بنیادی لغتون به انهيء، ڳالهه کي خیال ۾ رکي تiar ڪيوں ويوں آهن.

سندی ٻولي، جي هي پيش ڪيل بنیادی يا وڌايل بنیادی لغت ۾ انڪل هڪ سؤ کن عامر سائنسی لفظ وڌيڪ ملاتي، هر علم ۽ فن؛ مشاڻریاضي، ڪيميا، حڪمت، انجينيري وغيره جا مخصوص انڪل ٥٠-٥٠ لفظ پيا کشي، ان علم ۽ فن بابت پوري، طور ڳالهه ٻولهه ڪري سگهجي تي ۽ لكت ۾ ان جو پورو بيان ادا ڪري سگهجي تو. ساڳي، طرح ڪاروباري لغت ۾ آيل خاص گروهن مان پشی رهجي ويل هر گروهه لا، پيش وڌ ۾ وڌ ٥٠-٥٠ لفظ کشي، ان بابت خيالن جي اظهار جون سڀ ضرورتون پوريون ڪري سگهجن ٿيون. انگريزي ٻولي، جي بنیادی لغتن جي پوري استعمال لا، پڻ اهڙي قسم جي گنجائش رکيل آهي.

هنن لغتن جي ناهن ۾ ڪافي محنت ۽ پوري ڏيان کان ڪر ورتو ويو آهي. هي، سندی ٻولي ۽ ان جي ادب ۽ تعليم جي آئيندي لا، هڪ وڌو ڪر هو. جنهن صورت ۾، ۽ جنهن معيار تي هن ڪم جي پورائي تي سگهي آهي، ان جي چڱائي ۽ افاديت کان اسيين خوش آهيون. اسان کي پورو احساس آهي ته وڌيڪ وقت ۽ تعريف جي وڌيڪ سهولتن سان هي، ڪم اجا به وڌيڪ چڱو تي سگھيو تي. اسان کي اميد آهي ته هن نموني جي هي، پهرين ڪوشش اسان جي مهربان پڙهندڙن، سندی ٻولي، جي پارکن ۽ چاڻدڙن وٽ قدر ۽ قرب جي نگاه سان ڏلن ويندى.

هنن لغتن کي پوري، ريت ڪم آشي سگهجي، ان لا، سندی ٻولي، جي گرامر جي خاصيتن ۽ بنیادی لغت جي ڪن مکيه اصولن تي هڪ ننديو نوت پڻ تيار ڪبو ويو آهي، جو مهربان پڙهندڙن لا، هن مهاڳ کان پوءِ ڏنو ويو آهي. اميد ته اهو نوت هو پوري ڏيان سان نظر مان ڪيديندا ۽ لغتن کي پوري، طرح ڪم آڻ لاءِ ان مان مناسب فائدو وٺدا.

(ج) ابن بطوطة

ابن بطوطة سیوهش ھر، شهر جي خطیب سان مليو، جنهن کيس حضرت عمر بن عبدالعزیز جو پروانو ڈیکاريو، جیکو سندس ڈادی کي خطیب مقرر ڪرڻ وقت ڏنو ویو هو. ان تي ٩٩ هـ سن لکیل هو. ان کان سوا، هو شیخ محمد بغدادی، سان به مليو، جیکو حضرت قلندر شہباز جي درگاہ جي هڪ ڪونی، ھر رهندو هو. هن کيس پنهنجي عمر ١٤١ سالن کان وڌيک ٻڌائي. هن جو چوڻ هو ته هو ان وقت بغداد ۾ موجود هو، جڏهن هلاڪو، خلیفی معتصر بالله کي قتل ڪيو هو. سندس اچڻ کان اڳ ازتر سمی ۽ قیصر، مرڪزی حکومت سان بغاوت ڪري، سیوهش ھر خود مختار حکومت قائم ڪئي هي. اهو ٻڌي ملتان جو گورنر عمامد الملک سیوهش تي ڪاهي آيو هو. قیصر ب مقابلو ڪيو، پر پوءِ جڏهن پجي نه سگھيو، ته قلع بند تي ويهي رهيو. آخر ٻنهي جي وڃ ۾ صلح ٿيو، پر عمامد الملک سائنس دغا ڪئي. ابن بطوطة لکي ٿو:

”جڏهن قیصر ۽ ان جو لشکر امان جي واعدي تي ٻاهر آيو ته سرتیز انهن سان دغا ڪئي. انهن جلي ملکیت لتي ۽ سپني کي قتل ڪرائي ڇڏباين. هرروز ڪنهن نه ڪنهن جي سري لثائيندو هو، ڪنهن کي تلوار سان به تڪر ڪرائيندو هو، ڪنهن جي كل لهرايئيندو هو ۽ انهن کلن ۾ بُههه ڀرائي شهر جي فضيل تي لتكائي ڇڏيندو هو. گھشن ٿي ماڻهن سان اهو حال ٿيو. انهن جا لتكنڊ لاش ڏسي دل دھلجي ويندي هي ۽ پؤورائي ويندو هو. انهن جون کورييون شهر جي وڃ ۾ گڏ ڪري ڊير ڪيون وينديون هيون. مان هن واقعي کان پوءِ شهر ۾ پهنس ۽ هڪ وڌي مدرسی ۾ رهڻ لڳس. مدرسی جي چت تي سمهندو هيں. اتان لاش لتكندا نظر ايندا هئا. جڏهن صبح جو اتندو هيں ته لاش ڏسي ڏکي ويندو هوں. آخر ان مدرسی ۾ رهڻ چڏي ڏنم.

هڪ ٻاهرئين سياح جو بيان ٻڌائي ٿو ته سند تي دھلئ، جي حڪمانن طرفان وقت به وقت اندوهنا ڪ ظلم تيآ آهن. اهو سلسلي پوءِ به هلندو رهيو. مظہر شاهجهاني، جو بیان ان جو شاهد آهي. ان کان پوءِ ابن بطوطة سند جي ساموندبي بندر

لاهري جو ذكر ڪبو آهي، لاهري بابت لکي تو:

” هي خوبصورت شهر سمند جي ڪناري تي واقع آهي. ان جي ويجهو سندو دريا، سمند ۾ ٻورڙ ڪري تو، هي وڏو بندرگاهه آهي. هتي یمن ۽ فارس جا واپاري وڏي تعدادا، ۾ آهن. انهيءَ ڪري هي، شهر ڏاڍو شاهوڪار آهي ۽ ان جو محصول به تمام گھٺو آهي. قاضي عماد الملڪ فصيح الدين خراسانيءَ (ان وقت دهلي حڪومت طرفان لاهري بندر جو حاڪر) مون کي ٻڌابو ته بندر جو محصول سٽ لک دينار آهي.“

بۇنىت وېھۇن: ھەن كىتاب يېر كىر آندل روزمۇھە جى استعمال جا لفظ

(الف)	الله	اج	اج تائين	اكىر	انجام
ابا		اج-وج		اپك / اېڭى	اندر
ابابيل			اچان / اچون / اچى	اپك - بېڭىشى	اندكار
أبو		اچتو		اپك - كىتى	انگ
اتر		اچو		اگەم	انگور
ائىن		اچاڭ		اڭھىر	اثجاع
اتو		اخبار		اڭھەر	اڭھوند
اتكل		ادب			اوئز
اتل		ادرك			اوھىن
ات		ادو / ادا / ادى			اوڭۇش
ائىتىيە		اۋاز			الماري / الماريون
ائناوبە		اۋاشى			اھۋو
ائنوڭو		اۋەن			ئە (ائىن)
ائىتالىيە		اسان			آب ھوا
ائز		اسىن			آباد
اجايىو		افسانو			آتاڭو
اجرك		افسوس			آچر
اج		اکبر			آچار / آرتوار
اج - سېيان		اکيلو			آدم خور
اچوڭو		اک / اكىون			آذو
اجا		اكت			آذو

آر	آهي / آهیون / آهیان ایمانداری	آچاریان
آرسی	آهیم	آچل
آزی پکی	آئی	آدمو
آزاد	آئر	آذ / آذام
آزماء	آء	آذاء / آذایان
آس	آیو / آیا	آرژی
آس پاس	اتفاقا	آزد
آسرا	آپاه / اجهو / اجهی	آس
آسره	احساس	أُستاد
آسمان	آزاد	أصول
آفیس	اسکول	اکری
آفیر	اعتراض	اگھه / اگھندو
اصطلاح	آٹ	الہندو
آمتحان	آٹیو	آن / آنھن
آگ گاڈی	امکان	آمید
آگر	ان	آها / آھو / آھی
آنو	انسان	آوندھ
آٹ / آٹ / آٹیان	انعام	آوجو
آنبو	انکار	آونائی
آوت	انھن / انھیء	آوناز
آواز	اھا / اھو	آونھارو
آه	ایمان	آونھو
آهستی	ایماندار	اوٹونجاھ

ب	بگھر	اوله	اوٹھر
بہ	بر	اولاد	اوٹھت
پڑ	بلا/ بلاکون	ب	اوٹیہ
بجو	بند	بئی	اوٹاسی
پڈ / پدو	بندوق	بعی (ویگی)	ایترو
پڈی	بندو / بندہ	بج	ایڈاہن
پر	بندویست	بجعت	ایدی
پرزاٹ	بنگالی	بچاء	ایسین
پکر	بها	بدک	ایستائیں
پکری / پکریون	بھار	بدن	ایکتیہ
پکرار	بھادر	بُرتن	ایکیہ
پکھ	بات	برابر	ایکیتالیہ
پل	بابا	برداشت	ایلاچی
پئی	باجو	برف	اوپر
پئی	بادام	برکت	اوٹو
پاپیھو	بار	برئی	اوٹی
پاٹ	باز	بس	اوجل / اوجلتائی
پاچھہ	بورد	بس استاپ	اوجھری
پاچھری	بورجی	بشرطیک	اوجتو
پاچھارو	بوھی مگ	بصر	اوڈاہن
پاچ	بی انصافی	بغل	اوڈ
پار / پاراٹو	بینچ / بینچون	بک	اوزار
پار		بکر	او طاق

پت / پشون		پلي	پوهارو / پوهاري	بارهن
پٽر		پنگ	پوڈا	پالتن / پالپٹ
پرون		پنگي	پورا	پانگهه
پِندبى		پاپي	پورزو	پانهن
پُكْجرا		پاتي	پول / پولِ	پاویهه
پُل		پاج	پولني	پاهر / پاهران
پوت خانو		پاجائي	هي	پائیتالیهه
پورو	پاچي / پاچيون		پېږات	پېھر
پون	پاچي پُتو		پيت	پچ
پون پون	پازو		پهړ	پلهي / پلو
پیت	پاکُر		پېڪزان	پېچک
پير	پاڳ		پېڙي	پد / په
پيرو / پيري	پاڳوند / پاڳونت		پېلهه	پُداو / پُدايانو
پيش / پيشيون	پاڳيو		پيلو	پُدر
پينز	پاڳو	پ		پد
پيشيو	پاد		پچ	پُدّي مر
پوڳ	پاشر		پچ	پُدو
پوڳري	پاٿيجو / پاٿيجي		پر / پريو	پُداڀن
پولزو	پانء		پرسو	پُري
پئونک / پئونڪات	پاء / پائز		پري	پك
<u>ت</u>	پائبي		پېگل	پهار
تہ	پائئيو		پلاهي	پونو
تہ به	پئت		پلو	پوج

تۈزۈ	تىكى	تىكى	تىقىد	تىصرو
توكى	تىن	تىنگ		تېپ
ت			تىنگدەست	تىدەن
تىف	تىر	تىوار		تىدو / تىدى
تىف تىف	تىلى	تىنهن		تېر
تىۋىز	تىشىن	توهان		تىرس
تىد، تىدو	تۇرت	توهىن		تىرار / تىلوار
تىذكار	تحفو	تەزىو		تىري
تىر	تەنھىنجو	تەنورىي		تىصىرى
ئەلھەر	توت	تىبار / تىبارى		تعداد
تىپ	تۈر	تات		تىلىم
تىڭ	تۇرىي	تار / تارون		تىفاوت
تىك / تىكچى	تۇن	تارىخ		تىقىر
تىكىل	تىي	تارو / تارا		تىكار
تارىيل	تىسترو	تازىي / تازىيون		تىڭىز
تالىھى / تالىھە	تىداھانەن	تازو	تىڭىز / تىڭىزى	تىڭىز / تىڭىزى
تانۇ / تانو	تىيرەن	تازىي / تازىيون		ئەلھەز
تاشۇ	تىسسىن	تازو / تازا		تلاعە
تىيان	تىيل	تائين		تىماك
تىيو	تىلى	تىر		تىمار
تىيە	تو	تۇر		تېن
تىندو	تۇر	تۇر		تىنبو
تىدو	تۇرۇي	تىكى		تىخواھ

ثواب	تیوبه	تانباڭلۇ	ئەك
ثابت	توبى	تانگۇ	ئەمەر
ثاني	توك / توڭ	تامۇ	تلەھە ماتارو
<u>پ</u>	توكرو	تاڭلۇ	ئۆرمە
پت	تولو / تولي	تېر	ئۈشى
پتو	<u>ث</u>	تەك	ئىرىي مىچى
پت / پت	تېپ / ئېپ ئېپ	تەك	ئەمەر
پستان	تىكىت / تىكىتون	تېپ	ئورۇ
پەترو	تماهى / تماسى	ئەرۇ	ئولەھە
پەتكۈر	تېگ / ئېگى	تەن تەن	<u>ت</u>
پەنیوالو	تەك نەك	تىاڭلۇ	ئېپ
پەتو	تەھ / نەھابو	تېيون / تېو	ئېپال
پەتر	ئا	تېيون ڈىنەن	ئېر
پەنا	ئار	تېھە	ئەڭئەك
پېھىز	ئاھە	تېھارو	ئەڭر
پېھىز	ئامۇڭو	تېھون	ئەلو
نەك / نەركنانگەھەر	بىچ / پچاھە	تەك	ئاماڭا
پەخالى	نەك	ئەڭلۈ	ئەڭ
پەر	ئونت	ئەڭلۈپۈر	تەك
پەر / پرسال	ئۆك	ئەڭلۈ	ئارى
<u>پ</u>	<u>ث</u>	تواڭ	تاكىرو
پەردىس	ثقافت	تېي / تېشى	تان تان
پەردو	ئەمر	تېتىيەھە	تانبۇ
پەرمەتىبو			

پاٹ	پاپورو	پگ	پری
پاشی	پاپڑ	پگ / پگی	پری
پاثیت	پاپڑی	پکھر	پروکھو
پاثیانو	پاچاری	پکھار	پرشان
پاء / پاتو / پائیندو	پاچو	پلک	پروس
پائج	پاچولو	پلیت	پرواہ
پاء	پاڈو / پاڈی	پنهنجو	پرین
پٽ	پارتی	پلنگ	پریہن
پتل	پارو	پنج / پنجون	پڑھ، پڑھیو
پتو	پاریل	پنجاھی	پڑھیل
پٽ	پازو	پنجویں	پئو
پٽ	پاس	پنجی	پسند
پنکو	پاسو	پنجوان	پساري
پچ	پاسری	پنجیتالیہ	پک
پیخارو	پاک	پندرہن	پکل
پراء	پاکستان	پہنس / پہتل	پکڑ
پرائمری	پاکی	پھج / پھج	پکڑ / پکڑو
پروفیسر	پاکی	پھر / پھر	پکو
پن	پاگارو	پھراڑ	پکوڑا
پن	پال / پال	پھرو	پکڑ / پکڑو
پنٹی	پالک	پھریون	پلو
پش	پالٹھار	پھلوان	پکو / پنکو
پیار	پان	پشتو	پکی

پیارو	پورالو	پورالو	پیارو / قیرو
پیالو	پورو	پورو	پیالو
پیوا / پیا	پونگزو	پونگزو	چ
پیتل	پیتلی	پیتلی	جبل
پیر	پیتی	پیتی	جَت
پیژه	پیپر	پیپر	جَنکو
پیلان	پیت	پیت	جَنَاء
پیلو	پیدا	پیدا	جَدْهُن
پینگھو	پیر	پیر	جَشِن
پیهو پیهو	پیشاب	پیشاب	جل / جل جل
پیء	پیشی، پیشون	پیشی، پیشون	جلدی
پت، پتر	پوتی	پوتی	جلسو
پیستو	پوتی	پوتی	جمع
پت	پوتی، پوتی	پوتی، پوتی	جَنْد
پنا	پورهیت	پورهیت	جَنْر
پشیان	پورهیز	پورهیز	جنْهُن
پقْز / پقْي	پوک	پوک	جو
پقات	پوک	پوک	جواب
چ / چ	پوکبندو	پوکبندو	جهَرَس
پیجان	پوشو	پوشو	جهاز
پچندر	پوه	پوه	جهَرَو
پراٹو	پُوك	پُوك	جا
پور	پُوك	پُوك	جابلو

چَتُون	چاڻ	چِيڙڙي	جاج
چَت	چاڻ	چِيڙو	جادو
چَشي	چِيڙ	جيرو	جاڳ / جاڳي
چَشي	جهه	جيسيں	جاڻ
چَپ / چَپ	چِڪو/چِڪا/چِڪر	جهٽ پٽ	جاء
چَر	جهل	جهل	جهٽ / جٽي
چَربوي	جهِڙو	جيڙاهن	جنس
چَرس	جهنبو	جيڪڏهن	جيڪر
چَرس	جهانجهر	جو	جن
جهرڪ / جهرڪي	چُرهه / چازهه	جوتشي	جيٽ
چِڪر	جهنگ	جوڙ	جيڳهي/سيبل
چَڪ / چَڪاء	جهينگا	جوڙمتارو	جيء
چَڳا	جهڙ	جوکو	جيئش
چَمنو	جهيڪتو	جي	جيٽي
چَمرڻي	جهيڙي	جهٽ	جيٽ
چَمپو	جهونو	جيچ	جيدا
چَمڪ	جهونگار	جهر	جملو
چَمات	جهيڙو	ڄمار	جوان
چَنبو	جهيلار	ڄمو	جوئر
چَنجور	جهولي	جيٺ	جونء
چَند	جي	جار	جي
چَنڊول	چِب	جاڙي	جيٽرو
چَنگ	چَجاز	جانپو	جيٽوئيڪ

چپر		چوسِ	چنی / چلنون	چٹو / چٹا
چیج		چوندَ	چچی	چھرو
چڈ / چڈاُ		چوندَ	چرکو	چاپلوس
چر / چرچر		چونگار	چرچر	چاچو / چاچمر
چل		چڑاک		چاچی
چلی		چلہ		چادر
چر چر	چوتو/چوتون		چٹگ	چار / چارئی
چمکو		چوتی	چینتو	چاڑھ
چنچر		چودھن	چیج	چاڑھی
چہ		چور	چیچات	چاقو
چوبہ		چور	چیکُر	چاگِر
چو		چوراٹو	چُر	چاکلو
چا		چوري	چُر	چالاک
چاتی		چولو	چُست	چالیبہ / چالیهارو
چاندی	چووبہ		چُکَ	چاندی
چانہ	چوئیتالیبہ		چُکَ	چانہ
چانہ پکی	چو / چوان / چوانیں	چاکاٹ ته	چُلمہ	چانہ پکی
چانور	چواء		چُخ	چانور
چاہ	چوماسو		چُن	چاہ
چبَ	چانو		چُنی	چبَ
چپر		چ		چپر
چتُ	چبی / چبو		چوری	چتُ
چاہل	چت / چتُ		چوریگر	چتُ
چائیتالیبہ	چبر		چوسَ	چتو

خیال	حیرت	چولی	چت
خیمو	حیف	ح	چک
خدا	خ	حجر / حجام	چن
خوب	خبر	حد	چله
خصوصرت	خچر	حرکت	چشکات
خراب / خرابی	خراب	حرام	چشکار
خوش / خوشی	خواجه	حق	چن چن
خیر	خرید	حکیر	چت / چتندي
خوراک	خریف	حل	چری
خزانو	خزانو	حلال	چگو
دَبَ	خطُ	حلوائی	چهه
خطا / خطائون		حلوو	چوت
خطرناک / خطرو	حاضر		چوهارا
دَباء			
دخل	خلق، خلقو	حاضر جواب	چیر
در / دری	خلیفو	حاکم	چیزو
درخواست	خمیس	حال	چیلو / چیلی
درد / دردمند	خواهشمند	حالت	چیشو
درزی	خواه مخواه	حساب	چو
دوازرو	خاتو بند	حشمت	چورو
دریاء	خاص	حیلو	چوز
	خاکو	حکمر	چوکر
دستو	خال	حکومت	چوکری
دعوا	خالي	حیدر آباد	چوکراتی

ڈلھو / ڈلو	ڈاتو	ڈاٹو	دور	دف
ڈنپ	ڈار / ڈار	ڈونھون	دونھون	دفن
ڈند	ڈاڑو		دیر	دېگ
ڈند	ڈاڑیل		دیرتائین	دم
ڈنبو	ڈاڳو		دیس	دن
ڈنگ	ڈاثا	ڈاٹا	دیچک / دیچکتی	دوا
ڈکار / ڈکاریل	ڈہم / ڈھاڪو			دیما / دیماوان
ڈھون	ڈیان		دیوتا	دیمال
ڈھی	ڈیء		دورو	دابڑو
ڈات	ڈیش		دوسٹ	داتا
ڈاتو / ڈانتو	ڈولت / دولتمند	ڈوئے / ڈوئار	دولت	DAL
ڈاث	ڈر	ڈ		دانهن
ڈاج	ڈوبی		ڈب	داٹو
ڈاداٹا	ڈوتی		ڈب	دل / دلیون
ڈادو / ڈادی	ڈور		ڈرڈیں	دلو
ڈایو			ڈرامتی	دلیر
ڈار	ڈک / ڈکڈک	ڈتومتو	ڈک	دُبُو
ڈاڑھون	ڈند / ڈندرو		ڈن	دشمن
ڈاڑھی	ڈس		ڈنتو	دکان
ڈاڪٹ	ڈسٹی اگر		ڈونرو	دکاندار
ڈاڪ	ڈک		ڈٹ	دنيا
ڈانداری	ڈک	ڈٹی / ڈیجاطی	ڈک	دک
ڈاندی	ڈکٹ		ڈٹیاطی	دُهل

ذکر	ذنو / ذني / ذنل	ذيراثي	ذانهن
ذاكر	ديعونى	ذيك	ذاهب
ذمو	ديگهه	ذيكار	ذاهرو
ذهن	ديل	ذيء وث	ذس / ڏسنڌو
<u>د</u>		ڊوڙ / ڊوڙا	ڏك
رب	ڊوڙيو / ڊوڙابو	ڏوڙي	ڏنو / ڏنومانو
ريع		ڏورو	ڏنگو
رت	<u>ڍ</u>	ڏوهر	ڏيار
رٹ	ڊپ	ڏوهتر	ڏيندو
رج	ڊرو / ڊرو / ڊلو	ڏوهيرو	ڏينهن
رڏاء / رڏاء	ڍڪ / ڍڪ	ڏوئي	ڏنهوڪو
رڏپچاء	ڍڳو	ڏونڪو	ڏيشو
رڏٺو	ڊل	<u>ڏ</u>	ڏٻل
رس	دينڊ	ڊڀُ	ڏڄڻ
رسو	ڊال	ڏانل	ڏڏ
رستو	ڍڳ	ڏزن	ڏكار
رسيلو	ڍڪ	ڏڪڻ	ڏك
رعيت	ڊور	ڏاڪٽر	ڏهُ
رقمر	ڊوء	ڏاڪ	ڏي
رك / رک	ڊير	ڏاهم	ڏيٽي ليٽي
<u>ڏ</u>		ڏچندو	ڏيد
رلي	ڏگهه / ڏگهائي	ڏزو	ڏيٽر
رنڀ / رنبي	ذات	ڏگهيرو	ڏير

رَنْ / رَنْتَز	رَتْ / رَتَّ	رَجْ	رِيَان	رِنْ
رَنْبُو	رَتْ	رَجْ	رِيَان	رِنْ
رِنْگ / رِنْگ	رَتْ	رَجْ	رِيَان	رِنْگ
رِنْگِلُو	رَتْ	رَجْ	رِيَان	رِنْگِلُو
رِنْگِرِيز	رَسْ	رَجْ	رِيَان	رِنْگِرِيز
رَهْ / رَهْنَدُو	رِنْگِهَتْ	رَتْ	رِيَان	رِهْ / رَهْنَدُو
رَهْءِ	رَتْ	رَجْ	رِيَان	رَهْءِ
رَئْز	رَجْ	رَجْ	رِيَان	رَئْز
رَاتْ / رَاتِيون	رُسْ	رَجْ	رِيَان	رَاتْ / رَاتِيون
رَاتُوكُو / رَاتُوكُو	رُكْ	رَجْ	رِيَان	رَاتُوكُو / رَاتُوكُو
رَاجَا	رُكُو	رَجْ	رِيَان	رَاجَا
رَاج	رُوَيْسُو	رَجْ	رِيَان	رَاج
رَاجُوكُو	رُومَال	رَجْ	رِيَان	رَاجُوكُو
رَاجِ ذَي	رُوهْ / رُوهْ	رَجْ	رِيَان	رَاجِ ذَي
رَانِديِكُو	رِيلِيُو	رَجْ	رِيَان	رَانِديِكُو
رَازُو	رِيدِار	رَجْ	رِيَان	رَازُو
راشِن	رِيزُو / رِيزِگَارِي	رَجْ	رِيَان	راشِن
راضِي / رَاضِيُو	رِيلِ گَادِي	رَجْ	رِيَان	راضِي / رَاضِيُو
رايِگِي / رَايِگِي	روزِ روزانو	رَجْ	رِيَان	رايِگِي / رَايِگِي
رانِد	روشِني	رَجْ	رِيَان	رانِد
رانَ	روک	رَجْ	رِيَان	رانَ
راطيِي	روکْتَز	رَجْ	رِيَان	راطيِي
راشيِي باعَ	رونْق	رَجْ	رِيَان	راشيِي باعَ

سان	سہیلی	سنپال	سدا
سان	سثون	سندو / سندر	سَدَ / سَدْزِيُو
سانجھی	سو	سنداڻ	سَدَه
سانگ	سوٽ / سوت	سنڌ	سر / سرسر
سانگائٺو	سا	سنڌي	سرد
ساوڻ	ساپيا	سنڊيو	سردي
ساواڻ	ساتي	سنجهو / سنجهها	سرڪار
ساهه / ساههي	سادو	سنگتني	سرنس
ساههي	ساجو	سنگنهه	سرهه
ساهڙيو	ساجر هت	سنوت	سرائي
سائڪل	ساديٽي	سنهو	سٽ / سٽيل
سائين	سار / سار	سنثون	سزا
سائو	سارنگ	سَوَرِ	سَن
سيب / سبایا	ساراه	سولو	سَكَهه
سپاهي	ساز	سواهه	سَكَهو
سچ	ساز	ساوا به	سَكَهه
ستو	ساڳي	سواري	سَكَهارو
سرُ	ساڳيو	سواء	سَكَجو
سر	سال	سوير / سوييل	سَگ
سرڻ	سالو	سوين	سلامت
سرائي	سامان	سہانگو	سمجهه / سمجھو
سريري	سامهون	سھرو	سماج
سِراز	شانا	سھولت	سمنڊ

شراب	سونگکه	سُجاش	سِرجن
شرشر	ست / سٹیون	سُمر	سِرچتھار
شرزادات	سیچ	سُست	سِک / سِکَ
شرط	سپکت	سُستی	سکندو
شفاف	سپکار	سُک / سکاء	سک / سکندو
شک	سپیٹ / سپٹپو	سکار	سلسلو
شكل	سوپ	سک	سنڌ
شلوار	سوتی	سکیو	سنڌي
شهر	سوپاري	سليچتو	سنگکه
شي	سوچ	سمه	سِگ
شاباش / شاباس	سوچ	سندور / سندرتا	سِيارو
شادي	سوچجي	سنڌ	سياڻپ
شاعر	سوچھرو	سُنهن	سيتاقل
شاگرد	سورهن	سُث / سٺاو	سيند
شان	سوڪ	سھٹرو / سھطي	سيمينت
شامل	سوگھو	شي	سيان رات
شاهروڪار	سون	سوٽ / سوت	سياڻي
شайд	سونارو	سور	سُٿ
شكار	سوٽ / سوت	سوڙهو	سو
شكاري	سودو	سوست	سُپ
شيشي / شيشو	<u>ش</u>	سوسو	سُپت
شيني	شخص	سوکڑي	سُجاش
شينهن	شريت	سومر / سومار	سُج

غير	عادت	ضامن	شروع
غيرت	عادل	ضابع	شروع
ف	عام	ط	شوشو
فرزانه	عبرت	طبعت	<u>ص</u>
فرض	عبادت	طرح	صبر
فرق	علم	طرز	صحيع
فرش	علاج	طرف	صفا
فراسي	علاقتو	طعم	صفائي
فرنيچر	عمارت	طاقة	صلاح
فرياد	عبد	طاماوع	صندوق
فصل	غمر	طفوان	صاحب
فلاثر	عيوب	طوطو	صاحب
فال	عينك	ظ	صاف
فائدو	عورت	ظلم	صبح
فلم	غ	ظ	صحبت
في سيكترو	غريب	ع	صلح
فورو	غزل	عجب	صورت
فيصلو	غفلت	عرصو	صوف
فوت	غالباً	عرض	<u>ض</u>
فوتي	غالبيجو	عزيز	ضرب
فوراً	غريت	عطير	ضرور
فوج	غلام / عقلمند	عقل / عقلمند	ضرورت
	غيب	عمل	ضعف

<u>ك</u>	<u>كـ</u>	<u>قـ</u>
كندو / كندس	كراچي	كبوتر
كند	كرايي	كبت
كندو	كرنگهو	كبت
كول	كريا	كهر
كنهن	كزو	كت / كتيو
كشك	كزكر	كت / كتيو
كوي	كشي	كتك
كهاشي	كش	كتهرو
كھرتو / كھري	كفن كشن	كپ / كپيو
كئنجي / قئنجي	كك	كپتان
كا	ك	كپر
كات	كلر	كپرو / كپزا
كاتي	كلام	كپه
كاثو	كلاڻو	كجل
كاث	كله	كجهري
كاث كٹو	كله رات	كچو
كاني / كانيون	كلا	كچ
كاري	كلاونت	كدو
كار	ڪم	كڏهن
كار پت	ڪمند	كيد
كارث	ڪمائنو	كيء
كارث	ڪر / كيو / كراء	ڪمانگر

كىدى	كُرك	كتى / كستان	كارنهن
كىدى، مهل	كُركو	كُوكر	كارائي
كىدى	كُكُر	كِجهه	كارو
كير / كبر / كير'	كُلھەر / كينجەر	كُلھەر	كاروبار
كېڭىزات	كُلارك		كارىگر
كېلۇ / كلا	كلاس		كاڙەد
كرو / كويى	كُلەن	كِلفەن	كاسائى
كوت	كُلەك	كُلو	كاش
كوت / كوت	كُلەكار	كُلى	كاشىگر
كوثى	كُھازى	كُلوگرام	كاغذ
كوب	كُنوار	كِن / كنو	كافي
كودا / كودا	كُمە	كَنارو / كنارا	كاكتو
كودر / كودرپو	كُنۇ	كِيامازى	كاكوس
كورى	كُونج		كاله / كالھوكو كِيڭىز
كرسو	كُرۇز		كامىباب
كۈرىزى	كُوك	كِيئون	كان كان
	كومل / كوملتا	كُوكو	كانگىرو
كونه	كُوكُر	كُتو / كتى	كان؛
كونىهي	كونشۇ	كُپت	كانېبرو
<u>ك</u>	كى	كُپرۇي	كانو
	كېتىرە / كېترا	كُجە	خادر
كىدانەن		كُچۈج	كاماد
كت	كىتىدا	كُرس	كتاب

گەزە / گەزە	كەم	كاتو	كتور
غىل	كىپ	كاداۋ	كتى
گىجو	كېتىو	كار	كېپ / كېپ
گىجي	كېپ	كارو	كېت
گند	كېدۇ / كېدۇ	كان	كېپى
گىندرف	كېدۇندو	كاششىن	كېجي
گۇنرو	كېس	كاڭ	كجور
گابۇ / گابېي	كېل	كا؛ / كاراء	كەذۇ
گادى	كېر	كېت	كەڭ
گاڏىي	كوتۇ / كودو	كېل	كر
گاڏىي وان	كوت	كېر	كرو
گاڏىپۇر	كۈزى	كېرسو	كۆرکۈر
گار	كېڭ	كېت	كس / گنس
گارگىن	كېپ / كېپ	كېنتر	كل
غانچىي	كېنى	كېر	كن
گاھە	كېجع	كېرۇ	كېپ
گەردو	كېعرۇ	كېرىپى	كەند
گەز / گەدازى	كېھكار	كېڭى	كېنگەمە
گراھ	گەس	كېڭىكەر	كېنگەمەكار
گرامر	كېڭىگۈز	كېزى	كنە
گراھەك	گەلۇ	كېل	كنىش
گروي	گرمى	كەنباٽىي	كەھرو
گروه	گەن	كۇرۇ	كاپۇ

گهتنائي	گالهاء	گوڈو	گگ
گهر	گاہ	گوز	گلاس
گھر ڈھي	گاہ	گوشت	گبت
گھر ناني	گنا	گوگزو	گبه
گھر	گنکار	گول	گذريل
گھر گھر	گنکو	گولاڑا	گذريل سال
گھر / گھري	گچي		گدام
گھر / گھشي	گجه	گچي	گرزي
گھر تو	گجو	گپل	گدر
گھات	گرداني	گر	گن
گھر گھات	گش	گرو	گس
گھاتو	گش گش	گل	گھگھي
گھارو	گوڑي	گندو	گلر
گھتي	گوٹ	گش / گشپ	گل
گھر	گورو	گلستي	گلاب
گھر	گوٹ	گمه	گر
گھنکھريا	گونان	گشون	گن
گھنبد	گوناثو	گكار	گن
گھت	گول	گمارو	گوسي
گھر / گھرج	گولا	گازهائ	گودي
گھر		گازهو	گودزي
گالهه / گالھيون	گھت	گالهه	گودزيو
گھوگھت			
گھوگھر	گھتي	گالهاء	گوڈ

گھیتو / گھینتی	لکھن	لکھ	لکھن	مشی / مٹان
گھبرو	لےگ	لت	لےگ	مشی کائو
گھوت	لنبن	لتزو	لتزو	مَت
گھوزو	لنگہ / لنگہ	لڈ / لڈان	لڈ / لڈان	مَت
گھوزو / گھوزا	لہہ / لہندو	لفت	لفت	مُتر
L	لابارو	لُن	لُن	مثانو
لت	لات	لونگی	لونگی	مشلا
لتل	لات	لوٹ	لوٹ	معج
لت	لاتری	لوٹک	لوٹک	مجتنا
لت / لتاءِ	لاڑ	لونہ	لونہ	میجر / میجردانی
لت	لاڈلو	لیک	لیک	میچی
لپ	لاز	لیکٹ	لیکٹ	محفل
لچ	لاچ / لاچی	لیکرو	لیکرو	محنت
لچٹ	لام	لوپ	لوپ	مدد
لڈ / لڈِ	لاہور	لوٹو	لوٹو	مر / مار
لڈون	لاء	لودہ	لودہ	مرد
لڑ	لاشیریری -	لوڑہ	لوڑہ	مرض
لسو	لعاظ	لوڑھو	لوڑھو	مرضی
لشکر	لک	لوہہ	لوہہ	مزو / مزیدار
لعنت	لک / لک	لوهار	لوهار	مسَ
لغز	لکھو	M	M	مس مس
لفظ	لگ	مَت	مَت	مسِ
لقاء	لیمو	مُتر	مُتر	مس کپڑی

مترکو	مان	مهانگر	مسجد
مُت	مان / مانائشو	مَهْلِ	مسان
مُث	مانی	مَهْت	مسواز
مُج	ماشهو	مهینو	مشعل
محبٰت	مائٰت	ماتا	مشهور
محنت	مائٰو	امَّاپ	مضمون
مچو	مِتُ	ماپِ	مطلوب
مُعَجَّ	متٰي	مات	معنی
مُیچون	مِنُو	ماشیشو	معدو
مُدت	مائٰئي	مادي	معاملو
مُدو	مثال	مار	منز
مُرو	مرج	ماري	مڪڙ
مُريو	ماروت / ماروتِ	مِرون	مڪار
مُز / مُزيو	مسكين	ماڙي	مڪ
مُرس	ماستر / ماستريائي	مَصْرَع	مڪڻ
مستطيل	مصري	ماسي	مڪاء
مشكل	مل / مليو	ماکي	ملهه / ملاڪتو
مفاصلو	منت	مال / مالوند	مَنْ
مقابلو	مهريانى	مالش	منجهه
مقام	ميانوميانو	مالك	منجهند
مُڪ / مُڪو	ميهاڻ	مالها	منجهس
مُڪ	مينهن	مالهي	منگل
مُڪي	مبارڪ	مامو / مامي	منگھڻ

ننهن	ن	مېرو	مكتىڭ
ئىثان	ـ	مېيىڭ / مېمىڭىو	مۇكپىڭ
ئو	نتىجو	مېيىڭ	مۇڭ
نوانوئى	نت	مېيىڭ بىتى	ملەك
ئەھرە	نشر	مېبىها	مۇلۇ
نۇوان / نوان	نچىخو	مېنەن	مۇلەم
نانىي	ندى	موت	مۇنۇ
ناچ / ناچو	نر	موت / موت	مۇنبايى
ناحق	نرس	موئىر	مۇنەن
نارىيل	ئىر	مونا ئە	مۇنەنچىو
نارنگى	ئىس	موج	مۇھلۇر
نازك	نسل	موجود	مۇھاشو
ناس	نصيحت	مۈچارو	مۇري
ناس	نظر	موجىي	مۇن
ناشتو	نظر	مور	مېتىقى
نالو	نعمت	موراكىي	مېت
نالى چىڭو	ئەڭ	مۈزۈ	مېچالۇ
نالى مۇنۇ	ئەكچىخو	مۈزۈ	مېدان
نام / ناميارو	ئەل	موكل	مېرو
نانو / نانى	ئەر / ئام	موكل	مېز
نانگ	نمبر	مۇڭو	مېز
نېاڭ / نېاڭو	نمۇنۇ	موھن جو دۇرۇ	مېلو
نت	نىدو / ندىي		دە

نج	نيڪ	وَيْد / وَيَاءُ	/	واپار
نیج	نور	وَر / وَرَاءُ		واچت
نِرڙ / نِرڙ	نوکر	وَرَهِيَه		واچو
نرمل / نرملتا		وَس / وَثُو	و	واڃائي
نراولو	وَتُ	وَرْتَل / وَنَل		واچ
نِرٽي	وَتِ	وَس / وَسِيَحُو		وارَ
نشان	وَنَان	وَغِيره		واري
نِنگُر	وَنِنِر	وقت		واندو
نكاح	وَنِنِن	وطن		واڳو
نمر	وَنِنِتو	وَكِيل		واڱڻ
نماثو / نماثا	وَجُج / وَجَاءُ	وَهِيَ		واڻاڻ
نند	وَجْهه	وَهِيَر		وانگر
نياپو	وَج / وَبُو	وَهِيُو		واٺڪو
نيارو	وَجَاءُ	وَكِر		واٺيو / واٺياڻي
نياز	وَجِشو	وَنِنِه		واه
نياثو / نماثو	وَجَّ	وَنِنِدَر		واه واه
نيرو	وَجِيرو / وَجِييري	وَثَكار		واهلو
نقسان	وَذ / وَذَاءُ / وَذِيَكَ	وَهِيَو هِيَو		واهوندو
نُور	وَذُو	وَههُ / وَهِنَدر		واءُ
نورامي	وَذَنِش	وَهَتُ		وِتُ
نيت	وَذِيَط	وات		وِج / وِجون
نيرن	وَذِي	وات ڳاڙهو		وِجهه
نيڪي	وَذَوانِو	وات		وِج / وِجين

هاستل	هروپیرو	ویرُ	وجین اگر
هاکَ / هاکارو	هُنَّ	ویژه	وچاء
هاشی	هِرَان	ویس	وچون
هاثوکار	هزار / هزارین	ویساہر	وراندو
هت / هتان	هفتُو	ویکر	وزه
هٰتی	هُكَل	ویلٹ	وسپت
هدایت	هُلُ / هلاء	<u>ه</u>	
هُكَ	هلت	میچ	وکن
هِکِتو	هلهچل	هَتَ	وکِ
هست / هست	هُلُکُر	هَتَ	وکَ
هنِ / هن	هُبیشہ	هَتَ قاز	ولایت
هنداثو	هُنُوُ	هُتِبکو	وھُ
هشکار	هند / هتدان	هَتُ / هتاءِ	وھنج
هِبِر	هُن	هَت	وھنج جی جاء
هِبِنگ	هُن کُن	هُثیلو	وھاثو
هِبِشو	هہزو	هَذ	ویاج
هِبِنتر	هوا / هوائون	هَذُ	وینتو
هِبِشن	هندِ	هُرُن / هرثی	ویرُ
هِبِشنون	ها / هائو	هُر	ویسو
هیء / هیء	هاتی	هردلعزیز	وینجهر
هُت / هتان	هار	هُردو	ویجهو
هُتی	هاري	هُرروز	وچارو
مُعْ	هارپ	هُر وقت	ویجو

هُنلَّي	هُنلَّي
هُنر	هُنر
هُنرمند	هُنرمند
هُوشِيار	هُوشِيار
هُوندو / هُوندا	هُوندو / هُوندا
هُونشن	هُونشن
هُوكْتارو	هُوكْتارو
هُبَّت	هُبَّت
هُبَّت مُثْي	هُبَّت مُثْي
هُيدَانهن	هُيدَانهن
هُيدُو	هُيدُو
هُير	هُير
هُيرُن	هُيرُن
هُيراك	هُيراك
هُيكُرُو	هُيكُرُو
هُيكَر	هُيكَر
هُيكَار	هُيكَار
هُيكُوتُو	هُيكُوتُو
هُو / هُئَا / هُناس	هُو / هُئَا / هُناس
اهوْتل	اهوْتل
هُوْذَانهن	هُوْذَانهن

بیلیوگرافی

سنڌي ڪتاب

(۱) اللہ بخش ٿالپر: پهاڪن جي پیڙه، حیدرآباد سنڌ، آر - ایچ - احمد ائند برادرز،

۱۹۶۹ع

(۲) سنديلو عبد الکريم، ڈاڪٽ: پهاڪن جي پاڙ، لارڪاڻو، اسلمر پيلڪشن،

۱۹۷۱ع

(۳) ايسا ۽ بيا: سنڌي ٽيون ڪتاب، ڄامِ شورو، سنڌ تڪيٽ بوڪ بورڊ،

۱۹۹۱ع، ص ۳۳ ۽ ۳۴

(۴) غلام اصغر وندبر: سنڌي ڪتمڻا، حیدرآباد سنڌ، آر - ایچ - احمد ائند برادرز،

۱۹۵۵ - ۵۶ع

(۵) غلام علي الانا، ڈاڪٽ: سنڌي صورتختي، چاپو چوئون، حیدرآباد، سنڌي ٻولي،

جو باختيار ادارو، پيلڪيشنس، ۱۹۹۴ع

(۶) فتح چند ڪوتومل واسوائي: نشون سنڌي گرامر، هيرآباد، حیدرآباد.

(۷) قلبيج بيگ مرزا: سنڌي وياڪڻ ڀاڳو پهريون، حیدرآباد، سنڌي ادبی بورڊ،

۱۹۶۰ع

(۸) ايسا، ڀاڳو ٻيون.

(۹) ايسا، ڀاڳو ٽيون.

(۱۰) نبي بخش خان بلوج، ڈاڪٽ ڦاڪٽ غلام مصطفٰي خان: سنڌي - اردو ڊڪشنري،

حیدرآباد، سنڌ ڀونيوستي، ۱۹۵۹ع

(۱۱) مخدوم محمد صالح پتي: نشون سنڌي گرامر، چاپو ٽيون، حیدرآباد،

محمد یوسف ائند برادرز، ۱۹۵۶ع

(۱۲) محمد عثمان ڈپلائی: سندی استاد، حیدر آباد، ڈپلائی پرس، ۱۹۰۵ع

(۱۳) سندی زبان جی بنیادی لغت، حیدر آباد، سندی ادبی بورڈ، ۱۹۷۶

(۱۴) سماہی مہراٹ، نمبر ۲/۲، ۹۹۱ع

اردو کتب

(۱۵) صدیقی امین - اے: اردو کتاب، میور، سینٹرل اسٹیٹیوٹ آف انڈیا لائبریری، ۱۹۸۸ع

(۱۶) شرف الدین اصلاحی، ڈاکٹر: اردو سندھی کے لانی روایت، لاہور مرکزی اردو بورڈ، ۱۹۷۰ع

(۱۷) علی محمد بلوج: اردو سندھی بول چال، کراچی، اقبال بک ڈپو صدر، ۱۹۷۲ع

(۱۸) غلام علی الانا، ڈاکٹر: سندھی معلم، جام شورو، سندھی ادبی بورڈ، ۱۹۸۳ع

(۱۹) ورن بک عربی، سینکڑی اسکول سرٹیفیکیٹ (وہیں سیرک) پراجیکٹ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد۔

English Books

(20) Barnes, E.L. An English language Course, FEP International fak (private) Ltd, 1989.

(21) Dulomal Bulchand, A Manuel of Sindhi , Hyderabad the Kaiseria Press, 118, Market Road 1901.

(22) Haskell C.W, A Grammar of Sindhi language, Karachi, 1942.

(23) John Macc, Modern Persian, Teach yourself Books, London, E.C. English University. Press Ltd, 182 New gate street, 1964.

(24) Kanhaiyalal Lekhwani, Panhji - Boli, Mysore, Central Institute of Indian languages, Manasagangotri, 1987.

(25) Ibid, An Intensive Course in Sindhi, Op.Cit, 1987.

(26) Murad Ali Mirza & Prof: Anwar Ahmedzai, translation, BBC English course, Karachi Sani communications, 1984.

- (27) Munshi Anadram, The Sindhi Instructor, Hyderabad, Sindhi Adabi Board, 1971.
- (28) Oliver Hunt, Functional English, Matric, Allama Iqbal Open University, Islamabad 1987.
- (29) Junior English, London, Linguaphone Institute Ltd. Linguaphone House, 10th edition, 1987.

مصنف جو تعارف

پروفیسر داکتر غلام علی الانا، ڳوٹ تر خواجہ، تعلقی جانی، ضلعی نتی بر، ۱۵ مارچ ۱۹۳۴ بر، هڪ هاری، الھندي خواجی جي گھر بر پیدا ٿيو. هن ابتدائي تعليم پنهنجي ڳوٹ بر درتي ۽ ثانوي تعليم لاء پهرين ميرپور بشوري، پوهه تنبلي محمد خان ۽ ان کان پوهه ڪراچي، جاڻ وڻ ووري، اين، جي، وي، هاء اسڪول مان، ۱۹۴۹ع بر، مشترك جو امتحان پاس ڪيانين. سندس تعليم ۽ تربیت بر تنبلي محمد خان جي معزز شخصیت، سیث محب علی خواجہ، سندس ڀاء سلطان علی 'فدانی' خواجہ، ۽ انهن سخن مردن جي والدہ محترم سکینه جو هت آهي.

داکتر الانا صاحب ۱۹۵۲ع بر، وي، جي سندے ڪالیج، حيدرآباد هان بي-اي (آنزا)، ۱۹۵۵ع بر سندے یونیورستي، جي سنتي شعبي مان ايمر، اي، ۽ ۱۹۷۱ع بر سندے یونیورستي، جي سنتي شعبي مان "لاڙ جي ادب ۽ لفافتي تاريخ" جي موضوع تي، بي، ايج، وي جي دگري حاصل ڪني. ان کان سوا ۱۹۶۳ع بر لنبن یونیورستي، جي اسڪول آف اوريشنل اند آفريڪن استريز مان "عام لسانيات ۽ صوتیات" (General Linguistics and Phonetics) بر ايمر. اي پڻ ڪيانين. داکتر صاحب سندے یونیورستي، مان سنتي ادب ۽ پولي، بر پهريون بي، ايج، وي آهي، ان سان گذ پوري پاڪستان جو پهريون عالم آهي، جنهن عام لسانيات ۽ صوتیات بر، لنبن یونیورستي، مان ايمر، اي ڪني آهي.

هن هڪ مخلص تعليمي خدمتگار جي حیثیت بر، زندگي، جي شاهراهم تي قدر رکندي، مسلم هاء اسڪول حيدرآباد، گورنمنٽ هاء اسڪول تي، تیچرس تریننگ ڪالیج فارمین حيدرآباد ۽ سنتي ڪالیج حيدرآباد بر درس و تدریس جون خدمتون سرانجام ڏيندي، جنوری ۱۹۵۸ع بر سندے یونیورستي، جي سنتي شعبي بر پير رکيو. پاڻ ۱۹۷۶ع بر ساڳني تي دپارتمينت بر پروفیسر مقرر ٿيو، جتائ ۱۹۹۰ع بر رئازمينت ورتاني.

داکتر الانا صاحب ۽ انسٽيٽيوت آف سندلاجي، جو نالو هڪ پئي سان لازم ۽ ملزموم آهي، ۱۹۶۳ع بر کين تلهوکي وائيس چانسلر داڪٽر رضي الدين صديقي، انسٽيٽيوت آف سندلاجي، جو اسٽنت داڪٽر مقرر ڪيو، جنهن کي هن 8×8 واري سائيز جي هڪ ڪمري واري، عمارت مان موجوده عاليشان تاريخي ۽ تهذيبي عمارت بر تبديل ڪرن ۽ ان کي عالي شهرت جي مقام تي پهچانن وارين سندس خدمتن کي سنتي قوم ڪڏهن بر وساري نه سگهندني.

داڪٽ الانا صاحب ۱۹۸۳ع ۾ علام اقبال اوين یونیورستي، جو وانيس چانسلر مقرر ٿيو. ان وقت پاڻ سندلاجي، جا پروفيسر انچارج/ دائزريڪٽر هناء. هن صاحب اوين یونیورستي، کي "فاللاتي نظام تعليم" (distance education system) جي حواليء سان عالي سطح تي ايڌي ته شهرت ڏياري، جو یونيسکو پاران علام اقبال یونیورستي، کي ۱۹۸۷ع ۾ نوما انترنشنل ايوارڊ مليو.

داڪٽ الانا صاحب مني ۱۹۹۳ع ۾ هڪ پير وري انسٽيٽيوٽ آف سندلاجي، جو دائزريڪٽر مقرر ٿيو، ۽ بعد ۾ پندرهن ڏينهن کان پوه جون ۱۹۹۳ع ۾ سند یونیورستي، جو وانيس چانسلر مقرر ٿيو، جنهن عهدي تان جولا، ۱۹۹۵ع ۾ استعفيا ڏنانئ. علام اقبال اوين یونیورستي، ۽ سند یونیورستي، ۾ سندس انهن علمي خدمت جي عيوض سند یونیورستي، جي سنليڪٽ کيس سنتي شعبي ۾، پروفيسر ايميرٽس (Professor Emeritus) مقرر ڪير، ۽ هن وقت پاڻ سنتي لشڪيچ اثارتني، جا چيئرمٽن آهن.

داڪٽ الانا صاحب پاڪستان جو هڪ نامور تعليم دان آهي، جنهن کي علمي، ادبی ۽ ثقافتني خدمت جي عيوض ڪيتاني ايوارڊ ملي چڪا آهن؛ انهن مان هڪ ايوارڊ 'ستاره امتياز' آهي، جيڪو صدر پاڪستان طرفان، ۱۹۹۲ع ۾ کين ڏنو ويو. هن صاحب ملڪ اندر ۽ ملڪ کان پاھر ڪيتريں ئي ڪانفرنسن، ورڪشاپن ۽ سمینارن ۾ شرڪت ڪري، پنهنجو ۽ پنهنجي ملڪ جو نالو روشن ڪيو آهي، ۽ ڪيتاني علمي ۽ ادبی ايوارڊ حاصل ڪيا آهن.

داڪٽ الانا صاحب سنتي ادب، سنتي ٻولي، سنتي لسانيات، سند جي تاريخ ۽ ثقافت تي سنتي، انگريزي، ۽ اردو ۾ چاليهارو کن ڪتاب لکيا آهن. سندس مشہوز ڪتابن ۾ 'سنتي نثر جي تاريخ'، 'سنتي صورتحظي'، 'سنتي صوتيات'، 'سنتي ٻولي'، جو بن بشياد، 'سنتي ليڪن جي دائزريڪٽري'، ۱۹۴۷ع کان پوه سنتي، ۾ چيپيل ڪتابن جي بليوگرافي، 'سنتي ٻولي' جي لساني جاڳائي، 'سنتي ٻولي' جو ايپاس، 'زيان اور ثقافت'، 'سنتي معلم'، 'An introduction to Sindhi Literature'، 'Papers on Sindhi Language and Linguistics'

سندس هڪ وڌو ڪارنامو 'سنتي لشڪيچون جو پشكچي' تيار ڪرڻ آهي، جيڪو سنتي زيان سکڻ لا، ٽيڪٽ بوك، ورڪ بوك ۽ آڊيو ڪلسن جي سڀت تي مشتمل آهي، جنهن ذريعي غيرمادرمي زيان وارا، گهر ويني اردو، زيان ذريعي، سنتي زيان آساني، سان سکي سکھن ٿا. هي ۽ پشكچي، انشاء الله هن سال جي پهرين، تسامي، ۾، سنتي لشڪيچ اثارتني، پاران چجي پترو ٿين دارو آهي.

